BROWN
BOOK ONLY

UNIVERSAL
LIBRARY
OU_224707
UNIVERSAL
LIBRARY

التانیث والتذکیر

زبانِ اُردو کا لغت جس کا موضوع تذکیر و تانیث کا بیان اور الفاظ مختلف فیہ

کا تصفیہ ہے مع فوائد دیگر

مؤلفہ

شمس العلماء خان بہادر مولوی احمد عبدالغفور خان بہادر نواب غفرجنگ ولا تخلص بہ لطفی طیفہ یاب

حسن جدیدہ ملازمت سرکار عالی و مامور ادارہ خاص خدمات علمی ۔ ایم اے ایس بی ایل ایم این جی اے

مطبوعہ

۱۳۳۷ ہجری مطابق ۱۳۲۸ فصلی

مؤلف کے تمام حقوق بذریعہ رجسٹری حسب قانون رجسٹری محفوظ ہیں اس کتاب کو بلا اجازت مؤلف کوئی نہ چھاپے

غفور المطابع خیرآباد دکن

ریویو

از سخن دان نکتہ شناس، فاضل اجل، مولانا مولوی سیّد علی حیدر صاحب لکھنوی المخاطب بہ نواب حیدر یار جنگ بہادر طباطبائی ناظم تخلّص استاذ شاہزادگان بلند اقبال دولت آصفیہ

میرا خیال ہمیشہ سے یہی رہا ہے کہ زبان غیر کے جن الفاظ جدید کو ہم کسی زبان اُردو میں استعمال کرنا چاہیں تو ان کی تانیث و تذکیر کا تصفیہ اُن کے معنوں ہی کے لحاظ سے ہونا چاہیئے۔ شمس العلما خان بہادر نواب عزیز جنگ بہادر نے خوب کیا جو الفاظ مستعملۂ زبان کی تانیث و تذکیر کی مطابقت بھی اُن کے معنوں کے ساتھ کر دکھلائی اور واقعی اس کام میں اُن کی کامیابی قابل تعریف اور قابل مبارکباد ہے جس سے اس کا پتا چلتا ہے کہ متقدّمین و متاخرین نے بھی غالباً اس عمارت کی بنیاد معنوں ہی پر قائم کی تھی جبھی تو نواب صاحب کی محنت کامیاب ہوئی اور جس چیز نے اس مستحکم بنیاد کو چھپائے رکھا تھا وہ بعض اہل زبان کے مبیّنہ و مدوّنہ قواعد تھے جن میں سے ہر ایک قاعدے کے ساتھ مستثنیات کا وجود اُن قواعد کو بھی بے لطف کر رکھا تھا۔

صاحبان فرہنگ اگر ہر ایک لفظ کی تعریف تانیث و تذکیر کے لحاظ سے کرتے جیسا کہ نواب صاحب نے اپنی اس تالیف میں کی ہے تو یہ راز سربستہ کبھی کے افشا ہو جاتا مگر ہوتا کیسے جب کہ اس کام کو مقدّر نے نواب صاحب کے حصّے میں رکھ چھوڑا تھا

بڑی خوشی اس بات کی ہے کہ تمام الفاظ مسلمہ التانیث والتذکیر کو اس کتاب نے اُن کے معنوں کے لحاظ سے قیاسی ثابت کیا ہے اور سب سے زیادہ خوشی اس کلیئے کی کامیابی پر ہے جس کی نسبت کہا گیا ہے کہ ایک بھی استثنا نہیں ہے۔

لائق مؤلف نے الفاظ مختلف فیہ کا تصفیہ بھی اگرچہ اسی ایک کلیہ پر کیا ہے جس پر الفاظ مسلمہ کی تانیث و تذکیر مبنی ہے۔ لیکن میرے خیال میں اس صدی کے اہل زبان تو اسکو اپنے ذوق زبان کی وجہ سے کبھی نہ مانیں گے البتہ آنے والی نسلوں پر اس کا کچھ نہ کچھ اثر ہو رہیگا جیسا کہ فرنچ زبان میں کسی صاحب ذہنگ کی محنت کئی صدیوں کے بعد کامیاب ہوئی (جیسا کہ نواب صاحب کا خیال ہے)۔

میں اس کتاب کے متعلق میرے قدیم دوست نواب عزیز جنگ بہادر کو مبارکباد دیتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ آپ کی یہ خدمت جو زبان کے لئے آپ نے کی ہے اہل بصیرت کی نگاہ میں مقبول ہوگی اور اس کتاب کی تالیف اور اشاعت خاص کر ایسے زمانے میں جب کہ عثمانیہ یونیورسٹی نے اس زبان کی بہت کچھ سرپرستی کی ہے قدر کی نگاہ سے دیکھی جاے گی۔

آخر پر میں اس بات کو ظاہر کرتا ہوں کہ اس کتاب میں ایک خفیف سی کمی ہے جسکو لائق مؤلف آئندہ ایڈیشن میں کامل کر سکتے ہیں وہ یہ ہے کہ جن الفاظ پر آپ نے تحقیق کا اشارہ کیا ہے اُس کے ساتھ اسکی بھی صراحت ہو جاے کہ وہ کس زبان کا لفظ ہے اور اس زبان میں اس کے کیا معنے تھے اور اردو استعمال میں لفظاً یا معنیً کس قدر تصرف ہوا ہے۔

حیدر یار جنگ

التانیث والتذکیر

زبانِ اُردو کا لغت جس کا موضوع تذکیر و تانیث کا بیان اور الفاظ مختلف فیہ کا تصفیہ ہے مع فوائد دیگر

مؤلفہ

شمس العلما خان بہادر مولوی احمد عبدالغفور خان بہادر نواب عزیز جنگ ولا تخلص بہ بالطبع وظیفہ یاب حسن خدمتہ ملازمت سرکار عالی و ماہوار از خاص صاحبان علمی اے ایم اے ایس بی ایل ایم آر ایس اے

مطبوعہ

سنہ ۱۳۳۰ ہجری مطابق سنہ ۱۳۲۸ فصلی

مؤلف کے تمام حقوق بذریعہ رجسٹری حسب قانون رجسٹری محفوظ ہیں اس کتاب کو بلا اجازت مؤلف کوئی نہ چھاپے

غفور المطابع حیدرآباد دکن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ ونستعینہٗ والصلوٰۃ والسلام علیٰ نبینا صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبعدہٗ

امّا بعد بندۂ بیچداں ناچیز **احمد عبد العزیز** نائلی شافعی مدراسی۔ **ولا تخلّص** عرض کرتا ہے کہ زبانِ اُردو کی تذکیر و تانیث کے متعلق اگرچہ متعدد رسائل شائع ہوئے ہیں جن میں چار کتب ذیل اہمی (۱) دو پیکہ مؤلفہ جناب مولوی **ظہیر الدین احمد خاں** مرحوم (۲) دستور الشعرا مؤلفہ جناب خواجہ **محمد اشرف علی** صاحب مرحوم لکھنوی (۳) مفید الشعرا مؤلفہ جناب حکیم **سید ضامن علی** صاحب مغفور جلال لکھنوی (۴) تذکیر و تانیث مؤلفہ جناب استاذی نواب **فصاحت جنگ بہادر** جلیل تخلص استاذ السلاطین جانشین حضرت امیر مغفور بہت مفید اور خصوصاً چوتھی کتاب بہت مبسوط ہے لیکن میری رائے میں ان چاروں رسائل میں امور ذیل کی کمی ہے (۱) وطن الفاظ (۲) تذکیر و تانیث وطن (۳) معنے (۴) تذکیر و تانیث مسلمہ اُردو میں قیاسی و سماعی کی صراحت (۵) مختلف فیہ کا فیصلہ (۶) الفاظ کی تبدیل بناء علیہ میں نے اس کتاب کے ذریعہ سے تلافی مافات کی ہے **واضح** ہو کہ محققین بانام و نشان نے اپنی تالیفات میں تانیث و تذکیر کے بہت سے قواعد اور کلیے لکھے ہیں لیکن ہر قاعدے کے ساتھ (الفاظ مستثنےٰ از قاعدہ) کی ایک فہرست لگی ہوئی ہے گویا وہ قاعدہ کلیہ عام نہیں ہے بلکہ اکثر الفاظ کے لئے خاص ہے اور بعض کا استثناء خلاف قاعدہ ہے **مؤلف** حقیر نے جو کلیہ اس کے

متعلق معلوم کیا ہے وہ صرف ایک ہے یعنی تمام الفاظ کی تانیث و تذکیر بلا استثنا اُن کے معنوں پر مبنی ہے جس کا یہ مطلب ہے کہ اگر معنے۔ مذکر ہیں تو لفظ کا استعمال تذکیر کے ساتھ ہوا ہے اور اگر معنے۔ مؤنث ہیں تو تانیث کے ساتھ۔

اب معنوں کا تصفیہ فرہنگوں پر منحصر ہے اور فرہنگوں کی یہ کیفیت کہ سوا (فرہنگ آصفیہ) کے جو ایک مکمل اور قابل قدر لغت ہے اور کوئی دوسرا مکمل لغت یا فرہنگ ندارد۔ کہنے کو تو بہت سے رسائل ہیں جن میں الفاظ کی تحقیق ہوئی ہے لیکن وہ ایسے مختصر ہیں جن کا ہونا نہ ہونا یکساں ہے۔ اب رہا امیر اللغات افسوس ہے کہ وہ صرف الف ممدودہ و مقصورہ تک طبع ہو کر رہ گیا میں واقف ہوں کہ وہ مکمل تیار اور میرے استاد سخن جناب **اختر مینائی** کے قبضے میں ہے۔ لیکن جب زمانے کے مشکلات نے اسکو طبع ہونے نہ دیا اور ہم اس کے استفادے سے محروم ہیں تو پھر اس کا عدم و وجود بھی برابر ہے۔ الحاصل موجودہ فرہنگوں اور لغات سے الفاظ کے معنوں کی جو تعریف ہمکو ملتی ہے جس پر تذکیر و تانیث کا مدار ہے وہ ایسے غلط اصول پر مبنی ہے جس سے ہمارا مقصد کبھی حاصل نہیں ہو سکتا یعنی ہر ایک لفظ کے معنوں میں اسکی پابندی نہیں ہوئی کہ مذکر لفظ کے معنے مذکر الفاظ میں ہوں۔ اور مؤنث الفاظ کے معنے مؤنث الفاظ سے۔ اہل لغت نے اسکی پابندی اس لئے نہیں کی کہ یہ بہت مشکل کام تھا اور مؤلفین کی آرام جو طبیعت۔ دقت پسند نہ ہو سکی اسی کا نتیجہ ہے کہ آج عام و خاص کی زبانوں سے ہم یہ سُن رہے ہیں کہ (تانیث و تذکیر الفاظ سماعی ہے اسکو قیاس سے کچھ تعلق نہیں) برخلاف ان کے میرا خیال یہ ہے کہ بالکل قیاسی ہے اور میں اپنے اس دعوے یا خیال کے ثبوت میں اپنی اسی کتاب کو پیش کرتا ہوں جس میں معزز ناظرین ہر لفظ کے معنے کو ایسی تعریف کے ساتھ پائیں گے جس کے ملاحظے سے معلوم ہو جائیگا کہ اس لفظ کی تانیث یا تذکیر بالکل قیاسی ہے اور ساتھ ہی اس کا بھی یقین ہوگا کہ تانیث و تذکیر کے واضعین ذی علم افراد تھے جبھی تو انہوں نے ایک اصول صحیح پر اسکو مبنی کیا۔ مثلاً ملاحظہ ہو لفظ آرام جسکو صاحب فرہنگ آصفیہ نے مذکر کہا ہے اور معنوں کی نسبت فرماتے ہیں راحت۔ آسایش سُکھ چین۔ میں نے اپنی اس کتاب میں لفظ آرام کے معنوں میں صرف سُکھ اور چین سے کام لیا جو دونوں مذکر ہیں اس لئے کہ (آرام) زبان فارسی کا لفظ ہے۔ اسکی تعریف میں ہمکو ہندی یا اُردو الفاظ سے کام لینا چاہیئے اور حتی الامکان ایسا ہی میں نے کیا ہے اور اس امتیاز کے ساتھ تعریف کی ہے کہ اس کا پڑھنے یا سننے والا سمجھ سکتا ہے کہ ان معنوں کے لحاظ سے لفظ آرام کا مذکر مستعمل ہونا بالکل موافق قیاس ہے۔ سماعی نہیں ہے۔ الغرض میں نے اُن تمام الفاظ کے معنوں کی نسبت جو زبان غیر کے ہیں اسی پابندی پر عمل کیا ہے۔ اور ہندی یا اُردو الفاظ کی تعریف میں حتی الامکان اُنہیں کے مرادف اور متحد التانیث و التذکیر

الفاظ ہندی واُردو سے کام لیا ہے اور مجبوری کی حالت میں فارسی یا عربی کے اُن الفاظ سے تعریف کی ہے جو اُردو میں مروّج اور مستعمل ہیں۔ اس امتیاز کی وجہ سے آج زبان اُردو کے مستعمل الفاظ کی متفقہ تانیث و تذکیر روز روشن کی طرح قیاسی نظر آتی ہے اور صرف ایک کلیہ پر بلا کسی استثناء کے کُل الفاظ کی تانیث و تذکیر مبنی ہے۔

اب رہے وہ الفاظ جو مختلف فیہ ہیں اُن کا تصفیہ بھی مینے اسی اصول عام پر کافی صراحت کے ساتھ کیا ہے۔ معزز ناظرین اس کتاب میں اکثر الفاظ عربی و فارسی و سنسکرت وغیرہ کے مقابل لفظ (مہنّد) ملاحظہ فرمائیں گے جو کتب لغات اردو میں بالکل نیا لفظ ہے یعنی محققین سلف نے اپنی تالیفات میں یا تو الفاظ زبان غیر کا کوئی اشارہ ہی نہیں کیا اور کیا بھی تو اسکی تحقیق نہیں کی کہ اس لفظ کے یہ معنے جن معنوں اُردو کا استعمال ہے اُس کے وطن میں تھے یا نہیں اور ظاہر ہے کہ اس امر کی تحقیق آسان نہ تھی اور اسی مشکل کی وجہ سے اُنہوں نے ترک کیا تھا **مؤلّف حقیر** نے اسکے متعلق بھی دیدہ ریزی اور جانفشانی کی ہے اور اسی کا لازمی نتیجہ ہے کہ بعض الفاظ عربی و فارسی و سنسکرت وغیرہ کے مقابل لفظ (مہنّد) قائم ہوا ہے۔

الحاصل **مؤلّف حقیر** نے اس کتاب میں ہر ایک لفظ کے متعلق امور ذیل کی صراحت کی ہے۔

(**الف**) لفظ زیر تحقیق اُردو میں مذکر مستعمل ہے یا مؤنث یا مختلف فیہ۔

(**ب**) کس زبان کا لفظ ہے یعنی عربی ہے یا فارسی یا ترکی یا سنسکرت وغیرہ۔

(**ج**) جس زبان کا لفظ ہے اس زبان میں (اگر تانیث و تذکیر ہو) تو وہ لفظ مذکر ہے یا مؤنث۔

(**د**) لفظ کے معنے۔ معہ اسناد شعرائے سلف یا حوالہ کتب لغات یا فی البدیہہ استادان معاصر۔

(**ھ**) مختلف فیہ الفاظ پر میں نے اختلاف شعرا کو اسناد کے ساتھ بیان کرکے دلائل کے ساتھ اس بات کا فیصلہ کیا ہے کہ تذکیر صحیح ہے یا تانیث اور غیر صحیح استعمال کرنے والوں کا تسامح دکھلایا ہے۔ اگر شعرائے نازک خیال اور ذی علم افراد میرے فیصلہ پر غور اور غیر صحیح استعمال کو ترک فرمائیں گے تو رفتہ رفتہ عوام الناس بھی غلط استعمال کو ترک کرتے جائیں گے اور دہلی رفتار میں موجودہ اختلاف مٹ جائیگا۔

(**و**) سب سے آخر میں نے ہر لفظ پر اشارہ کیا ہے کہ مسئلہ تذکیر و تانیث موافق قیاس ہے یا خلاف قیاس۔

میں نے اس کتاب کو (**اَلتَّانِیْث وَالتَّذْکِیْر**) سے موسوم کیا ہے اور اس نام میں لفظ تانیث کی تقدیم

کا سبب وہ اہل زبان سمجھ جائیں گے جن کی مادری زبان اُردو ہے۔

معزز ناظرین کتاب سے متوقع ہوں کہ اگر اس تالیف میں مجھ سے بمقتضائے بشریت کوئی غلطی ہوئی ہو تو اُس سے مجکو آگاہ فرما کر شکر گزاری کا موقع عطا فرمائیں۔

جہاں کہیں اس کتاب میں (۱) امیر کا اشارہ ہے اُس سے (امیر اللغات) مراد ہے (۲) جہاں کہیں لفظ آصفیہ لکھا ہے اُس سے (فرہنگ آصفیہ) مقصود ہے۔ اسی طرح (۳) لفظ دستور سے (رسالۂ دستور الشعرا) (۴) لفظ جلیل سے رسالۂ تذکیر و تانیث (۵) لفظ جلال سے (رسالۂ مفید الشعرا) (۶) لفظ ساطع سے (کتاب دلیل ساطع سنسکرت) (۷) لفظ کنز سے (کنز اللغات ترکی) (۸) لفظ ترکی سے (رسالۂ لغات ترکی) (۹) لفظ رفیق سے رسالۂ (رفیق عثمانی) مراد ہے۔ علی ہذا القیاس (۱۰) اشارۂ (عو) سے عورتوں کی زبان (۱۱) لفظ (قیاسی) سے موافق قیاس (۱۲) لفظ (سماعی) سے خلاف قیاس اور (۱۳) لفظ (متروک) سے یہ مقصد ہے کہ متاخرین اور معاصرین نے اس کا استعمال ترک کیا ہے۔

الف ممدودہ

(۱) آ۔ مذکر (عربی میں مؤنث) مد کے ساتھ حروف تہجی کا پہلا حرف (الف ممدودہ) (امیر۔ آصفیہ) **مؤلف** عرض کرتا ہے کہ عربی میں لفظ الف کے لغوی معنے مرد مجرد وجواد اور فارسی میں مکتوبی سے کنایۃً یگانہ پن۔ قد محبوب اور سرو بھی سے مراد ہے۔ نہیں تمام معنوں کی تذکیر کے لحاظ سے یہ اردو میں مذکر مستعمل ہوا (قیاسی)

(۲) آ۔ مذکر (ہندی) حرف صوت (۱) گوتیوں یا سوہلوؤں کے سُر ملانے یا جمائے یا تان لینے یا گلا صاف کرنے کا اظہار۔ ترانہ۔ (۲) سم جمانے کا شبد اور لحن (۳) کبوتروں کے بُلانے کا اشارہ اور اکار (آصفیہ۔ امیر) (قیاسی) (اسد دہلوی ۳) پیام بر کو کبھی اس نے مرحبا نہ کہا ؎ کبوتر ان حرم مر گئے یہ آنہ کیا ؎

(۱) **آب**۔ مذکر (فارسی) پانی (ناسخ ۵) گیا جو اس کے کوچے میں وہ باچشم پُر آب آیا ؎ حرم سے لاتے ہیں جس طرح زائر آب زمزم کا ؎ (دیکھو معنی سوم جس پر صراحت مزید ہے (قیاسی)۔

(۲) **آب**۔ مؤنث (فارسی) دھار۔ باڑھ۔ کاٹ (ذوق ۵) کیے بھی جا بدولے دل نمکایت تشنہ کامی کی ؎ ہے آب اسکی جب تک تیغ پر خنجر میں پیکاں میں ؎ (قیاسی)۔

(۳) **آب** (مختلف فیہ) (فارسی) چمک۔ صفائی۔ آبداری۔ طراوت (۱) مذکر (آتش ۵) نشہ ہی میں یا الٰہی میکشوں کو موت دے ؎ کیا گہر کی قدر جب آب گہر جاتا رہا ؎ (۲) مؤنث (ناسخ ۵) کہیں دیکھی ہے شاید آبداری تیرے دانتوں کی ؎ کہ مارے شرم کے پانی سے ہے آب گہر پتلی ؎ (بحر ۵) گردوں دوں ہے دیدے زندہ و پیوہ پیا پے ؎ پھر ایک قطرۂ مے موتی کی آب ہوگا ؎ (ظفر ۵) خط سے ہو کم نہ کیونکہ رُخ یار کی چمک ؎ جاتی رہے ہے آئینے کی زیر زنگ آب ؎ بعض اُستادوں کا قول ہے کہ شعرا جب مذکر باندھتے ہیں تو وہ آب حقیقی سے استعارہ ہوتا ہے اور لوازم آب حقیقی کے ثابت کرتے ہیں۔ جیسا کہ بحر کے اس شعر میں گتون تک پانی گلا تک ہونا آب حقیقی کے لوازم سے ہے (بحر ۵) کونچے کٹواتے ہیں میرے باڑھ پر ہے آب تیغ ؎ آج گتوں تک ہوا کل تا گلو ہو جائیگا ؎ **مؤلف** عرض کرتا ہے کہ درست ہے (آب جمنا) کی تذکیر بھی اسی استعارے کی وجہ سے ہے لیکن آتش کے پہلے شعر میں استعارے کا کوئی قرینہ نہیں پایا جاتا اور گوہر میں آب حقیقی بھی نظر نہیں آتا پھر مذکر کیسا۔ ہماری رائے میں جلال مغفور کا فرمایا ہوا یہ کلیہ واجب العمل ہے کہ اگر معنی لفظ آب میں حقیقی مائیت ہے تو مذکر باندھنا چاہیے ورنہ بلحاظ معنے مؤنث اور حضرت امیر کا بھی یہی طرز عمل ہے۔ پس آتش کا تسامح ہے کہ آپ نے ان معنوں میں آب کو مذکر باندھا (قیاسی)

(۴) **آب**۔ مذکر۔ فارسی۔ پسینا۔ جیسے آب ندامت۔ آب خجلت (امیر) (قیاسی)۔

(۵) **آب**۔ مذکر۔ فارسی۔ آنسو۔ جیسے چشم پُر آب (امیر) (قیاسی)

(۶) **آب**۔ مذکر۔ فارسی۔ عرق (افشردہ ہو خواہ کشیدہ) جیسے آب انار۔ گلاب (امیر) (قیاسی)۔

(۷) **آب** - مذکر (فارسی) پھل کا قدرتی پانی جیسے آب تربز جو بغیر نچوڑے تربز میں پایا جاتا ہے (امیر) (قیاسی) -

(۸) **آب** - مذکر (فارسی) شراب جیسے "جام آب (امیر) (جلیل) ؎ کباب دل کو مرے مے کا جام کرتا ہے ۔ یہ آب وہ ہے جو آتش کا کام کرتا ہے ۔ بعض شعرائے لکھنؤ بلحاظ معنے اسکو مؤنث باندھنا پسند کرتے ہیں لیکن ہماری رائے یہ ہے کہ کلمہ متذکرہ (معنی سوم آب) کے لحاظ سے جب اس کا استعمال مذکر ہو چکا ہے تو اب اختلاف پیدا کرنا نامناسب ہے واضح ہو کہ (آب آتشیں) بمعنی شراب میں لفظ آب کو بمعنی حقیقی خیال کرنا چاہیئے اور شراب کے معنے کنایۃً پیدا ہوئے (قیاسی)

(۹) **آب** - مذکر (فارسی) شیرہ جسے پانی میں پسیکر نکالتے ہیں (امیر) (قیاسی) -

(۱۰) **آب** - مذکر (فارسی) وہ پانی جس میں کوئی چیز جل گئی ہو جیسے (آب زر) و (آب نقرہ) (قیاسی) -

(۱۱) **آب** - مؤنث (فارسی) عزت - آبرو - جیسے "گھڑی بھر میں آب بگڑ جاوے گی" (مخزن المحاورات اردو مؤلفہ چرونجی لعل دہلوی) استاد جلیل کا یہ ارشاد ہے کہ اب یہ فصحا کا استعمال نہیں ہے (قیاسی) -

آبا - مذکر (عربی میں مؤنث) جمع اب - باپ دادا - پردادا وغیرہ (آصفیہ و امیر) (قیاسی) -

(۱) **آبادانی** - مؤنث (فارسی) ویرانی کی ضد - بستی آبادی - (فقرہ فسانۂ عجائب) شہر کی آبادانی دیکھ کر آہ سرد کھینچی - بقول امیر اب فصیح نہیں ہے (قیاسی) -

(۲) **آبادانی** - مؤنث (ہندی) آراستگی - خوش اخلاقی - ہمدردی (آصفیہ) (قیاسی) -

(۳) **آبادانی** - مؤنث (ہندی) چھل بھل (فقرہ) نقالوں سے محفل کی آبادانی ہے" جناب امیر نے فرمایا ہے کہ یہ فقرہ صرف نقالوں سے سنا گیا (قیاسی) -

(۴) **آبادانی** - مؤنث (ہندی) خیر طلبی - ترقی خواہی (مثل) جس کا کھایئے اس پانی - اسکی کیجیئے آبادانی" جناب امیر فرماتے ہیں کہ ان معنوں میں اسی مثل تک محدود ہے (قیاسی) -

(۱) **آبادی** - مؤنث (فارسی) اجاڑ کی ضد - بستی (امیر و آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **آبادی** - مؤنث (ہندی) رونق - چمک - دمک (بجر) میرے ہی دم سے تھی سب آبادی ۔ میکشو میکدہ خراب ہے اب ۔ (قیاسی) -

(۳) **آبادی** - مؤنث (ہندی) ساکنین کی کمیت - گنتی (فقرہ آصفیہ) اس شہر میں کتنی آبادی ہوگی" (امیر) (قیاسی) -

آبان - مذکر (فارسی) شمسی اور فصلی کا دوسرا مہینہ - دکن میں بارھواں (جلال) (قیاسی) -

آباواجداد - مذکر (عربی بقاعدۂ فارسی) باپ دادا (آصفیہ) (قیاسی)

آب پاش - مذکر (ہندی) سقا - بہشتی (ماشک) کرتے تھے آب پاش کمر زمین کو تر (امیر) (قیاسی) -

(۱) **آب پاشی** - مؤنث (فارسی) ہندی میں (چھڑکائی) تانیث اسی کے لحاظ سے ہے اگرچہ محاورے میں چھڑکاؤ ہے (قیاسی)۔

(۲) **آب پاشی** - مؤنث (فارسی) کھیتوں میں پانی دینا کا حاصل بالمصدر آبرسانی (امیر۔ آصفیہ) (قیاسی)۔

آبتاب - مؤنث (مہتد) بھڑک۔ چمک۔ آرایش۔ رونق (آب وتاب) کا مخفف (آصفیہ) (ناسخ ؎) خط سے دونی ہوگئی اسکے دہن کی آب تاب ٭ خضر کے فیض قدم سے آبِ حیواں بن گیا (قیاسی)

آبجو - مؤنث (مہتد) ندی۔ نہر (آتش ؎) تشنۂ دیدار ہیں کس آتشیں رخسار کے ٭ آبجوئیں مثل آئینہ مصفا ہوگئیں (آصفیہ و امیر) فارسی میں ان معنوں میں مستعمل نہیں۔ جو لوگ اس کلام سعدی سے یہ معنے پیدا کرتے ہیں ان کا تسامح ہے (؎) شد غلامے کہ آب جو آرد ٭ آب جو آمد و غلام ببرد ٭ (قیاسی)۔

آبجوش - مذکر (مہتد) شوربا۔ پانی میں جوش دیا ہوا منقی (آصفیہ) (قیاسی)۔

آبخورا - مذکر (اردو) پانی پینے کا برتن (ناسخ ؎) پی کے پانی آپکے جھوٹے آبخورے میں ہوں مست ٭ ساقیا فرقت میں میں مستانی ساغر کا نہیں ٭ (امیر) صاحب آصفیہ فرماتے ہیں (آبخورہ) فارسی میں پایا نہیں جاتا اُردو میں آپ نے (آبخورہ) بنائے ہنوز آخر سے قائم کیا ہے۔ مجکو جناب امیر سے اتفاق ہے (قیاسی)

آبدار - مذکر (فارسی) سلاطین اور امرا کو پانی پلانے والا اور آبدار خانہ کا محافظ (برق ؎) لئے وہ ہاتھ میں شمشیر آبدار آیا ٭ ہماری پیاس بجھانے کو آبدار آیا ٭ (امیر) (قیاسی)۔

(۱) **آبداری** - مؤنث (مہتد) آبدار خانہ کی خدمت (امیر۔ آصفیہ) (جلیل ؎) کرکے پُرآب میری آنکھوں کو ٭ عشق نے خوب آبداری کی ٭ (قیاسی)۔

(۲) **آبداری** - مؤنث (فارسی) تیزی۔ چمک۔ طراوت (نمیر ؎) کمخواب کا تھان بھی ہے بھاری ٭ زربفت کی جس میں آبداری ٭ (امیر) (قیاسی)۔

آبدان - مذکر (فارسی) (۱) پانی کا ظرف (۲) تالاب (۳) مشانہ (جلال) (قیاسی)۔

آبدست (مختلف فیہ) فارسی۔ بقول امیر (۱) مذکر۔ استنجا جلیل نے بھی مذکر کہا ہے اور جلال مغنوئے بھی (فقرۂ جلیل) وہ ایسے موٹے ہیں کہ اپنے ہاتھ سے آبدست نہیں لیا جاتا" صاحب آصفیہ نے (۲) مؤنث کہا ہے۔ غالباً آپنے ترجمہ طہارت اور پاکی کا لحاظ فرمایا ہے۔ اور جناب آبر مینائی نے ترجمۂ استنجا کا دونوں کی حجت موافق قیاس ہے۔ اب ہم لفظ آب و دست کی تذکیر سے بضرورت یہاں کام لیتے ہیں اور اسکے ذریعہ سے قول امیر پر فیصلہ کرتے ہیں (قیاسی)۔

(۱) **آبرو** - مؤنث (فارسی) منہ کی چمک۔ پیشانی کی دمک۔ (آصفیہ) (قیاسی)۔

(۲) **آبرو** - مؤنث (فارسی) پت۔ قدر و حرمت (غالب ؎) آبرو کیا خاک اس گل کی کہ گلشن میں نہیں ٭ ہے گریباں ننگ

پیراہن جو دامن میں نہیں (آصفیہ۔ امیر) (قیاسی)۔

(۳) **آبرو**۔ مؤنث۔ ہندی عصمت۔ پاکدامنی (نواب مرزا شوق ؎) آبرو جان میری جائیگی ٭ تیری تو اس میں بھی بن آئیگی ٭ (قیاسی)۔

(۴) **آبرو**۔ مؤنث۔ فارسی۔ امارت۔ دھنوانی وجاہت (صہبا ؎) چاہیئے عصبی کی عزت کا خیال ٭ منعموں کی آبرو اچھی نہیں ٭ (قیاسی)۔

(۵) **آبرو**۔ مؤنث (ہندی) حیثیت عرفی۔ معتبری۔ ساکھ پرتیت (امیر) (قیاسی)۔

(۶) **آبرو**۔ مؤنث (ہندی) گھر والی۔ استری۔ بیوی۔ بنی زوجہ (امیر) (قیاسی)۔

(۷) **آبرو**۔ مؤنث (ہندی) لاج۔ شرم۔ حیا۔ غیرت (داغ ؎) الٰہی اشک ندامت کی آبرو رکھنا ٭ یہ بیکسی میں بڑے وقت پر ضرور آیا ٭ (امیر) (قیاسی)۔

آب رواں۔ مذکر (ہندی) ایک کپڑا انہایت باریک ڈوریا۔ (جان صاحب ؎) جان صاحب یہ فقط دیکھنے کا ہے کپڑا ٭ خاک چلتا ہے یہ کیا آب رواں رہتا ہے ٭ (امیر آصفیہ) (قیاسی)

آبروریزی۔ مؤنث (فارسی) عزت کی خرابی۔ بے عزتی اور بربادی (مصحفی ؎) بھلا اس فتنہ انگیزی سے حاصل ٭ کسی کی آبروریزی سے حاصل ٭ (امیر) (قیاسی)۔

آبزن۔ مذکر (فارسی) اس ظرف کا نام ہے جسمیں وائولکا جوش دیا ہوا پانی اس انداز سے بھر کر مریض کی گردن تک سے مریض کو اسمیں بٹھاتے ہیں (اختر مینائی ؎) ہی مقدم غمزدہ عاشق کے رونے کا علاج ٭ آبزن کو دیکھئے جو آنسوؤں سے بھر گیا ٭ (امیر) (قیاسی)

آبشار۔ مؤنث۔ فارسی۔ بہتے پانی کی وہ راہ جہاں پانی اوپر سے نیچے آتا ہے۔ پانی کی چادر (نوازش ؎) خیال قامت بالا میں ہیں واں آنسو ٭ بڑی بلندی سے یہ آبشار گرتی ہے ٭ (قیاسی)۔

آبشورہ۔ مذکر (ہندی) (افشورہ (میر حسن ؎) وہ آبشورے انار دانے کے اور لیموں کے ٭ وہ کورے لوٹے دھرے شربتوں سے مالال ٭ جناب امیر فرماتے ہیں کہ اہل تحقیق اسکو صحیح نہیں مانتے اور افشورہ ہی بولتے ہیں صاحب آصفیہ نے فرمایا ہے (۲) شورہ کا پانی (۳) شورہ سے ٹھنڈا کیا ہوا پانی بمعنی اوّل (عوام) (قیاسی)۔

آبکار۔ مذکر (فارسی) کلال۔ مے فروش۔ شراب کھینچنے والا (آصفیہ) (قیاسی)

آبکاری۔ مؤنث۔ فارسی۔ وہ بھٹی یا دوکان جہاں شراب کھینچی یا بکے وہ کچہری جس میں مسکرات کا محصول لیا جاے (آصفیہ) (قیاسی)۔

آبگوشت۔ مذکر (فارسی) شوربا۔ ابلے ہوئے گوشت کا پانی (امیر) (قیاسی)

آبگینہ۔ مذکر (فارسی) سنسکرت میں کانچ مذکر شیشہ (غالب ؎) ہاتھ دھول سے یہی گری گراندیشے میں ہے ٭ آبگینہ تندی صہبا سے پگھلا جاے ہے ٭ (امیر) (قیاسی)۔

آبلہ۔ مذکر (فارسی) چھالا پھپولا (ناسخ ؎) ناسخ اپنے دن پھریں گے دشت غربت میں اگر ٭ آبلہ ہر ایک تلوے کا گھر ہو جائیگا ٭ (نسیم ؎) سینے میں سے کچھ آئی آواز ٭ پھوٹا

کوئی آبلہ جگر کا ۔ (قیاسی)۔

آبلہ پائی۔ مؤنث (فارسی) پاؤں میں چھالے پڑنے سے تھکن۔ ماندگی (آصفیہ۔ امیر) (قیاسی)۔

آب مروارید۔ (۱) مذکر (ہندی) موتیا بند (امیر) (۲) مؤنث موتی کی چمک (قیاسی)۔

آبنائے۔ مؤنث (فارسی) پانی کی راہ یعنی پانی کی وہ نالی جو دو بڑے پانی کے حصّوں کو ملائے جیسے آبنائے باب المندب (آصفیہ۔ امیر) (قیاسی)۔

آبنوس۔ مذکر (فارسی) ایک درخت کا نام جس کی لکڑی سخت اور نہایت سیاہ ہوتی ہے (امیر۔ آصفیہ) (قیاسی)

آبنے۔ مؤنث (فارسی) نیچے کی وہ نلی جس کے ایک سرے پر چلم رکھتے ہیں اور دوسرا پانی میں ڈوبا رہتا ہے (فقرہ جلیل) آبنے بڑی ہے اس وجہ سے حقہ بولتا نہیں۔" جناب امیر نے اسکو ہندی فرمایا ہے۔ ہماری تحقیق میں فارسی ہے (دیکھو آصف اللغات) (آصفیہ) (قیاسی)۔

(۱) **آب و تاب**۔ مؤنث (فارسی) چمک دمک رونق (مہا ۔۵) عیاں جوہر کے دانتوں کی آب و تاب ہوئی ۔ غریق سیل فنا موتیوں کی آب ہوئی ۔ (قیاسی)۔

(۲) **آب و تاب**۔ مؤنث (فارسی) لطافت۔ خوبی (امیر) (قیاسی)

آب و خور۔ مختلف فیہ (فارسی) جناب امیر نے مذکر فرمایا ہے بمعنی (۱) رزق و (۲) مجازاً زندگی (بحر ۵) آب و خور تھا جو وہ چوٹی مرے آگے نہ کھلی ۔ بچگیا آج میں اژدر کا نوالا ہو کر ۔ معنی حقیقی سے کام لیا گیا ہے۔ آصفیہ نے مؤنث لکھا ہے غالباً آپ نے معنی مجازی سے کام لیا ہو **مؤلف** کی رائے میں بمعنی اوّل مذکر و بمعنی دوم مؤنث (قیاسی)۔

آب و خورش۔ مؤنث (ہندی) روزی (امیر) اگرچہ اس مرکّب کے دونوں لفظ فارسی ہیں۔ مگر فارسی میں مستعمل نہیں (قیاسی)

(۱) **آب و دانہ**۔ مذکر (فارسی) (کھانا پانی) (دانہ پانی) رزق (ظفر ۵) مے پئیں گے روز اور کھائیں گے ہم نقل وگزک ۔ جب تک قسمت میں آب و دانہ میخانے کا ہے ۔ (رند ۵) شکر کر قید سے صیّاد کے ہوتے ہی رہا ۔ آب و دانہ تو لے بلبل شیدا اٹھا ۔ (قیاسی)۔

(۲) **آب و دانہ**۔ مذکر (ہندی) مقدّر (نادر ۵) کیا زبردست آب و دانہ ہے گہر کا دیکھنا ۔ نکلا دریا سے تو کیسا جلد پہنچا کان میں (فقرہ امیر) اگر آب و دانہ ہوا تو ہم پھر ملیں گے۔" امیر نے اس فقرہ میں (آب و دانہ) کو بمعنی زندگی استعمال فرمایا ہے اور **مؤلف** بمعنی مقدّر خیال کرتا ہے۔ اگر زندگی پر اصرار ہے تو اسکے عوض **مؤلف** اپنے موضوع کے لحاظ سے (جینا کا حاصل بالمصدر جیوں) سے کام لیگا جس کا ذکر آصفیہ نے آربل پر کیا ہے (قیاسی)۔

آب و رنگ۔ مذکر (فارسی) رنگ۔ لطف۔ مزا (آتش ۵)

وہ آب و رنگ کہاں روے یار کا گل پر ہ ہزار آنکھ ہو نرگس کی وہ نگاہ نہیں ہ (نظیر ص) جس نے اس دنیا میں آکر ایک دن بھی پی نہ بنگ ہ اُس نے سچ پوچھو تو کیا دیکھا جہاں کا آب و رنگ ہ (قیاسی)۔

آب و طعام۔ مذکر (ہندی) کھانا پانی (امیر ص) آب و طعام ترک کیا اس نے میرے بعد ہ چلے ہیں غیر سے کہ یہ روزے قضا کریں ہ (قیاسی)۔

آب و غذا۔ مؤنث (ہندی) روزی۔ دال چپاتی (جلال) (قیاسی)

آب و گل۔ (مختلف فیہ) فارسی (۱) مؤنث بمعنی سرشت (مسرور ص) شرافت تھی جو آب و گل میں اسکی ہ جگہ تھی دوستوں کے دل میں اسکی ہ جلیل فرماتے ہیں کہ بعض شعرا نے مشق و ذوق و انشا کے اسکو (۲) مذکر بھی باندھا ہے۔ مگر اب بالاتفاق مؤنث ہے **مؤلف** عرض کرتا ہے کہ جناب امیر اور آصفیہ نے سرشت کے ساتھ۔ قالب و جسم کے معنے بھی لکھے ہیں کیا عجب ہے کہ ذوق و انشا نے ان معنوں کے لحاظ سے مذکر باندھا ہو کیا خوب ہوتا اگر دونوں کا وہ کلام نقل کیا جاتا۔ اب باعتبار جلیل جلیل الشان ہم ان دونوں استادوں کے اختلاف کو ڈھانچ اور جسم کے معنوں میں صحیح مانتے ہیں اور ان معنوں میں تذکیر موافق قیاس ہے اور جب ان دو استادوں کا اختلاف مسلم ہے تو پھر ان معنوں میں مؤنث نہ ہونا چاہیئے بلکہ تانیث مخصوص بہ معنی سرشت کے ساتھ (قیاسی)۔

آب و نان۔ مذکر (فارسی) کھانا پانی (امیر) جیسے آب و طعام (قیاسی)

آب و نمک۔ مذکر (ہندی) زائقہ (فقرہ آصفیہ) ذرا اس سالن کے آب و نمک کو بھی ملاحظہ فرمالیجئے ۱۲ صاحب آصفیہ فرماتے ہیں لکھنؤ میں انکسار کھانا۔ طعام حاضر کو بھی کہتے ہیں (قتیل لکھنوی ص) جو کچھ آب و نمک مہیا ہے نوش کرلو کہ رسم دنیا ہے ہ اس شعر سے صرف معنوں کی تصدیق مقصود ہے۔ اور تذکیر مانی ہوی ہے (قیاسی)۔

آب و ہوا۔ مؤنث (فارسی) پون پانی۔ ہوا کا وہ جز جو صحت اور پیداوار سے علاقہ رکھتا ہے (پانی اور ہوا کی کیفیت اور تاثیر) (ناسخ ص) اشک اور آہ کی یہ آب و ہوا کا ہے اثر ہ آئے شادی جو مرے گھر میں وہیں غم ہو جائے ہ (امیر ص) نالے کرنے سے مرے آنسو بہانے سے مرے ہ اور ہی آب و ہوا ہے گلشن ایجاد کی ہ (قیاسی)۔

آبیاری۔ مؤنث (فارسی) باغوں اور کھیتوں میں آبرسانی واضح ہو کہ اس کا مصدر اردو میں سینچنا ہے اور سنسکرت میں بھی اور زبان سنسکرت میں سینچ (مؤنث) اس کا حال ماضی مصدر اور سینچائی اجرت آبیاری اور سینچی ہنگام آبیاری۔ پس اسکا صحیح ترجمہ سینچ ہے۔ لیکن چونکہ اردو میں مستعمل نہیں ہے لہذا (آبرسانی) سے کام لیا گیا (ناسخ ص) رُلایا مجکو جب برسوں تب آیا وہ سہی قامت ہ ہوا ہے سرو پیدا باغباں کی آبیاری سے ہ (قیاسی)۔

آپ۔ مذکر۔ ہندی (۱) خداوند تعالیٰ (۲) ہوش۔ آپا۔ جلال نے مذکر کہا ہے۔ صاحب آصفیہ اور امیر نے تانیث وتذکیر سے سکوت فرمایا ہے (قیاسی)۔

(۱) **آپا**۔ مذکر۔ ہندی۔ اپنا وجود۔ خود آپ۔ قالب بشری جیسے "سب اچھے ہیں اپنا آپا بُرا ہے" (عو) اپنے آپے کو دیکھو" (عو) آصفیہ (قیاسی)

(۲) **آپا**۔ مذکر۔ ہندی۔ ہوش۔ حواس (آہی ؎) اتنی بڑھ کے بات مت کیجئے ٭ اپنا آپا سنبھالئے صاحب ٭ (قیاسی)

(۳) **آپا**۔ مؤنث۔ ترکی، بڑی بہن جیسے "آپا آ رہی ہیں" مطلق بہن جیسے "بڑی آپا چھوٹی آپا (امیر آصفیہ) یہ لفظ بقول (ساطع) سنسکرت کا ہے اور صاحب لغات ترکی نے بھی لکھا ہے (قیاسی)۔

آپا دھاپی۔ مؤنث۔ ہندی، خود غرضی۔ نفسا نفسی (عو) (آصفیہ۔ امیر) (قیاسی)۔

آپ بیتی۔ مؤنث۔ اردو۔ اپنی سرگزشت (امیر آصفیہ) (قیاسی)

آپ دھاپ۔ مؤنث، ہندی، نفسی نفسی (متروک) (امیر) خود غرضی۔ خود مطلبی (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **آپ روپ**۔ مذکر، ہندی، بقول امیر اپنا ظہور خدا کو خدا کا نور جیسے "آپ روپ مہا روپ (قیاسی)۔

(۲) **آپ روپ**۔ مذکر، ہندی، خود بدولت (رجواڑوں کا استعمال) (امیر) (قیاسی)۔

(۱) **آپس** (۲) **آپسداری**۔ مؤنث (۱) (سنسکرت میں تعیش اور (۲) ہندی) قرابت خویشی۔ برادری (آصفیہ) (قیاسی)

آپکاج۔ مذکر، ہندی، اپنا کام ذاتی کام (آصفیہ) (قیاسی)

آتا۔ مذکر۔ ہندی۔ قرض۔ مطالبہ۔ یا کوئی حق واجب (فقرہ آصفیہ) واہ صاحب کوئی اپنا آتا نہ مانگے (قیاسی)۔

(۱) **آتش**۔ مؤنث، فارسی، آگ (امیر آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **آتش**۔ مؤنث، فارسی، عشق کی تپش۔ حرارت۔ آگ (ظفر ؎) بتلائے کیوں نہ دل میں پڑیں ہر نفس کے ساتھ ٭ اُن دل میں ہے اک آتش فرقت بھری ہوئی ٭ (قیاسی)۔

(۳) **آتش**۔ مؤنث، فارسی، جھلک۔ تجلی جیسے آتش طور (امیر) (شہیدی ؎) اس زُلف میں رُخ دیکھ کے بیہوشش ہوا اول ٭ موسیٰ کو شبِ تار میں آتش نظر آئی ٭ (قیاسی)۔

آتش بازی۔ مؤنث (فارسی) وہ کھیل کی چیزیں جو بارود گندھک۔ ہرتال۔ لوہوں وغیرہ (بھک سے اُڑ جانے والے مادوں کی چیزوں) سے بنائی جاتی ہیں (امیر) (قیاسی)۔

آتش پنہاں۔ مؤنث، فارسی، مخفی عداوت۔ یعنے کینہ (آتش ؎) نشہ مے میں کھُلی شمعی دوست مجھے ٭ آب انگور نے کی کی آتش پنہاں پیدا ٭ (قیاسی)۔

آتش تر۔ مؤنث، فارسی، شراب (اختر ؎) ہجر ساقی میں نہیں پینے پلانے کا مزہ ٭ اور بھی آتش تر آگ لگا دیتی ہے ٭ (جلیل) (قیاسی)۔

آتشدان۔ مذکر (فارسی)۔ وہ ظرف جس میں آگ روشن ہو۔ (آصفیہ) (قیاسی)۔

آتش زدگی۔ مؤنث (فارسی)۔ آگ لگنا کا حاصل بالمصدر (آگ لگی) لیکن یہ زبان نہیں ہے۔ لہذا آگ کی سرایت سے کام لیا جاتا ہے (آصفیہ۔ امیر) (قیاسی)۔

آتش زنی۔ مؤنث (فارسی) آتش زدگی کا متعدی آگ لگانا کا حاصل بالمصدر اِس کا ہندی لفظ (آگ لگائی) ہے لیکن یہ زبان نہیں ہے (آصفیہ۔ امیر) (قیاسی)۔

آتشک۔ مؤنث۔ فارسی۔ وہ بیماری جسکو (آبلۂ فرنگ) بھی کہتے ہیں (جان صاحب ۵) مرزا کے جب سے نکلی نہ پھر آتشک گئی ؎ بدبات چھوٹی چار میں یہ انڈی پک گئی ؎ (قیاسی)۔

آتشکدہ۔ مذکر۔ فارسی۔ وہ مقام جہاں آتش پرست آگ روشن رکھکر پوجتے ہیں (غالب ۵) جاری تھی اسد داغ جگر سے مرے تحصیل ؎ آتشکدہ جاگیر سمندر نہ ہوا تھا ؎ (قیاسی)۔

آتشگیر۔ مذکر (فارسی)۔ دیسپنا (منظر ۵) ہمارا خت دل ہے یا کوئی انگارہ روزخ کا ؎ اُٹھانے کا جو کرتا قصد آتشگیر جل جاتا (قیاسی)

آتش مزاجی۔ مؤنث (فارسی) جھلاہٹ غضبناکی۔ تیز مزاجی (آصفیہ) (نسیم ۵) غضب لائیگی یہ آتش مزاجی ؎ کہ ہے غصہ سے روے مہ جبیں سُرخ ؎ (قیاسی)۔

(۱) **آتما**۔ مؤنث (سنسکرت میں بھی مؤنث) جان (امیر۔ آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **آتما**۔ مؤنث (ہندی) محبت مادری شفقت پدری۔ بھرک۔ مجازاً اوجھڑی جسمیں معدہ وہ جگہ جس میں کھانا ہضم ہوتا ہے (فقرہ امیر) ہم کیا ہماری آتما دعائیں دیگی" (امیر۔ آصفیہ) (قیاسی)۔

آتو۔ آتون۔ مؤنث (فارسی) اُستانی۔ جناب امیر نے بلانون لکھا ہے۔ اور آصفیہ نے نون کے ساتھ (نظیر ۵) آتو صاحب سے بلاتی ہیں ؎ منتظر ہیں محل میں جاتی ہیں ؎ امیر نے ترکی فرمایا ہے لیکن محققین ترکی ساکت۔ بکھو آصف اللغات (قیاسی)۔

آتی پاتی۔ مؤنث (ہندی) ایک بازی کا نام (امیر۔ آصفیہ) (قیاسی)

آتما۔ مذکر (ہندی میں بھی مذکر) آرد۔ پسا ہوا آٹا۔ چون۔ پسان (امیر) (آٹا نہ ملا پو جاسکا) مجازاً بُرادہ۔ فرسودہ۔ بوسیدہ۔ بُورا۔ سفوف (آصفیہ) (قیاسی)۔

آتما دان۔ مذکر (اُردو) رزق (امیر) (قیاسی)۔

(۱) **آثار**۔ مذکر (عربی میں مؤنث بلحاظ جمع) اُردو میں مفرد بھی استعمال ہے۔ ٹھپا۔ کھوج۔ پتا۔ نشان۔ نقوش (فقرہ امیر) ان شہسواروں کے گھوڑوں کی ٹاپوں کے آثار اب تک اس سرزمین میں پائے جاتے ہیں" (قیاسی)

(۲) **آثار**۔ مذکر (ہندی) ڈھنگ۔ اوضاع۔ اطوار (وزیر ۵) چھپ چلے ہیں خط شبرنگ سے رخسار صبیح ؎ دن ہے کم شام کے آثار عیاں سارے ہیں ؎ (فقرہ آصفیہ) شہر بابل کے آثار اب تک پائے جاتے ہیں" بزرگی کے آثار ٹپکتے ہیں" (معروف ۵ امیر) یا دلب جان بخش نے جاں بخشی کی ؎ ورنہ جینے کا ہمارے کوئی آثار نہ تھا (قیاسی)۔

(۳) **آثار**۔ مذکر (ہندی) سُبھاؤ۔ اثر۔ اثرات (امیر) (قیاسی)

(۴) **آثار**۔ مذکر (عربی) کوتک۔ گُن۔ افعال واقوال اصحاب کرام اور کبھی حدیث ہائے رسول انام علیہم السّلام کے معنوں میں (امیر) (قیاسی)۔

(۵) **آثار**۔ مذکر (ہندی) نیو۔ پایہ۔ آغاز۔ مذکیر۔ پائیے کے لحاظ سے موافق قیاس ہے۔ اسلئے کہ ہندی میں نیو اور اُٹھان کو پیتیہ یا پایا کہتے ہیں جو مذکر ہے جیسے "لڑکے کے آثار تو اچھے ہیں آگے خدا جانے" (امیر۔ آصفیہ) (قیاسی)۔

(۶) **آثار**۔ مذکر (ہندی) پاٹ۔ پتا۔ عرض دیوار جیسے "جس دیوار کا گز بھر آثار ہو اسکی مضبوطی کی کیا بات" (امیر۔ آصفیہ) (قیاسی)

(۷) **آثار**۔ مذکر (ہندی) سیر بھر کا اندازہ (آصفیہ) جناب امیر فرماتے ہیں۔ سیر (وزن) کے معنی میں جو لوگ اسکو فارسی جانتے ہیں اور ایک آثار و دو آثار لکھتے ہیں تحقیق کے خلاف ہے (قیاسی)

(۸) **آثار**۔ مذکر (ہندی) بزرگوں کا پرساد۔ پرشاد۔ متبرک جیسے "آثار شریف" (آصفیہ) (قیاسی)۔

آثار شریف۔ مذکر (ہندی) بزرگوں اور پیغمبروں کا تبرک۔ مثل موئے مبارک۔ نعلین مبارک وغیرہ اور اُس مکان کو بھی کہتے ہیں جس میں یہ چیزیں زیارت کے لئے رکھی جائیں جیسے "وہ آثار شریف میں بیٹھے ہوئے وظیفہ پڑھ رہے ہیں (آصفیہ۔ امیر) (قیاسی)۔

آج کل۔ مؤنث (اردو) ٹائم ٹول (جرأت ۵) وعدہ خلاف آئے ملیگا بھی تو کبھی + کب تک سُنا کریں تری ہر بار آج کل +

(نکہت ۵) کل سے بیکل ہوں ہوئے لے بے وفا برسوں مجھے +
آج کل نے تیری مارا آج کل برسوں مجھے + (آصفیہ۔ امیر) (قیاسی)

آچا۔ مؤنث (ہندی۔ ترکی میں اچا بمعنی ماں) (نحو) بزرگ ملازمہ ماما۔ اصیل۔ خادمہ۔ دائی۔ آیا (رنگین ۵) نیند آتی نہیں کم بخت دوانی آچا + اپنی بیتی کوئی کہہ آج کہانی آچا (آصفیہ امیر) (قیاسی)

آچار۔ مذکر (فارسی) ترشی کا مقابل۔ کھٹا کیا ہوا اچھل۔ کچومر (آصفیہ) (قیاسی)۔

آچاری۔ مؤنث (ہندی) آچار کی ہانڈی۔ آچار کی بوتل۔ (آصفیہ) (قیاسی)۔ ۴۴

آخر۔ مذکر (عربی میں بھی مذکر) مقابل اوّل۔ انت۔ انجام۔ ختم۔ نتیجہ۔ بعد (جرأت ۵) غفلت میں جوانی کی نہ پیری سے ہو غافل + لازم ہے کہ ہر شام کے آخر سحر آئے + (تسلیم ۵) وہ مطلب انہیں لکھنے بیٹھا ہوں خط میں + نہ اوّل ہے جسکا نہ آخر ہے جس کا + (قیاسی)۔

آخرت۔ مؤنث (عربی میں مؤنث) عاقبت۔ عقبیٰ۔ دوسری دنیا جہاں محاسبہ ہوگا (ناصر ۵) رات دن غافل کیا کرتا ہے کام اس سے تیری آخرت بنجائیگی + (آصفیہ۔ امیر) (قیاسی)۔

آخور۔ مؤنث (فارسی) کھانے پینے کی جگہ۔ گھوڑوں کے چونے کی جگہ۔ گھانس کھانڑی کی جگہ۔ ناکارہ چیز اور گھانس (آصفیہ۔ امیر) (قیاسی)۔

آخون۔ مذکر (فارسی) میاں جی۔ معلّم۔ ملّا۔ استاد (آصفیہ)

امیر نے ہندی فرمایا ہے۔ فارسی میں مستعمل ہے۔ دیکھو (آصف اللغات) (قیاسی)

(۱) **آداب**۔ مذکر (عربی میں مؤنث۔ ادب کی جمع) بقول امیر حفظ مراتب۔ پاس مراتب۔ مرتبہ کا لحاظ (رشک ؎) بیٹھنے اُٹھنے نہیں دیتا ہمیں آداب یار ؎ سجدے رکھتی ہے محبت کی شریعت کی نماز ؎ (قیاسی)۔

(۲) **آداب**۔ مذکر (عربی) صرف مراتب (امیر) بڑپن۔ بڑپنا (قیاسی)

(۳) **آداب**۔ مذکر۔ ہندی۔ دستور۔ قاعدے جیسے آداب دربار۔ (امیر) نمانے کے طریقے کھانے کے آداب (آصفیہ) ڈھنگ (قیاسی)

(۴) **آداب**۔ مذکر (ہندی) تعظیم سے سلام (آصفیہ۔ امیر) پرنام۔ (قیاسی)

(۵) **آداب**۔ مذکر۔ ہندی۔ تعلیمی کلمے جو عنوان خطوط میں القاب کے بعد لکھے جاتے ہیں (امیر۔ آصفیہ) (واجد علی شاہ ؎) جب کبھی چشم تصور میں خیال آتا ہے ؎ وہی پھر پھر کے اُلٹا ہوں تمہارا آداب ؎ (ناصر ؎) دشت دل تھی مری طرز عبارت سے عیاں ؎ اگر القاب تھا نامے میں تو آداب نہ تھا (قیاسی)۔

(۶) **آداب**۔ مذکر (ہندی) سلیقہ۔ اطوار پسندیدہ (آصفیہ) آپ ہی نے سلیقہ پر فرمایا ہے سگھڑاپا۔ سگھڑپن۔ (واجد علیشاہ ؎) یاد آتا ہے پھر اس طفل کا سارا آداب ؎ ہائے وہ ناز کا انداز وہ پیارا آداب ؎ (قیاسی)۔

آداب و تسلیمات۔ مذکر (ہندی) بقول امیر نہایت ادب سے سلام کی جگہ یہ الفاظ مستعمل ہیں اور بغیر واو عطف بھی (قیاسی)

آدر۔ مذکر (سنسکرت میں مذکر) (ہندو) مان۔ لحاظ۔ مرتبہ۔ (نظیر ؎) سب فرش سے اُٹھا کر بٹھلایا جو تیوں پر ؎ مفلس کو ہر مکاں میں آدر ملا تو ایسا ؎ مؤلف عرض کرتا ہے کہ صاحب آصفیہ نے اسکو مؤنث لکھا ہے۔ دو ہو ن مین مؤنث مستعمل ہو معنی آپ ہی کی سند مین اور مذکور ہے۔ اسی وجہ سے ہم نے مختلف فیہ نہیں قرار دیا (قیاسی)۔

(۱) **آدم**۔ مذکر (عجمہ) ابوالبشر علیہ السلام جن سے انسان کی نسل شروع ہوئی (امیر۔ آصفیہ) (قیاسی)۔

(۲) **آدم**۔ مذکر (مفرس) مُنش۔ انسان (امیر) (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **آدم**۔ مذکر (ہندی) خدمتگار۔ نوکر۔ ٹہلوا۔ قاصد۔ ایلچی (مخمس میر ؎) قصہ کوتاہ بعد چندیں ماہ ؎ میری اس پر جو چڑ گئی تنخواہ ؎ جانے آدم لگا گہ و بیگاہ ؎ یہ تو مغرور بے تہ و گمراہ ؎ مفتری کاذب و سفیہ و ضلال ؎ (متروک) (امیر) (قیاسی)

آدم زاد۔ مذکر (فارسی) آدم کا بچہ۔ انسان مُنش (آتش ؎) بلائے جان ہیں پتلے خاک کے پیدا کرتے ہیں ؎ پری کو بند شیشے میں یہ آدم زاد کرتے ہیں ؎ (آصفیہ۔ امیر) (قیاسی)

آدم گری۔ مؤنث (ہندی) بھلمنسائی۔ انسانیت (بحر ؎) جو بن نکال کر وہ پری بن گیا تو کیا ؎ پیدا مزاج میں تو نہ آدم گری ہوئی (امیر۔ آصفیہ) (قیاسی)۔

(۱) **آدمی**۔ مذکر (فارسی) انسان مُنش (ذوق ؎) کہتے ہیں ذوق آج جہاں سے گزر گیا ؎ کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے ؎ (آصفیہ) (قیاسی)۔

(۲) **آدمی** ۔ مذکر (ہندی) بھلا مانس ۔ موصوف بہ صفات انسان ہوشیار (زندہ) ہیں بہائم بصورت انسان ؎ آدمی اُٹھ گئے زمانے سے ؎ (فقرۂ آصفیہ) آخر یونہیں بنتے بنتے آدمی بن جائیگا" (قیاسی) ۔

(۳) **آدمی** ۔ مذکر (ہندی) ٹہلوا ۔ نوکر ۔ چاکر ۔ قاصد ۔ ایلچی ۔ (ذوق) بلاسے آپ نہ آئیں پر آدمی ان کا ؎ تسلی آکے مجھے وقت اضطراب تو دے ؎ (فقرۂ امیر) ہمارا آدمی نوکری پر گیا ہے" (آصفیہ) (قیاسی) ۔

آدمیت ۔ مؤنث (ہندی) مروت ۔ انسانیت ۔ بھلمنسائی (نسیم) وہ سبی وہ دیونی کی صحبت ؎ محمودہ کی وہ آدمیت ؎ صاحب آصفیہ نے اس کو مذکر کہا ہے ۔ لیکن خود انکی مثالوں سے اسکی تانیث ثابت ہے ۔ غلطی کتابت معلوم ہوتی ہے یا تسامح آپ ہی نے اسکو عربی لکھا ہے لیکن عربی نہیں ہے ۔ (قیاسی) ۔

آدمی زاد ۔ مذکر (ہندی) دیکھو آدم زاد (نسیم) وہ تینوں تھے قوم کے پریزاد ؎ چوتھا اُن میں یہ آدمی زاد ؎ (آدمی زاد) بھی آیا ہے (امیر) (قیاسی) ۔

آدھار ۔ مذکر (سنسکرت میں بھی مذکر) بقول آصفیہ (۱) کھانا طعام جیسے" ہاتھ کا ہتھیار ریہٹ کا آدھار" آسرا ۔ وسیلہ سہارا (قیاسی) ۔

آدھاری ۔ مذکر (سنسکرت میں بھی مذکر) بقول آصفیہ کھانے والا پینے والا ۔ جیسے" دودھ آدھاری ماس آدھاری" دودھ یا گوشت پر رہنے والا ۔ سنسکرت میں یہ لفظ مخصوص ہے مرد کے لئے جیسے جوسی ۔ اگرچہ معنوں کے لحاظ سے صفت ہے لیکن چونکہ مرد کے ساتھ یہ صفت مخصوص ہے ۔ لہذا اُردو میں مذکر مستعمل ہے (قیاسی) ۔

آدھا ساجھا ۔ مذکر (اُردو) نصف حصہ کا اشتراک" (آصفیہ) (قیاسی) ۔

آدھا سیسی ۔ مؤنث (سنسکرت میں مؤنث) آدھے سر کی بیماری اور علالت ۔ جس سے شقیقہ مُراد ہے (آصفیہ) اور بقول امیر انہیں معنوں میں (آدھی سیسی) بھی آتا ہے جو مؤنث ہے (قیاسی)

آدھم ساجھا ۔ مذکر (ہندی) بقول امیر ایک لڑکوں کا کھیل (قیاسی) ۔

آدھی سیسی ۔ مؤنث (سنسکرت میں بھی مؤنث) دیکھو آدھا سیسی ۔ امیر (قیاسی) ۔

(۱) **آدھینتا** (۲) **آدھینتی** ۔ مؤنث (ہندی) بقول آصفیہ غریبی ۔ عاجزی (قیاسی) ۔

(الف) **آدیس** (ب) **آدیش** ۔ مذکر (سنسکرت) بقول جناب امیر (الف) جوگیوں کا سلام ۔ صاحب آصفیہ نے الف و ب دونوں کو (۱) انہیں معنوں میں لکھا ہے اور (۲) بمعنی حکم ارشاد (۳) بمعنی الوداع یعنے خدا حافظ ۔ سنسکرت میں (الف) مرد فاعل کے لئے مذکر ہے اور عورت فاعلہ کیلئے مؤنث اور (ب)

میں تصحیف معلوم ہوتی ہے یا تبدیل۔ صاحب آصفیہ نے (ہندی) کہا ہے (قیاسی)۔

آدینہ۔ مذکر (فارسی) جمعہ کا دن (امیر) (قیاسی)۔

آذوقہ۔ مذکر (فارسی) کھانا۔ رزق۔ قانون شرع میں مایحتاج نان ونفقہ (آصفیہ) (جلیل) (قیاسی)۔

آر۔ مؤنث (ہندی) (۱) لوہے کی پتلی نوکدار کیل جو بیلوں کے چبھوئی جاتی ہے (امیر جلیل) (۲) مرغ کے پنجے میں کانٹے کی نوکدار انگلی۔ اسکو سنسکرت میں (آری) کہتے ہیں یہ آرسی کی مخفف ہے (قیاسی)۔

آرا۔ مذکر (آرہ فارسی سے مہتد) ایک لکڑی چیرنے کا اوزار آرہ (امیر آصفیہ) (قیاسی)۔

آرادھن آرادھنا۔ مؤنث (سنسکرت میں مذکر) عبادت۔ پرستش۔ بندگی (آصفیہ) (قیاسی)۔

آراستگی۔ مؤنث (فارسی) (۱) زیبایش۔ سجاوٹ جیسے "مکان کی آراستگی" (۲) ترتیب جیسے "کرسیوں کی آراستگی (۳) تیاری آمادگی۔ جیسے "فوج کی آراستگی" (آصفیہ) (قیاسی)۔

آراکش۔ مذکر (مہتد) آسے سے لکڑی چیرنے والا (آصفیہ) آرہ کش صحیح ہے۔ مگر زبانوں پر یونہیں ہے (امیر) اگرچہ بلحاظ معنی وصفی۔ تذکیر کی ضرورت نہ تھی۔ مگر یہ صفت مخصوص ہے مرد سے (مؤلف) (قیاسی)۔

(۱) **آرام**۔ مذکر (فارسی) چین۔ تسکہ۔ قرار۔ اطمینان (آصفیہ) (شیفتہ ۵) تپش دل کے سبب ہے مجھے خواہش مرگ + کون ہے جس کو نہ منظور ہو آرام اپنا + (قیاسی)۔

(۲) **آرام**۔ مذکر (فارسی) ہندرا۔ یہ سنسکرت میں مذکر ہے۔ خواب راحت (آصفیہ) (میر ۵) عہد جوانی رو رو کاٹا پیری میں لیں آنکھیں موند + یعنی بہت سے رات کے جاگے صبح ہوئی آرام کیا + (قیاسی)

(۳) **آرام**۔ مذکر (مہتد) افاقہ مرض سکیتا (آصفیہ) (رند ۵) جانبر ہوا نہ جسکو لگا روگ عشق کا + ہمکو مرض یہی ہے تو آرام ہو چکا + (قیاسی)۔

(۴) **آرام**۔ مذکر (مہتد) ٹھہراو۔ رہاو۔ وقفہ (آصفیہ) مہینہ بھر میں چار دن کو بھی آرام نہیں ملتا" (قیاسی)۔

(۵) **آرام**۔ مذکر (مہتد) لابہہ۔ فائدہ۔ حاصل (آصفیہ) (قیاسی)

(۶) **آرام**۔ مذکر (مہتد) بقول آصفیہ۔ موجود۔ جیسے "اس سرائے میں سب چیز کا آرام ہے" **مؤلف** عرض کرتا ہے کہ معنی اول یعنی اطمینان ہی سے اس کا تعلق ہے۔ ان معنوں کے قائم کرنے کی کوئی ضرورت نہ تھی اگر قائم بھی کریں تو وجود سے کام لیں اور لفظ موجود یہاں بے معنے ہے (قیاسی)۔

آرام پائی۔ مؤنث (مہتد) ایک قسم کی آرام بخش جوتی (امیر آصفیہ) از قبیل زیرپائی (قیاسی)۔

آرام جان۔ مذکر (مہتد) بلا اضافت دیا علطان نون ہمزہ پاندان جس کا ڈھکنا قبتہ دار خاصدان کی قطع کا ہوتا ہے۔ خاصدان بھی کہتے ہیں (امیر) (تسلیم ۵) ہم نے جو پان اگالدان

- باتوں میں زہر گھولا ٭ اور آگیا جو دشمن آرام جان کھولا ٭ (قیاسی)

آرامدان۔ مذکر (ہندی) جس میں اسباب رکھا جائے (آصفیہ۔ امیر) (قیاسی)

آرام گاہ۔ مؤنث (فارسی) (۱) رہنے سونے کی جگہ مجازاً (۲) قبر کی جگہ (آصفیہ) (امیر) (قلق ؎) سوچی تدبیر راہ میں اسکی ٭ کی آرام گاہ میں اسکی ٭ (قیاسی)۔

(۱) **آرائش**۔ مؤنث (فارسی) آراستگی۔ سجاوٹ (شہیدی ؎) دکھا کر اپنی آرائش پری مجکو نہ دھوکا دے ٭ کسی کے ساتھ بن میں اور یہی عالم نکلتا ہے ٭ (قیاسی)۔

(۲) **آرایش**۔ مؤنث (فارسی) مکان اور فرش فروش کی درستی اور زینت (آصفیہ) (قیاسی)۔

(۳) **آرایش**۔ مؤنث (ہندی) پھولدار ٹٹیاں۔ ابرقی قندیلیں وغیرہ جس سے برات کی زیبایش ہوتی ہے (ذوق ؎) آرایش ایسی اور وہ گلہای رنگ رنگ ٭ اوٹی ساجن میں غنچۂ نیلوفر آسماں ٭ (قیاسی)۔

آرتی۔ مؤنث (سنسکرت میں بھی مؤنث) زندگی (آصفیہ) (قیاسی)

آرتی۔ مذکر (سنسکرت میں بھی مذکر) ہندوؤں میں شادی کے موقع پر ایک خاص رواجی طریقہ۔ آٹے کے چراغ میں چار بتیاں روشن کرکے دولھا کے سامنے گاتے اور پھراتے ہیں (آصفیہ) (قیاسی)۔

آرتی۔ مؤنث (سنسکرت میں بھی مؤنث) دیوتا کی تعریف ستایش کی ایک قسم (نظیر ؎) آرتی ہو رہی کہیں ٹھن ٹھن ٭ کہیں گھنٹوں کی ہو رہی چھن چھن ٭ (آصفیہ) (قیاسی)۔

آرٹیکل۔ مذکر (انگریزی) اہل الرائے کا علمی مضمون (آصفیہ) (امیر) (قیاسی)۔

آرجار۔ مؤنث (ہندی) آمد و رفت۔ ہیرا پھیری جیسے "یہ کیا آرجار لگا رکھی ہے" (آصفیہ) (قیاسی)۔

آرجان۔ مؤنث (سنسکرت میں بھی مؤنث) خواہش نفسانی پر غالب آنے والی اور دل پر فتح پانے والی۔ وہ عورتیں جو تارک الدنیا ہوتی ہیں (آصفیہ) (قیاسی)۔

آرد۔ مذکر (فارسی) آٹا (آصفیہ) (جلیل) (قیاسی)۔

آرڈر۔ مذکر (انگریزی) حکم (امیر) (قیاسی)۔

(۱) **آرزو**۔ مؤنث (فارسی) تمنا۔ حسرت۔ آس (آتش ؎) خوشا وہ دل کہ ہو جس دل میں آرزو تیری ٭ خوشا دماغ جسے تازہ رکھے بوئے (امیر) (قیاسی)۔

(۲) **آرزو**۔ مؤنث (ہندی) آردا س۔ منت۔ سماجت۔ التجا۔ (امیر) (قیاسی)۔

(۳) **آرزو**۔ مؤنث (ہندی) لالسا۔ ہوس۔ طمع (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **آرسی**۔ مؤنث (سنسکرت میں بھی مؤنث) سونے یا چاندی کی انگوٹھی جس میں نگینے کی جگہ ایک گول شیشہ جڑا ہوتا ہے (بحر ؎) ہزاروں کے دل اس کے ہاتھوں بسے ٭ جو پہنی کبھی آرسی سل ہوی ٭ (ربیع ؎) پر تو نگن ہوئی جو انگوٹھے کی آرسی چمکی ہیں زور حسن سے ان کی کلائیاں ٭ (آصفیہ) (قیاسی)۔

(۲) **آرسی**۔ مؤنث (سنسکرت میں بھی مؤنث) مُنہ دیکھنے کی چیز آئینہ کی تصغیر (رنگین ۵) جی میں آتا ہے کہ دو اُنگلی لگاؤں رسّی ✤ آرسی میری اُٹھا کر مجھے لاوے باندی ✤ (آصفیہ) بقول امیر اب مستعمل نہیں۔ سوا (آرسی مصحف) کے جو جلوہ کی رسم میں آئینہ اور قرآن دونوں رونمائی کے لئے رکھتے ہیں جسکو آرسی مصحف دکھانا) کہتے ہیں (قیاسی)۔

آرش۔ مذکّر (فارسی) معنے (جلال) (قیاسی)۔

آرنج۔ مذکّر (فارسی) (۱) بازو۔ کُہنی سے کندھے تک (۲) کُہنی فارسی میں بھی انہیں دو معنوں میں مستعمل ہے۔ جلال نے مذکر فرمایا ہے اور امیر اور آصفیہ نے سکوت۔ ہماری رائے میں معنی اوّل کے لحاظ سے مذکر صحیح ہے لیکن معنی دوم کے لحاظ سے مؤنث (قیاسی)

آروغ۔ مختلف فیہ (فارسی) آروغیدن کا حاصل بالمصدر جس کا عربی ترجمہ جشاء ہے اور اُردو میں ڈکار۔ جلال نے (۱) مؤنث فرمایا ہے اور یہ تانیث بالکل موافق قیاس ہے لیکن ظفر نے اس کا استعمال مذکر کیا ہے اور اسی کے استناد سے صاحب روپکر نے (۲) مذکر لکھا ہے (ظفر ۵) کل اک حریص نے تخفیف وقت پر خواری ✤ عجب کیا ظفر اروغ پر اروغ آیا ہماری رائے میں ظفر کا تسامح ہے جو آپ نے اسکو مذکر باندھا مگر جلال سے اتفاق ہے اہل لغت اور ہر سہ محققین تذکیر و تانیث نے اس لفظ کو ترک فرمایا ہے (فیصلہ قیاسی)۔

آرہ۔ آرہ کش۔ مذکّر (ہندی) دیکھو آرا۔ آرکش (آصفیہ) (قیاسی)

آری۔ مؤنث (ہندی) (۱) آرا کی تصغیر بیائے تانیث وہ چھوٹی سی آہنی چیز جو مثل آرے کے تیز دندانہ دار ہوتی ہے جسکی ایک طرف لکڑی کا دستہ ہوتا ہے (۲) سُتاری (آتش ۵) خاکا پتلا ہے آہن سے بھی سختی میں فزوں ✤ جسم پر انسان کے تلوار ہوئی ہیں آریاں ✤ (امیر) (قیاسی)۔

(۱) **آریا**۔ مذکّر (سنسکرت میں مذکّر) ایک پھل جو ککڑی اور کھیرے سے مُشابہ ہے (آصفیہ۔ امیر) (قیاسی)۔

(۲) **آریا**۔ مذکّر (سنسکرت) وہ لوگ جن کی زبان (ایرین) تھی (آصفیہ۔ امیر) (قیاسی)۔

آریا سماج۔ مؤنث (سنسکرت) سماج۔ زبان سنسکرت میں اس مرکّب کے لفظی معنے وید کے مذہب پر چلنے والی کمیٹی اور آج کل اصطلاحاً دیانند کی پیروی کرنے والوں کی کمیٹی کو کہتے ہیں (امیر) آپ نے تانیث کی صراحت نہیں فرمائی لیکن معنے کے لحاظ سے مؤنث ہے (قیاسی)۔

آریاورت۔ مذکّر (سنسکرت) ہندوستان کا نام۔ (آصفیہ۔ امیر) (قیاسی)۔

(۱) **آڑ**۔ مؤنث (سنسکرت میں بھی مؤنث) وہ چیز جس کے پیچھے چھپ رہیں۔ اوٹ۔ روک (رشک ۵) [illegible] کی پردے کی دروازے کی دیوار کی آڑ پڑ [illegible] لکھتا ہے وہ سامان جیا کے گھسڑیا ✤ (امیر۔ آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **آڑ**۔ مؤنث (سنسکرت) [illegible] پناہ جیسے [illegible]

خاصی آڑ ہے" دیوار کی آڑ میں کھڑا ہو رہا" (کیف ۵) مردوں کے واسطے ہے یہ ٹیکا کلنگ کا ہ گھونگٹ ہو عورتوں کا جو اُن میں سپر کی آڑ ہ (قیاسی)۔

(۳) **آڑ**۔ مؤنث (سنسکرت ٹیک۔ پشتی (فقرۂ امیر) دیوار کی آڑ لگا کے بیٹھو" (قیاسی)۔

آڑا۔ مذکر (ہندی) ایک ریشمی یا سوتی کپڑے کا نام جس میں دھاریاں ہوتی ہیں (جان صاحب ۵) میرے ہوتے ہو جو سیدھی بات پر تو خوش رہو ہ میں نے منگوایا تھا آڑا لائے ہو ترچھا عبث ہ (امیر) (قیاسی)۔

آڑا چوتالا۔ مذکر (ہندی) موسیقی کے اصول سے ایک قسم اور تال کا نام (آصفیہ۔ امیر) (قیاسی)۔

آڑا گوڑی۔ مذکر (ہندی) پہلوانوں کا ایک پیچ جو حریف کی ٹانگ میں اپنی ٹانگ اڑا کر اس کا پاؤں زمین سے اُکھاڑ دیتے ہیں (امیر) (قیاسی)۔

آڑ بند۔ مذکر (ہندی) فقیروں کا لنگوٹ۔ کاچھا (آصفیہ) (قیاسی)

آڑ پاڑ۔ مؤنث (ہندی) پریت۔ ساکھ۔ ملاحت جلال نے (سرمایۂ زبان اُردو) میں اسکو بمعنی اعتماد سست لکھا ہے اور یہ معنے ہمارے مرضیع کے خلاف ہیں۔ آپ ہی نے مفید الشعرا میں مؤنث لکھا ہے اور اس سے ہمارے بیان کئے ہوئے معنوں کی تائید ہوتی ہے۔ (قیاسی)۔

(۱) **آڑت**۔ مختلف فیہ (ہندی میں مؤنث) ٹھہرنے کی جگہ ساہوکاروں کے معتمد علیہ کی جگہ۔ بیوپاریوں کا مال اُترنے اور بکنے کی جگہ۔ صاحب آصفیہ نے (آڑھت) کو بھی اسی کے ساتھ لکھا ہے اور دونوں کو (۱) مذکر کہا ہے۔ لیکن اس لفظ کے تینوں معنے اور خود صاحب آصفیہ کی مثال جو معنی سوم پر ہے مؤنث کی مثال ہے اور اُستاد جلیل نے آڑھت پر (۲) تانیث کی صراحت فرمائی ہے مؤلف کا خیال ہے کہ صاحب آصفیہ کا تسامح ہے۔ اگر تسامح نہیں ہے تو یہ مختلف فیہ ہے اور بلحاظ معنے فیصلہ بحق جلیل (قیاسی)۔

(۲) **آڑت**۔ مؤنث (ہندی) بقول آصفیہ۔ فیس دستوری بکوانے کی اُجرت (قیاسی)۔

(۳) **آڑت**۔ مؤنث (ہندی) مال کی آمد و رفت۔ چٹھی پتری (فقرۂ آصفیہ) اس مہاجن کی بھی دور دور آڑت ہے" (قیاسی)۔

(۱) **آڑتی** (۲) **آڑتیا**۔ مذکر (ہندی) وہ شخص جس کے ہاں بیوپار کا مال آکر اُترے یا بکے بیوپاریوں کا ایجنٹ۔ گماشتہ بکوانے والا۔ دلال (آصفیہ) امیر نے (آڑھتی) بھی لکھا ہے اور تمثیل میں (آڑھتیا) بھی ہے جیسے" قربانی ہوتی تو کھال میرے پاس آتی۔ صدقے کا میں آڑھتیا ہوں پیسہ کوڑی کا ٹھیکہ دار (عود ہندی) نمبر (۲) اصل ہے اور (۱) اس کا مخفف (قیاسی)

(۱) **آڑ گوڑ**۔ مذکر (ہندی) کوڑا کرکٹ۔ خس و خاشاک (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **آڑ گوڑ**۔ مؤنث (ہندی) بمعنی لیوا دیوی جیسے" تمہاری تو اس لالہ سے آڑ گوڑ ہے" (آصفیہ) (قیاسی)۔

آڑ گوڑا۔ مذکر (ہندی) دیکھو آڑگوڑ کا نمبر (۱) (آصفیہ) (قیاسی)

آڑو۔ مذکر (ہندی میں بھی مذکر) شفتالو۔ عربی میں خوخ (آصفیہ) (فقرہ جلیل) مزے میں آڑو بھی غنیمت ہوتے ہیں۔" (قیاسی)

آڑھت۔ مؤنث (ہندی) اچکنی۔ گماشتہ گری۔ دلالی (فقرہ جلیل) سیٹھ جی نے اب غلے کی آڑھت بھی شروع کی ہے۔" (قیاسی)

آڑی۔ مذکر (سنسکرت میں بھی مذکر) یار۔ مددگار۔ شریک۔ حصہ دار۔ کھیلنے میں وہ لڑکے جو ایک سمت کے تابع ہوں (آصفیہ) (فقرہ امیر) اپنے اپنے آڑی کو ادھر بلا لو۔" (قیاسی)۔

آڑی ترچھی۔ مؤنث (اردو) بقول امیر محرمات کی ضد۔ ترچھی پٹری کی بیل (قیاسی)

(۱) **آذر**۔ مؤنث (فارسی) آتش۔ آگ (جلال۔ امیر) (قیاسی)

(۲) **آذر**۔ مذکر (فارسی) ماہ ہائے شمسی و فصلی کا تیسرا مہینہ اور دکن میں پہلا مہینہ (قیاسی)۔

آز۔ مؤنث (فارسی) بقول امیر اعتدال سے زیادہ ہوس آپ نے تانیث کی صراحت نہیں فرمائی۔ جلال نے مؤنث کہا ہے۔ (قیاسی)۔

آزاد۔ مذکر (فارسی) وہ فقیر جو ملت اور مقام وغیرہ کے مقید نہیں ہوتے اور بعض چار ابرو کا صفایا کئے ہوئے ہوتے ہیں (امیر نے تذکیر و تانیث کی صراحت نہیں فرمائی) (آتش) جو دیکھتے تری زنجیر زلف کا عالم ؎ اسیر ہونے کی آزاد آرزو کرے جلیل و دستور و دو پیکر نے اسکو مؤنث فرمایا ہے۔ جلال فرماتے ہیں کہ آزاد کا اطلاق محض مرد فقیر پر کیا جاتا ہے (سحر ع) بگیلا سرو جو دوڑنے پہ آزاد آیا ؎ صاحب آصفیہ نے (مذکر) کی صراحت کی ہے (بحر ع) اُٹھ گئے جن کے قدم سے تھی فقیری کی نمود ؎ اب قلندر رہے دنیا میں نہ آزاد رہے ؎ (انشا ع) میاں بھیجو کچھ جو ترفیق حق ہو ؎ کھڑا ایک آزاد ہے تیرے در پر ؎ (قیاسی)۔

آزادگی۔ مؤنث (فارسی) دیکھو آزادی کے دوسرے معنے (امیر۔ ذیل آزادی) (قیاسی)۔

آزادہ مزاجی۔ مؤنث (مہندی) بے پروائی۔ بے تکلفی دل کھلی (امیر) (قیاسی)۔

(۱) **آزادی**۔ مؤنث (فارسی) غلامی سے نجات (آصفیہ امیر) (قیاسی)۔

(۲) **آزادی**۔ مؤنث (فارسی) رہائی۔ رستگاری۔ چھٹی چھوٹ۔ نجات (امیر۔ آصفیہ) (قیاسی)۔

(۳) **آزادی**۔ مؤنث (مہندی) بے غمی۔ بے پروائی۔ بے فکری (امیر۔ آصفیہ) (قیاسی)۔

(۴) **آزادی**۔ مؤنث (مہندی) راستی جیسے "سوسن کو بھی آزاد کہا ہے۔ مگر سرو کی آزادی بہت مشہور ہے (امیر) **مؤلف** کی رائے میں یہ معنی دوم سے متعلق ہے یعنی سرو کی آزادی سے بارآوری اور خزاں سے نجات مراد ہے (قیاسی)۔

(۵) **آزادی**۔ مؤنث (مہندی) خود مختاری۔ ذی اختیاری با اختیاری (آصفیہ) (فقرہ امیر) ریاست کو آزادی مل گئی۔" (قیاسی)

(۶) **آزادی** - مؤنث (ہندی) فیاضی - داد و تاری - سخاوت (آصفیہ) (قیاسی) -

(۱) **آزار** - مذکر (فارسی) رنج - جنجال - بکھیڑا (ناسخ ؎) وصل میں حاضر تو غائب ہجر میں ٭ دیتی ہے ہر شب نیا آزار مج ٭ (قیاسی) -

(۲) **آزار** - مذکر (فارسی) روگ - مرض - دُکھ - درد (ناسخ ؎) ہم انتظار شربت دیدار میں موے ٭ کرتے ہو خوب عشق کے آزار کا علاج ٭ (آصفیہ - امیر) (قیاسی) -

(۳) **آزار** - مذکر (ہندی) آسیب - بھوت پری کا اثر جن پری کا سایا (آصفیہ) (مہجور ؎) یقین میرے مرنے کا آیا نہ ان کو ٭ کہا ہو گیا ہے کچھ آزار دیکھو ٭ (قیاسی)

آزاری - مؤنث (ہندی) عوام کی زبان پر معنی بیماری جیسے "یہ بیماری آزاری تو چلی ہی جاتی ہے" خواص نہیں بولتے (امیر) (قیاسی) -

آزر - مذکر (عجمی) ایک بت تراش کا نام (امیر) (قیاسی) -

آزردگی - مؤنث (فارسی) خفگی - ناخوشی - رنجیدگی - (آصفیہ) (قیاسی) -

آزمائش - مؤنث (فارسی) جانچ - پڑتال - چکھنی (رشک ؎) کس کس طرح فلک نے نہ کیں آزمائشیں ٭ سب امتحان کے ہیں دلِ ممتحن میں داغ ٭ (قیاسی) -

(۱) **آس** - مؤنث (سنسکرت میں بھی مؤنث) امید - توقع (آصفیہ امیر) (ناسخ ؎) یار کے آنے کی جو آس نہیں ٭ موت کے آنے کی تو یاس نہیں ٭ (مومن ؎) کیسی قسمت ہماری پھوٹ گئی ٭ تیرے ملنے کی آس ٹوٹ گئی ٭ (قیاسی) -

(۲) **آس** - مؤنث (اُردو) بچہ پیدا ہونے کی امید (عور (امیر آصفیہ) (قیاسی) -

(۳) **آس** - مؤنث (اردو) ٹیکن - ٹیک - ٹھونی (معماروں کی اصطلاح (امیر آصفیہ) (قیاسی) -

(۴) **آس** - مؤنث (اُردو) وہ آواز جس سے سنگت والے گویئے کو سہارا دیتے ہیں (آصفیہ - امیر) (قیاسی) -

(۵) **آس** - مؤنث (فارسی) چکی (امیر) (قیاسی) -

(۶) **آس** - مؤنث (اُردو) آل - اولاد (آصفیہ) (قیاسی) -

(۷) **آس** - مؤنث (سنسکرت میں بھی مؤنث) مدد - تقویت جیسے "ہمیں تو انہیں کے دم کی آس ہے" (آصفیہ) (امیر ؎) امید ناخدا کی کہاں بحر عشق میں ٭ ہاں اک خدا کی آس تباہی میں رہ گئی ٭ (قیاسی) -

(۱) **آسا** - مؤنث (اردو) لفظ عائشہ سے بگڑا ہوا لفظ لکھنؤ میں جناب سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مراد (امیر) (قیاسی) -

(۲) **آسا** - مؤنث (سنسکرت میں بھی مؤنث) امید - امیدواری انتظاری جیسے "تمہاری آسا میں بیٹھے تھے" (ہندی) (آصفیہ) (قیاسی) -

آسام ۔ مذکر (آسامی) برہما کے شمال و مغرب میں ایک ملک کا نام (امیر) (قیاسی) ۔

آسامی ۔ مؤنث (عربی میں صحیح اسامی ۔ مؤنث) جمع الجمع اسم اُردو میں بجائے مفرد بغیر مدّ مستعمل ہے (آصفیہ) جناب امیر نے ترک فرمایا ہے ۔ لیکن دو پیکر میں یہ لفظ قائم ہوا ہے اور ظفر کی سند سے بمعنی جائداد معلوم ہوتا ہے (ظفر ۵) پڑتی ہر رہرو اُلفت پہ نہیں اسکی نگاہ ٭ ڈھونڈتا ہے کوئی آسامی وہ رہزن اونچی ٭ (قیاسی) ۔

آسامی باز ۔ مذکر (اُردو) خود غرض ۔ دوستوں کی گرہ کاٹنے والا (آصفیہ) مؤلف عرض کرتا ہے کہ صفت پر صاحب آصفیہ نے غالباً اس لئے مذکر لکھا ہے کہ یہ صفت مردوں ہی کے لئے مستعمل ہے ورنہ تذکیر و تانیث کی ضرورت نہ تھی بعض معاصرین زبانداں کو ہماری توجیہ سے انکار ہے (قیاسی)

آسامی پاہی ۔ مذکر (اُردو) برابر کے یا پاس کے گانو کا کسان (آصفیہ) (قیاسی) ۔

آسانی ۔ مؤنث (فارسی) دشواری کی ضد ۔ سہولت آسایش ۔ راحت ۔ جیسے "ریل سے بڑی آسانی ہوگئی" (امیر ۔ آصفیہ) (قیاسی) ۔

آس اولاد ۔ مؤنث (اُردو) (عو) آل اولاد جیسے "اپنی آس اولاد کی قسم کھا جا" (آصفیہ) (قیاسی) ۔

آسایش ۔ مؤنث (فارسی) راحت (آصفیہ ۔ امیر ۔ ذکا سخ)

٥) کسی کو صبحدم ہوتی نہیں شب کی سی آسایش ٭ مجھے پیری میں یاد آئے نہ کیوں عالم جوانی کا ٭ (امیر ٥) عدم کے جانیوالے سُنتے جاؤ ٭ یہ آسایش نہ اُس منزل میں ہوگی ٭ (قیاسی) ۔

آس پاس ۔ مذکر (سنسکرت میں بھی مذکر) گرد و پیش ہمسایہ ساتھی ۔ رفیق (ناسخ ٥) کیا تو کہتا ہے کیوں ہوا صدقے ٭ اے میں تیرے آس پاس نہیں ٭ جلال نے بھی مذکر کہا ہے (قیاسی)

آستان ۔ **آستانہ** (مختلف فیہ ۔ فارسی) آنے کا مقام ۔ داخل ہونے کا مقام ۔ کنایتہً دروازہ یہ مفرس ہے یا فارسی بعض کا خیال ہے کہ آستھان سے مفرس ہے جو بمعنی مکان سنسکرت کا لغت اور سنسکرت میں مذکر ہے ۔ بعض کہتے ہیں ۔ (آمدستان) کا مخفف ہے جسکی ترکیب مثل گلستاں کے ہے اس کے لفظی معنے اکثر آمد اور دخول کا مقام اور کنایہ ہے دروازے سے فارسی کے محققین اہل زبان نے دروازے ہی کے معنوں میں استعمال کیا ہے اور مقام ملوک کے معنوں میں بھی جناب امیر نے اسکو (۱) مذکر فرمایا ہے بمعنی دہلیز اور آپ ہی نے فرمایا ہے تغلیباً آستان اور آستانہ بولکر مکان اور بارگاہ مُراد لیتے ہیں اور جہاں کہتے ہیں (آستانۂ عالی پر حاضر ہوا تھا) وہاں مقصود بارگاہ عالی ہوتی ہے ۔ صاحب آصفیہ فرماتے ہیں ۔ مذکر ۔ دہلیز چوکھٹ ۔ دیوڑھی ۔ دروازہ ۔ مسکن ۔ مکان ۔ مزار بزرگاں اور صراحت فرماتے ہیں کہ (۲) مؤنث بھی مستعمل ہے ۔ جلیل ۔ جلال ۔ رستور ۔ اور دو پیکر نے مذکر ہی پر قناعت فرمائی ہے ۔

(ناسخ ۱ے) بزنگ پنجۂ خورشید نقش پاہے ترا ✤ بلندبام فلک سے ہے آستاں اپنا ✤ (امیر ۱ے) سجدوں کے دینے سر نے لگا دیکھے بارہا ✤ پر متصل کسی سے ترا آستاں نہ تھا ✤ (اختر ۱ے) مجھے کعبہ و در سے کیا غرض ✤ مرا سر ہے اور آستانہ ترا ✤ (ناسخ ۱ے) نفس شیریں کو ہوس ہے آپ کے پابوس کی ✤ بس اسی پتھر کو اپنا آستانہ کیجئے ✤ **مؤلف** کی رائے میں تمام سند وبالا میں آستان اور آستانہ (۱) بمعنی دروازہ یا مقام یا سنگ آستان مستعمل ہے اور ان معنوں میں تذکیر صحیح ہے لیکن بعض فارسی اور اُردو کے اہل زبان نے (۲) چوکھٹ اور دہلیز کے معنے جو اس میں پیدا کئے ہیں وہ مجازی ہیں ان کے لحاظ سے اس کا استعمال مؤنث ہونا چاہیئے۔ جب بقول آصفیہ اس کا استعمال دونوں طرح ہے تو پھر یہ نازک اور لطیف اور موجب فرق جو معنوں سے پیدا ہوتا ہے کیوں نہ قائم کیا جاوے اور حسن و خوبی کے ساتھ اختلاف کر کیوں نہ مٹایا جاوے جو لوگ کثرت استعمال تذکیر کو بلحاظ معنے اپنی دلیل میں پیش کرتے اور بعض اشعار بالا میں چوکھٹ اور دہلیز کے معنوں پر زور دیتے ہیں اُن کا جواب یہ ہے کہ اگر شاعران موصوف کو بھی اپنے شعر میں دہلیز ہی کے معنے پر اصرار ہو تو اُس وقت ہم معافی چاہ کر یہ کہیں گے کہ آپکا استماع ہے یا گوشتہ اصلاح آئندہ را احتیاط" (قیاسی)

آستائی۔ مؤنث (ہندی) کسی گیت کی ابتدا خواہ وہ مصرع کے طور پر ہو یا بیت کے طور پر اور متاخرین گویوں نے خیال کو بھی اسی میں داخل کیا ہے (امیر) (قیاسی)۔

آستین۔ مؤنث (فارسی) (۱) بانہہ رہنے کی جگہ لباس کی بانہہ (نصیر ۵ے) لڑاتے آنکھ جو دیکھا چمن میں نرگس سے ✤ صبا نے برگ ہزار اکی آستیں پکڑی ✤ (۲) وہ جالی جو محرم میں لگی ہوئی بازو پر رہتی ہے بعض لوگ جالی کے عوض اور کسی قسم کا کپڑا بھی استعمال کرتے ہیں (ناسخ ۵ے) جالی کی آستیں نہیں نازنیں تری ✤ عاشق کے مرغ دل کو ہے یہ دام دوش پر ✤ (امیر) (قیاسی)۔

آسٹریلیا۔ مذکر (انگریزی) اُس ملک کا نام جو براعظم اوشینیا میں واقع ہے (امیر) (قیاسی)۔

آسر۔ مذکر (ہندی) بگاڑ (آصفیہ) (قیاسی)۔

آسرا۔ مذکر (سنسکرت میں بھی مذکر) سہارا۔ بھروسہ۔ وسیلہ (امیر ۵ے) زور بازوئے جواں ہے آسرا ہر پیر کا ✤ دیکھ لو دست کماں میں بھی عصا ہے تیر کا ✤ (انشا ۵ے) اور کس کا آسرا ہو سر گروہ اس راہ کا ✤ آسرا اللہ اور آل رسول اللہ کا ✤ (آصفیہ) (قیاسی)۔

آسرباد۔ مؤنث (سنسکرت میں مذکر) دعائے خیر (ساطع) بقول آصفیہ صرف دعا۔ آپنے تذکیر و تانیث کو ترک کیا ہے ہم نے معنے کے لحاظ سے تانیث قائم کی (قیاسی)۔

آسکت۔ مؤنث (سنسکرت میں بھی مؤنث) سستی۔ کاہلی۔ جمائی انگڑائی (عوام کی زبان) (آصفیہ۔ امیر) (قیاسی)۔

آسکتی۔ مذکر (سنسکرت) صاحب آصفیہ نے اسکو بھی سست۔ کاہل۔ ہندی مذکر کہا ہے **مؤلف** کی رائے میں صفت ہے غالباً آپ کا قیاس ہے اسکے اظہار تذکیر کی ضرورت صرف اُسی وقت ہو سکتی ہے

جب کہ یہ صفت مخصوص ہو مرد ہی کے ساتھ حالانکہ حسب نہیں ہے جناب امیر نے فرمایا ہے (عوام کی بول)۔

آسمان ۔ مذکر (فارسی) حکما کے نزدیک ایک دخانی مادہ۔ آکاش سپہر۔ سما (آصفیہ۔ امیر) (ذوق ؎) نکرتا ضبط میں نالہ تو پھر ایسا دھواں ہوتا جا کہ نیچے آسماں کے اک نیا اور آسماں ہوتا ؛ (قیاسی)۔

(۱) **آسمان کھونچا** ۔ مذکر (اردو) لمبا آدمی۔ بانس۔ ہر دراز قد (امیر۔ آصفیہ) (قیاسی)۔

(۲) **آسمان کھونچا** ۔ مذکر (اردو) ایک بلند حقہ جس کی نے کو ٹھے تک پہنچتی ہے (آصفیہ۔ امیر) (قیاسی)۔

آس مراد ۔ مذکر (اردو) (ع) دیکھو آل اولاد (آصفیہ) **مؤلف** عرض کرتا ہے کہ ہم اسکو مؤنث مانتے ہیں اور صاحب آصفیہ کا تسامح یا کتابت کی غلطی سمجھتے ہیں جو مذکر کہا گیا۔ اہل زبان معاصر کو بھی ہم سے اتفاق ہے۔ آس اور مراد بھی مؤنث ہیں (قیاسی)۔

(۱) **آسن** ۔ مختلف فیہ (سنسکرت) بقول صاحب دستور مذکر اور مؤنث دونوں طرح استعمال ہے۔ تذکیر کے لئے اسش کی سند دی ہے جو چھٹے معنوں پر منقول ہے اور تانیث کے لئے (ناسخ ؎) کیا گدا دل میں ہو جاتی ہے حدت طبع کی ؛ دیکھ لو تیزی میں ہے محتاج آہن آب کا ؛ آسن آپ کی ؛ صاحب دو پیکر نے بھی مذکر اور مؤنث کا ذکر کیا ہے اور اسی سند ناسخ سے استناد کیا ہے اور مصرع دوم میں لفظ آپ کے عوض آب لکھا ہے اور بقول جلال و امیر و آصفیہ مذکر **مؤلف** عرض کرتا ہے کہ ہر سہ محققین آخر اللہ کو نسانی مختلفہ کے لحاظ سے بالاتفاق مذکر کہا ہے اور جس زبان کا یہ لفظ ہے اس زبان میں بھی مذکر ہے۔ ناسخ کے دوسرے دیوان میں اسی زمین میں ایک غزل ہے جس میں یہ شعر نہیں پایا گیا۔ اور دیوان اوّل کی ردیف الف میں یہی شعر حسب ذیل مرقوم (ناسخ ؎) کیا گدا دل میں ہو جاتی ہے حدت طبع کی ؛ دیکھ لو تیزی میں ہے محتاج آہن آب کا ؛ افسوس محققین بالا نے اس تحریف کو نہ پایا اور معنے شعر بدغور نہیں فرمایا اور صرف غور ہی نے ہمکو منزل مقصود پر پہنچایا۔ پس مذکر مسلم ہے اور تانیث کا دعویٰ جھوٹی گواہی کی وجہ سے خارج کیا گیا (قیاسی)۔

(۲) **آسن** ۔ مذکر (سنسکرت میں بھی مذکر) ہندی چھٹے مہینے کا نام اسوج۔ کوار (آصفیہ) (قیاسی)۔

(۳) **آسن** ۔ مذکر (سنسکرت) ران کے نیچے کا حصہ مراد ؛ زانو (رفیق ؎) کب تلک دھونی لگائے جوگیوں کی سی رہوں ؛ بیٹھے بیٹھے مدعا تیرے تو مرا آسن جلا ؛ (قیاسی)۔

(۴) **آسن** ۔ مذکر (سنسکرت میں بھی مذکر) جوگیوں کے بیٹھنے کا ڈھنگ (آصفیہ۔ امیر) (قیاسی)۔

(۵) **آسن** ۔ مذکر (سنسکرت) مباشرت کا طریقہ (آصفیہ) (قیاسی)

(۶) **آسن** ۔ مذکر (سنسکرت) گھوڑے پر جمنے کا ڈھنگ (آصفیہ) سوار کی ران کا وہ حصہ جو گھوڑے کی پیٹھ سے لگا ہو (امیر) (آتش ؎) کرتا ہے مجھ سے الحق ایام شوخیاں ؛ پہچانتا نہیں مگر آسن سوار کا ؛ (امیر ؎) کرے یہ الحق ایام شوخی جس قدر چاہے ؛ کہاں آسن بھلا ہم شہسواروں کے اکھڑتے ہیں ؛ (قیاسی)۔

(۷) **آسن** - مذکر (سنسکرت) ہاتھی پر مہاوت بیٹھنے کا مقام (آصفیہ) (قیاسی)۔

(۸) **آسن** - مذکر (سنسکرت) وہ اونی یا ریشمی کپڑا یا بستر جس پر فقیر لے ہنود بیٹھکر پوجا پاٹ کرتے ہیں۔ اسکو (آسنی) زیادہ کہتے ہیں (امیر) (قیاسی)۔

(۹) **آسن** - مذکر (سنسکرت) مٹھ وغیرہ جو گیھوں کے رہنے اور جوگ رمانے کا مقام (امیر) (قیاسی)۔

آسن پاٹی - مؤنث (ہندی) ہندو بیٹھنے کی چٹائی کو کہتے ہیں (آصفیہ) (قیاسی)۔

آسنی - مذکر (سنسکرت بھی مؤنث) دیکھو آسن کے آٹھویں معنے (امیر بذیل آسن) آپ نے تذکیر کی صراحت نہیں کی (قیاسی)

آسودگی - مؤنث (فارسی) راحت۔ آسایش۔ دولتمندی (آصفیہ) (قیاسی)۔

آسیا - مؤنث (فارسی) چکی (عرش ۵) آسیا کہتی ہے ہر صبح بآواز بلند ✤ رزق سے بھرتا ہے رزاق دہن پتھر کے ✤ (قیاسی)

(۱) **آسیب** - مذکر (فارسی) صدمہ۔ نقصان۔ خوف۔ دکھ (آصفیہ) (قیاسی)۔

(۲) **آسیب** - مذکر (مہتد) خلاف۔ بیر (رشک ۵) ضرر کرتا نہیں بعد فنا آسیب دشمن کا ✤ چراغ برق کا جلوہ ہے دیوانوں کے مدفن پر ✤ (امیر) (قیاسی)۔

(۳) **آسیب** - مذکر (مہتد) بھوت پری کا سایا (فرد ۵) آسیب پری ہرتا ہے جب سیمبروں کو ✤ تعویذ ہیں کرتے تری تصویر گلے میں ✤ (ظفر ۵) ہزار کوئی سیانے لائے کوئی بلائے کوئی بھلائے ✤ جسے کہ آسیب زلف کا ہے نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے ✤ (آصفیہ امیر) (قیاسی)۔

آسیہ - مؤنث (فارسی) فرعون کی بی بی (امیر) (قیاسی)۔

آش - مؤنث (فارسی) رقیق غذا مجازاً ہر کھانے کی چیز (امیر آصفیہ) (قیاسی)۔

آش پلاؤ - مذکر (مہتد) بلا اضافت ایک قسم کا پلاؤ۔ جو مریضوں کے لئے پکایا جاتا ہے (امیر۔ آصفیہ) (قیاسی)۔

آشتی - مؤنث (فارسی) میل ملاپ۔ صلح۔ دوستی (امیر۔ آصفیہ) (قیاسی)۔

آشرباد - مؤنث (مہتد) دیکھو آسرباد (آصفیہ) (قیاسی)۔

آشفتگی - مؤنث (فارسی) پراگندگی۔ پریشانی۔ فریفتگی۔ دیوانگی۔ عاشقی (آصفیہ) (قیاسی)۔

آشفتہ سری - مؤنث (فارسی) دیوانگی (ظفر ۵) خوب اس زلف کے سودے میں دلا تو الجھا ✤ مجھ کو اور تیری اس آشفتہ سری کو شاباش ✤ (آصفیہ) (قیاسی)۔

آشمال - مذکر (مہتد) (۱) نوکر۔ چاکر۔ سفلہ۔ کمینہ (مسرور) (آصفیہ) (قیاسی)۔

آشنا - مذکر (فارسی) ساتھی۔ ملاپی۔ لنگوٹیا یار۔ دوست۔ محب (بیگانہ کا مقابل) (نسیم ۵) ہوس یہ رہگئی دل میں کہ

مدّعا نہ ملا ✤ بہت جہان میں ڈھونڈا پر آشنا نہ ملا ✤ (آصفیہ) (قیاسی)

آشنان ۔ مذکّر (ہندی) غسل۔ نہاں (آصفیہ) (قیاسی) ۔

(۱) **آشنائی** ۔ مؤنّث (فارسی) دوستی۔ یاری۔ محبت (آتش ۹)

جناب آپ سے میں دم بھرتا ہوں تیری آشنائی کا ✤ نہایت غم ہے

اس قطرہ کو دریا کی جدائی کا ✤ (آصفیہ۔ امیر) (قیاسی) ۔

(۲) **آشنائی** ۔ مؤنّث (فارسی) شناسائی۔ واقفیت۔ صاحب

سلامت (آصفیہ۔ امیر) (قیاسی) ۔

(۳) **آشنائی** ۔ مؤنّث (ہندی) آلودگی فسق۔ ناپاک محبت ۔

(آصفیہ۔ امیر) (قیاسی) ۔

(۴) **آشنائی** ۔ مؤنّث (ہندی) رشتہ داری۔ قرابت (آصفیہ) (قیاسی) ۔

(۱) **آشوب** ۔ مذکّر (فارسی) شور۔ غوغا۔ غل پھاڑا (آصفیہ

امیر) (میر ۵) اب وہ نہیں کہ شورش رہتی تھی آسمان تک ✤

آشوب نالہ اب تو پہنچا ہے لامکاں تک ✤ (قیاسی) ۔

(۲) **آشوب** ۔ مذکّر (فارسی) فتنہ۔ فساد (میر ۵) قیامت

کرکے اب تعبیر جسکو کرتی ہے خلقت ✤ وہ اس کوچے میں اک آشوب

سا شاید ہوا ہوگا ✤ (قیاسی) ۔

(۳) **آشوب** ۔ مذکّر (فارسی) آنکھ کا مرض (آصفیہ۔ امیر) (قیاسی)

آشیان ۔ مذکّر (فارسی) (۱) پرند کا گھر۔ گھونسلا (۲) چھوٹا سا

مکان۔ جھونپڑا (ناسخ ۱۵) چلکے ناسخ گلشن شیراز کو آباد کر آشیاں

سونا پڑا ہے بلبل شیراز کا ✤ (آصفیہ۔ امیر) (قیاسی) ۔

آشیانہ ۔ مذکّر (فارسی) (دیکھو آشیان (شیفتہ ۵) حسرت سے

اسکے کوچہ کو کیونکر نہ دیکھئے ✤ اپنا بھی اس چمن میں کبھی آشیانہ تھا (قیاسی)

آصف ۔ مذکّر (عبرانی) (۱) سلیمان علیہ السّلام کے وزیر

کا نام جو برخیا کے بیٹے تھے (۲) مجازاً ہر وزیر پر اطلاق (امیر) (۳)

فرمانروائے ساوس سلطنت آصفیہ کا تخلص جن کا لقب اب

(غفراں مکاں) ہے (علیہ الرّحمہ) (قیاسی) ۔

آصف خانی ۔ مذکّر (ترکیب فارسی) شلوکے کی قسموں

میں سے ایک ملبوس کا نام (امیر) (قیاسی) ۔

(۱) **آغا** ۔ مذکّر (ترکی) پتی۔ مالک (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **آغا** ۔ مذکّر (ترکی) بڑا بھائی (امیر) (قیاسی) ۔

(۳) **آغا** ۔ مذکّر (ترکی) مغلوں اور کاملیوں وغیرہ کا تعظیمی

لقب (امیر) (قیاسی) ۔

آغاز ۔ مذکّر (فارسی) انجام کا مقابل۔ پہلا۔ اوّل۔ شروع۔

عنوان (آتش ۵) خبر اوّل و آخر نہیں مطلق آتش ✤ نہ تو

انجام ہے معلوم نہ آغاز اپنا ✤ (امیر۔ آصفیہ) (قیاسی) ۔

(۱) **آغامینا** ۔ مؤنّث (اردو) پالومینا (آصفیہ) (قیاسی) ۔

(۲) **آغامینا** ۔ مؤنّث (اردو) وہ لڑکی جو پیاری پیاری باتیں

کرے مراداً اطولمی خوش الحان (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **آغامینا** ۔ مذکّر (اردو) بقول امیر پیاری پیاری باتیں

کرنے والا بچہ (آپ نے مذکّر کی صراحت نہیں فرمائی) (قیاسی)

آغوش ۔ مختلف فیہ (فارسی) بقول امیر (۱) مذکّر بمعنی

گود۔ کنار۔ بغل۔ آپ فرماتے ہیں کہ شعرا نے مذکّر بھی کہا ہے اور

مؤنث بھی۔ مگر تذکیر کو ترجیح ہے۔ صاحب آصفیہ نے فرمایا ہے (۲) مؤنث یعنی گودی۔ گود۔ بغل۔ کنار۔ اکوار۔ کولی اور مذکر کا کوئی اشارہ نہیں فرمایا۔ دستور۔ دو پیکر اور جلیل نے مختلف فیہ پر اکتفا کی ہے۔ جلال فرماتے ہیں کہ بعض کے خیال میں گود کے قیاس پر مؤنث ہے۔ حالانکہ بقید نظم مذکر ہے **مؤلف** عرض کرتا ہے کہ ہم پہلے اس لفظ کے اُن معانی کا تصفیہ کریں گے جو محققین بالا کے بیان کئے ہوئے ہیں اس لئے کہ از روے قیاس انہیں پر اس فارسی لفظ کی تذکیر و تانیث کا تصفیہ ہوگا گودی زبان سنسکرت کا لفظ ہے جو سنسکرت میں مؤنث ہے اور اُردو میں بھی بالاتفاق مؤنث اور گود اس کا مخفف اور اُردو میں بالاتفاق مؤنث۔ بغل فارسی زبان کا لفظ ہے اور اُردو میں بالاتفاق مؤنث۔ کنار فارسی زبان کا لفظ ہے جسکی تانیث و تذکیر میں ایسا ہی اختلاف ہے جیسا کہ اس لفظ آغوش میں اکوار اور کولی ہندی اور سنسکرت کے الفاظ ہیں جو اُردو میں مستعمل نہیں ہیں مگر اپنی زبان میں مؤنث پس ہماری رائے میں امیر اللغات کی بینہ تذکیر خلاف قیاس اور غیر موجہ اور فرہنگ آصفیہ کی بینہ تانیث موافق قیاس اور موجہ ہے۔ یہ بات ہماری سمجھ میں نہ آئی کہ جناب امیر نے تذکیر کے متعلق یہ جو فرمایا ہے کہ تذکیر کو ترجیح ہے۔ اسکی وجہ ترجیح کیا ہے۔ اب ہم ذیل میں ان شعرا کا کلام نقل کرتے ہیں جنہوں نے موافق قیاس استعمال کیا ہے (ظفر) شاہد مقصود ہے

کس کی بغل میں لے ظفر دیکھ ہے آغوش چرخ پیر بھی خالی پڑی

(اشک) شب فرقت کی آمد پا کے آغوش لحد پھیلی قضا کی مہربانی ہے اجل سرگرم احساں ہے (اُن شعرا کا کلام جنھوں نے خلاف قیاس استعمال کیا ہے) (آتش) دور ہوں کیجائی پر بھی صورت فانوس و شمع ہے بغل میں یار پر خالی مرا آغوش ہے

(رند) میں وہ محروم محبت ہوں لڑکپن میں بھی واکسی نے نہ مرے واسطے آغوش کیا۔ حاصل یہ ہے کہ اس مناقشہ میں جو (قیاسی) اور (سماعی) میں واقع ہے ہمارا فیصلہ اپنے موضوع کے لحاظ سے (قیاسی) کے حق میں ہے۔

آغوش کشائی۔ مؤنث (فارسی) آغوش کشادن کا حاصل بالمصدر کسی کے معانقے کے لئے دونوں ہاتھ پھیلانے کی حرکت امیر نے (آغوش کشادہ) کی ذیل میں اس کا ذکر فرمایا ہے (قیاسی)

آغون (مختلف فیہ) (اُردو) بقول امیر دودھ پیتے ہوے بچوں کی آواز۔ جناب امیر نے تانیث کی صراحت نہیں فرمائی جناب اختر مینائی کی رائے میں مؤنث ہے۔ لیکن جلال مرحوم نے اس کی تعریف میں (سخن طفلاں) کہہ کر بلحاظ سخن مذکر قرار دیا ہے **مؤلف** عرض کرتا ہے کہ اگر جلال مغفور (سخن طفلاں) کے عوض (بچوں کی باتوں) سے کام لیتے تو اُس حالت میں بھی یہ لفظ بلحاظ معنوں کے تانیث ہی کا مقتضی ہوتا۔ بہرحال اگر جناب امیر کی تعریف اور جناب اختر کی رائے سے اتفاق ہے اور ہم اس لفظ کے مؤنث استعمال ہی کو صحیح سمجھتے ہیں (قیاسی)۔

آفات ۔ مختلف فیہ (عربی مؤنث بلحاظ جمع) بقول امیر (۱) مذکر بمعنی بلائیں مصیبتیں۔ جلال نے بھی مذکر کہا ہے۔ صاحبان آصفیہ دو پیکر۔ دستور و تذکیر و تانیث نے سکوت اور ترک فرمایا ہے **مؤلف** عرض کرتا ہے کہ بعض اُستادوں نے اسکو بمعنی واحد استعمال کیا ہے اور کیف نے جمع کے معنوں میں بھی (۲) مؤنث باندھا ہے (۵) واقف نہوں جناب اگر جذب عشق سے پوچھ لیجئے آفات راہ کی ؛ جناب امیر فرماتے ہیں کہ مؤلف کے نزدیک جمع اور تذکیر کو ترجیح ہے **مؤلف** حقیر عرض کرتا ہے کہ اس اختلاف کی حالت میں ہم تو اُسی اُصول قیاسی سے کام لیں گے جس کے پابند ہم اس کتاب میں ہیں خود جناب امیر کے فرمائے ہوئے معنے یعنے بلائیں اور مصیبتیں اس بات کی متقاضی ہیں کہ ہم اس لفظ کا استعمال مذکر نہ کریں اور کیف کی مستعملہ تانیث کو صحیح مانیں اور ترجیح کو اُس وقت تک تسلیم نہ کریں جب تک وجوہ ترجیح سے واقف نہوں۔ اُستاد جلیل الزمان نے اپنی قیمتی تالیف تذکیر و تانیث کے آغاز میں فرمایا ہے۔ عربی لفظ جو مؤنث مستعمل ہے اگر بقاعدۂ عربی جمع ہو تو اسکو مذکر بولتے ہیں مثلاً کیفیت سے "کیفیات سُنے گئے" دلیل سے "دلائل قائم کئے گئے۔ شے سے "اشیا خریدے گئے" پھر (آپ ہی فرمائے ہیں کہ) دو چار لفظ اس قاعدہ سے مستثنےٰ بھی ہیں اور تمام ثقات دہلی اور لکھنؤ کا اسی پر عمل درآمد ہے اور یہی زبان ہے لیکن فی زمانا بعض اخباروں اور رسالوں میں اس کے خلاف لکھا دیکھا جاتا ہے یعنی "کیفیات سُنی گئیں۔ صفات پائی گئیں" لکھتے ہیں اور یہ در اصل ناواقفیت کا باعث ہے (انتہی) **مؤلف** حقیر عرض کرتا ہے کہ جن معاصرین کا یہ عمل ہے جس کا ذکر آخر میں ہوا ہے وہ گویا (کیف) کے تابع ہیں اور ہم نے دلّی کے اکثر بزرگوں کا استعمال بھی ایسا ہی پایا ہے اور متعدد تالیفات میں بھی جیسے آب حیات مؤلفہ (شمس العلما آزاد دہلوی) وغیرہ۔ پس ہم اپنی اس کتاب کے موضوع کے لحاظ سے قیاس کو سماعت پر ترجیح دیتے ہیں اور کسی قاعدۂ عام کو قیاس پر اُسوقت تک جب تک کہ اتفاق عام نہو غالب کرنا پسند نہیں کرتے اسی اصول پر ہم لفظ (آفات) کو کلیہ مبنیہ استاد جلیل میں داخل کرنے سے معافی چاہتے ہیں۔ اس کتاب کا مقصد (مختلف فیہ) کے فیصلے سے صرف اسی قدر ہے کہ (گذشتہ اصلوں) اور معاصرین اور آنے والی نسلیں (آئندہ احتیاط) پر عمل کریں۔ اگر دلّی اور لکھنؤ والے بالاتفاق اُسی قاعدۂ ارشاد فرمودۂ حضرت جلیل پر عمل کریں اور کسی استثنار کو باقی نہ رکھیں تو اُسوقت ہم اس قاعدہ کو (خلاف قیاس) کہیں گے اور جب تک اختلاف قائم ہے گا قاعدۂ (موافق قیاس) کے طرف دار رہیں گے۔

(۱) **آفاق** ۔ مذکر (عربی میں بلحاظ جمع مؤنث) مفرد مستعمل آسمان کا کنارہ (آصفیہ) (قیاسی)۔

(۲) **آفاق** ۔ مذکر (مفرس) سنسار عالم۔ جیسے شہرۂ آفاق (سودا) ٹکڑے ہوے جگر کے آسمان رہ چلے کو ؛ خواب دل سے

ورنہ آفاق بہ گیا تھا ؛ (آصفیہ) (قیاسی)۔

(۱) **آفت** ۔ مؤنث (عربی میں بھی مؤنث) بپت ۔ زحمت مصیبت ۔ تکلیف ۔ بلا (ذوق ؎) ہوتا نہ اگر دل تو محبت بھی نہ ہوتی ؛ ہوتی نہ محبت تو کچھ آفت بھی نہ ہوتی ؛ (سالک ؎) ٹھہرا ہوں میں ہی سورد آفات روزگار ؛ اب اہل دہر پر کوئی آفت نہیں رہی ؛ (قیاسی)

(۲) **آفت** ۔ مؤنث (ہندی) ہٹ دھرمی ۔ زیادتی ۔ ناانصافی ۔ (فقرۂ امیر) یہ آفت کہیں نہیں دیکھی کہ جس کا حق مارلیں اسی کو آنکھیں بھی دکھائیں ؛ (قیاسی)۔

(۳) **آفت** ۔ مؤنث (ہندی) خفگی ۔ ناخوشی ۔ فتنہ پردازی (امیر) (قیاسی)۔

(۴) **آفت** ۔ مؤنث (ہندی) بپت ۔ بپتا ۔ دشواری ۔ دقت مشکل (شیفتہ ؎) ہم بھی دکھاتے غیر سے اخلاص کا مزہ ؛ آفت تو یہ پڑی ہے کہ تم بدگماں نہیں ؛ (امیر) (قیاسی)۔

(۵) **آفت** ۔ مؤنث (ہندی) بیماری ۔ علالت ۔ سقامت ۔ فصل وبا وغیرہ (امیر) (قیاسی)۔

(۶) **آفت** ۔ مؤنث (ہندی) کھل بلی ۔ شورش (فقرۂ امیر) لڑکوں نے وہ آفت مچائی کہ دوپہر کو سونے نہ دیا ؛ (قیاسی)۔

(۷) **آفت** ۔ مؤنث (ہندی) بھاری ۔ ناگواری سختی ۔ گرانی ۔ (جناب امیر) نے دبال لکھا ہے اور جو بال مذکر ہے اور ہمارے موضوع کے خلاف ہے لہذا ہم نے اسکے مرادف مذکر بالا سے کام لیا اس لئے کہ وہ مؤنث ہیں ۔ (قیاسی)۔

(۸) **آفت** ۔ مؤنث (ہندی) ہڑبڑی ۔ جلدی ۔ گھبراہٹ (ظفر ؎) کہا سنکر زبانی حال قاصد سے یہ اُس نے ؛ مصیبت کیا تھی آفت کیا تھی خط لکھا تھا ؛ (امیر) (قیاسی)۔

(۱) **آفتاب** ۔ مذکر (فارسی) سورج (امیر۔ آصفیہ) (ناسخ ؎) بے غروب آفتاب اگر ہوتا ؛ رنج لوگوں کو بیشتر ہوتا ؛ (قیاسی)۔

(۲) **آفتاب** ۔ مذکر (فارسی) استعارۂ معشوق (نظیر ؎) ہوا خورشید کے دیکھے سے دونا اضطراب اپنا ؛ کہ یہ نکلا سحر کو اور نہ نکلا آفتاب اپنا ؛ (قیاسی)۔

(۳) **آفتاب** ۔ مذکر (فارسی) مدسنکسکت بادز (آصفیہ) (قیاسی)

(۴) **آفتاب** ۔ مذکر (ہندی) گنجیفہ اور تاش کے ایک میر کا نام ۔ استعارۃً (آصفیہ) (امانت ؎) اثر ہے گنجفے میں بھی سیاہ بختی کا ؛ ہماری بازی میں کب آفتاب آتا ہے ؛ (قیاسی)۔

(۱) **آفتاب پرست** ۔ مذکر (فارسی) وہ پھول جس کا نام سورج مکھی ہے (امیر) گل نیلوفر ۔ کنول کا پھول (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **آفتاب پرست** ۔ مذکر (فارسی) گرگٹ (امیر) (آصفیہ) (قیاسی)۔

آفتابہ ۔ مذکر (فارسی) وہ لوٹا جسکے پیچھے گرفت کے لئے دستکی ہو اور منہ پر سرپوش ہو (امیر۔ آصفیہ) (شہیدی ؎) منہ جو تو دھونے لگا وقت سحر لے رشک مہ ؛ صاف سونے کا بنی آفتابہ ہوگیا ؛ (منظر ؎) ہاتھ جب تو نے لگایا اسی پھیلی روشنی ؛ آفتابہ لے اٹھ تیرا آفتابہ ہوگیا ؛ (قیاسی)۔

(۱) **آفتابی**۔ مؤنث (ہندی) ایک قسم کی آتشبازی جس کے چھوٹنے سے دھوپ کی سی روشنی پھیل جاتی ہے (بحر) جب کبھی بام پہ اٹکا رخ تاباں چمکا ٭ آفتابی سی لگی چھوٹنے مہتابی سے ٭ (امیر۔ آصفیہ) (قیاسی)۔

(۲) **آفتابی**۔ مؤنث (ہندی) چاندی اور سونے کی دانڈہ دار چھتری جس میں ایک ڈنڈی لگی رہتی ہے۔ بادشاہوں کی سواری میں جلوس کے ساتھ رکھتے ہیں اسکا سایہ چتر کی طرح سر پر پڑتا ہے (ذوق) وہ آفتابی اسکی خجل جس سے آفتاب ٭ وہ چتر اس کا جس سے نہو ہمسر آسماں ٭ (امیر۔ آصفیہ) دکن میں اسکو آفتاب گیری کہتے ہیں (قیاسی)۔

آفتِ جاں۔ مذکر (فارسی) اسم فاعل ترکیبی۔ مجازاً معشوق (ناسخ) رہتے رہتے جو مری بیٹھ چلی ہیں آنکھیں ٭ کیا مرے پاس سے اے آفتِ جاں اٹھتا ہے ٭ (امیر۔ آصفیہ) (قیاسی)۔

آفریدگار۔ مذکر (فارسی) سرجن ہار۔ خالق (امیر) (قیاسی)

آفرین۔ مؤنث (فارسی) شاباشی۔ واہ واہ۔ تحسین کے مقام پر (امیر۔ آصفیہ) (داغ) وہ اپنی ہر ادا کی آپ ہی تعریف کرتے ہیں ٭ نگہ نے نیچہ مارا زباں سے آفریں نکلی ٭ (قیاسی)

آفرینش۔ مؤنث (فارسی) اُپت۔ پیدایش۔ کائنات عالم (امیر۔ آصفیہ) (داغ) نخل مراد پھونکدیا آہ گرم نے ٭ آئندہ آفرینش برگ وثمر گئی ٭ (قیاسی)۔

آقا۔ مذکر (ترکی) بہتی۔ صاحب۔ مالک (آصفیہ۔ امیر) (قلق) ہم سے آقا ہمارا چھوٹا ہے ٭ گھر سے چھٹ کر نصیب چھوٹا ہے ٭ (قیاسی)۔

آقائے نعمت۔ مذکر (فارسی ترکیب) بمعنی خداوند نعمت۔ جناب امیر نے (آقائے ولی نعمت) پر فرمایا ہے "خداوند نعمت سرکار۔ ملازم اپنے آقا کو کہتے ہیں" آپ ہی نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ (اس لغت کو اس لئے قائم کیا گیا کہ بعض کم استعداد (آقائے نعمت) انہیں معنوں میں بولتے ہیں حالانکہ وہ صحیح نہیں ہے (انتہی) **مصنف** حقیر عرض کرتا ہے کہ (الف) (آقائے نعمت) فارسی زبان کا مرکب اضافی ہے اور مجمر اصفہانی نے کہا ہے (ع) آنکہ از کف سیم و زر می پاشدم ٭ صاحب و آقائے نعمت باشدم ٭ (دیکھو آصف اللغات) اور (ب) (آقائے ولی نعمت) (۱) مرکب توصیفی ہے یعنی وہ آقا جو ولی نعمت بھی ہے اور (۲) مرکب اضافی یعنے ولی نعمت کا آقا۔ ہماری رائے میں (آقائے نعمت) اور (آقائے ولی نعمت) بمعنی اوّل) دونوں بمعنی خداوند نعمت ہیں۔ ہمارا ذوق فارسی کہتا ہے کہ (آقائے نعمت) اور (ولی نعمت) یہ دونوں مرکب۔ محاورۂ فارسی کے موافق ہیں اور (آقائے ولی نعمت) کو اسکے معنے اوّل میں ان دونوں کا مرادف قرار دینا صحیح تو ہے لیکن تکلف کے ساتھ۔ الحاصل چونکہ ہم (آقائے نعمت) کے غیر صحیح ہونے کی دلیل سے بے خبر ہیں۔ اس لئے اس کے استعمال کو اردو میں صحیح مانتے ہیں (قیاسی)۔

آک۔ مذکر (سنسکرت میں بھی مذکر) مدار۔ کاہ درخت جو کہ سارا سرسبز اور برسات میں مرجھایا ہوا رہتا ہے (آصفیہ) (قیاسی)

اکا ۔ مذکر (ترکی) برادر ۔ بڑا بھائی (آصفیہ ۔ امیر) (قیاسی) ۔

اکار ۔ مذکر (سنسکرت میں بھی مذکر) روپ ۔ ڈول ۔ نشان ۔ رف (آصفیہ) (قیاسی) ۔

اکاس ۔ مذکر (سنسکرت میں بھی مذکر بمعنی آسمان) باریک اور لا مادہ جو زمین اور آسمان کے درمیان بھرا ہوا ہے جو ۔ خلا ۔ ۂ ہوا (آصفیہ) (قیاسی) ۔

اکاس بانی ۔ مؤنث ۔ (مرکب سنسکرت ۔ مؤنث) آواز غیب لے ہاتف (آصفیہ) (قیاسی) ۔

اکاس برت ۔ مذکر (سنسکرت میں بھی مذکر) بقول آصفیہ وکل **مؤلف** عرض کرتا ہے کہ غالباً آپ سے تسامح ہوا ہے ں لئے کہ بقول سابق بذیل آکاس (اکاس برتی) سنسکرت میں نی متوکل اور (آکاس برت) بمعنی توکل ہے (قیاسی) ۔

اکاس برتی ۔ مؤنث (سنسکرت) بقول آصفیہ بمعنی توکل **ولف** عرض کرتا ہے کہ بقول (صاحب سابق بذیل آکاس) نسکرت کا لغت بمعنی توکل پر گزران کرنے والی جماعت ہی غالباً ں لئے صاحب آصفیہ نے مؤنث کہا ہے ۔ لیکن معنوں میں آپ سے ا مح ہوا ہے یا کاتب مطبع نے متوکل کو توکل لکھدیا (قیاسی)

کھر ۔ مؤنث (ہندی میں مذکر) بہائم اور خصوصاً شیر کے پنے جگہ (امیر) جس کو دکن میں گوی کہتے ہیں (انشا ۵) تے جتنے ارنے اور گینڈے ۔ آکھر پر اپنی اپنی اینڈے ۔ (بحر ۵) رگی چاہیئے جنگل میں بھی کچھ خوف نہیں ۔ اے جنوں شیر کی آکھر کبھی گھر تھا اپنا ۔ (قیاسی) ۔

آکھلاپن ۔ مذکر (ہندی) گھوڑے کا مڑا پن (مصحفی ۵) روند ڈالا دل کو ہر جانباز کے ۔ آکھلاپن نے سمند ناز کے ۔ (قیاسی)

(۱) **آگ** ۔ مؤنث (سنسکرت میں مذکر) دیکھو آتش (نسیم ۵) باراں کے بدلے برق تڑپتی ہے رات دن ۔ کب کی دبی ہوئی ہے دل ابر تر میں آگ ۔ (آصفیہ ۔ امیر) (قیاسی) ۔

(۲) **آگ** ۔ مؤنث (ہندی) تابستان کی گرمی (فقرۂ امیر) اس فصل میں بھی سے آگ برستی ہے ۔" (شہیدی ۵) پھونکی تھی شوق وصل نے یہ طرح دل میں آگ ۔ ٹھنڈا ہوا فراق میں جب معتدل ہوا ۔ (آصفیہ) (قیاسی) ۔

(۳) **آگ** ۔ مؤنث (ہندی) خواہش جماع ۔ شہوت (عو) (آصفیہ ریختی ۵) اس کو کڑاتے جاڑے میں سوتا ہے روز روز ۔ اے وئی مردوے میں بھری کیسی آگ ہے ۔ (نازنین ۵) اک رات میرے ساتھ جو تم سو گئے تو کیا ۔ دو بوند پانی سے کہیں بجھتی ہے آگ بھی (فقرۂ آصفیہ) اس عورت کو بڑی آگ ہے (قیاسی) ۔

(۴) **آگ** ۔ مؤنث (ہندی) سوزش ۔ تپک (فقرۂ امیر) چھالوں میں آگ بھری ہے ۔" (آصفیہ) (قیاسی) ۔

(۵) **آگ** ۔ مؤنث (ہندی) چرپراہٹ ۔ تیزی (فقرۂ امیر) اتنی مرچیں تھیں کہ زباں میں آگ لگ گئی ۔" (آصفیہ) (قیاسی)

(۶) **آگ** ۔ مؤنث (ہندی) دیکھو آتشک (فقرۂ امیر) اسکے

حسن پرنہ جاد آگ میں جھک رہی ہے۔" (آصفیہ) (قیاسی)۔

(۷) **آگ**۔ مؤنث (ہندی) بھوک پیاس (فقرۂ امیر) ہے کوئی ان داتا جو پیٹ کی آگ بجھاوے۔" (آصفیہ) (قیاسی)۔

(۸) **آگ**۔ مؤنث (ہندی) مامتا۔ الفت مادری (فقرۂ امیر) اولاد کی آگ بُری ہوتی ہے۔" (قیاسی)۔

(۹) **آگ**۔ مؤنث (ہندی) محبت عشق۔ دلکی لگی (مومن ؎) مری چشم دریا بہاتی رہی ✤ مری آگ عالم جلاتی رہی ✤ (امیر) (قیاسی)

(۱۰) **آگ**۔ مؤنث (ہندی) مصیبت آفت (داغ ؎) سچ ہے پرائی آگ میں پڑتا نہیں کوئی ✤ ہمراہ کوہ طور کے موسے نہ جلگئے ✤ (امیر۔ آصفیہ) (قیاسی)۔

(۱۱) **آگ**۔ مؤنث (ہندی) غگی۔ برافروختگی (نسیم ؎) تھوڑے خلاف حکم سے ہوتا ہے خشمگیں ✤ کیسی بھری ہوئی ہے مزاج بشر میں آگ ✤ (امیر۔ آصفیہ) (قیاسی)۔

(۱۲) **آگ**۔ مؤنث (ہندی) عداوت (فقرۂ امیر) سوت میری آگ میں جلی جاتی ہے (عو) (امیر۔ آصفیہ) (قیاسی)۔

(۱۳) **آگ**۔ مؤنث (ہندی) لڑائی۔ دیوانگی (بحر ؎) دیکھنا پھر وہی شرہم سے اور اُن سے ہوگا ✤ لوگ آندھی ہیں بجھی آگ کے بھڑکانے کو ✤ (امیر۔ آصفیہ) (قیاسی)۔

(۱۴) **آگ**۔ مؤنث (ہندی) سرخی۔ جیسے آگ لگنا بمعنی سرخی پھیلنا (آتش ؎) بہار لالہ و گل سے لگی ہے آگ گلشن میں ✤ گریباں پھاڑ کر بیٹھے صبا کے دامن میں ✤ (امیر) (قیاسی)

(۱۵) **آگ**۔ مختلف فیہ (ہندی) مدار کا درخت۔ امیر نے اسکے پہلے معنے پر (۱) مؤنث کی صراحت فرمائی ہے اور باقی تمام معنوں پر کوئی صراحت نہیں ہے۔ شان کتابت اسکی متقاضی ہے کہ کل معنوں میں مؤنث ہے اور نظائر اس کے تصفیہ سے ساکت ہیں اور بقول جلیل (۲) مذکر بھی لفظ کاف عربی سے بھی مذکر گزرا ہے اور اسکو وہاں امیر نے ترک فرمایا ہے اور اسکی ذیل میں اُس کا بھی اشارہ ہے بلا صراحت تذکیر **مؤلف** کی رائے میں تذکیر بلحاظ معنے موافق قیاس ہے اور اسی پر فیصلہ (ناصر ؎) مرکے بھی سوز دلکا ہے یہ اثر ✤ خاک تربت سے آگ اُگتا ہے ✤ (قیاسی)

(۱۶) **آگ**۔ مؤنث (ہندی) چمک۔ دمک۔ روشنی (امیر) (قیاسی)

(۱) **آگا**۔ مذکر (سنسکرت میں بھی مذکر) سامنا۔ مہرہ (فقرۂ امیر) فوج کا آگا۔ برات کا پیچھا۔ بہاری ہوتا ہے۔" (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **آگا**۔ مذکر (ہندی) جسم کا اگلا رخ اور پوشاک کا وہ حصہ جس سے جسم کا اگلا رُخ ڈھکے (امیر) (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **آگا**۔ مذکر (ہندی) شرم کا مقام جسم کا وہ حصہ جس کا چھپانا اور پردے میں رکھنا واجب ہے (آصفیہ) (نظیر ؎) دل میں کسی کے ہرگز نے شرم نے حیا ہے ✤ آگا بھی کھل رہا ہے پیچھا بھی کھل رہا ہے ✤ (قیاسی)۔

(۴) **آگا**۔ مذکر (ہندی) پگڑی کا چھجا (ہندو عو) (آصفیہ) (قیاسی)

(۵) **آگا**۔ مذکر (ہندی) مکان کا صحن (ہندو عو) (آصفیہ) (قیاسی)

(۶) **آگا**۔ مذکر (ہندی) فوج کا مہرہ۔ پیش خیمہ۔ آگے کا لشکر۔

جیسے "فوج کا آگا اور برات کا پیچھا بھاری ہوتا ہے" (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **آگا** ۔ مذکر (ہندی) آئندہ زمانہ۔ انجام (آصفیہ) (قیاسی)۔

(۱) **آگا پیچھا** ۔ مذکر (اردو) بدن کا اگلا حصہ جیسے "اس چڑیا سے تو آگا پیچھا بھی ڈھکتا نہیں" بقول امیر انسان کا پس و پیش (قیاسی)

(۲) **آگا پیچھا** ۔ مذکر (اردو) بدن کے اگلے اور پچھلے رخ کا کپڑا (آصفیہ) بقول امیر لباس کا اگلا پچھلا حصہ (قیاسی)

(۳) **آگا پیچھا** ۔ مذکر (اردو) شرم کا مقام۔ مقام مخصوص (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **آگاہی** ۔ مؤنث (فارسی) جان پہچان۔ واقفیت (امیر) (قسم ۵) آگاہی جو دیوی نے پائی + بگڑی ہوئی بات یوں بنائی (آصفیہ) (قیاسی)۔

(۲) **آگاہی** ۔ مؤنث (فارسی) چوکسی، ہوشیاری (امیر) (ظرف ۵) طفل کو راحت زیادہ ہے جوان و پیر سے + چین نادانی میں ہے کرتی ہے آگاہی خراب (آصفیہ) (قیاسی)۔

آگبوٹ ۔ مذکر (ہندی) دھویں کا جہاز (امیر) صاحب آصفیہ (انگریزی) کہا ہے (فقرہ جلیل) پانی پر آگبوٹ اسطرح جاتا ہے جیسے خشکی پر ریل جاتی ہے" (قیاسی)۔

آگرہ ۔ مذکر (ہندی) ایک شہر کا نام جو دریائے جمن کے کنارے آباد ہے جسے اکبرآباد بھی کہتے ہیں (امیر) (قیاسی)۔

آگیا ۔ مؤنث (ہندی۔ سنسکرت میں اگیا) سند۔ ہدایت۔ رہنمائی۔ تعلیم۔ تربیت۔ اجازت۔ رخصت (آصفیہ) (قیاسی)۔

(۱) **آل** ۔ مؤنث (عربی میں مذکر) نسل (آل و عیال) (امیر) صاحب آصفیہ نے فرمایا ہے بیٹی کی اولاد (انیس ۵) بے آب تھی جو آل رسالت آب کی + تھی آنکھ ڈبڈبائی ہوئی ہر حباب کی + حضرت جلیل نے بطور حاشیہ صراحت فرمائی ہے کہ آل ہر معنے میں مؤنث ہے مؤلف حقیر نے معنے سوم پر قول آصفیہ کے مطابق تذکیر کا فیصلہ کیا ہے (قیاسی)

(۲) **آل** ۔ مؤنث (ہندی) پیاز کی پتی اور شاخ (امیر) کدو کی ترکاری (آصفیہ) (قیاسی)۔

(۳) **آل** ۔ مختلف فیہ (ہندی) ایک مشہور درخت جس کی جڑ سے سُرخ رنگ نکلتا ہے۔ جناب امیر نے اس لفظ کے پہلے معنے پر مؤنث لکھا ہے دوسرے تمام معنوں میں کوئی صراحت نہیں فرمائی اور شان بیان سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ کل معنوں میں مؤنث ہے۔ اور اُستاد جلیل کی صراحت کہ کل معنوں میں مؤنث ہے۔ ہمارے اس خیال کی مؤید ہے۔ صاحب آصفیہ نے مذکر کہا ہے مؤلف عرض کرتا ہے کہ معنوں کے لحاظ سے مذکر ہی موافق قیاس ہے اور ہمارا اسی پر فیصلہ ہے (قیاسی)۔

(۴) **آل** ۔ مختلف فیہ (ترکی) جناب امیر نے اس لفظ کے پہلے معنے پر مؤنث فرمایا ہے اور پھر سُرخ رنگ کے معنوں میں (ترکی) اور اس مقام پر تذکیر کا اشارہ نہیں ہے۔ سلسلۂ بیان تانیث ہی کا چلا آتا ہے۔ اُستاد جلیل نے صراحت فرمائی ہے کہ لفظ آل کل معنوں میں مؤنث ہے۔ جلال نے فرمایا ہے ان معنوں میں (فارسی) اور مذکر اور صاحب آصفیہ نے بھی مذکر مانا ہے مؤلف عرض کرتا ہے جلال کا تسامح ہے جو فارسی سمجھا اور تذکیر کے متعلق جلال اور

(۱) (۴) **آگا پیچھا** ۔ آغاز و انجام جیسے "ہر آدمی کو چاہیے کہ ہر کام کا آگا پیچھا سوچ لیا کرے" (امیر) (قیاسی)۔

آصفیہ کے ساتھ ہم کو اتفاق ہے اس لئے کہ معنے اسی کے متقاضی ہیں (قیاسی)۔

(۵) **آل**۔ مؤنث (ہندی) سطح زمین کی نمی۔ تہ زمین کی تری (امیر) سیلابی (آصفیہ) (فقرۂ آصفیہ) ایسا برسا کہ آل سے آل ملگئی" (قیاسی)۔

(۶) **آل**۔ مؤنث (ہندی) بقول امیر بدیل (آل عبا) آل عبا سے مراد ہے۔ (قیاسی)۔

(۱) **آلا**۔ مذکر (سنسکرت میں بھی مذکر) دیوار کا طاقچہ (آصفیہ۔ امیر) (قیاسی)

(۲) **آلا**۔ مذکر (ہندی) (۱) علاؤ الدین خلجی اور پدمنی کا قصہ (۲) جنگ نامہ۔ شاہنامہ۔ طول طویل قصہ (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **آلا**۔ مذکر (ہندی) ہندوستانی ٹھگوں کا نام جس سے آپس میں ایک دوسرے کو پکارتے ہیں (آصفیہ) امیر نے ان معنوں کی صراحت (آلہ) بدفرمائی ہے (قیاسی)۔

(۴) **آلا**۔ مختلف فیہ (ہندی) گنجفہ بازوں کی اصطلاح میں دونوں طرف سر کرنے کی بازی بقول امیر مذکر۔ آصفیہ نے اسکو ترک کیا۔ جلال نے تانیث کی صراحت کی ہے **مؤلف** کو بلحاظ معنے جلال سے اتفاق ہے (قیاسی)۔

(۱) **آلا بالا**۔ مذکر (ہندی) (آلے بلے کا بگڑا ہوا لفظ) ہلم ٹلا۔ بہانہ۔ فریب (آصفیہ) (قیاسی)۔

(۲) **آلا بالا**۔ مذکر (ہندی) ڈھیلا پن۔ آلکس۔ تکاسل۔ تساہل۔ آلدی پن (آصفیہ) قیاسی)۔

آلاپ۔ مؤنث (ہندی) (۱) آواز (۲) گیت کی اُٹھان۔ گانے کی ابتدا (آصفیہ) امیر نے اسکو مقصورہ میں لکھا ہے **مؤلف** کا خیال ہے کہ صاحب آصفیہ کا تسامح ہے کہ ممدودہ میں قائم کیا اور نہ صرف اسی کو بلکہ آلاپنا بھی اسکے ساتھ ہے اور سلسلۂ ردیف ممدودہ بھی مسلسل قائم ہے لیکن میر حسن کا سندی شعر (ے) وہ رقص بتاں اور وہ سُتھری الاپ + وہ گوری کی تانیں وہ طبلوں کی تھاپ + اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ مؤلف محترم سے تسامح ہوا ہے مقصورہ میں بھی اسی شعر کو نقل فرمایا ہے جلال نے بھی ممدودہ میں ترک اور مقصورہ میں بیان کیا ہے۔ حاصل یہ ہے کہ سلسلۂ ردیف کاتب مطبع کو اس سہو سے بری کرتا ہے (قیاسی)

(۱) **آلات**۔ مذکر (عربی میں مؤنث بوجہ جمع) آلہ کی جمع۔ آلے جیسے آلات حرب۔ چونکہ اس کا واحد آلہ۔ مذکر لہٰذا یہ بھی مذکر ہے (دیکھو آفات) (آصفیہ۔ امیر) (قیاسی)۔

(۲) **آلات**۔ مذکر (ہندی) ساز و سامان۔ اسباب۔ لوازم (امیر) (غالب ے) صرف بہائے ہوئے آلات میکشی ہائے یہی دو حساب سو یوں پاک ہو گئے + (قیاسی)۔

آلاف۔ مذکر (عربی میں مؤنث بوجہ جمع) الف عربی میں بمعنی ہزار اور اسکی جمع اُردو میں ہزار ہا کے ہزار یعنے ہزاروں (دیکھو قاعدۂ متذکرۂ آفات) (جلال) (قیاسی)۔

آلام۔ مذکر (عربی میں جمع الم۔ مؤنث) بوجہ جمع۔ رنج۔ غم (امیر نے صراحت تذکیر و تانیث نہیں فرمائی۔ اس کا واحد بھی مذکر اور یہ

بھی مذکر (دیکھو قاعدۂ متذکرہ لفظ آفات) (قیاسی)۔

آلان ۔ مؤنث (ہندی) ہاتھی باندھنے کی زنجیر (آصفیہ۔ امیر) (قیاسی)

آل اولاد ۔ مؤنث (ہندی) نسل۔ آل وعیال (میر حسن ۹)
مری آل اولاد کو شاد رکھ ۔ مرے دوستوں کو تو آباد رکھ (آصفیہ) (قیاسی)

آلایش ۔ مؤنث (فارسی) انتڑیاں۔ آلودگی۔ غلاظت۔ گندگی
پیپ (فقرۂ آصفیہ) شکار کے پیٹ کی آلایش نکال ڈالو جو سڑنے نہ جائے"
ابتو چھوٹے میں بڑی ہی آلایش نکلی" (امیر) (مسرور ۵) بات
ٹھکانے سے ستھری ہوگئی ۔ جتنی آلایش تھی ساری دھوگئی (قیاسی)

(۱) **آلت** ۔ مذکر (مقدس) رجیہہ۔ اوزار۔ ہتھیار (آصفیہ) حیرت ہے
کہ امیر اور جلال نے ترک فرمایا ہے (آلت حرب) کا استعمال اردو
میں بترکیب فارسی ہوسکتا ہے (قیاسی)۔

(۲) **آلت** ۔ مذکر (ہندی) عضو تناسل (آصفیہ) (قیاسی)۔

(۱) **آل تمغا** ۔ مذکر (ترکی) فرمان شاہی (امیر) (ظفر ۵) آل تمغا
غم سے نسلاً بعد نسل لکھدیا ۔ خوں فشانی ہے یہ اشک دیدۂ
پر خون کی ارث (آصفیہ) (قیاسی)۔

(۲) **آل تمغا** ۔ مذکر (ترکی) جناب امیر فرماتے ہیں سرمایۂ تفاخر
(فقرۂ امیر) استاد نے چار شعروں پر صاد کیا کر دئے تم کو اپنے
کمال کا آلتمغا سمجھنے لگے" (قیاسی)۔

آلتی پالتی ۔ مؤنث (ہندی) ایک قسم کی بیٹھک (آصفیہ)
(امیر بلا صراحت تانیث وتذکیر) (قیاسی)۔

آل جنجال ۔ مذکر (ہندی) (ہندو) بڑے خواب ڈراؤنا سپنا
(فقرۂ آصفیہ) رات بھر آل جنجال دکھائی دیے ہے" (قیاسی)۔

آلس ۔ مؤنث (ہندی) دیکھو آسکت بمعنی سستی (آصفیہ) (قیاسی)

آلسی ۔ مؤنث (سنسکرت میں بلا مد آلسی مؤنث) پیداوار کی ایک
قسم جس کا ہندی نام تیسی ہے اور تیسی اردو میں مؤنث۔ سنسکرت
نے غلوں میں اسکی نزاکت کے لحاظ سے مؤنث غلہ مانا ہے۔ امیر نے
ممدودہ میں اسکو ترک فرمایا ہے اگر صاحب آصفیہ یا کاتب مطبع
کا تصرف نہو تو اسکو (مہند) کہنا چاہیے (قیاسی)۔

(۱) **آلکس** ۔ مذکر (ہندی) احدی پن۔ تکاسل۔ تساہل (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **آلکس** ۔ مختلف فیہ (ہندی) صاحب آصفیہ نے بمعنی اول کے
ذیل میں نمبر (۲) پر لکھا ہے نیند۔ گھمیر۔ اونگہ اور صراحت نہیں کی
ہے کہ ان معنوں کے لحاظ سے مذکر ہے یا مؤنث اور اس تذکیر کے
لحاظ سے جو معنی اول کے ساتھ لکھی ہے بظاہر یہی معلوم ہوتا ہے کہ
ان معنوں میں آپ نے مذکر کہا ہے لیکن ہم اسکو آپ کا تسامح خیال کرتے
ہیں۔ اس لئے کہ نیند۔ گھمیر اور اونگہ یہ تینوں مؤنث ہیں پس ان
تینوں معنوں میں آلکس کبھی مذکر نہیں ہوسکتا۔ امیر۔ جلال۔ جلیل۔ مصور
اور دوسرے ان پانچوں بزرگوں نے بھی اس لفظ سے کنارہ کیا
ہے بعض سنسکرت داں معاصرین کی زبان پر یہ مؤنث ہے اور معنے
بھی تانیث ہی کے متعاضی ہیں چونکہ کلام میں اسکا استعمال نہیں ہے
اس سے زیادہ تحقیق نہ ہوسکی (قیاسی)۔

آلکسی ۔ مؤنث (ہندی) سستی۔ کاہلی (فقرۂ آصفیہ) ایسا تو کاہل
کہیں دور نہیں جو تمہیں جاتے ہوئے آلکسی آتی ہے" (قیاسی)۔

آلکسیا - مذکر (ہندی) احدی سُست۔ کاہل (آصفیہ) غالباً یہ صفت ذکور سے مخصوص ہوگی جب ہی تو صاحب آصفیہ نے مذکر کہا ہے۔ سنسکرت دانان معاصر بھی اس صفت کو اپنی زبان میں مذکر ہی سے مخصوص کرتے ہیں (قیاسی)

آلن - مذکر (ہندی) وہ بین جو ساگ پات میں گھول کر ڈالتے ہیں (آصفیہ) (قیاسی)۔

آلنا - مذکر (ہندی) (گنوار) آشیانہ (فقرۂ آصفیہ) چیل کے آلنے میں ماس کا کے بانٹے" (آصفیہ) (قیاسی)۔

آلنگ - مؤنث (ہندی) گھوڑی کی مستی (امیر بلا صراحت تانیث و تذکیر) معاصرین اہل زبان اسکو مؤنث کہتے ہیں اور معنے بھی اسی کے متقاضی ہیں (قیاسی)۔

آلو - مذکر (سنسکرت میں بھی مذکر) وہ پھل جو ترکاری کی قسم سے زمین میں پیدا ہوتا ہے (آصفیہ۔ امیر) (فقرۂ جلیل) آلو خشک ہوتا ہے" فارسیوں نے اسکو فارسی کہا ہے اور صاحب آصفیہ نے (ہندی) (قیاسی)

آل و اطفال - مؤنث (مہند) آل اولاد (آصفیہ) (قیاسی)۔

آلو بخارا - مذکر (فارسی) ایک ولایتی پھل جو مزے میں ترش ہوتا ہے (آصفیہ) امیر نے (آلوے بخارا) لکھا ہے (قیاسی)۔

آلوچہ - مذکر (فارسی) ایک قسم کا ترش آلو بخارا (آصفیہ۔ امیر) (قیاسی)

(۱) **آلودگی** - مؤنث (فارسی) آلایش۔ گندگی۔ ناپاکی (آصفیہ۔ امیر) (قیاسی)۔

(۲) **آلودگی** - مؤنث (مہند) گرفتاری (آصفیہ) (قیاسی)۔

(۳) **آلودگی** - مؤنث (فارسی) گنہگاری تقصیر۔ خطا (آصفیہ) (قیاسی)

آلوشقالو - مذکر (مہند) لڑکوں کا ایک کھیل (آصفیہ۔ امیر) (قیاسی)

(۱) **آلہ** - مذکر (مغربی) اوزار۔ ہتھیار (آصفیہ) امیر فرماتے ہیں جیسے دودھ پینے کا آلہ۔ عمل دینے کا آلہ (امیر ۵) قدم سے جو لگے ہیں آج کل دینگے تجھے ایذا + کہ نعل آہنی دیکھا ہے آلہ داغ توسن کا + (قیاسی)۔

(۲) **آلہ** - مذکر (مہند) ہندوستانی ٹھگوں کی اصطلاح میں ٹھگ + (امیر) صاحب آصفیہ نے (آلا) کہا ہے (قیاسی)۔

آلہا - مذکر (ہندی) (۱) ایک ابہ کا نام جسکا قصہ عوام برسات میں گاتے ہیں (۲) اس قصہ کو بھی آلہا کہتے ہیں (۳) خرافات کلام جو تمام ہی نہیں ہوتا (امیر نے مذکر کی صراحت نہیں فرمائی) صاحب آصفیہ نے نہیں لکھا معاصرین اہل زبان مذکر بولتے ہیں معنوں کے لحاظ سے درست ہے (قیاسی)

آلہ تناسل - مذکر (مغربی) عضو تناسل (آصفیہ) (قیاسی)۔

(۱) **آلی** - مؤنث (سنسکرت میں بھی مؤنث) سکھی سہیلی جیسے" سُنیو ری موری آلی" (آصفیہ) (قیاسی)۔

(۲) **آلی** - مؤنث (ہندی) گیلی چیز۔ تر چیز (آصفیہ) (قیاسی)۔

آلے بالے - مذکر (اردو) جیلے حوالے لکھنؤ میں فصحا ڈالے بالے" بولتے ہیں (امیر)

مؤلف کی رائے میں یہ (آلے بالے۔ فارسی) کا بگڑا ہوا لفظ ہے (قیاسی)

آم - مذکر (سنسکرت میں بھی مذکر) ہندوستان کے ایک مشہور پھل میوے کا نام (مثل) آم کے آم گٹھلیوں کے دام" (آصفیہ۔ امیر) (فقرۂ جلیل) آم جو لذت رکھتا ہے وہ کسی دوسرے میوے کو نصیب نہیں (قیاسی)

آماج - مذکر (فارسی) نشانہ (ناسخ ؎) ہے نگاہ یار میرے داغ پر ؎ یہ چراغ اب تیر کا آماج ہے (امیر) (قیاسی) -

(۱) **آمادگی** - مؤنث (فارسی) مستعدی - موجودگی - تیاری - (آصفیہ) (قیاسی) -

(۲) **آمادگی** - مؤنث (مہند) مرضی - رضامندی (آصفیہ) (قیاسی)

آماس - مذکر (فارسی) گومڑا - ورم (امیر بلا صراحت تذکیر و تانیث) اور جلال اور خلیل نے مذکر کہا ہے (ناصر ؎) چہرۂ لاغر پہ رنگ یاس تھا ؎ ہاتھ پر اور پاؤں پر آماس تھا ؎ (قیاسی) -

آمال - مختلف فیہ (عربی میں مؤنث بوجہ جمع) اَمل کی جمع جو عربی میں بمعنی امید ہے - جناب امیر (آصفیہ) دستور اور دوبیکر نے اسکو اور اس کے واحد دونوں کو ترک فرمایا ہے اور جلال نے امل اور اسکی جمع آمال دونوں کو مذکر کہا ہے - ہماری رائے یہ ہے کہ اسی اصول پر جس کا تفصیلی بیان (آفات) پر گزرا ہے اگر آمل مؤنث ہے تو آمال بھی مؤنث ہوگا اور اگر مذکر ہے تو یہ بھی مذکر چونکہ امل کا فیصلہ اس کے مقام پر تانیث کے ساتھ ہوا ہے بناء علیہ آمال یعنی اسکی جمع بھی مؤنث ہوگی - قیاس یہی چاہتا ہے اور دلی (قیاسی) کی یہی زبان ہے (دیکھو امل) (دیکھو قاعدۂ متذکر و لفظ آفات)

(۱) **آمد** - مؤنث (فارسی) اوائی - آنے کی خبر - تشریف آوری (امانت ؎) کس نہ ہرزہ وش کی باغ میں آمد ہے صحن چمن میں راگ کا ہر سمت رنگ ہے ؎ (آصفیہ - امیر) **مؤلف** عرض کرتا ہے کہ تصور یا خیال وغیرہ ذلک کی آمد بھی اسی میں داخل ہے (نسیم ؎) آمد تصور بت بیداد گر کی ہے ؎ دل کی ہے نوٹ خانہ خرابی جگر کی ہے ؎ (قیاسی)

(۲) **آمد** - مؤنث (فارسی) آمدنی - پیداواری (فقرۂ آصفیہ) اسی کی آمد چوراہی خرچ" (عاشق ؎) خال پر صدقے کروں پاؤں جو تحصیل ختن ؎ زلف پر واروں اگر شام کی آمد مل جائے ؎ (فقرۂ امیر) آج کے بازار میں کرانے کی بڑی آمد ہوئی ؎ (قیاسی)

(۳) **آمد** - مؤنث (فارسی) آو - ابتدا (فقرۂ آصفیہ) جاڑے کی آمد ہے" (قیاسی) -

(۴) **آمد** - مؤنث (مہند) کسی بات کی یاد - جب نقال ایک نقل کر چکتے ہیں اور اسی وقت انہیں دوسری نقل یاد آتی ہے تو کہتے ہیں اور آمد یعنے اور بھی نقل یاد آئی (آصفیہ)

(۵) **آمد** - مؤنث (مہند) گنجیفے بچیسی - چوسر اور تاش میں زیادہ بازی - اور پوا آنے کے وقت کی کہاوت (فقرۂ امیر) اللہ ری آمد ہر فرم میں میر و زیر اٹھتے ہیں - پو کی آمد جو شروع ہوئی تو جاڑے ہاتھوں میں چاروں گوٹیں لال تھیں" (قیاسی) -

(۶) **آمد** - مؤنث (مہند) حیض کی مدت (آصفیہ) (قیاسی)

(۷) **آمد** - مؤنث (مہند) ظرافت کی ادا جیسے (فقرۂ امیر) اسکے تم کچھ بولے اور میں ادھر سے ایک آمد کی آیا" یعنی میں نے ایک دھول جڑی (قیاسی) -

(۸) **آمد** - مؤنث (فارسی) آورد کی ضد - خود بخود بے ساختہ طبیعت کی پیدا کی ہوئی فکر - بات (فقرۂ امیر) انکی شاعری

کا عجب حال تھا جہاں آنکھ بند کی اور آمد شروع ہو گئی (قیاسی)۔
(۱) **آمد آمد**۔ مؤنث (مہند) اوائی۔ کسی کے آنے کی خبر (رند ۵)
آمد آمد ہے کسی کی گلشن میں ٭ گل جو پھولے نہیں سماتے ہیں (انیس
۵) جب رن میں آمد آمد سلطان دیں ہوئی ٭ نور خدا کے نور
سے روشن زمیں ہوئی ٭ (آصفیہ۔ امیر) (قیاسی)۔
(۲) **آمد آمد**۔ مؤنث (مہند) ابتدا (آصفیہ) (قیاسی)۔
آمد رفت۔ مختلف فیہ (مہند) دیکھو آمد و رفت۔ صاحب
آصفیہ نے (۱) مذکر کہا ہے اور امیر نے (۲) مؤنث (ہلال ۵)
اپنی آمد رفت کیا بند آج ہے دم بند ہے ٭ شکل مردہ ہو گئے
ہیں ہم محلکا دیکھ کر ٭ ہمارے خیال میں صاحب آصفیہ کا
تسامح ہے یا اہل مطبع کی کتابتی غلطی جس کا کامل بیان
(آمد و رفت) پر آئیگا (قیاسی)۔
آمد و رشد۔ مختلف فیہ (فارسی) بقول آصفیہ (۱) ہی (۳) معنا تک آمد و رفت کا مرادف
مذکر۔ امیر نے تذکیر و تانیث کی صراحت نہیں فرمائی اور آپ کی
کسی مثال سے فیصلہ نہیں ہوتا جلیل۔ جلال۔ دستور۔ اور
دوبیکہ نے اس لفظ کو ترک فرمایا ہے (شہیدی) نے اس کا
استعمال (مؤنث) فرمایا ہے (۵) اُن کی آمد شد جواں رد کرد
ہے میرے پاس تک ٭ ہر کوئی کہتا ہے رہنا گھر میں بس اچھا نہیں
اسکے معنے آمد و رفت اور خود (آمد و رفت) اور (آمد و شد) کی تائید
سے ہمارا فیصلہ بھی ہے کہ شہیدی کا استعمال مؤنث صحیح ہے
اور صاحب آصفیہ کا تسامح (قیاسی)۔

(۱) **آمدنی**۔ مؤنث (مہند) بالائی یافت۔ بچت۔ جیسے "اب
چھالیہ کی آمدنی نہیں رہی" (آصفیہ) یافت (امیر) جیسے "تمہارے
گانوں کی کیا آمدنی ہے" آج کل اُن کی آمدنی بہت کم ہو گئی
ہے" (قیاسی)۔
(۲) **آمدنی**۔ مؤنث (مہند) فصل۔ یعنی وہ مدت جس میں
غلہ یا سودا گری مال کی آمد ہو۔ حیض کی مدت (آصفیہ) (قیاسی)
(۱) **آمد و رفت**۔ مختلف فیہ (فارسی) بقول آصفیہ (۱)
مذکر بمعنی آرجا۔ آنا جانا کا حاصل بالمصدر۔ آمد و شد کا مرادف
اور بقول امیر (۲) مؤنث (رند ۵) پھر وہی آمد و رفت انکی
مرے گھر ہو گی ٭ پھر کچہری سے نکلتا ہے محلکا دیکھو ٭ جلیل
نے بھی مؤنث کہا ہے اور نوازش کی سند دی ہے (۵)
پھر کبھی راہ پر آئے گا الٰہی وہ بُت ٭ پھر کبھی آمد و رفت اسکی
مرے گھر ہو گی ٭ جلال نے بھی مؤنث کہا ہے۔ صاحب
آصفیہ کے شاہد کا احسان ہے کہ خود اس نے امیر کے موافق
گواہی دی یعنے (فقرۂ آصفیہ) کہاں کی آمد و رفت لگا رکھی
ہے" اور اس کا ہندی ترجمہ (آرجار) بھی اُردو میں مؤنث
مانا گیا ہے۔ کچھ عجب نہیں کہ فرہنگ آصفیہ میں کاتب مطبع
کی غلطی ہو یا صاحب آصفیہ نے (آنا جانا) کے معنوں کا لحاظ
فرمایا ہو جو بیجا نہیں ہے چونکہ (آنا جانا۔ مذکر) اور (آرجار۔
مؤنث) دونوں کا درجہ مساوی ہے۔ بناءً علیہ ہم نے
وجہ ترجیح کی تلاش میں لفظ سے بھی کام لیا (آمد) خود دارد و

مؤنث ہے اور (رفت) بھی بمعنی روانگی مؤنث۔ پس اجزائے مرکب کی تانیث کے لحاظ سے ہم تانیث کا پلّہ بھاری خیال کرکے یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ مؤنث استعمال صحیح ہے (قیاسی)۔

(۲) **آمد و رفت**۔ مختلف فیہ (ہند) بقول آصفیہ (۱) مذکر بمعنی میل ملاپ وبقول امیر (۲) مؤنث بمعنی رسم وراہ آپ ہی نے (آمد و رفت رہنا) پر فرمایا ہے رسم وراہ رہنا (رند ۵) پیشتر آمد و رفت اسکی رہا کرتی تھی + اب کے ایسا گیا پھر آن کے دلبر نہ پھرا + اور آپ ہی نے (آمد و رفت بند ہونا) پر فرمایا ہے۔ راہ ورسم ترک ہونا۔ (ظفر ۵) یہ ہوئی برسات ابکے جوش گریہ سے مرے + قافلوں کی آمد و رفت اس برس میں بند ہے + صاحب آصفیہ نے کوئی سند نہیں دی اور نہ اپنے کسی فقرہ سے مذکر کا ثبوت دیا۔ جلال نے بلا صراحت منے مؤنث کہا ہے۔ اس کا ترجمہ متذکرہ بالا بھی تانیث کا مقتضی ہے اور منے اوّل پر بھی تصفیہ ہوا ہے **مؤلف** عرض کرتا ہے کہ جناب امیر کا قول صحیح ہے اور صاحب آصفیہ کی غلطی ہے (قیاسی)۔

(۳) **آمد و رفت**۔ مختلف فیہ (ہند) بقول آصفیہ (۱) مذکر بمعنی راہ۔ مرگ۔ اور بقول امیر (۲) مؤنث (صبا ۵) زاہد کو ترے خم پیر مغاں دور رہے + آمد و رفت سے اندھے کی کنواں دور رہے + جلال نے بلا صراحت معانی مؤنث کہا ہے **مؤلف** کی رائے میں بلحاظ تصفیہ معنی اوّل اور بلحاظ معنی بلا قول امیر وجلال وسند استعمال مؤنث ہی صحیح ہے۔ اور صاحب آصفیہ کی غلطی ہے۔ (قیاسی)

(۱) **آمد و شد**۔ مختلف فیہ (فارسی) آمد و رفت۔ صاحب آصفیہ نے (۱) مذکر کہا ہے امیر نے سکوت فرمایا ہے اور اپکی تمثیل ظفر سے تانیث کی تصدیق ہوتی ہے جلیل اور دوسرے نے (۲) مؤنث کہا ہے (امیر ۵) آمد و شد نفس چند کی بیکار نہیں + حال آئندہ و رفتہ کی خبر دیتی ہے + (ذوق ۵) نفس کی آمد و شد ہے نماز اہل حیات + جو یہ قضا ہو تو اے غافل قضا سمجھو + (انشا ۵) آمد و شد رہی نہ انشا جو گلی میں اسکی اب + خوب ہوا کہ بچ گئے روز کی اس لتاڑ سے + **مؤلف** عرض کرتا ہے کہ اسکی کیفیت بھی بعینہ مثل (آمد و رفت کے) ہے یعنے ترجمۂ (آنا جانا۔ مذکر) اور (آرہار۔ مؤنث) کی مساوات کی وجہ سے ہم نے لفظ سے مدد لی جو مرکب ہے آمد اور شد سے اُردو میں آمد کی تانیث مسلّم ہے اور اگر لفظ شد کا استعمال بمعنی روانگی اُردو میں ہوتا تو مؤنث ہی ہوتا پس لفظی تانیث کی تائید کے لحاظ سے ہم (آمد و شد) کی تانیث کو تذکیر پر ترجیح دیتے ہیں اور صاحب آصفیہ کی تذکیر کو تسامح خیال کرتے ہیں۔ (قیاسی)۔

(۲) **آمد و شد**۔ مختلف فیہ (ہند) (۱) مذکر۔ بقول آصفیہ اور (۲) مؤنث بلحاظ معنے میل ملاپ۔ رسم وراہ۔ جناب امیر نے ان معنوں کو ترک فرمایا ہے اور دوسرے محققین نے بھی ان معنوں سے سکوت فرمایا ہے۔ صاحب آصفیہ نے کلام ظفر سے جو سند دی ہے اس سے بھی تانیث ثابت ہے (۵) یہ ساری آمد و شد ہے نفس کی

آنے جانے پر ؛ اسی تک آنا جانا ہے نہ پھر جانا نہ پھر آنا ؛ ہم خیال کرتے ہیں کہ غالباً آپ سے سہو ہوا ہے یا مطبع کی غلطی (قیاسی)

(۳) **آمد و شُد** - مؤنث (ہندی) ۱۱۱۱ - سڑک (آصفیہ نذیر) امیر ساکت آمد و رفت نمبر ۲ کا تابع ہونا چاہئے (**مولف**) (قیاسی)

آمرزش - مؤنث (فارسی) شائستی بخشش - معافی (اختر ص) تمام سراپا جرم پر اللہ رے رحمت تری ؛ مجکو حیرت ہے کہ کیونکر میری آمرزش ہوئی ؛ (قیاسی)

آمَلہ - مذکر (مفرس) اور (آملا سنسکرت میں مذکر) آنولا - ایک قسم کا کسیلا اور ترش پھل (آصفیہ - امیر) (قیاسی)۔

آمَن - مؤنث (ہندی) آم کی تانیث - ایک قسم آم کی (آصفیہ - امیر) (قیاسی)

آمنا سامنا - مذکر (ہندی) مواجہہ - مقابلہ - جیسے "انکا آمنا سامنا کرادو" (آصفیہ - امیر) (قیاسی)۔

آموختہ - مذکر (فارسی) سیکھا ہوا - پڑھا ہوا پچھلا سبق (آصفیہ - امیر) (جانفشاں ص) آتو جی اب مجکو چھٹی دیجئے ؛ آپنے تو سن لیا آموختہ ؛ (قیاسی)

آمیزش - مؤنث (فارسی) ملونی (آصفیہ) (ظفر ص) خدا جانے کہ سینے میں مرے کیا رنگ ہے دل کا ؛ نظر آتی ہے کچھ آمیزش خوں آج آنسو میں ؛ (اختر ص) لب کا بوسہ ترش رو ہو کر دیا ؛ زہر کی شربت میں آمیزش ہوئی ؛ (قیاسی)۔

(۱) **آمین** - مختلف فیہ (عربی میں مذکر) اجابت دعا اور التجا کی تائید - جلیل نے مؤنث فرمایا ہے (اختر ص) ہماری آہ جو شب آن بان سے نکلی ؛ دعائیں دل سے تو آمین زبان سے نکلی ؛ چھلاں نے مذکر لکھا ہے غالباً آپنے (لفظ آمیں) کا خیال کیا اور اُسکے معنے سے کام نہیں لیا **مؤلف** کی رائے میں بلحاظ معنے تانیث ہی صحیح ہے جلیل سے اتفاق - جلال کا تسامح ہے (قیاسی)۔

(۲) **آمین** - مؤنث (ہندی) بقول امیر - ختم قرآن کی تقریب آپنے تانیث کی صراحت نہیں فرمائی (مثال **مؤلف**) آج صاحبزادے کی آمین ہے" (قیاسی)

آمین گوئی - مؤنث (ہندی) بے سمجھے بوجھے موافقت - جیسے اُن کی آمین گوئی کا کیا کہنا اگر بد دعا بھی دیں تو آمین کہیں" صاحبان لغت نے اس کا ذکر نہیں کیا لیکن زبان پر ہے اسلئے بلحاظ معنے مؤنث قائم کیا گیا (قیاسی)۔

(۱) **آن** - مؤنث (فارسی) معشوقانہ چھب - ادائے معشوق - حسن کی ایک کیفیت جسے عاشق مزاج ہی خوب پڑتے ہیں (آصفیہ) بقول امیر شان - ادا (ذوق ص) اے اجل تکلیف مت کر کیا کریگی آن کر ؛ ہو چکا پہلے ہی کشتہ میں کسی کی آن کا ؛ (قیاسی)

(۲) **آن** - مؤنث (ہندی) وضع - بُرہ (عیش ص) نخلبند چمن دہر کو کیا ؛ ناپسند آئی تھی آن دہلی ؛ (آصفیہ) (قیاسی)۔

(۳) **آن** - مؤنث (ہندی) خود بینی - نخوت (عو) (فقرۂ آصفیہ) وہ اپنی آن ہی میں مری جاتی ہے" (آصفیہ) (قیاسی)۔

(۴) **آن** - مؤنث (ہندی) (عو) سوگند - سون (فقرۂ آصفیہ) تمہیں کیا میرے گھر آنے کی آن ہے" (قیاسی)۔

(۵) **آن** ۔مؤنث (ہندی) بڑوں کی رسم ممانعت ۔مناہی (عو) (فقرہ آصفیہ) "لنکے ہاں ہری چوڑیوں کی آن ہے" (امیر) (قیاسی) ۔

(۶) **آن** ۔مؤنث (ہندی) اڑ۔ضد۔ہٹ (عو) (مغفور ۵) ہرگز نہ اسکے دل سے آنے کی آن نکلی ؛ یاں منتظر کی تیرے آنکھوں سے جان نکلی ؛ (فقرہ آصفیہ) وہ اپنی آن نچھوڑے گا تم اپنی بان نہ چھوڑو" (قیاسی) ۔

(۷) **آن** ۔مؤنث (ہندی) بان ۔عادت ۔خصلت (فقرہ آصفیہ) "کچھ کرو وہ اپنی آن نچھوڑے گا" (قیاسی) ۔

(۸) **آن** ۔مؤنث (ہندی) مراد آرزو ۔تمنا ۔ہاں (آصفیہ) (قیاسی)

(۹) **آن** ۔مؤنث (ہندی) خاطر ۔خوشی ۔مرضی جیسے "تیری آن" (آصفیہ) (نظیر ۵) جو اور کسی کی جان بخشے تو اسکی بھی حق جان رکھے ؛ جو کسی کی آن رکھے تو اسکی بھی حق آن رکھے ؛ (قیاسی) ۔

(۱۰) **آن** ۔مؤنث (ہندی) لاج ۔شرم ۔حیا (گیت) "بڑے جیٹھ کی آن نہ مانیں کھسم کے جوتن مرتی ہیں" (آصفیہ) (قیاسی) ۔

(۱۱) **آن** ۔مؤنث (ہندی) روشنی ۔جلا (مومن ۵) "ہیں آیاتیں میں جان آئی ؛ دیکھا تو نظر میں آن آئی ؛ ان معنوں کو امیر و آصفیہ نے ترک فرمایا ہے اہل زبان کے غور اور تصفیہ کے قابل (مؤلف) (قیاسی) ۔

(۱۲) **آن** ۔مؤنث (ہندی) آبرو ۔عزت ۔حرمت (آصفیہ ۔امیر) (قیاسی)

(۱۳) **آن** ۔مؤنث (عربی میں مذکر) ساعت ۔گھڑی ۔پل (آصفیہ) امیر والتے ہیں جسکی آن تقسیم ہو سکے (میر حسن ۵) کہتی ہوئی آن کی آن میں پیچھی جا کے اپنے وہ والدین میں ؛ (مومن ۵) ہر دم اسے جان جزیں تھی ؛ ہر آن ان پر کمیں تھی ؛ (قیاسی) امیر نے اسکو بمعنی وقت اور ہنگام بھی فرمایا ہے **مؤلف** عرض کرتا ہے اکہ معنی اول اللہ کر کافی ہیں وقت کے معنے پیدا کرنے کی کوئی ضرورت نہیں معلوم ہوتی اگر ایسا کیا جاے تو قیاس اس کا مقاضی ہوگا کہ ان معنوں میں مذکر استعمال کریں (قیاسی)

(۱) **آنا** ۔مذکر (ہندی) (آنا) کا حاصل بالمصدر آؤن (آصفیہ) جیسے "اب ہمارا انا نہیں ہو سکتا (آؤن سنسکرت میں مذکر ہے بمعنی ورود) جناب امیر نے تذکیر و تانیث کی صراحت نہیں فرمائی صرف جانا کی ضد پر قناعت فرمائی ہے (بحر ۵) نہ آئیں گے ہم خانہ آباد صاحب ؛ اگر نا گوارا ہے آنا ہمارا ؛ (قیاسی) ۔

(۲) **آنا** ۔مذکر (سنسکرت) انوال (امیر) روپے کا یا جاندا کا سولھواں حصہ (فقرہ امیر) گانوں میں ایک آنے کا حصہ دار وہ بھی ہے" آپ فرماتے ہیں ہاے مخفی کے ساتھ (آنہ) تحریر میں مروج ہو گیا ہے ۔مگر ہندی لفظ ہے اسلئے قاعدہ الف کا مقاضی ہے **مؤلف** عرض کرتا ہے کہ صاحب ساطع نے بھی الف ہی سے لکھا ہے (دیکھو آنہ) (قیاسی)

(۱) **آنا جانا** ۔مذکر (ہندی) خود اس لفظ سے معنے اور تذکیر ظاہر ہے یعنی آنا بھی مذکر ہے اور جانا بھی مذکر (مصرع آصفیہ) قدر رکھو دیتا ہی ہر بار کا آنا جانا ؛ (فقرہ آصفیہ) کہا نکا آنا جانا لگا رکھا ہے" (قیاسی) (مومن ۵) یا یا جو زرا وہاں ٹھکانا ؛ سب جاے کا چھوڑ آنا جانا ؛

(۲) **آنا جانا** ۔مذکر (ہندی) میل جول ۔ربط ضبط (آصفیہ) (قیاسی)

آنا کانی ۔مؤنث (سنسکرت میں بھی مؤنث) سنی آن سنی حیثیم پوشی ٹال ٹول ۔مجاز "بیمروتی ۔سرد مہری (آصفیہ) (فقرہ) (میر) کام کرنا ہے تو کرو دیکھو یہ آنا کانی اچھی نہیں" (قیاسی) ۔

(۱) **آن بان** - مؤنث (اردو) سج دھج۔ شان و شوکت (آصفیہ۔ امیر) (دبیر ؎) کھڑے شاخ نشیمن کے ہر جا نشان ٭ مدن بان کی اور ہی آن بان ٭ (امیر ؎) کیا کہئے جو آن بان دیکھی ٭ حقا کہ خدا کی شان دیکھی ٭ (جلال) (قیاسی)۔

(۲) **آن بان** - مؤنث (اردو) بان۔ عادت۔ خصلت۔ ہٹ۔ ضد۔ (آصفیہ۔ امیر) (جان صاحب ؎) خصم کسی کا نہیں کھٹتا اپنی آنکھوں میں ٭ ہیں ہر مرد وے کی اپنے آن بان پسند ٭ (انشا ؎) لے آہ! تو اپنی کہیں آن بان چھوڑ ٭ جائیں کدھر ملائکہ ہفت آسمان چھوڑ ٭ (قیاسی)

(۳) **آن بان** - مؤنث (اردو) اکڑ۔ خودنمائی۔ تمکنت۔ وضعداری (جان صاحب ؎) فقیر ہو کے نہ لے نوک کی امیروں سے ٭ یہ تجکو کرتی ہے اے جان آن بان خراب ٭ (نکہت ؎) ناز و انداز ادا و شان جدی ٭ ہے تری سب سے آن بان جدی (سودا ع) جدی جدی بجہاں آن بان ہے سب کی ٭ (آصفیہ۔ امیر) (قیاسی)۔

آنبا ہلدی - مؤنث (ہندی) ایک قسم کی ہلدی جو رنگت میں سرخ ہوتی ہے (امیر) (قیاسی)

(۱) **آنت** - مؤنث (سنسکرت میں بھی مؤنث) انتڑی۔ اتڑی۔ (آصفیہ۔ امیر) (دبیر ؎) مارا جو برچھے کے ہاتھ صفیں سب دہل پڑیں ٭ بھنڈار اکھل گیا وہیں آنتیں نکل پڑیں ٭ (قیاسی)۔

(۲) **آنت** - مؤنث (ہندی) نہایت لمبی اور طویل چیز (فقرات آصفیہ) شیطان کی آنت ہے" ایک آنت سے نکلی چیونٹی آتی ہے" (قیاسی)

آن تان - مؤنث (ہندی) شان۔ خودداری۔ وضعداری (داغ ؎) حسن کی آن تان ہائے غضب ٭ بے نیازی کی شان ہائے غضب ٭ (فقرۂ آبحیات) جو اپنی آن تان تھی اسکو لئے ہوئے وہ دنیا سے چلے گئے" اب لکھنؤ میں زیادہ آن بان بولتے ہیں (امیر) (قیاسی)۔

(۱) **آنٹ** - مؤنث (سنسکرت میں بھی مؤنث) گرہ۔ گانٹھ۔ بندش (فقرۂ آصفیہ) دھوتی کی انٹ کھل گئی" (ہندو) (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **آنٹ** - مؤنث (سنسکرت) رکاوٹ۔ شکر رنجی۔ عداوت۔ بدخواہی (شاہ نصیر ؎) موہبو دل میں گانٹھ رکھتی ہے" زلف بے وجہ آنٹ رکھتی ہے ٭ مصرع دوم میں آنٹ ہونا خاطر آصفیہ کا تسلی (قیاسی)

(۳) **آنٹ** - مؤنث (ہندی) رگڑ۔ سونے چاندی سے کھرا پن دیکھنے کے لئے جو لکیر سنار سوہن سے گھسکر بناتے ہیں (فقرۂ جلیل) سنار نے آنٹ بھی لگائی مگر کھوٹا کھرا معلوم نہ ہوا (آصفیہ۔ امیر) (قیاسی)

(۱) **آنٹ سانٹ** - مؤنث (سنسکرت میں بھی مؤنث) شرارت دہشتی (فقرۂ آصفیہ) ان دونوں کی آنٹ سانٹ ہے" (قیاسی)

(۲) **آنٹ سانٹ** - مؤنث (ہندی) سازش۔ بندش (فقرۂ آصفیہ) ان کی اُن کی آنٹ سانٹ (تو چلی ہے) جاتی ہے" (عوام کی بولی ہے فصحا۔ ملی بھگت بولتے ہیں (امیر) (قیاسی)۔

آنٹا - مؤنث (ہندی) (آنٹ یعنی دوم سے مرکب) عداوت دشمنی۔ گرہ (آصفیہ۔ جلیل و جلال - دستور۔ دو پیکے نے ترک فرمایا ہمیر نے تائید کی صراحت نہیں فرمائی۔ صرف رسم الخط میں ایک ہا ہوتا

زیادتی سے (آنٹ) کی تانیث بدل نہیں سکتی۔ امیر فرماتے ہیں یہ قدیم محاورہ ہے اب لکھنؤ میں عوام (دل میں اینٹھ رکھنا) اور خواص (دل رکھنا) بولتے ہیں (قیاسی)۔

(۱) **آنٹھی**۔ مؤنث (سنسکرت میں بھی مؤنث) گٹھلی (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **آنٹھی**۔ مؤنث (ہندی) گرہ۔ گانٹھ۔ نابالغہ کی چھاتی۔ (آصفیہ) (قیاسی)۔

(۳) **آنٹھی**۔ مؤنث (ہندی) دو مادّوں کی یکجائی۔ سختی۔ (آصفیہ) (قیاسی)۔

(۴) **آنٹھی**۔ مؤنث (ہندی) جمی ہوئی چیز یعنے دہی اور بقول آصفیہ دہی کو بھی ہندو مؤنث بولتے ہیں۔ امیر نے صرف دہی لکھا ہے۔ اصل آنٹھی کی تانیث اسکے ہندی ترجمہ سے ہے (قیاسی)

(۱) **آنٹی**۔ مؤنث (سنسکرت میں بھی مؤنث) سوت کی پھینٹی سوت کی انٹی۔ سوت کی کڑی جسکو کاتا وہ بھی کہتے ہیں (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **آنٹی**۔ مؤنث (ہندی) کشتی کی ایک قسم (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **آنٹی**۔ مؤنث (ہندی) دھوتی کی لپیٹ یا گرہ۔ نیفہ کی گرہ (فقرۂ آصفیہ) "ہمارے میری آنٹی میں پڑے ہیں" (قیاسی)

(۴) **آنٹی**۔ مؤنث (سنسکرت) گھانس یا لکڑیوں کی ایک مقدار جسکو رسّی میں باندھ لیں (قیاسی)۔

(۱) **آنچ**۔ مؤنث (ہندی میں بھی مؤنث) لَو۔ لپٹ۔ لپک (فقرۂ آصفیہ) "کھانا پک رہا ہے۔ آنچ ہو رہی ہے"۔ (امیر ۵) غضب گرمی قیامت کی جلن ہے عشق میں یارب + پھکا جاتا ہے تن آنچیں نکلتی ہیں جہنم کی + (آصفیہ۔ امیر) (قیاسی)

(۲) **آنچ**۔ مؤنث (ہندی) آگ (آصفیہ) (قیاسی)۔

(۳) **آنچ**۔ مؤنث (ہندی) کھد بدی۔ تاب۔ تاپ (آصفیہ) (فقرۂ امیر) ایک آنچ کی کسر رہگئی" (قیاسی)۔

(۴) **آنچ**۔ مؤنث (ہندی) گرمی۔ تپش۔ تیزی (آصفیہ) (سیف ۵) خاک جل جل کے ہوا آہ تن زار اپنا + سیف ہے شعلہ فشاں داغ دل زار کی آنچ + جناب امیر نے اس تیزی کو آگ سے مخصوص فرمایا ہے (انشا ۵) پھونک مت مجکو پرے بیٹھکے رو اُف انشا + شمع کی لو ہے ترے دیدۂ خونبار کی آنچ + (قیاسی)۔

(۵) **آنچ**۔ مؤنث (ہندی) مادری محبت۔ جیسے کوک کی آنچ۔ پیٹ کی آنچ۔ اولاد کی آنچ (آصفیہ۔ امیر) (قیاسی)۔

(۶) **آنچ**۔ مؤنث (ہندی) جراحت (برق ۵) جوہر ابرو خمدار سے ہے گرمی حسن + گال گلرنگ ہوے آنچ سے تلواروں کی + (آصفیہ) (قیاسی)

(۷) **آنچ**۔ مؤنث (ہندی) چوٹ۔ ایذا (ممنون ۵) دل ہی جھیلے مگر برق وش یار کی آنچ + کہ سنبھلتی نہیں ہر ایک سے تلوار کی آنچ + (فقرۂ آصفیہ) ذرا آنچ نہ آنے دی صاف بچا لایا" (آصفیہ) (قیاسی)

(۸) **آنچ**۔ مؤنث (ہندی) جوکھوں۔ جوکھم (آصفیہ۔ امیر) (قیاسی)

(۹) **آنچ**۔ مؤنث (ہندی) آبداری۔ دھار۔ روشنی۔ چمک دمک (امانت ۵) تلوار کی سب آنچ سے سیماب ہو گئے + ٹھیرا نہ کوئی غیر سے امتحان میں + (آصفیہ۔ امیر) (قیاسی)۔

(۱۰) **آنچ**۔ مؤنث (ہندی) شہوت۔ خواہش۔ ہوس (جان صاحب ۵)

آنچ پیڑو کی بُری ہوتی ہے اسے مہر نسا پہ داغ مہتاب کے چھٹنے کا مجھے کیا بھولا۔ (آصفیہ) (قیاسی)

(۱۱) **آنچ** ۔ مؤنث (ہندی) مصیبت۔ آفت (فقرہ آصفیہ) کوئی کسی کی آنچ مین نہین گرتا۔" (آصفیہ) (قیاسی)

(۱۲) **آنچ** ۔ مؤنث (ہندی) بھوک (آصفیہ) (قیاسی)

(۱۳) **آنچ** ۔ مؤنث (ہندی) طمع۔ حرص (فقرہ آصفیہ) پیسے کی آنچ مین سب گرتے ہین۔" پیسے کی آنچ بُری ہے۔" (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **آنچل** ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) پلّو۔ کنارہ شال یا اوڑھنی کا دامن (میر) آنچل اس دامن کا ہاتھ آتا نہین پہ میر دریا کا سا اس کا پھیر ہے۔" (آصفیہ) (میر) (قیاسی)

(۲) **آنچل** ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) (ہندو عو) تہن اور مجازاً عورت کی چھاتی کا سر یعنی سرپستان جسکو ہندی مین چوچی کا بونڈا کہتے ہین۔ (فقرہ آصفیہ) چھورے نے آج آنچل نہین دبایا۔" (آصفیہ) (قیاسی)

آنحضرت ۔ مذکر (فارسی مرکب) جناب نبینا علیہ السلام (امیر) (قیاسی)

آندو ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) بمعنی پاے بند فیل چاندی وغیرہ کا توڑا جسے پہلوان پاؤن مین پہنتے ہین بقول جلیل پہلوانی اور بہادری کا امتیازی نشان (امیر) (قیاسی)

آندھ ۔ مؤنث (ہندی) سیاہی۔ اندھیری۔ تیرگی چشم (آصفیہ) (قیاسی)

آندھی ۔ مؤنث۔ (ہندی) طوفانی ہوا۔ چوپائی درشک ے) شب فرقت مین بلائین ہوئین نازل کیا کیا پہ زلزلہ آگیا آندھی چلی تار اٹوٹا پہ (آصفیہ) (امیر) (قیاسی)

آنڈ ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) پیلڑ۔ کپورا۔ فوطہ خصیہ خایہ۔ بیضہ۔ آصفیہ) (قیاسی)

آنڈو ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) وہ شخص جس کے خصیے بڑے ہون۔ پُرشہوت۔ خصیہ دار۔ (خصی اور بدھیا کا مقابل) سانڈ (آصفیہ) (قیاسی)

آنڈی ۔ مؤنث (ہندی) پورپ) پیاز کی گٹھی (آصفیہ) (قیاسی)

آنر ۔ مذکر (انگریزی) مرتبہ۔ خطاب جیسے۔" انکو خان بہادر کا آنر ملا۔ جناب امیر نے تذکیر کی صراحت نہین فرمائی۔ (قیاسی)

آنریبل ۔ مذکر (انگریزی) صاحب مرتبہ جیسے۔" وہ دیکھو آنریبل آرہے ہین۔" یہ لقب مردون سے مخصوص ہے جناب امیر نے تذکیر کی صراحت نہین فرمائی۔ (قیاسی)

آنسر وَر ۔ مذکر (فارسی) دیکھو آنحضرت اور کہین جناب امام حسین علیہ السلام کی طرف اشارہ (سودا) نور چشم اپنے سے غرض سنکر پہ یہ لطیفہ ہوے خوش آنسر وَر (امیر) (قیاسی)

آنسو ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) آنکھ کا پانی اشک جو غم یا خوشی مین ٹپک پڑے (امیر ے) دامن کشان وہ آے سر قبر شکر ہے پہ آنسو تو کچھ پچھے مری شمع مزار کے پہ

(آصفیہ امیر) (قیاسی)

آنسو توڑ ۔ مذکر ۔ (ہندی) غیر موسم کا مینہہ (آصفیہ امیر) (قیاسی)

آنسو ڈہال ۔ مؤنث ۔ (ہندی) گھوڑونکی ایک بیماری جس سے آنکھون سے ہر وقت پانی بہتا ہے (آصفیہ) (قیاسی)

آنک ۔ مؤنث ۔ (سنسکرت مین مذکر) علامت شناخت جیسے ۔ (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) آنک ۔ مؤنث ۔ (سنسکرت) صورت ۔ مورت ۔ اعراب کی علامتین (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **آنک** مؤنث (سنسکرت) وہ رقمی علامت یا نشانی جو بزاز و سوداگر مال پر قائم کرتے ہین (جانصاحب ۵) ملل نگوڑی ہوگئی کیا ایسی قیمتی چیز دیکھون تو سیٹھ جی مین ذرا آنک تہان کی ۔ (آصفیہ) (امیر) (قیاسی)

(۴) **آنک** ۔ مؤنث ۔ (ہندی) سکہ کی نشانیان جیسے حروف یا مورتین وغیرہ جو ضرب مین داخل ہون (آصفیہ) (امیر) (قیاسی)

(۵) **آنک** ۔ مؤنث (ہندی) جانچ ۔ پرکھ (فقرہ آصفیہ) ابھی ہی آنک تہیک رہی (آصفیہ) (امیر) (قیاسی)

(۶) **آنک** ۔ مؤنث (ہندی) ہندسی شکل جو ہندی حساب مین مستعمل ہے (امیر) (قیاسی)

آنکڑا ۔ مذکر (ہندی) کانٹا ۔ ہانک ۔ لوہے کا کانٹا جو ٹیڑھا

وہ خمیدہ لوہے کا کانٹا جس سے پہل توڑتے ہین (جسکو دکن مین دہونٹی یا دہروٹی کہتے ہین ۔ مؤلف) یا جس مین قندیل وغیرہ لٹکاتے ہین (امیر) (قیاسی)

آنکس ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) وہ آنکڑا جسے فیلبان ہاتھی پر سواری کے وقت ہاتھ مین رکھتے ہین (صحفی ۵) گر سیہ جرو کہون اسکو تو پہنتا ہے مجھے ۔ کیونکہ شکل خم ابرو ہے یہ اوسکا آنکس ۔ (امیر) (قیاسی)

آنکو ۔ مذکر (ہندی) جانچو تخمینہ کرنے والا ۔ قیمت لگانے والا ۔ پیمائش کرنے والا ۔ محاسب ۔ یہ صفات اکثر مرد ہی سے مخصوص ہوتے ہین غالباً اسی وجہ سے صاحب آصفیہ نے تذکیر کی صراحت کی ہے (قیاسی)

(۱) **آنکھ** مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) ۔ چشم ۔ (آصفیہ) (امیر) (میر حسن ۵) سر جھکا کر شرم سے چل مثل دال ۃ صاد سان آنکھ اپنی پشت پا پہ ڈال (قیاسی)

(۲) **آنکھ** مؤنث (ہندی) ۔ نظر ۔ نگاہ ۔ جرت ۔ بینائی ۔ روشنی (آصفیہ) (امیر) (داغ ۵) ہم خوب سمجھتے ہین تری طرز نگہ کو ۔ یہ ہے تہہ کی آنکھ اور محبت کی نظر اور (فقرہ امیر) اب انکی آنکھون مین پہلے سے زیادہ فرق آگیا ہے" (امیر) (قیاسی)

(۳) **آنکھ** ۔ مؤنث (ہندی) جہانولی جہپکی ۔ چشمک معشوقون کی ناز و ادا بھری آنکھ جس مین غمزہ عشوہ ۔ کرشمہ داخل ہے (فقرہ آصفیہ) کام کرتے کو لیکر آنکھ مارہی" (فقرہ امیر)

اپنی آنکھ پاتے ہی مین چلتا ہوا" (امیر۔ آصفیہ) (قیاسی)

(۴) آنکھ۔ مؤنث (ہندی) توجہ۔ نظر التفات (آصفیہ) ناسخ ؎ حسن کب انکو نظر آتا ہے بے آنکھ جنکی ہے قباحت کی طرف بے (قیاسی)

(۵) آنکھ۔ مؤنث۔ (ہندی) تمیز۔ پہچان۔ بچار۔ شناخت (آصفیہ امیر) (قلق ؎) وہی ہے اللہ نے جن نسوخ نگاہون کو کچھ آنکھ بے تاڑ لیتے ہین وہ لاکھون مین نگاہ عاشق بے (مثل) جسکی آنکھ نہین اسکی ساکھ نہین" فقرہ (امیر) انہین جواہرات مین اچھی آنکھ ہے" (قیاسی)

(۶) آنکھ۔ مؤنث (ہندی) مہارت۔ مشق۔ مداخلت۔ واقفیت جانچ۔ پرکھ۔ (آصفیہ) (امیر) (مصحفی ؎) لیا نہ دل مرا اک برسے پر وہ یون بولے بے ہماری آنکھ مین اتنے کا یہ تو مال نہین بے (امیر) آپ فرماتے ہین بول چال مین آنکھ نگاہ اور نظر زیادہ ہے (قیاسی)

(۷) آنکھ۔ مؤنث (ہندی) اولاد۔ یادگار (فقرہ آصفیہ) مجھے تو دونون آنکھین برابر ہین جو بڑی کو دونگی وہی چھوٹی کو دونگی" (فقرہ امیر) اللہ رکھے یہ دونون میری آنکھین ہین" (قیاسی)

(۸) آنکھ۔ مؤنث (ہندی) گونت۔ تشخیص (آصفیہ) (قیاسی)

(۹) آنکھ۔ مؤنث۔ (ہندی) اپند۔ آس۔ (آصفیہ امیر) (قیاسی) جناب امیر فرماتے ہین کہ بول چال مین یہان نظر ہے (قیاسی)

(۱۰) آنکھ۔ مؤنث (ہندی) مروت محبت۔ جانبداری بہلمنسائی پریت (فقرہ آصفیہ) اب وہ آنکھ نہین رہی۔ (نسیم ؎) رنج کیونکر مجھے دیگی نہ یہ آنکھ بے پیٹھ موڑی تو رہیگی نہ یہ آنکھ۔ (فقرہ امیر) کیون باتین بناتے ہو اب تمہاری وہ آنکھ نہین" (قیاسی)

(۱۱) آنکھ۔ مؤنث (ہندی) معرفت۔ چشم حقیقت۔ بالغ نظری۔ بصیرت (آصفیہ امیر) (حجاب ؎) اندون دل نے مرے آنکھ وہ پیدا کی ہے بناور کے دل مین بھی جو ہو وہ نظر آجائے (قیاسی)

(۱۲) آنکھ۔ مؤنث۔ (ہندی) کوپل یا شاخ جو گنے یا انناس کی گانٹھ مین پھوٹتی ہے (آصفیہ) (قیاسی)

(۱۳) آنکھ۔ مؤنث (ہندی) گھٹنے کی چپنی یا پالی کے پاس کی ابھری ہوئی سطح۔ (آصفیہ) قیاسی)

(۱۴) آنکھ۔ مؤنث (ہندی) وہمی صورت۔ خیالی صورت (آصفیہ) جناب امیر فرماتے ہین کہ یہ معنے بحالت جمع بھی ہے" اسکی تصویر آنکھون مین پھرتی ہین۔ (قیاسی)

(۱۵) آنکھ۔ مؤنث (ہندی) ڈرشٹ۔ ڈرشٹی۔ یہ اردو مین مؤنث مستعمل ہے یعنی آنکھ کی شان یعنی تیور (آتش ؎) کیا ٹلون مزاج یار مین ہے بے صبح کو پھر نہ تھی وہ شب کی آنکھ۔ (امیر) قیاسی)

(۱۶) **آنکھ** ۔ مؤنث ۔ (ہند) ولایتی ۔ درخت گلاب کے تنے کی پہانک جو دیسی درخت گلاب کے تنے مین بذریعہ خراش جما دیتے ہین جسکے اثر سے دیسی گلاب مثل ولایتی گلاب کے رنگین ہو جاتا ہے یہ صناعی باغبان دکن کرتے ہین (قیاسی)

آنکھ مچولی ۔ مؤنث ۔ (ہندی) دیکھو لفظ (آنکھ مچولی امیر) (قیاسی)

آنکھ مچولا ۔ مذکر ۔ (اردو) لڑکون کا ایک کھیل آنکھ بند کرکے (امیر بلا صراحت تذکیر) (رشک ۵) چار آنکھ نہونا ہی اسے مدنظر ہے ۔ کھیلون مین وہان آنکھ مچولا نظر آیا (قیاسی)

آنکھ مچولی ۔ مؤنث ۔ (ہندی) دل لگی کی ایک بازی جو بچے کھیلتے ہین (رشک ۵) چار آنکھ نہونا ہی اسے مدنظر ہے ۔ کھیلون مین اسے آنکھ مچولی نظر آئی بندا (آصفیہ) امیر نے (آنکھ مچولا) کے ذیل مین اس کا ذکر فرمایا ہے کہ یہ دلی کی زبان ہے رشک کے اسی شعر کو امیر نے (آنکھ مچولا) پر نقل فرمایا ہے جسکے مصرع ثانی مین (آنکھ مچولا نظر آیا) منقول ہے ۔ دیوان رشک سے بھی ثابت ہے کہ ردیف الف مین ایک غزل ہے جس کا یہ شعر ہے ۔ اور ردیف یا مین اس بحر اور اس ردیف و قافیہ کی کوئی غزل ہی نہین ۔ پس **مؤلف** کو تعجب ہے کہ صاحب آصفیہ نے کلام رشک سے کیون تحریف کی (قیاسی)

آنکھ موچی دھپ ۔ مؤنث (اردو) بازاری لڑکون کی ایک بازی کا نام ہے (امیر بلا صراحت تانیث) (قیاسی)

آنکھون کے تل ۔ مذکر (اردو) وہ چھوٹے سے نقطے جو آنکھ کی سیاہی مین ہوتے ہین (امیر بلا صراحت تذکیر) (ذوق ۵) دیکھ چھوٹون کو ہے اللہ بڑائی دیتا آسمان آنکھ کے تل مین ہے دکھائی دیتا ۔ **مؤلف** عرض کرتا ہے معنے مین ہم کو اختلاف ہے واضح ہو کہ تل بمعنون آصفیہ خال ۔ نقطہ سیاہ جو جسم یا رخسارہ پر ہوتا ہے اور نیز مردمک چشم **مؤلف** عرض کرتا ہے کہ آنکھون کے تل (۱) تو وہ سیاہ نقطے ہین جو آنکھ کی سپیدی مین ہوتے ہین اور (۲) دیدے کا سیاہ نقطہ جس مین ناظر اور مخاطب کا عکس پڑتا ہے جس کا نام مردمک ہے ۔ خود جناب امیر نے (آنکھون کی سپیدی) کی تعریف مین فرمایا ہے کہ آنکھ کے تل کے آس پاس جو سفیدی ہوتی ہے ۔ اس سے بھی ثابت ہے کہ آپ نے آنکھون کا تل دیدے کے سیاہ حصہ کو قرار دیا ہے ۔ پس جناب امیر کی تعریف بالا مین غالباً اس قدر تسامح ہوا ہے کہ (سپیدی اور سیاہی مین ہوتے ہین) کے عوض (سیاہی مین ہوتے ہین) لکھدیا گیا اور ذوق کے کلام سے بھی ہمارے ہی دوسرے معنون کی تائید ہوتی ہے ۔ ترکیب لفظی سے تذکیر ثابت (قیاسی)

(۱) **آنگ** ۔ مذکر ۔ (سنسکرت مین بھی مذکر) تن ۔ بدن

سر پر۔ پنڈا۔ (آصفیہ) امیر۔ جلیل۔ جلال۔ دستور اور وہ پگڑی نے اسکو ترک فرمایا ہے۔ (قیاسی)

(۲) **آنگ**۔ مذکر۔ (مہند) سینہ۔ تہن۔ (قیاسی) بقول آصفیہ چھاتی پستان۔ کُچ۔ چوچی ۔ ترجمہ کے یہ سب الفاظ مؤنث ہین سنسکرت مین تہن مخصوص ہے۔ چار پایون کے چوچیون سے لیکن صاحب آصفیہ نے لفظ تہن پر جو تعریف فرمائی اس سے یہ تخصیص اور زیر تقسیم دونون ظاہر ہین مگر طرز بیان تشفی بخش نہین ہے۔ جناب امیر نے ان معنون مین بھی ترک فرمایا ہے اور الف مقصورہ مین بھی ترک ہے درحالے کہ صاحب آصفیہ نے الف مقصورہ کے ساتھ انگ کو بھی ان معنون مین لکھا ہے اور (انگ لگنا) پر فرمایا ہے بدن سے بدن ملنا۔ چھاتی سے چھاتی لگنا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ صرف سینہ کے عام معنے مراد ہین یعنی سینے سے سینہ لگنا مراد ہے۔ پستان اور چوچی کے خاص معنون کو اس سے تعلق نہین ہے یہی وجہ ہے کہ ہم نے اس کے ترجمہ مین سینے سے کام لیا ہے جس کے لحاظ سے تذکیر قیاسی ہے۔

آنگن۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) صحن۔ چوک (آصفیہ) امیر نے صحن پر اکتفا فرمائی ہے بلا صراحت تذکیر (میر حسن ؎) جو دیکھین تو شعلہ سا روشن ہے کچھ ۔ درختون کا روشن سا آنگن ہے کچھ ۔ (ناصر ؎) یہان وہ ماہ روشن ہوگیا ہے جس سے روشن گہر کا آنگن ہوگیا ہے (قیاسی)

انگی۔ مؤنث (ہندی) وہ پوشاک جو انگ سے لپٹی رہے چولی۔ انگیا۔ (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **آنند**۔ مذکر (سنسکرت مین مؤنث) سکہ۔ چین۔ آرام (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **آنند**۔ مذکر (سنسکرت مین مؤنث) رنگ رس۔ عیش وعشرت (آصفیہ) (قیاسی)

آنند بدھاوا۔ مذکر (ہندی)۔ شادیانہ۔ خوشی کا گیت (آصفیہ) (قیاسی)

آنند منگل۔ مذکر (ہندی) (ہندو) عیش وعشرت ناچ رنگ۔ آرام۔ سکہ۔ چین (آصفیہ) (قیاسی)

آنندی پُرش۔ مذکر (ہندی) ہنس مکھ۔ خوش مزاج۔ ظریف۔ خوش خلق (آصفیہ) سنسکرت مین پُرش بمعنی مرد ہے اس کے لفظی معنے وہ مرد جو صفات بالا سے موصوف ہے اسی وجہ سے صاحب آصفیہ نے اس صفت کو مذکر سے مخصوص کیا ہے (قیاسی)

آنو۔ مؤنث (سنسکرت مین مذکر) انتڑیون کی رطوبت جو مرض پیش مین خارج ہوتی ہے (آصفیہ) امیر بلا صراحت تانیث (جانصاحب ؎) میری بچی کو نوج پیش ہوئی یون ہی گرمی سے آنو آئی ہے (قیاسی)

آن واُدا۔ مؤنث (اردو) آن بان۔ شان وشوکت۔ (آصفیہ) (قیاسی)

آنول ۔ مختلف فیہ (سنسکرت مین مؤنث) جناب امیر نے مذکر فرمایا ہے۔ بقول آصفیہ جھلی۔ جیلی۔ کھیڑی۔ جیر۔ وہ بٹیا جو ٹھنڈی یعنی نال کے آخر مین لگی ہوتی ہے۔ وہ آلائش جو بچہ پیدا ہوتے وقت عورت کے پیٹ سے نکلتی ہے وہ جھلی جس مین بچہ لپٹا ہوتا ہے۔ آپ نے اسکو (۱) مذکر کہا ہے اور جلال نے (۲) مؤنث فرمایا ہے۔ **مؤلف** عرض کرتا ہے کہ اس لفظ کے تین معنے ہین۔ (الف) وہ جھلی جس مین جنین لپٹا ہوتا ہے (ب) جیر سنسکرت مین رحم کو کہتے ہین جس سے زہدان اور بچہ دان مراد ہے۔ اور (ج) آنول ان دونون کے سوا ہے جو سنسکرت مین بھی مؤنث ہے جس سے وہ چیز مراد ہے جسکے ذریعہ سے رحم مین جنین کی پرورش ہوتی ہے جس کو صاحب آصفیہ نے بٹیا کہا ہے۔ پس محققین بالا نے جزاً جزاً ہر ایک معنے پر غور نفرماکر باہمی اختلاف پیدا کیا ہے اور امیر۔ جلیل۔ دستور اور وحید نے اس لفظ کو ترک ہی فرمایا ہے۔ ہمارا فیصلہ یہ ہے کہ بمعنی (ب) مذکر ہے اور بمعنی الف و ج مؤنث (قیاسی)

آنولا ۔ مذکر (سنسکرت مین آملہ۔ آنولہ۔ مذکر) ایک درخت کا نام اور اسکے پھل کا بھی جو مزے مین ترش اور کسیلا ہوتا ہے (آصفیہ) (دوہا) کڑوا جیسے آنولا۔ اور پاچھے ات سواد" (قیاسی)

آنولا سار گندھک ۔ مؤنث ۔ (سنسکرت مین آنولا مذکر) عمدہ گندھک جو زیادہ ترش ہوتی ہے (آصفیہ) (امیر بلا صراحت تانیث) (قیاسی)

آنول گٹا ۔ مذکر (ہندی) ہلیلہ خشک ۔ سوکھا آنولا۔ (آصفیہ) (قیاسی)

آنول نال ۔ مؤنث ۔ (سنسکرت مین بھی مؤنث) نال وہ لنبی سی جوف دار آنت جو ولادت کے وقت بچے کی ناف سے لٹکتی ہوئی ہوتی ہے جسکی راہ سے جنین کو غذا پہنچا کرتی ہے۔ اور آنول وہ بٹیا جو جھلی سے مشابہ ہوتی ہے۔ اس کل ہیئت مجموعی کا نام آنول نال ہے۔ ہندو اسکو مذکر بھی بولتے ہین۔ مسلمان اس لفظ کو مخفف کرکے صرف نال بولتے ہین (فقرہ باغ و بہار) میرا آنول نال وہین گڑا ہے" جناب امیر نے تانیث ہی پر اکتفا فرمائی ہے۔ اور بلحاظ معنے مؤنث ہی صحیح ہے اور (قیاسی)

آنہ ۔ مذکر (ہندی) حصہ ۔ بہاگ ۔ ٹکڑا ۔ روپیہ کا سولہوان حصہ ۔ جائداد کا سولہوان حصہ (آصفیہ) (دیکھو آنا بالفتح) (قیاسی)

آنہٹر ۔ مذکر ۔ (ہندی) (ہنا ور ڑھنگ) بہانڈا ۔ ظرف برتن (آصفیہ) (قیاسی)

آنیتی پانیتی ۔ مؤنث ۔ (ہندی) سرہانے اور پاؤن کے پاس کی جگہ (بالین و پائین) اسکی کتابت مین الف کے بعد نون غنہ اور پھر یاے تحتانی ہے۔ ردیف الفاظ بھی اسی کے

مطابق ہے۔ (دیکھو امیر اللغات) (قیاسی)

آوآدر ۔ مؤنث۔ (ہندی) آو بھگت۔ تعظیم و تکریم۔ خاطر مدارات (ہندو) (آصفیہ) (قیاسی)

آوا ۔ مذکر۔ (ہندی۔ فارسی مین آوہ) ۔ پژاوہ ۔ بھٹا۔ کمہار کے برتن پکانے کا گڑہا یا چولہا (فقرہ) مان کا پیٹ کمہار کا آوا ہے (آصفیہ) (قیاسی)

آوا جائی ۔ مؤنث ۔ سنسکرت مین بھی مؤنث) (عو) آرجار۔ آمد و رفت (آصفیہ) (قیاسی)

آوادانی ۔ مؤنث (اردو) بستی۔ آبادی گہاگہی چہل پہل ۔ رونق ۔ بوئی جوتی زمین ۔ آباد کا مزید علیہ۔ آبادانی کا متبادل (آصفیہ) (قیاسی)

آوارجہ ۔ مذکر (فارسی) ۔ روزنامچہ۔ جمع و خرچ (آصفیہ) (قیاسی)

آوارگی ۔ مؤنث (فارسی) ۔ ابتری ۔ پریشانی ۔ بے سروسامانی ۔ خرابی ۔ بدمعاشی ۔ ہرزہ گردی (آصفیہ) (قیاسی)

آوارہ گردی ۔ مؤنث ۔ (ہندی) بدوضعی ۔ بدچلنی (قانون) (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **آواز** ۔ مؤنث (فارسی) الاپ ۔ بانگ ۔ ہانک ۔ پکارا ۔ صدا ۔ ندا ۔ (امیر ۵) مرگئے سب شب فرقت مین الٰہی شائد نہ مؤذن کی صدا سے نہ گجر کی آواز ۔ (آصفیہ امیر) (قیاسی)

(۲) **آواز** ۔ مؤنث (فارسی) فغان ۔ بنکار ۔ چیخم چاخ ۔ گونج (فقرہ) بچون کی آواز سے آنکھ کہل گئی ۔ (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **آواز** ۔ مؤنث ۔ (فارسی) ساز اور باجے کی آواز (ناسخ ۵) گانے جو لگے میری غزل بزم غنا مین پڑ پردے مین چھپی شرم سے ہر ساز کی آواز ۔ (امیر) (قیاسی)

(۴) **آواز** ۔ مؤنث ۔ (فارسی) فقیر کی صدا ۔ پکار کر بیچنے کی صدا (فقرہ) ایک گھر سے نہ ملا دوسرے پر آواز لگائی ۔ سودے والے کی آواز سنی اور دوڑا ۔ (آصفیہ) (امیر) (قیاسی)

(۵) **آواز** ۔ مؤنث ۔ (فارسی) آہٹ ۔ سنسناہٹ ۔ جھنکار ۔ چھنکار ۔ کھٹ کھٹ ۔ سائین سائین (آمین ۵) کون آتا ہے یہ کس کے پاؤن کی آواز ہے ۔ ہر صدا سے پا مین جسکی سو طرح کا ناز ہے ۔ (فقرہ) یہ کاسے کی آواز ہوئی ۔ (آصفیہ) فقرہ امیر) یہ کس چیز کے گرنے کی آواز ہوئی ۔ (قیاسی)

(۶) **آواز** ۔ مؤنث (ہندی) آہنگ گیت (آصفیہ ۵) طنبور کے تار آب ہوے تو جوالا پا نہ داؤد کے مانند سے اعجاز کی آواز ۔ (آصفیہ) (امیر) (قیاسی)

(۷) **آواز** ۔ مؤنث ۔ (ہندی) شہرت ۔ رسائی ۔ پہنچ یکتائی کی شہرت (ذوق ۵) مؤذن مرحبا بر وقت بولا تیری آواز مکے اور مدینے ۔ (آصفیہ) (قیاسی)

(۸) **آوازہ** ۔ مذکر ۔ (فارسی) غلغلہ ۔ شہرہ (آصفیہ ۔ امیر ۵) آوازہ ہی جہان مین ہمارا سنا کرو ۔ عنقا کے طور

زیست سے اپنی بنام یان ؛ (قیاسی)

(۲) **آوازہ** - مذکر - (فارسی) غل غپاڑا - ہلڑ - شور و غل غوغا (آصفیہ امیر) (آتش ؎) کیا ہے جسنے کمر مین تری میان اے دوست ؛ ہوا ہے غیب سے آوازۂ جواب بلند (قیاسی)

(۳) **آوازہ** - مذکر - (ہندی) طعنہ - مہنا - آصفیہ ؛ مسرور ؎) ہم زبان ابتو وہ ہین دشمن کے ؛ ہم پہ آوازے کسے جاتے ہین - (جلیل) (امیر) (قیاسی)

(۴) **آوازہ** - مذکر - (ہندی) تڑاقا دفقرہ آصفیہ) یہ کا ہیکا آواز ہوا" (آصفیہ) (قیاسی)

(۵) **آوازہ** - مذکر - (ہندی) گوز - پاد - بہڑاکا - (آصفیہ) (قیاسی)

آوازہ توازہ - مذکر - (اُردو) طعنہ - مہنا - بول (آصفیہ) (قیاسی)

آواگون - مذکر - (سنسکرت مین بھی مذکر) حلول تناسخ - بار بار جنم لینا (آصفیہ) (جلیل) (امیر) (قیاسی)

آوبھگت - مؤنث - (ہندی مین بھی مؤنث) خاطر - خاطر داری - خاطر تواضع (فقرہ آصفیہ) جیسی تیری آوبھگت ویسی میری آشرباد ؛ بڑی آوبھگت سے انکا استقبال کیا" (نسیم ؎) صورت سے فقیر تمہارا ہوگی ؛ کی آؤ بھگت سمجھ کے جوگی ؛ (آصفیہ - امیر) (قیاسی)

(۱) **آوجاو** - مؤنث (ہندی) آمد و رفت (فقرہ امیر) یہ کیا آوجاؤ لگا رکھی ہے - (قیاسی)

(۲) **آوجاو** - مؤنث - (ہندی) چلت پھرت - پہرتی (امیر) (قیاسی)

آورد - مؤنث - (فارسی) آمد کی ضد - زبردستی طبیعت مین کسی بات کی گھڑت - بناوٹ - گھڑت (آصفیہ امیر) (اصراحت تانیث) (اختر ؎) حسینونکے آمد کے باندھینگے مضمون ؛ ہمارے سخن مین نہ آورد ہوگی ؛ (جلیل) (قیاسی)

(۱) **آوردہ** - مذکر - (ہندی) ساتھ لایا ہوا آدمی - بلایا ہوا نوکر - اپنا آدمی - اپنے ساتھ کا آدمی (فقرہ آصفیہ) جسے عہدہ ملیگا وہ اپنے ہی آوردونکو بھرتی کریگا جب کوئی افسر یا حاکم کے وسیلے سے نوکر ہو تو اُس ملازم کو اُس کا آوردہ کہتے ہین (امیر) (قیاسی)

(۲) **آوردہ** - مذکر - (ہندی) دکن مین یہ فوجی اصطلاح ہے جیسے (عربون کا آوردہ) (سندھیون کا آوردہ) یعنی فوج کا وہ حصہ جو ایک جمعدار یا افسر کے تفویض ہو - اُس افسر یا جمعدار کو (صاحب آوردہ) کہتے ہین (مؤلف) (قیاسی)

آوہ - مذکر (فارسی) وہ گڑہا یا بڑا چولھا جس مین کہانا پکانے برتنون کو اس مین رکھکر پکاتے ہین (امیر) مجازاً جمہتا - مجموعہ - گروہ - زمرہ - جرگہ - (سرور ؎) بزم مین اس شعلہ رو کی جو ہے پتلا آگ کا ؛ کس کو مین اچھا کہون آوے کا آوہ ہے بُرا ؛ (جلیل) (قیاسی)

آویزہ ۔ مذکر (فارسی) ایک زیور ہے جو کان مین پہنا جاتا ہے ۔ لٹکن ۔ بُندا ۔ (آصفیہ) (امیر ۔) وہی توچرخ اخضر ہے جو روز خلقت آدم پہ گرا تھا تاج نورانی سے آویزہ زمرد کا ۔ (بحر ۔) آویزہ بار بار اٹکتا ہے زلف مین ۔ ہ افعی کا دانت بنکے ڈسے گا کہر کسے ۔ (امیر) (قیاسی)

(۱) **آہ** ۔ مؤنث ۔ (عربی) وہ سانس جو رنج کی حالت مین نکلے (آصفیہ) جناب امیر نے اسکو فارسی فرمایا ہے ۔ اور صاحب تحقیق الاصطلاحات نے عربی (دیکھو آصف اللغات) (زندہ ۔) اوس بُت کے دل سرد مین تاثیر کی جا کر ۔ حق سے یہ مری آہ رسا کام کر آئی ۔ (قیاسی)

(۲) **آہ** ۔ مؤنث (ہندی) کسی تکلیف سے کراہنے کی آواز (فقرہ امیر) بیمارون کی آہ آہ سے رات بھر نیند نہین آتی ہے ۔ (قیاسی)

آہا ۔ مؤنث ۔ (ہندی) مرحبا ۔ سبحان اللہ ۔ واہ واہ ۔ یہ صدا خوشی ۔ تعجب اور رجحان طبع کی حالت مین زبان سے نکلتی ہے (آصفیہ وامیر بلا صراحت تذکیر) (فقرۂ مولف) آپ نے کیا سمجھا جو آہا کہہ دی (قیاسی)

(۱) **آہار** ۔ مذکر ۔ (سنسکرت مین بھی مذکر) بھوجن ۔ آہار ۔ کہا (آصفیہ) (جناب امیر نے بلا صراحت تذکیر فارسی فرمایا ہے) (قیاسی)

(۲) **آہار** ۔ مذکر ۔ (فارسی) کلف ۔ نشاستہ جو کاغذ پر مضبوطی کے لئے چڑھاتے ہین ۔ (آصفیہ) (فقرۂ جلیل) آہار دھلی پر دیا جاتا ہے ۔ (امیر نے بلا صراحت تذکیر فرمایا ہے کہ اب بحذف الف (ہا) بول چال مین زیادہ ہے ۔ (قیاسی)

آہت ۔ مؤنث ۔ (سنسکرت مین بھی مؤنث) ہنوؤن کی ایک عبادت جو منتر سے دیوتاؤن کے لئے ہوم کی سامگری کو گھی مین ملا کر آگ پر ڈالتے ہین (آصفیہ) یہ عبادت قربانی کے ذریعہ سے ہوتی ہے (ساطع) (قیاسی)

آہٹ ۔ مؤنث ۔ (سنسکرت مین بھی مؤنث) آہٹش ۔ آواز پیر سے کسی چیز کے ہٹنے کی آواز ۔ چلنے کی آواز ۔ (انشاء) چوٹ اِک دل کو لگ گئی انشاؔ جب سُنی ان کے پاؤنکی آہٹ (آصفیہ) (امیر) (قیاسی)

آہرجاہر ۔ مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) آمد و رفت (امیر بلا صراحت تانیث) جلال نے مؤنث کہا ہے (قیاسی)

آہرن ۔ مذکر (ہندی) گہن ۔ وہ آہنی مربع مٹیا جسپر ہتوڑے سے لوہا کوٹتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

آہستگی ۔ مؤنث (فارسی) ڈھیل ۔ دیری ۔ دھیرج ۔ نرمی ۔ ملایمت ۔ سہولت ۔ بردباری (آصفیہ) (امیر) (قیاسی)

آہن ۔ مذکر ۔ (فارسی) لوہا ۔ حدید (آصفیہ) (امیر) (نسیم ۔) صورت سوزن بنا کر بخیہ گر کے ہاتھ مین ۔ ہ رشتہ چاک جگر لینے کو آہن آگیا ۔ (قیاسی)

آہن رُبا ۔ مذکر (فارسی) چُمبک ۔ چُمک پتھر ۔ مقناطیس لوہا اوڈھانے والا پتھر (آصفیہ) وہ پتھر جو لوہے کو اپنی طرف کھینچتا ہے (امیر) (قیاسی)

(۱) **آہنگ** ۔ مؤنث (فارسی) ۔ آواز (جلال) آصفیہ نے

ترک کیا (امیر) نے دونون معنون مین تذکیر و تانیث کی صراحت نہین فرمائی) جلیل نے بمعنی الاپ مؤنث فرمایا ہے (اختر ے) مؤذن بس بس اب چپ ہو شب وصل پتری آہنگ بے ہنگام سُن لی (قیاسی)

(۲) **آہنگ** ۔ مذکر (فارسی) بمعنی قصد۔ ارادہ (جلیل) (جلال) (منیر ے) زندان مین جو بڑھ چلنے کے آہنگ ہوئے کپڑے بھی ہم سے عازم جنگ ہوے ۔ (سودا ے) ہوئی گرنی سے ڈولی کی وہ جب تنگ پہ کیا اس نے ہوا کہانے کا آہنگ ؛ (قیاسی)

آہنگر ۔ مذکر (فارسی) لہار۔ حداد۔ (آصفیہ) اگرچہ صفت ہے لیکن مردون سے مخصوص ہے (قیاسی)

(۱) **آہو** ۔ مذکر۔ (فارسی) مرگ ۔ ہرن ۔ (آصفیہ) (امیر) (آتش ے) سگ کو سے شکار اوس کا بتان خوش نگہ کرتے نہ شہر ہند تک زندہ کوئی آہو سے چین آیا ؛ (قیاسی)

(۲) **آہو** ۔ مذکر (فارسی) دہبا۔ کلنک نقص (آصفیہ) (قیاسی)

آہ و بکا ۔ مؤنث (فارسی) گریہ وزاری ۔ غم کی حالت (امیر) (بلا صراحت تانیث) (میر ے) جنات مین بلند وہ آہ و بکا ہوئی شادی کی بزم صحبت ماتم سرا ہوئی (جلیل) (قیاسی)

آہوتی ۔ مؤنث (ہندی) دیکھو آہت (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **آیا** ۔ مؤنث (پرتگیزی) ۔ ماما ۔ ملازمہ ۔ خادمہ ۔ (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **آیا** ۔ مذکر (ہندی) صاحب دو پیکر نے ۔ لانے سے سندی ہے (ے) چشم زاہد مین ہون گو خوار گنہا ہون سے مگر پہ مغفرت کا تو مری شان مین آیا اترا ؛ **مؤلف** ۔ عرض کرتا ہے کہ یہ در حقیقت (آیہ بہ ہاے ہوز آخرہ) ہی ہے جسکی ہاے ہوز قافیہ مین الف سے بدلی ہے ۔ ہماری رائے مین اسکو الف کے ساتھ قائم کرنے کی ضرورت نہ تھی ۔ اسکی تذکیر کی بحث آیہ پر آئیگی ۔ (دیکھو آیہ) (قیاسی)

آیات (مختلف فیہ) (عربی مین مؤنث بوجہ جمع) آیت کی جمع (صاحب آصفیہ نے تانیث و تذکیر کی کوئی صراحت نہین کی غالباً اسلئے کہ دلی مین واحد کا اعتبار ہے ۔ جناب امیر نے ترک فرمایا ہے ۔ صاحب دو پیکر نے اسکو مؤنث کہا ہے ۔ اور جو سندی ہے اس سے استعمال مفرد پایا جاتا ہے ۔ (ذاسخ ے) خط نورستہ نہ قرآن کو کر دے منسوخ ؛ لوح محفوظ سے اُتری ہے یہ آیات اپنی ؛ لکھنؤ مین مذکر ہے اسلئے کہ بقاعدہ عربی جمع ہے ۔ اسکی کیفیت بمنزلہ لفظ (آفات) کی سی ہے اور ہمارا فیصلہ آخر وہی ہے جو لفظ (آفات) پر ہوا ہے (مؤنث) (قیاسی)

آیاگری ۔ مؤنث ۔ (اردو) عوام) ماماگری ۔ آیا کی حدمت (آصفیہ) (قیاسی)

آیاگیا ۔ مذکر (ہندی) پاونا ۔ پاہن ۔ پاہونا ۔ مہمان ۔ صادر وارد ۔ مسافر (آصفیہ) (عو) (قیاسی)

آیت ۔ مؤنث ۔ (عربی مین بھی مؤنث) علامت ۔ نشانی وہ گول نشانی جو قرآن شریف ۔ توریت ۔ انجیل اور زبور کے

اتمام حلیہ پر ٹھہرنے کے واسطے لکھی ہوئی ہے (آصفیہ) (امیر ۵) بہر نظارہ جو قرآن مین دیکھی گئی فال ؛ لن ترانی کے سوا اور نہ آیت نکلی ؛ (جلیل) (قیاسی)

آیندہ وروندہ ۔ مذکر (فارسی) آنے جانے والا آتا جاتا ۔ صاحب آصفیہ نے اسکو مذکر قائم کیا ہے ۔ ہماری راے مین یہ صفت ہے ۔ خصوصیت تذکیر کی ضرورت نہین مگر جب کہ مرد سے مخصوص ہو اور غالباً آپ کا ایسا ہی خیال ہے جبھی تو آپ نے مذکر کہا (قیاسی)

آئینہ ۔ مذکر (فارسی) دیکھو آئینہ (قیاسی)

آیہ ۔ مذکر ۔ (عربی مین مؤنث) آیت کا مرادف (امیر) حقیقت یہ ہے کہ عربی مین آیت کی کتابت بھی تاے مدورہ کے ساتھ ہے لیکن بحالت وقف وہ ہاے ہوز پڑھی جاتی ہے اردو والون کا یہ تصرف ہے کہ تاے مدورہ کو تاے دراز سے لکھا اور آیت کو مونث کہا اور حالت وقف کے آیہ کو مذکر مانا اور یہ تذکیر اس مقام پر اسکے حقیقی معنون یعنی نشان پر مبنی ہے جو مجازاً کلام اللہ کے ایک فقرہ سے مراد ہے اور چونکہ موافق قیاس اور متفقہ ہے لہذا کسی بحث کا موقع نہین ہے (برق ۵) آنکھ پر ابرو قاتل کا جو نقشہ اتراہ ؛ غل ہوا شان مین رخسار کے آیہ اترا ؛ (صبا ۵) تیرون کے داغ محبت سے وہ سینہ دل تہا ؛ ہوا مرے لئے آیہ عذاب کا پہاڑ ؛ (رشک ۵) تو وہ ہے صف ناطق کے وصف

پچ رہتا ؛ کرو رآئے اگر تیری شان مین آتے ؛ تعجب ہے کہ اسکو آصفیہ اور جلال وغیرہ نے کیون ترک کیا (قیاسی)

آئی ۔ مؤنث (ہندی) (ع) موت ۔ مرگ ۔ قضا (میر ۵) جہان مین میر ہی کے ساتھ جانا تہا لیکن ؛ کوئی شریک نہین ہے کسو کی آئی کا ؛ (آصفیہ) (امیر بااصراحت تانیث) (قیاسی)

آئین ۔ مذکر ۔ (فارسی) ڈہنگ ۔ طریقہ ۔ طرز ۔ قانون ۔ قاعدہ جیسے ؛ آئین ملک ۔ (آصفیہ) (آتش ۵) ناز کیا کیا کئے اس بادشاہ حسن نے ؛ عاشقون کے واسطے روز اک نیا آئین ہوا (جلیل) (امیر) (قیاسی)

آئین بائین ۔ مؤنث (ہندی) ژل ۔ انٹ کی سنٹ بے پتے کی بات ہوائی بات ۔ وہ بات جس کا پاؤن ہو نہ سر ہو ۔ بیہودہ گوئی ۔ ہرزہ گوئی (آصفیہ) (قیاسی)

آئین بائین شائین ۔ مؤنث ۔ (ہندی) (دیکھو) آئین بائین (آصفیہ) (امیر) (قیاسی)

آئینتی پائینتی ۔ مؤنث (ہندی) یہ وہی لفظ ہے جو الفاظ (الف ممدودہ بانون) مین گزرا ۔ امیر نے اپنے سلسلۂ ردیف مین اسکو وہین قائم فرمایا ہے اور املا مین الف کے بعد نون لکھا ہے ۔ برخلاف اسکے آصفیہ نے بعد الف یا قائم کی ہے ہم کو انہین سے اتفاق اور مقدم الذکر کو ہم کاتبین دفتر تالیف کا تتبع خیال کرتے ہین (دیکھو آئینتی پائینتی ۔) (قیاسی)

آئینہ ۔ مذکر (فارسی) درپن مُنہ دیکھنے کا شیشہ ۔ مرأت (آصفیہ امیر) (مومن ؎) آئینہ ان کا ٹوٹ گیا میرے ہاتھ سے ۔ اب کوئی منہ دکھانے کی صورت نہیں رہی ۔ (قیاسی)

(۲) **آئینہ** ۔ مذکر (فارسی) مقابل ۔ عکس ۔ واقف ۔ نائب ۔ عکس نما (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **آئینہ** ۔ مذکر ۔ (فارسی) تشبیہاً دل ۔ قلب (آصفیہ) (قیاسی)

(۴) **آئینہ** ۔ مذکر (فارسی) نقش دیوار (آصفیہ) (قیاسی)

آئینہ بندی ۔ مؤنث ۔ (فارسی) شیشہ و آلات سے مکان کی آراستگی ۔ سجاوٹ (آصفیہ) (قیاسی)

آئینہ دار ۔ مذکر (فارسی) آئینہ دکھانے والا ۔ خلیفہ حجام (گنوار نائی کہتے ہیں) (آصفیہ) یہ صفت مردوں ہی سے متعلق ہے ۔ اسی لئے صاحب آصفیہ نے مذکر کہا ہے (قیاسی)

آئینہ داری ۔ مؤنث ۔ (فارسی) مشاطگی (امیر بلا صراحت تانیث) (قیاسی)

آئینہ ساز ۔ مذکر (فارسی) شیشے بنانے والا آئینوں کا کام کرنے والا ۔ آئینہ گر ۔ (آصفیہ) یہ صفت مردوں سے مخصوص ہے جبھی تو آپ نے مذکر کہا ہے (قیاسی)

آئینہ سازی ۔ مؤنث (فارسی) آئینہ گری صنعت کاری آئینہ (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **آئینہ گر** (۲) **آئینہ گری** (۱) مذکر (۲) مؤنث (فارسی) (قیاسی)

(۱) دیکھو آئینہ ساز (۲) دیکھو آئینہ سازی (امیر بلا صراحت تذکیر تانیث (قیاسی)

الف مقصورہ

ا ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) عربی فارسی حروف تہجی کا پہلا حرف جس کا نام الف مقصورہ (مکتوبی) اسکے ملفوظی کے معنے (آ) پر بیان ہوئے ہین ۔ بقول آصفیہ رچا ہوا معنون کے لحاظ سے مذکر (قیاسی)

اب ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) پتا باپ والد (امیر بلا صراحت تذکیر) (شہیدی ؎) شرف حاصل ہوا آدم اور ابراہیم کو اوس سے نہ تھا فخر دو عالم فخر تھا اپنے اب وجد کا (قیاسی)

ابا ۔ مختلف فیہ (عربی مین مذکر) (الف) اقبال کی ضد ہندی مین مکراہٹ ۔ اور دکن مین مکراہٹ مؤنث مستعمل ہے لیکن زبان نہین ہے ۔ اور نہین ہے بقول آصفیہ بمعنی انکار (مؤنث) ہے ۔ (ب) انکار مذکر ہے جلال نے ابا کو مذکر کہا ہے ۔ اور یہ تذکیر بلحاظ معنی انکار ہے ۔ اور جلیل نے مؤنث فرمایا ہے اور اسیر سے سند دی ہے (؎) دشمنی اس آدم خاکی سے عین کفر ہے ابا کی جو سجدے سے ابا ۔ ابلیس مرتد ہو گیا ۔ اگرچہ جلال کی حجت محاورہ کے معنون کے لحاظ سے معقول معلوم ہوتی ہے لیکن ہماری راے مین جلیل کی حجت اسلئے قوی ہے کہ لفظ عربی کا ترجمہ ہمارے اصول کے موافق اردو یا ہندی مین ہونا

چاہئے اور ہندی کا ترجمہ مکراہٹ (اگرچہ اردو مین مستعمل نہ ہو) مؤنث ہے اور لفظ نہین بھی انہین معنون مین مؤنث اور اردو مین مستعمل ہے۔ اور اسیر کا کلام اس کا موید اسی کے ساتھ یہ بات بھی قابل لحاظ ہے کہ ابا جو عربی زبان کا لفظ ہے اس کا ترجمہ انکار سے کرنا جو خود عربی سے ہمارے اصول کے لحاظ سے کبھی صحیح نہ ہوگا۔ اگر ترجمہ کے لئے ہندی یا اردو کا کوئی لفظ نہ ملے تو اوسوقت البتہ فارسی یا عربی (لفظ مستعملہ زبان اردو) سے کام لیا جاسکتا ہے۔ یہان جبکہ مکراہٹ اور نہین موجود ہین تو پھر انکار سے کام لینے کی ضرورت نہین ہے۔ دستور اور دوپیکر نے بھی مؤنث کہا ہے۔ الحاصل ہمارا فیصلہ بحق جلیل و اسیر ہے (قیاسی)

ابّا ۔ مذکر (اردو) پتا۔ باپ۔ باوا۔ والد (آصفیہ) (امیر بلاصراحت تذکیر) (قیاسی)

اَبابیل ۔ مؤنث (عربی) دیو دلائی۔ ایک قسم کی چھوٹی سی چڑیا۔ پرستو (آصفیہ) (نصیر ۵) ہین باہر سے بینی شیخ کے یون منحرخون سے کہ جیسے آشیان سے سر نکالی ہین ابابیلین ؛ (فقرہ جلیل) ابابیلین اکثر کہنہ مکانات مین رہتی ہین ؛ (قیاسی)

اَبابیلیا ۔ مذکر (ہندی) ایک قسم کا کبوتر جس کا رنگ ابابیل سے مشابہ ہوتا ہے۔ (امیر) دکن مین اسکو پوٹیا کہتے ہین سینہ سیاہ اور جسم سپید اور قد چھوٹا ہوتا ہے (قیاسی)

اِباحت ۔ مؤنث (عربی مین مذکر و مؤنث) حلت (جلیل) (ناصر ۵) آب انگور مین اے شیخ تردد کیا ہے ؛ میرے نزدیک تو آئی ہے اباحت اسکی (قیاسی)

آبازیر ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) وہ خشک و تر گرم مصالح جو غذاؤن مین خوشبو کے لئے شریک کیا جاتا ہے جیسے دارچینی۔ زیرہ وغیرہ (جلال) (قیاسی)

اُبال ۔ مذکر (ہندی) اُپہان۔ تپہا۔ جوش۔ کف غصہ (آصفیہ) (امیر) (صبا ۵) جمال ہے کوئی طوفان کو روک سکتا ہے نہ یہ جوش عشق ہے کچھ دودھ کا ابال نہین (قیاسی)

اُبالاُبالا ۔ مذکر۔ (ہندی) (تابع مہمل) غریبی یا فقیری کا کہانا (آصفیہ و امیر بلاصراحت تذکیر) (دعو) (قیاسی)

اِبتدا ۔ مؤنث (عربی مین مذکر) انتہا کی ضد۔ آو۔ بنا۔ اُٹھان۔ (آصفیہ) (فقرہ امیر) وہ تو کچھ بولا نہین ابتدا تمہاری طرف سے ہوئی (تسلیم ۵) جو کھینچی تیغ بہر قتل عشاق ؛ ہمین سے پر جفا نے ابتدا کی ؛ (قیاسی)

اِبتذال ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) مجازاً برتاؤ کی کثرت کے سبب قدر و اعتبار اور لطف کا باقی نہ رہنا (حاصل بالمصدر) کثرت سے استعمال۔ (اختر ۵) اونچی چوٹی کے ہین ہندسے مضمون ؛ شعر مین ابتذال کیا ہوگا ؛ (جلال جلیل) (قیاسی)

اَبتر ۔ مذکر۔ (عربی مین بھی مذکر) علم عروض کے ایک زحاف کا

نام (آصفیہ بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

(۱) **اَبتری** ۔ مؤنث (ہندی) خرابی ۔ بربادی ۔ ستیاناسی (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **اَبتری** ۔ مؤنث (ہندی) غلطی ۔ پریشانی ۔ گچھنے ۔ یا تاش کے بانٹنے مین جب کوئی غلطی ہوجاتی ہے تو تقسیم شدہ پتون کو یہ کہکر ملا دیتے ہین کہ ابتری ہوگئی اور از سر نو تقسیم کر دیتے ہین اور اس خطا کو ابتری کہتے ہین (فقرہ امیر) تم جب گنجیفہ بانٹتے ہو ابتری ضرور پڑتی ہے ۔ (قیاسی)

اِبتلا ۔ مؤنث (عربی مین مذکر) کسی بلا مین گرفتاری (سرور ۔ ۵) ہین ایک نہ اک بلا کے پابند نہ جاتی نہین ابتلا ہماری (جلیل) (قیاسی)

اِبتہاج ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) آنند ۔ سرور ۔ (تسلیم ۔ ۵) گزران کا ادھر جو آج ہوا نہ کسی قدر دل کو ابتہاج ہوا نہ (جلیل) (قیاسی)

اُبٹن ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) ایک قسم کا خوشبو مین ۔ ٹنا ۔ ابٹنا ۔ (امیر) (قیاسی)

اُبٹنا ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) ابٹن ۔ ٹنا ۔ (آصفیہ) (قیاسی)

اَبجد ۔ مؤنث (عربی مین مذکر) الف بے کی تقطیع ۔ امیر ۔ جلال ۔ جلیل ۔ اور دو پیکر نے بالاتفاق مؤنث کہا ہے صاحب آصفیہ نے مذکر لکھا ہے لیکن آپکی اس تعریف سے (ابجد مین دو مین ایک آدم علیہ السلام کی ترتیب دی ہوئی اور دوسری ادریس علیہ السلام کی چنانچہ آج کل ادریس ہی کی ابجد جاری ہے) یہ ثابت ہے کہ آپ نے اس کا استعمال تانیث کے ساتھ کیا ہے ۔ پس ہم تذکیر مندرجہ فرہنگ آصفیہ کو چھاپے کی غلطی خیال کرتے ہین (آتش ۔ ۵) گزرا ابجد تمام کی ؛ (قیاسی)

ابخرہ ۔ مذکر (عربی مین مؤنث ۔ بخار کی جمع سے) بخارات دہوئین ۔ مگر اردو مین ابخرہ کو مفرد تصور کرکے جمع کے لئے ابخرے بولتے ہین اور خاے معجمہ کو فتح کے ساتھ فصیح جانتے ہین (آصفیہ) (امیر ۔ ۵) نو دولتون کو گرم مزاجی نے کہنوں سرسام ہوگیا یہ بلند ابخرے ہوے ؛ (امیر) (قیاسی)

اَبد ۔ مؤنث (عربی مین مذکر) ہمیشگی ۔ وہ مدت جسکی انتہا نہ ہو ۔ بے زوالی (آصفیہ) قیامت (امیر بلا صراحت تانیث) (قیاسی)

اِبداع ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) نئے مضمون کا استعمال ۔ صنائع و بدائع سخن مین ایک بدیعہ شعر (جلال) (قیاسی)

اَبدال ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) اولیاللہ کا ایک گروہ (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اَبدھوت ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) سیدہ جوگی ۔ مرد صوفی (آصفیہ) (قیاسی)

اَبر ۔ مذکر (فارسی) بادل ۔ میگھ مالا ۔ سحاب (آصفیہ)

(امیر) (ناسخ ۵) آئی ہے فرقت محبوب مین ابکے برسات ؛
ابر جزو دیدۂ خونبار کہان اُٹھتا ہے (قیاسی)

ابرام ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) اصرار ۔ مچلاپن (جلال) (قیاسی)

ابراہیم ۔ مذکر (عجمہ) ایک پیغمبر کا نام علیہ السلام (امیر) بلا صراحت تذکیر (قیاسی)

ابرق ۔ ابرک (مختلف فیہ) (الف معرب ۔ مذکر ۔ رب فارسی) (۱) مذکر ۔ بقول آصفیہ) ایک کانی چمک دار جوہر جو پیاز کی طرح پرت در پرت ہوتا ہے (۲) مؤنث ۔ بقول امیر ایک قسم کا چمکیلا معدنی پتھر جس مین بہت سے پرت نیچے اوپر ہوتے ہین ۔ استاد جلیل اور جلال مغفور نے بھی مؤنث کہا ہے (اختر شاہ اودھ ۵) چُنتے ہین جو وہ جبین پر افشان چہرے پہ یہان ہے غم کی ابرک ؛ **مؤلف** عرض کرتا ہے کہ سنسکرت مین (ابھرک) مذکر ہے ۔ ہندی مین (بھبوڑل) مذکر ۔ اگر بقول آصفیہ جوہر ہا مین تو مذکر یا بقول امیر پتھر کہین تو بھی مذکر ۔ حاصل یہ ہے کہ بظاہر مذکر کے لئے یہ شواہد ہین لیکن مؤنث کے لئے قوی دلیل ہے کہ ہم اسکو ہندی ہی مین چمکدار دھات کہین اور پتھر نہ مانین اسلئے کہ وہ در اصل پتھر نہین ہے ۔ بلکہ دھات ہے ۔ لفظ دھات کے رہتے ہوئے ہم کو عربی زبان کے لفظ جوہر سے کام لینے کی کوئی ضرورت نہین ہے ۔ اگر کسی مراد لغوی سے مدد لینی ہے تو ہندی مین چلچل ہر جو ہے جو اسی ابرک کا نام ہے اور مؤنث ہے

لیکن سچ یہ ہے کہ ہمارے موضوع کے لحاظ سے ہر لفظ کے صحیح معنون سے ہم کو کام ہے جو ہماری زبان کے ہون خاصکر اسلئے کہ ابرک ہماری زبان کا لفظ نہین ہے بلکہ فارسی ہے ۔ الحاصل ہماری راے مین اسکی تانیث معتبر اور ہم کو جناب امیر سے اتفاق ہے جس کا مطلب دوسرے الفاظ مین یہ ہے کہ لکھنؤ کا استعمال دلی کے مقابلہ مین صحیح ہے اور (قیاسی)

ابرن ۔ مذکر (ہندی ۔ سنسکرت کے آبھرن سے ماخوذ جو مذکر ہے) زیور ۔ ہندوستان مین عورتون کے بارہ ابرن ۔ سولہا سنگار مشہور ہین جو پورا بناؤ سنگار سمجھا جاتا ہے ۔ بارہ ابرن بارہ جگہ پہننے کے زیور (امیر جلیل) (قیاسی)

ابرو ۔ (مختلف فیہ) (فارسی) بھرکٹی ۔ بھرو ۔ بھون بقول آصفیہ (۱) مؤنث (ظفر ۵) دیکھنا بھونچال سے ہلجاے گا سارا جہان ؛ اک ذرا ابرو اگر اُس فتنہ گر کی ہل گئی (میر حسن ۱۵) نظر تھی ظالم کس پر جو آئینے پہ بگڑی ہے ؛ تیوری پہ ابرو سلوار دیکھی ؛ بقول امیر (۲) مذکر (آتش ۵۲) مار گیسو سے سوا قاتل وہ ابرو ہو گیا ؛ میری ایذا کو مرا پاؤں کا بچھو ہو گیا ؛ (بحر ۵۱) کاکل نے اسکی مارا تار اکمند ہے کھینچے سر وہی ابرو خمدار رہ گیا ؛ (ناسخ ۵۲) تیرے ابرو نہین محراب حرم ہین قاتل ؛ کیون نہ خم آئے پھر صورت شمشیر رہے (رند ۵۲) دیکھ تو کتنے گلے کٹتے ہین تلوارون سے ؛ تو

ہلا بیٹھے کسی روز تو برواپنا آپ ہی نے فرمایا ہے کہ بعض ارباب دہلی نے مؤنث فرمایا ہے۔ استاد جلیل وجلال مغفور نے مذکر ہی پر قناعت فرمائی ہے **مؤلف** عرض کرتا ہے کہ سنسکرت مین بہرکٹی۔ ہندی مین بہرو۔ اردو مین بہون مؤنث ہین۔ اور اسکے معنے وہ کمان جو آنکھون کے پپوٹون سے اوپر اور ماتھے سے نیچے بالون سے ہوتی ہے ہمارے اصول کے لحاظ سے اسکی تعریف اور اسکے ترجمہ کے اردو اور ہندی الفاظ سب کے سب تانیث کے متقاضی ہین پھر کوئی وجہ نہین ہے کہ ہم دلی کے استعمال کو صحیح اور قیاسی اور لکھنو کے استعمال کو خلاف قیاس نہ کہین۔ آتش بحر۔ ناسخ۔ اور رند کا تسامح ہے جو اسکو تذکیر کے ساتھ استعمال فرمایا ہم کو صاحب آصفیہ سے اتفاق ہے (قیاسی)

ابرہ ۔ مذکر (فارسی) دوہرے کپڑے کے اوپر کا کپڑا۔ (آصفیہ) استر کا مقابل (امیر) (بجا صاحب ۵) اے جان مارے جاڑے کے مہرن ہے کانپتی :: ابرہ شفق کا لادو رضائی کے واسطے (منیر ۵) تہا نفیس ابرہ کامدانی کا :: آتش اک تحفہ جامدانی کا (قیاسی)

ابری ۔ مؤنث (فارسی) حقیقی معنے ابر سے نسبت رکھنے والی چیز جس مین مثل ابر کے مختلف سلسلے اور جوہر پیدا ہون جیسے ابری تلوار اور مجازاً وہ کاغذ جو رنگ برنگ ہو۔ اسکی تانیث معنی حقیقی سے ہے (آصفیہ) (امیر) (قیاسی)

ابریشم ۔ مذکر۔ (فارسی) ایک خاص قسم کے کیڑے کا لعاب جس کیڑے کو پیلہ کہتے ہین۔ بریشم۔ ریشم۔ اور بقول جلال اردو مین آبریشم بھی آیا ہے (امیر جلیل) (قیاسی)

ابریق ۔ مذکر۔ (عربی مین بھی مذکر) کوزۂ دستہ دار۔ دستی دار ظرف۔ استاد جلیل نے اس کا مرادف اردو مین لوٹا فرمایا ہے۔ ہم اسکو دستہ دار لوٹا کہتے ہین (قیاسی)

ابطال ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) بطلان۔ باطل کرنا جھٹلانا۔ جھٹالنا۔ رد کرنا کا حاصل بالمصدر (ناصر ۵) حق سے بے گانہ ہے قول اغیار :: کچھ بھی مشکل نہین ابطال اس کا (جلیل) (قیاسی)

ابعاد ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) عرض و طول۔ (جلال) (قیاسی)

ابکائی ۔ مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) قے۔ وکن مین اُلٹی۔ وکاری) (آصفیہ) بول چال مین اُبکائی کا اطلاق معدے کے اس حرکت پر ہے جس مین اواز نکلے۔ عام اس سے کہ مادہ اسکے ساتھ دفع ہو یا نہو (امیر) (قیاسی)

ابلا ۔ مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) کمزور عورت مطلق عورت۔ استری (آصفیہ) (قیاسی)

ابلاغ ۔ مذکر۔ (عربی مین بھی مذکر) پہنچا دینا۔ پہنچا دینے کا حاصل بالمصدر (جلال) (قیاسی)

ابلق ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) دو رنگا گھوڑا (آصفیہ) بلا

صراحت تذکیر) (رند ے) لگایا راہ پر ہر وقت اسکو شہسوارون نے ؛ اگرچہ ابلق ایام کیا کیا باگ پر جھٹکا ؛ (جلیل) (قیاسی)

ابلقا ۔ مذکر (ہند) ایک سیاہ اور سپید رنگ کا پرند جو خوش آواز ہوتا ہے (آصفیہ) یہ پرند دکن مین کثرت سے ہین ۔ جنکے مادہ کو دکن مین دھوبن کہتے ہین (سودا ے) کیا کبوتر کیا ٹیٹری کیا بزے ؛ قمری اور تیتر لوے اور ابلقے ؛ (قیاسی)

ابلیس ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) شیطان (آصفیہ) (امیر بلاصراحت تذکیر) (ناسخ ے) ہین ازل سے ساتھ کبر و علم دونون جلوہ گر ؛ بنگیا ابلیس کوئی کوئی آدم ہوگیا (جلال) (قیاسی)

ابن ۔ مذکر ۔ (عربی مین بھی مذکر) بیٹا ۔ پسر ۔ پوت ۔ فرزند (آصفیہ) (امیر بلاصراحت تذکیر) (قیاسی)

ابواب ۔ مذکر (عربی مین مؤنث بلحاظ جمع) متعدد باب دروازے (امیر ۔ بلاصراحت تذکیر) (قیاسی)

ابوالبشر ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) دیکھو آدم کے پہلے معنے (آصفیہ) (امیر بلاصراحت تذکیر) (ناسخ ے) خدا کا کام کچھ آلات پر نہین موقوف ؛ ابوالبشر ہوے بے مادر و پدر پیدا ؛ (قیاسی)

ابہار ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) اونچاپن ۔ نمود ۔ (آصفیہ بلاصراحت تذکیر ۔ صفت) (منہ ے) مزا جو آپکے سینے کے کچھ ابھار مین ہے ؛ نہ سیب مین نہ بہی مین نہ دہ انار مین ہے ؛ (آتش ے) ہاتھ ملتا ہون جو مین دیکھ کے سینے کا ابھار ؛ کہتے ہین توڑ لو جنکو یہ وہ نارنج نہین ؛ (امیر ۔ جلیل ۔ جلال) (قیاسی)

ابہام ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) (۱) انگوٹھا ۔ (۲) تذبذب ۔ وہ مقولہ جو غیر صریح اور گول گول ہو جس سے کسی مطلب کا یقین نہ آے ۔ (سرور ے) کہلے گا نہ مضمون وصف دہن کا ۔ جو نکلیگی بات اُس مین ابہام ہوگا ؛ (جلیل) (قیاسی)

ابہان ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) گھنڈ ۔ غرور ۔ (آصفیہ) (قیاسی)

ابیر ۔ مذکر (ہندی) ابرک کا برادہ جو ہولی کے دن ہندو آپسمین ایک دوسرے پر چھڑکتے ہین (آصفیہ) (امیر) وہ خوشبو سفوف جو محرم مین علمون پر چھڑکا جاتا ہے (قیاسی)

اپاڑ ۔ مذکر (ہندی) بدن سے کہال اڑنا کا حاصل بالمصدر (آصفیہ) (قیاسی)

اپج ۔ مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) (۱) روئیدگی پیدائش ۔ (۲) طبیعت سے نکالی ہوئی نئی بات ۔ آمد ۔ (۳) نئی تان (آصفیہ) (امیر) (انشا ے) گو ہون اجناس کے معنے جو چیز اُگے ؛ لیکن یہ نئی اپج اچھا نکیسا (قیاسی)

اَپرَس ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) برص کا مرض (جلال) (قیاسی)

اَپریل ۔ مذکر (انگریزی) عیسوی سال کا چوتھا مہینہ (آصفیہ) امیر فرماتے ہین اسکا صحیح لفظ ایپرل ہے (قیاسی)

اَپلا ۔ مذکر (ہندی) کنڈا ۔ گوبر کا تھاپا ہوا اینڈھن (آصفیہ) (امیر) ہندی مین اس کی تانیث اُپلی ہے دکن مین اُپلی ہی کہتے ہین ۔ دونون مین جو فرق باعتبار زبان ہندی ہے ۔ وہ یہ ہے کہ بڑے گردے کا نام اُپلا ہے اور چھوٹے گردے کا نام اُپلی ہے ۔ لیکن زبان اردو مین اُپلی غیر مستعمل ہے (قیاسی)

اَپنا بیگانہ (۲) **اَپنا پرایا** ۔ مذکر (ہندی) دوست دشمن یگانہ و بیگانہ (۱ ۔ آصفیہ ۔ ۲ ۔ امیر) (قیاسی)

اَپنایت ۔ مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) یگانگت (آصفیہ) (قیاسی)

اَپنی بیتی ۔ مؤنث (ہندی) آپ بیتی ۔ (امیر) (قیاسی) (انگریزی) بقول آصفیہ (۱) مذکر ۔ مرافعہ ۔ ایک حاکم کے ہان انصاف نہ ہو تو اس سے اعلیٰ حاکم کے سامنے اپنا دعوے پیش کرنا ۔ جناب امیر بالاتفاق آصفیہ فرماتے ہین کہ اُس کاغذ کو بھی اپیل کہتے ہین جس پر اپیل کے موجبات لکھکر عدالت مین داخل کرتے ہین (دستور) یہان نہ جرم ہو ثابت مگر میری اپیل ہو (جلیل) لیکن جلال مغفور نے (۲) مؤنث کہا ہے ۔ غالباً آپ نے صرف نالش کے معنے لئے ہین اور حقیقی معنون پر غور نہین فرمایا اور اس کا ترجمہ مرافعہ آپ کے خیال مین نہ آیا ۔ بہرحال ہمارا فیصلہ بحق امیر و آصفیہ و جلیل ہے (قیاسی)

اَتا پتا ۔ مذکر (ہندی) استفساری حرف جو پہیلیون کی اصطلاح ہے (فقرہ فسانۂ مبتلا) اس سے بہتر ہے کہ مذہب کی پہیلی کو جس کا اتا پتا کچھ نہین سوچو ہی مت (امیر) (قیاسی)

(۱) **اُتار** ۔ مؤنث (ہندی) لڑاک عورت ۔ صاحب آصفیہ نے صرف صفت کہا ہے اور تانیث کی صراحت نہین کی ہے غالباً آپ کا تسامح ہے (قیاسی)

(۲) **اُتار** ۔ مذکر ۔ (سنسکرت مین بھی مذکر) چڑھاؤ کا مقابل نشیب (آصفیہ ۔ امیر) (ناسخ ۵) یہی وظیفہ ہے دن رات محبوبستی مین نہ چڑھاون جام کوئی نشہ کا اوتار آیا ؟ (جلیل) (قیاسی)

(۳) **اُتار** ۔ مذکر (ہندی) زوال ۔ گہٹاؤ (آصفیہ) (فقرہ نبات النعش) نظر کے زہر کے اُتار کا منتر اگر ہے تو یہی ہے (امیر) (قیاسی)

(۱) **اُتارا** ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) صدقہ سلا ۔ جو سر کے اوپر سے رد بلا کے واسطے اتار کر پھینکدین

یا چوراہے پر رکھدین (قلق ۵) پھر تو صدقے اتارے ہوئے
لگے ؛ زرا نعام لوگ ڈھونے لگے ؛ (امیر) (قیاسی)

(۲) **اُتارا** ۔ مذکر (ہندی) گھاٹ ۔ گزرگاہ آب (آصفیہ)
(فقرہ امیر) دریا گھٹ گیا ہے پرسون کہان اُتارا تھا اور
آج کہان ہے ؛ (قیاسی)

(۳) **اُتارا** ۔ مذکر (ہندی) پڑاؤ ۔ مقام ۔ ٹھہراؤ جیسے ؛
آج میلے کا اتارا فلان مقام پر ہے ۔ کل وہان اوتارا ہوگا (قیاسی)

(۴) **اُتارا** ۔ مذکر (ہندی) دریا سے عبور (امیر) (امیر زادوالا
جاہ عاشق ۵) رؤن دریا کے کنارے اگر اسے بحر صفا نہ
ایک بھی آٹھ پہر مین نہ اوتارا ہوگا ؛ (قیاسی)

(۱) **اُتار چڑھاو** ۔ مذکر (ہندی) زمانے کا نشیب و فراز
(آصفیہ) (مسدس ۵) اسی کو دل سے اوتارین چڑھاؤ مین
سر پہ جسے ؛ انہین اوتار چڑھاو آتا ہے زمانے کا (جلیل (قیاسی)

(۲) **اتار چڑھاو** ۔ مذکر (ہندی) راستے کا نشیب و فراز
(آصفیہ) (فقرہ امیر) رستے کے اُتار چڑھاو سے چلتے چلتے
ٹانگین ٹوٹ گئین ؛ (قیاسی)

(۳) **اُتار چڑھاو** ۔ مذکر (ہندی) نرخ کا گھٹاؤ بڑھاو
(آصفیہ) (فقرہ امیر) آج کل غلے کے نرخ کا کیا اعتبار
روز اوتار چڑھاو لگا رہتا ہے ؛ (قیاسی)

(۴) **اُتار چڑھاو** ۔ مذکر (ہندی) دریا کا اترنا چڑھنا (آصفیہ) (قیاسی)

(۵) **اتار چڑھاو** ۔ مذکر (ہندی) اونچے اور نیچے سُر (آصفیہ) (قیاسی)

(۶) **اُتار چڑھاو** ۔ مذکر (ہندی) دم ۔ دُھوکا ۔
فریب (آصفیہ) (امیر) (قیاسی)

(۷) **اُتار چڑھاو** ۔ مذکر (ہندی) ڈھلاو ۔ کھچاو
کمان اور ستار کا (فقرہ امیر) ہاتھ تیار ہونا در کنار اسکو
تو ابھی ستار کا اتار چڑھاو بھی نہین آتا ؛ (قیاسی)

اُتارن ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) مستعمل اور
اُتارا ہوا لباس (فقرہ امیر) بیاہتا بی بی سوت کا اتارن
کیونکر پہنے (عو) (امیر) (قیاسی)

اُتاق ۔ مذکر ۔ (ترکی) گھر ۔ (جلال) (قیاسی)

(۱) **اتالیق** ۔ مذکر (ترکی) ادیب ۔ ادب سکھانے والا
استاد ۔ تربیت کرنے والا (آصفیہ) (امیر) (قیاسی)

(۲) **اتالیق** ۔ مذکر (ہندی) سدھانے والا ۔
(آصفیہ) (قیاسی)

اتائی ۔ مذکر (اردو) جسنے غیر پیشے والے کا ہنر
سیکھا ہو اور اس کا آبائی پیشہ نہ ہو (امیر) بلا صراحت تذکیر
اگرچہ بمعنی وصفی ہے لیکن تعریف امیر سے مخصوص
مذکر معلوم ہوتا ہے (قیاسی)

اتباع ۔ (مختلف فیہ) (عربی مین مذکر) بمعنی
پیروی ۔ تابعداری ۔ فرمانبرداری ۔ تقلید ۔ اقتداء ۔ صاحبان
آصفیہ و دستور و دو پیکر نے ترک کیا ہے ۔ جناب امیر
جلیل اور جلال نے مذکر فرمایا ہے ۔ غالباً معنی تبع کا لحاظ کیا ہے

(۵) ہے کون جز ائمہ اثنا عشر بخلق نہ انشا امور دین مین
کرے جن کا اتباع ؛ چونکہ کسی اور اوستاد سخن نے اس کا
استعمال تانیث کے ساتھ نہین کیا ہے ۔ لہذا آسان ہے
کہ ہم اسکے تمام مؤنث معنون کے لحاظ سے (خلاف قیاس)
کا پہلا لفظ کہدین لیکن ہم لفظ (اقتدا) کے مقابلہ مین اس
کا فیصلہ کرنا چاہتے ہین دونون یعنی (اتباع و اقتدا)
عربی زبان کے الفاظ اور باب افتعال سے ہین اور دونون کے
معنے وہی ہین جس کا ذکر اوپر ہوا ۔ آصفیہ ۔ امیر ۔ دستور
دو پیکر نے (اقتدا) کو ترک فرمایا ہے ۔ اور جلال و جلیل
نے مؤنث کہا ہے ۔ اور مسرور کی سند دی ہے (۵)
ہم آج امام فرض ہین مسرور ؛ سب کرتے ہین اقتدا ہماری ؛
مؤلف حقیر عرض کرتا ہے کہ یہ دونون لفظ اردو
مین عام و خاص کی زبان پر نہین ہین بلکہ صرف شعرا
نے انکو عربی سے اپنی زبان مین دعوت دیکر بلایا ہے اور
انکی دیکھا دیکھی ممکن ہے کہ بعض لکھے پڑھے افراد بھی
انکو استعمال کرتے ہون ۔ پس ہم استادان سخن سے سوال
کرتے ہین کہ آپ نے اتباع کو معنون کے خلاف آخر کس
بنیاد پر مذکر مانا ہے ۔ اگر باب افتعال کے اوزان کو آپ
نے مذکر سمجھا ہے تو پھر اقتدا کی تانیث کس بنیاد پر ہے ۔ آپ
یہ نہین فرما سکتے کہ زبان ایسی ہی ہے اسلئے کہ ان (دونون)
الفاظ زبان غیر کی گت صرف آپ ہی کے ہاتھون بنی ہے
عوام الناس بے خبر اور اس مین بے قصور ہین ۔ اگر
انشا سے مغفور اتباع کے استعمال مین اسی طرح غور
سے کام لیتے جس طرح مسرور مرحوم نے اقتدا مین غور سے
کام لیا ہے ۔ اور معنون پر توجہ کرتے تو آج یہ افسوسناک
اختلاف باقی نہ رہتا ۔ اور اگر محققین زبان اخلاقی جرأت
سے کام لیکر اپنے رسائل مین اس اختلاف کا تصفیہ کر دیتے
تو یہ نزاع ہمارے روبرو پیش نہ ہوتی جن محققین نے
اپنی تالیفات مین دونون کو ترک کیا وہ سستے چھوٹے
لیکن جنکا گمان سخن نے ان دونون کا ذکر کرکے تصفیہ سے
پہلو تہی فرمائی ہے انہون نے غضب کیا ہے ۔ الحاصل
اب ہم اس فیصلہ پر مجبور ہین کہ مسرور محقق نے اقتدا
کا استعمال اوسکے معنون کے لحاظ سے کمال تحقیق کے
ساتھ صحیح کیا ہے ۔ اور انشا سے نامدار نے اتباع کا
استعمال معنون کے خلاف بے غوری کے ساتھ فرمایا ہے
جس کو ہم صحیح نہین مانتے ۔ اون محققین نے اچھا نہین
کیا جنہون نے دونون کو ترک کیا اور اُن محققین نے
تکلیف گوارا نہین کی جنہون نے اس اختلاف پر بحث
نہین فرمائی ۔ ہماری قطعی رائے یہ ہے کہ ان دونون
الفاظ کا استعمال بلحاظ معنے تانیث کے ساتھ ہونا چاہئے
شعرائے معاصر اور آیندہ آنے والی نسلون کو دونون الفاظ
کے متعلق اصول حضرت مسرور کی اتباع اور اقتدا کرنی

چاہیے اور انشا کی پیروی سے احتراز (قیاسی)

اِتحاد - مذکر (عربی مین بھی مذکر) ایکا - پیار - اخلاص (آصفیہ) (امیر) (اختر شاہ اودھ ۵) سب سے آپس مین اتحاد بڑہا ؛ نشہ دوستی زیادہ بڑہا ؛ (قیاسی)

اِتحاف - مذکر (عربی مین بھی مذکر) تحفہ دینا کا حال یا صدہ (تسلیم ۵) بہی ہے اپنی یاد تو ہم دل مین دین جگہ ؛ ہے قابل سپاس یہ اتحاف یار کا ؛ (جلیل) (قیاسی)

(۱) **اُتر** - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) جواب - مقابل (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **اُتر** - مؤنث - (سنسکرت مین مذکر) دکن کے مقابل کی سمت - قطب شمالی کی سمت (آصفیہ) (امیر بلا صراحت تانیث) (قیاسی)

(۱) **اُترائی** - مؤنث (ہندی) چڑہائی کی ضد - نچان - ڈہلان ڈہال پستی - حنیف (آصفیہ) آپ نے تانیث کی صراحت نہین کی اور صرف (صفت) پر قناعت کی (قیاسی)

(۲) **اُترائی** - مؤنث (ہندی) دریا سے پار اُتارنے کی فیس ناؤ کی اُجرت (امیر) پہاڑ سے لیجانے کی اُجرت - پہاڑ سے اُترنے کی فصل (آصفیہ بلا صراحت تانیث) (قیاسی)

اُترن - مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) جسم پر سے اُتری ہوئی پوشاک (آصفیہ) (اختر ۵) ہوکے خرش جاسے سے باہر ہو جاسے ؛ گل کو ملجاسے جو اُترن تیری (جلیل) (قیاسی)

اُترن پُترن - مؤنث (ہندی) دیکھو اُترن (آصفیہ) (قیاسی)

اُترنگ - مذکر - (ہندی) وہ چوکہٹا جو دروازے مین چوکہٹ کے مقابلے مین لگایا جاتا ہے (آصفیہ - امیر) یعنی دیوار کے عرض کی ایک جانب چوکہٹ ہوتی ہے اور دوسری جانب چوکہٹا جسکو دکن مین سہارا کہتے ہین (قیاسی)

اُتر سَہری - مؤنث (ہندی) شمالی ہوا (امیر) (قیاسی)

(۱) **اِتصال** - مذکر (عربی مین بھی مذکر) لگاؤ - قرب (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **اِتصال** - مذکر - (ہندی) لگاتار - تابڑ توڑ - متواتر (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **اِتصال** - مذکر (ہندی) جوڑ - وصل (آصفیہ) بقول امیر انفصال کا مقابل - ملا ہوا ہونا - (رشک ۵) کہنے کے واسطے ہے شب وصل اے فلک ؛ دیکھا ہے اتصال ہمین صبح و شام کا ؛ (قیاسی)

(۴) **اِتصال** - مذکر (ہندی) منجمون کے اصطلاح مین ستارون کا بروج اور درجات کے اعتبار سے مقابلہ اور مشاہدہ (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **اِتفاق** - مذکر (عربی مین بھی مذکر) میل - ملاپ - ایکا - اخلاص نفاق کا مقابل (آصفیہ - امیر) (رشک ۵) وہ بادہ کش جو جلاے جگر جلانے دو ؛ کہ اتفاق شراب و کباب رہتا ہے (جلیل) (قیاسی)

(۲) **اِتّفاق** ۔ مذکر (عربی) موقع ۔ محل (آصفیہ) (مصحفی) ۵) ایسا بھی اتفاق زمانے مین کم ہوا ہ تا صدر کو موت آئی جو نامہ رقم ہوا ہ (جلیل ۔ امیر) (قیاسی)

(۳) **اِتّفاق** ۔ مذکر (ہندی) فریب (آصفیہ) (قیاسی)

(۴) **اِتّفاق** ۔ مذکر (عربی) سنجوگ ۔ اچانک ۔ بے ارادہ کچھ چیز آنا یا ہونا (آصفیہ) جیسے آج عجب اتفاق ہوا (مؤلف) (قیاسی)

اِتّقا ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) تقوی ۔ خدا کا خوف ۔ (آصفیہ) (امیر) (قیاسی)

اَتل ۔ مذکر (ہندی) پاتال اور تحت الثری کا پہلا طبقہ ۔ (آصفیہ) (قیاسی)

اِتلاف ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) تلف اور ضائع کرنا ۔ (جلیل) حاصل بالمصدر ۔ بگاڑ ۔ اوگن ۔ نقصان ۔ (قیاسی)

اِتمام ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) آخر ۔ خاتمہ ۔ انجام ۔ تکمیل (ناصر ۵) دل لیا تو کیون لیا کیون کر لیا ہ الغرض اتمام تجھ کر لیا ہ (جلیل) (قیاسی)

اَتو ۔ مذکر (فارسی) نقوش جامہ ۔ نمکین جامہ ۔ وہ نقش و نگار جو سوئی یا سوئی کے پرے یا آہنی آلہ کے ذریعہ سے بناتے ہین (آصفیہ) (امیر) (رشک ۵) مار کر تلوارین اپنے تیرہ بخت ہزار پرزہ ہوتی کہتے ہین سیاہ اطلس پہ اتو ہو گیا ہ (قیاسی)

اِتوار ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) آدت وار ۔ سورج کا دن ۔ یکشنبہ ۔ ہفتہ کے بعد کا دن (آصفیہ ۔ امیر) (قیاسی)

(۱) **اُتوساز** (۲) **اُتوکش** مذکر (فارسی) صاحب (آصفیہ) (۱) کپڑا سینے والا ۔ درزی (۲) مذکر کہا ہے یعنی اتو کرنے والا ۔ اور امیر نے دونون کا ذکر فرمایا ہے بلا صراحت تذکیر بعض اہل زبان کا قول ہے کہ یہ صفت ذکور کے لئے مخصوص نہین ہے اسلئے تذکیر کی ضرورت نہین ۔ (قیاسی)

اِتہام ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) دوش ۔ بہتان جھوٹا الزام ۔ شک ۔ شبہ (آصفیہ) (انشا ۵) یقین مانئے بہتان ہے یہ سب اسپر تہمتی کے واسطے مین نے یہ اتہام کیا ہ (جلیل) (قیاسی)

اَتیت ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) ایک قسم کا ہندو فقیر (امیر بلا صراحت تذکیر) (امیر ۵) ہو گئے شاید تری شمشیر ابرو پر فقیر ہ پہنے رہتے ہین اتیت اکثر کڑے فولاد کے ہ (قیاسی)

اَٹاری ۔ مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) چھت کی عمارت دوسری منزل کی مکانیت (آصفیہ) (امیر) (قیاسی)

اَٹالا ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) (عو) گھر کا سامان ۔ اثاثہ اگڑ کھنگڑ ۔ فضول اسباب ۔ الم غلم ۔ تودہ (آصفیہ) (امیر) (جانصاحب ۵) اس گھر کو اجی بہاڑ سے بدتر ہون سمجھتی ہ جس گھر مین گرہستی کا اٹالا نہین رہتا ہ (قیاسی)

اَٹرنی ۔ مذکر (انگریزی) وہ وکیل یا مختار جو خود پیروی نہین کرتا ۔ مقدمہ مرتب کر کے روبکاری کے لئے ۔ بیرسٹر یا کونسل

کے سپرد کر دیتا ہے (امیر بلاصراحت تذکیر) (قیاسی)

اٹ سٹ ۔ مؤنث (ہندی) ملی بھگت ۔ سازش ۔ ساز باز ۔ آشنائی ۔ الودگی فسق (امیر آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **اٹک** ۔ مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) روک ٹوک ۔ مزاحمت جھجک ۔ ڈھکر ٹکر (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **اٹک** مؤنث ۔ (سنسکرت) ایک مشہور ندی کا نام (امیر) (قیاسی)

اٹکاو ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) رکاو ۔ التوا (آصفیہ) (امیر) (فقرہ جلیل) کام مین ایک نہ ایک اٹکاو ہو جاتا ہے (قیاسی)

اٹکل ۔ مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) آنک ۔ جانچ ۔ گوت ۔ پرکھ ۔ شناخت (آصفیہ) دانست ۔ تمیز (امیر) (رنگ ۵) کن حسینون سے تم کو نسبت دون ۔ سب سے بہتر ہونہاری اٹکل مین (فقرہ جلیل) ہماری اٹکل اس جگہ کام نہین دیتی ۔ (قیاسی)

اٹکل پچو ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) خیال مبنی بر قیاس بے تحقیق ۔ اندازہ ۔ اٹکلیس (آصفیہ) (امیر ۔ بلاصراحت تذکیر) (قیاسی)

اٹکن ٹکن ۔ مذکر (ہندی) چھوٹے بچون کا ایک کھیل (آصفیہ ۔ امیر) جلال نے (سرمایۂ اردو) مین (اٹکن ٹکن) میم نجم سے لکھا ہے اور فرمایا ہے کہ ایک کھیل کا نام ہے جو لڑکیان آپس مین کھیلتی ہین ۔ (قیاسی)

اٹکھیلی ۔ مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) شوخی ۔ طراری خوش خرامی (امیر) (قیاسی)

اٹلس ۔ مذکر (انگریزی اٹلاس سے مہتد) ممالک کے نقشون کا مجموعہ (امیر بلاصراحت تذکیر) (قیاسی)

اٹھم ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) تودہ ۔ انبار ۔ مٹی کا ٹیلا ۔ (امیر) (مصحفی ۔ ۵) ہاتھی ترا بلندی مین ہے کوہ پر قیمت ۔ اور رنگ کی سیاہی مین بارود کا اٹھم ۔ (قیاسی)

اٹھنگن ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) ایک خاردار درخت جس کو فارسی مین آنجرہ اور عربی مین قریض کہتے ہین ۔ (امیر) (قیاسی)

اٹوائی کھٹوائی ۔ مؤنث (ہندی) آسن پاٹی (نہالی چارپائی) کھاٹ پلنگڑی ۔ کھٹیا (آصفیہ) (قیاسی)

اٹھا ۔ مذکر (ہندی) گنجفے اور تاش کا وہ پتا جس مین بازی کے آٹھ نقش ہون (امیر) (قیاسی)

اٹھا بیٹھی ۔ مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) نشست و برخاست (فقرہ امیر) کیا اٹھا بیٹھی لگا رکھی ہے ۔ اور میان جی کی شاگرد کو دی ہوئی سزا ۔ دکن اور ہندی مین بیٹھکیان بھی کہتے ہین ۔ مؤلف (قیاسی)

اٹھارہ گنکر ۔ مذکر (ہندی) ایک کھیل جو دو آدمی کنکریان کھینچکر اٹھارہ کنکرون سے کھیلتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **اٹھان** ۔ مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) اونچائی بالیدگی ۔ (فقرہ امیر) پتنگ بڑی اٹھان کا ہے ۔ شباب کی

ابتدا جیسے ماشاءاللہ کوہی کی کیا اچھی اٹھان ہے" (مسرور) تیری ہر شے مری جان اچھی سے ہے ؛ اُٹھتا جوبن ہے اٹھان اچھی ہے ؛ (قیاسی)

(۲) **اٹھان** ۔ مؤنث (سنکرت) ابتدا (عو) (فقرہ امیر) اس گیت کی کیا اچھی اٹھان ہے" (قیاسی)

اٹھاونی ۔ مؤنث (ہندی) ہندوؤں کے یہاں میت کے تیجے کی ایک رسم (امیر آصفیہ) (قیاسی)

اٹھائی گیرا ۔ مذکر (ہند) عیار ۔ چور ۔ اچکا (امیر بلا صراحت تذکیر) یہ ہے تو صفت لیکن مرد سے مخصوص (آصفیہ) (قیاسی)

اٹھ بیٹھ ۔ مؤنث (ہندی) دیکھو اُٹھا بیٹھی (آصفیہ) (قیاسی)

اٹھلاری ۔ مذکر (ہندی) آٹھ نالیوں کا پنجہ (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اٹھنی ۔ مؤنث (ہندی) وہ نقرئی اٹھیلی جس پر سرکاری سکہ مضروب ہو جو آٹھ آنوں میں بکے اور چلے (امیر) (جائسی ؎) چوتھی کو تو صورت میں ذرا دیکھوں دُلہن کی پندرہ کے اٹھنی مجھے لاد واجی گہن کی (قیاسی)

اٹھوارا ۔ مذکر (سنکرت میں بھی مذکر بہ ہے مؤنث آخر) آٹھ دن کا مجموعہ جس کو عربی میں اسبوع کہتے ہیں (امیر) (امیر ؎) اٹھوارا ہم کو کبھی گزرتا نہیں بغیر چھت سے چاروں میں تو ہمیں چاروں ؛ (قیاسی)

اٹھوانسا ۔ مذکر (ہندی) (۱) وہ بچہ جو آٹھویں مہینے میں پیدا ہو (۲) اہل قلعہ کے ایک کالج کا نام جو حمل کے آٹھویں مہینے میں ہوتا ہے (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **اَٹیرن** مذکر (سنکرت میں بھی مذکر) ایک سیدھے تیر کے دونوں سروں پر دو لکڑیاں ۔ اُس سے چھوٹی ہنڈی لگی ہوئی اور کناروں پر خمدار ہوتی ہیں ۔ اسپر سوت لپیٹ کر انٹی بناتے ہیں ۔ (آصفیہ ۔ امیر) (قیاسی)

(۲) **اَٹیرن** ۔ مذکر (ہند) گھوڑا پھیرنے کا ایک طریق دُہرا کاوا (امیر) (قیاسی)

(۳) **اَٹیرن** ۔ مذکر (سنکرت) سوکھا ۔ چُرمُرا ۔ وہ بدن جس میں ہڈیاں ہی ہڈیاں رہ گئی ہوں اور کمر جھک گئی ہو ۔ (امیر) (قیاسی)

(۴) **اَٹیرن** ۔ مذکر (ہند) کشتی کے ایک پیچ کا نام (آصفیہ) (قیاسی)

اثاث البیت ۔ مذکر (عربی میں مؤنث) گھر کا اسباب اثاثہ (آصفیہ) (امیر) (نوازش ؎) لیکن دل سے قرار و صبر و دیدہ نظر ؛ چھد کے ہاتھوں اثاث البیت لٹ کر رہ گیا (جلیل) (قیاسی)

اثاثہ ۔ مذکر (عربی میں مؤنث) دیکھو اثاث البیت (آصفیہ) بقول امیر کپڑا لتا ۔ زیور اسباب ۔ سرمایہ (امیر ؎) خطِ عارض کر رہا ہے حسن عارض کو تباہ ؛ لوٹتا ہے لشکر شاہی اثاثہ شاہ کا (جلیل) (قیاسی)

اثبات ۔ مذکر (عربی میں بھی مذکر) ثبوت ۔ نفی کا مقابل

(آصفیہ۔امیر) (برق ے) مُنہ چھپانا ہے تراحن کے جانیکی دلیل ہ خط کا اثبات ہوا جبکہ لفافا دیکھا ہ (جلال) (قیاسی)

(۱) **اَثَر** ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) آثار کا واحد ۔ نشان ۔ کہوج ۔ (آصفیہ ۔امیر) (نسیم ے) کسی صورت کو استقلال دم بھر بھی نہین رہتا ہ اثر باقی ہے آنکھون مین مری خواب پریشان کا ہ (قیاسی)

(۲) **اَثَر** ۔ مذکر (ہندی) گُن ۔ مزاج ۔ (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **اَثَر** ۔ مذکر (ہندی) پہل ۔ حاصل ۔ نتیجہ ۔ (آصفیہ) فائدہ (امیر) (فقرہ امیر) ہزار نصیحت کرو مگر کچھ اثر نہین ہوتا ہ دعا کیسی کوئے کا بھی اثر نہین رہا ہ (صبا ے) اثر ایسا کہان سے نالۂ شبگیر مین آئے ہ کہ جس سے فرق جو آسمان پیر مین آئے (قیاسی)

(۴) **اَثَر** ۔ مذکر ۔ (ہندی) پرتو ۔ پرچھاوان ۔ پرتو ۔ سایہ (آصفیہ) (قیاسی)

(۵) **اَثَر** ۔ مذکر (ہندی) عمل ۔ خاصہ ۔ (امیر) (ہلال ے) کیا کہا کے مرہون مین اب اسے زہرہ وش بتا ہ ہرتال کا اثر بھی ترے سم نے کھو دیا ہ (قیاسی)

(۶) **اَثَر** ۔ مذکر (ہندی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریق عمل جس کا اصطلاحی لفظ عربی مین سنّت ہے اور اس لفظ کی تذکیر طریق عمل سے ثابت (امیر) (قیاسی)

اَثقال ۔ مذکر (عربی مین مؤنث بوجہ جمع) اوزان ۔ بوجھ ۔ (جلال) (قیاسی)

اَثمار ۔ مذکر (عربی مین مؤنث بوجہ جمع) پھل (امیر جلال) (قیاسی)

اَثنا ۔ مذکر (عربی مین ثنا کی جمع مؤنث) درمیان ۔ بیچ ۔ (آصفیہ) (امیر بلاصراحت تذکیر) جیسے میری تقریر کے اثنا مین وہ کیون کہتے ہین ۔ مؤلف) (قیاسی)

(۱) **اِجابَت** ۔ مؤنث (عربی مین مؤنث و مذکر) قبولیت (آصفیہ ۔امیر) (قیاسی)

(۲) **اِجابَت** ۔ مؤنث (ہندی) چھی چھی ۔ پلیدی ۔ غلاظت نجاست جس سے برازمراد ہے (آصفیہ) بقول امیر ۔ دفع براز جیسے "اس دوا سے دو تین اجابتین ہو جائینگی" (قیاسی)

(۱) **اِجارَہ** ۔ مذکر (عربی مین مؤنث و مذکر) ٹھیکا (آصفیہ ۔امیر) (بحر ے) نہ پہلا کشت محبت کا اجارہ ہم کو ہ مدتون تیکے چُننے بجرہ حاصل ٹھہرا ہ (قیاسی)

(۲) **اِجارَہ** ۔ مذکر ۔ (ہندی) اختیار ۔ دعوے (امیر ۔آصفیہ) (رند ے) راہ پر آپکا اجارہ کیا ہ ہم بھی آنکلین گے گلی ہی تو ہے (قیاسی)

(۳) **اِجارَہ** ۔ مذکر (ہندی) فارسی کے اِزارہ سے مبدل ۔ پائین دیوار سے طاقچون تک کا وہ حصّہ جس کی استرکاری دیوار سے باہر نکلی ہو جس کو دکن مین (ٹرنچا) کہتے ہین ۔ غالباً یہ لفظ تعلیق سے بگڑا ہوا لفظ ہے ۔ جناب امیر اور آصفیہ نے اسکو ترک فرمایا ہے ۔ لیکن ہماری مراسلت پر صاحب آصفیہ فرماتے ہین کہ اسکی اصل ازارہ ہے ۔ معماران ہند نے اسکو اجارہ کر دیا ۔ یعنی زا مہملہ کو جیم سے بدل دیا ملا عبدالحمید مورخ تاریخ شاہجہان نے قلعہ معلّے کی عمارات کے ذکر مین اِزارہ کا استعمال کیا ہے اور

خان بہادر شمس العلماء مفتی ذکاء اللہ صاحب مرحوم نے بھی سلمانوں کے عہد سلطنت کی تاریخ مین لفظ اِزارہ ہی قائم رکھا ہے۔ البتہ سر سیّد نے اپنی کتاب آثار الصنادید مین جہان دہلی کی جامع مسجد کی عمارت کا حلیہ لکھا ہے وہان لفظ اجارہ برتا ہے جس سے خاص بول چال کی پابندی پائی جاتی ہے۔ دہلی مین معمار ابتک اس لفظ کا استعمال کرتے ہین (قیاسی)

اجارہ دار۔ مذکّر (ہندی) ٹھیکہ دار۔ (آصفیہ) اگرچہ بمعنی وصفی ہے مگر غالباً مرد سے مخصوص ہوگا۔ اسی لئے صاحب آصفیہ نے مذکّر کی صراحت کی ہے (قیاسی)

اُجاڑو۔ مذکّر (ہندی) کہاؤ لٹاؤ۔ برباد کرنے والا (آصفیہ) غالباً آپ نے اس صفت کو مذکّر اسلئے فرمایا ہے کہ مرد سے مخصوص ہے۔ دکن مین عورت کے لئے اُجاڑن مستعمل ہے۔ (قیاسی)

اجازت مؤنّث (عربی مین مذکّر و مؤنّث دونون) پروانگی منظوری (آصفیہ) رخصت۔ اباحت (امیر) (فقرہ ابن الوقت) ہمارے کلام مجید مین اہل کتاب کے ساتھ کہانے کی صریح اجازت موجود ہے۔" (صباء) نالہ کرنے کی جربند سے کو اجازت ہوگی پہ محشر ہو جاے گا ایجان قیامت ہوگی (جلیل) (قیاسی)

اجاڑہ۔ مذکّر (عربی مین مؤنّث و مذکّر) آصفیہ۔ امیر۔ جلال دستور۔ اور دو پیکے نے ترک کیا ہے۔ صرف اُستاد جلیل نے اسکو مذکّر فرمایا ہے۔ اور اپنے ایک فقرے کے سند دی ہے (دوہنا)

چند ہی روز مین اساتذہ نے اجازہ لکھدیا" معلوم ایسا ہوتا ہے کہ بمعنی وثیقہ استعمال ہوا ہے۔ از قبیل آیت جو مؤنّث ہے اور آیہ مذکّر۔ بہرحال معنے کے لحاظ سے (قیاسی)

اجاص۔ مذکّر (عربی مین بھی مذکّر) آلو بخارا (جلال) (قیاسی)

اُجاغ۔ مذکّر (مفرّس) چولہا (جلیل) (ناسخ ؎) تب غم کے اثر سے گرم ہو جاتا ہے بے آتش ؛ جو مفلس مین بناتے ہین اجاغ اکثر مری گل کا ؛ (قیاسی)

اُجاگر۔ مذکّر (ہندی مین بھی مذکّر) چمکیلا۔ روشن۔ تابان پرگھٹ۔ عیان (آصفیہ) اگرچہ وصفی معنون مین ہے۔ لیکن ہندی مین تخصیص تذکیر کی وجہ سے غالباً صاحب آصفیہ نے مذکّر کہا ہے جناب امیر نے بلا صراحت تذکیر لکھا ہے (قیاسی)

(۱) **اُجالا**۔ مذکّر (سنسکرت مین بھی مذکّر) اسکی تانیث (اجالی ہے بمعنی روشنی) نور۔ (آصفیہ) (امیر) (قیاسی)

(۲) **اُجالا**۔ مذکّر (ہندی) پرچھا۔ صبح کا تڑکا (فقرہ امیر) بہت سویرے اُٹھو دیکھو اُجالا ہو گیا" (قیاسی)

(۳) **اُجالا**۔ مذکّر (ہندی) روپ۔ جلوہ (امیر) (میر حسن ؎) تمہارا سدا بول بالا رہے ؛ یہ اجالا اس گھر کا قائم رہے ؛ (انیس ع) روشنی آنکھ کی ہے گھر کا اُجالا ہے پسر ؛ (قیاسی)

اجتماع۔ مذکّر (ہندی) جماؤ۔ (امیر) ازدحام۔ ہجوم۔ مجمع جمگھٹا۔ جماوڑا۔ (رند ؎) اجتماع شاعران تھا زمزمہ کے مرقد پہ آج ؛ فاتحہ خوانی کے بدلے کیا غزل خوانی ہوئی (جلیل) (جلال)

اجتناب ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) بچاو ۔ کنارہ پرہیز (امیر) (سحر ۵) وہ جانور ہے جو انسان کو نہ پہچانے ہمیشہ پریونکی صحبت سے اجتناب رہا ہے (جلیل) (قیاسی)

اجتہاد ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) لغوی معنے نیک راستہ ڈھونڈنا ۔ اصطلاحی معنے جتن ۔ قصد ۔ دل سے نئے مضمون کا پیدا کرنا ۔ ایجاد (آصفیہ) کلام مجید اور حدیث سے مطابق اجماع علما و موافق شرائط کتب اصول بزور قیاس مسائل شرعیہ کا استنباط (امیر) (آسیر ۵) اے دل زیادہ تجھ سے نہین کوئی مجتہد ہے اپنا تو بس عمل ہے ترے اجتہاد پر ہے (اسیر ۵) ہم اپنے فن کے نہ کیون مجتہد ہون اسے سرور پڑھ کہ اجتہاد ہے مانے ہوے جہان اپنا ہے (جلیل) (جلال) (قیاسی)

اجداد ۔ مذکر ۔ (عربی مین مونث جد کی جمع) دادا ۔ پردادا اور اوسکے اوپر کے نسبی بزرگ (فقرہ امیر) میرزا کے اجداد ایران سے آے تھے (امیر نے تذکیر کی صراحت نہین فرمائی لیکن آپ ہی کی مثال سے ہم نے قائم کی نیز اسوجہ سے کہ جد مذکر ہے جسکی یہ جمع ہے ۔ (مؤلف) (قیاسی)

اجر ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) نیک کام کا بدلا ۔ عوض انعام ثواب ۔ (آصفیہ) (امیر) (فقرہ امیر) خدا کی درگاہ مین دبجوئی کا بڑا اجر ہے (سالک ۵) ملے گا اجر جسدن شیخ کو خلعت گزاری کا ہے تو یارب پاس رکھنا کچھ ہماری شرمساری کا ہے (جلیل) (قیاسی)

اجرا ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) شروع ۔ نکاس ۔ بہاو نفاذ (آصفیہ) (فقرہ امیر) اہلمد کی غفلت سے اب تک سمن اجرا نہین ہوے (جلال) (قیاسی)

اجرام ۔ مذکر (عربی مین مونث) جرم کی جمع ۔ ستارون کے اجسام (جلال) (قیاسی)

اجرت ۔ مونث (عربی مین بھی مونث) مزدوری (آصفیہ) (امیر) (صبا ۵) زہد زاہد لا حاصل ہے بیگاری کو اجرت کیسی ہے (جلیل) (قیاسی)

اجزا ۔ مذکر (عربی مین مونث جمع جزو) حصے ۔ ٹکڑے (آصفیہ) (فقرہ امیر) ڈاکٹری دوا کے اجزا تو معلوم نہین ہوتے (قیاسی)

اجساد ۔ مذکر (عربی مین مونث جسد کی جمع) سریر ۔ جسد جسم ۔ قالب (جلال) (قیاسی)

اجسام ۔ مذکر (عربی مین مونث جسم کی جمع) انگ ۔ سریر تن بدن ۔ (آصفیہ) (جلال) (قیاسی)

اجفان ۔ (مختلف فیہ) (عربی مین مونث) پلکین جفن کی جمع ۔ جلال نے مذکر کہا ہے ۔ لیکن ہمارے موضوع کے لحاظ سے بدین وجہ کہ اس کے واحد پلک مونث ہے ۔ دونون مونث ہین جمع بھی مونث ہوگی (دیکھو آفات) (قیاسی)

اجگر ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) اژدہا ۔ اژدر ۔ وہ سانپ جو بکری نگل جاے ۔ بہت بڑا سانپ (آصفیہ ۔ امیر) (قیاسی)

اجل ۔ مونث (عربی مین مذکر) مرگ ۔ موت ۔ قضا ۔

مرگ ۔ (آصفیہ ۔ سامیر اظفر ۵) تمہارے ساتھ ہی ہو جاتی جان
بھی رخصت ۔ کرون مین کیا کہ اجل میری دیر کو پہنچی ۔ جلال و
جلیل نے بھی مؤنث فرمایا ہے ۔ لیکن صاحب دستور نے
تانیث کے ساتھ تذکیر کا بھی ذکر کیا ہے ۔ اور نسیم کی سند دی ہے
(۵) وہ ہیبت ہے کہ جس پر آنکھ ڈالے روح گھبرائے ۔ اجل مشتاق
بھی قاتل کے آگے سہمگین آیا ۔ اور ساتھ ہی فرماتے ہین کہ
اسی نسیم نے مؤنث بھی کہا ہے (۵) بے پروگی اب اونکی
مبارک ہو عدو کو ۔ نظارے سے اپنے تو اجل پیشتر آئی ۔

مؤلف حقیر عرض کرتا ہے کہ منشی جی نے قواعد فارسی
(قلب اضافت) پر غور نہین فرمایا ۔ استاد نسیم کے پہلے شعر
مین بھی اَجَل کا استعمال مذکر نہین ہے اور نہ اَجَل فاعل ہے
جیساکہ جناب نے خیال فرمایا ہے ۔ بلکہ اَجَل مشتاق (یعنی مشتاق
اجل فاعل ہے (قیاسی)

اجلاس ۔ مذکر (ہندی) جلسہ ۔ دربار ۔ بیٹھنے کا مقام ۔
(آصفیہ (امیر) (اختر ۵) گزر رہے ہین جو برگ درخت کے
پرچے ۔ چمن مین آج ہے اجلاس کس گل تر کا ۔ (جلیل) (اجلال (قیاسی)

اِجلاس ۔ مذکر (عربی ہندی مذکر) بیٹھنے کا حاصل
بالمصدر ۔ قعود ۔ (امیر) (قیاسی)

اجلاف ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) گھٹیل ۔ شُدد ۔ شُدود
کمینے ۔ سفلے ۔ رذیل (اشراف کا مقابل) (احاد و جمع دونون
کے واسطے بولتے ہین (آصفیہ) جناب امیر نے بلا صراحت تذکیر

لکھا ہے (قیاسی)

اجلال ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) بڑا پن ۔ جلال ۔
مرتبہ ۔ بدبہ ۔ (امیر) (نوازش ۵) دلون پر نہ ظاہر ہو
کچھ حال اس کا نہ زبان سے بیان ہو نہ اجلال اس کا ۔
(جلیل) (جلال) (قیاسی)

اُجلی ۔ مؤنث (ہندی) چٹی ۔ صاف ۔ سُتھری ۔ دھوپ
(آصفیہ) جناب امیر نے تانیث کی صراحت نہین فرمائی ۔ قیاسی

(۱) **اِجماع** ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) اتفاق (فقرہ امیر)
اس مسئلہ پر چارون اماموں کا اجماع ہے ۔ (نوازش ۵)
دوا وہی ہے ہر مرض کی بس دوا نہ اسپہ ہے اجماع اہل دل
کا ۔ (جلیل) (قیاسی)

(۲) **اِجماع** ۔ مذکر (ہندی) جمع ہونا ۔ اکٹھا ہونا (امیر)
جماؤ دیکھو اجتماع (بحر ۵) جو کچھ کہ شر بشر سے ہو پیدا
عجب نہین ۔ اجماع چار عنصرون کا ہے بنائے زیج ۔ (قیاسی)

اِجمال ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) تفصیل کا مقابل ۔
غیر مفصل بیان (غالب ۵) میرے بیان مین ہے ہوتی ہے
تصدق توضیح ۔ میرے اجمال سے کرتی ہے تراوش تفصیل ۔
(امیر) (تسلیم ۵) گفتگو سے نہ کہلا انکا دہن ۔ ساری
تقریر مین اجمال رہا ۔ (جلیل) (جلال) (قیاسی)

اجمود ۔ مذکر ۔ (سنسکرت مین بھی مذکر) جناب امیر (آصفیہ
جلیل ۔ دستور اور دوپکر نے اسکو ترک کیا ہے ۔ اوجوائن

بلاصراحت معنے مذکر کہا ہے۔ صاحب آصفیہ نے کرفس پر فرمایا ہے (عربی) اسم مؤنث۔ ایک قسم کی اجوان۔ اجمود خراسانی۔ تخم بنگ۔ صاحب وبیل سائل نے اجمود پر کہا ہے (سنسکرت مین مذکر) کرفس صاحب محیط اعظم محقق مفردات طب نے بھی کرفس عربی پر اس کا ہندی نام اجمود لکھا ہے اور اجمود پر صراحت کی ہے کہ اسکو (کرفس ہندی) کہنا چاہئے اور کرفس کو اجمود ولایتی آپ کی تحقیق سے ثابت ہے کہ اجوائن سے اسکو کچھ تعلق نہین۔ معلوم ایسا ہوتا ہے کہ صاحب آصفیہ نے کرفس کو اجوائن کی قسم سمجھکر مؤنث کہدیا۔ اور جلال نے اجمود کو تخم بنگ کے لحاظ سے اور نیز مذکر سنسکرت کا لحاظ فرماکر مذکر کہدیا۔ الحاصل یہ متحقق ہے کہ اجمود اجوائن نہین ہے اور اُس کا عربی نام کرفس ہے اور فارسیون نے بھی بر سبیل تفریس اسکو اجمود کہا ہے اور کرفس و اجمود مین کچھ فرق نہین ہے یہ ایک قسم کے بیج ہین جن کے بونے سے بنگ کا درخت پیدا ہوتا ہے۔ پس جلال کا اسکو مذکر کہنا صحیح ہے ہم کرفس پر اسکی تانیث و تذکیر کا تصفیہ کرین گے یہان اسی قدر کافی ہے۔ (قیاسی)

اجمیر ۔ مذکر (ہندی) ایک شہر جہان خواجہ معین الدین چشتی قدس سرہ کا مزار ہے (امیر) ہندوستان مین ایک ہندو راجہ اجمیرہ نام گزرا ہے۔ یہ شہر اُسی سے منسوب ہے (قیاسی)

اجناس ۔ (مختلف فیہ) (عربی مین مؤنث) جنس کی جمع چیزین۔ بقول آصفیہ مؤنث (امیر بلاصراحت تانیث و تذکیر) جلال نے اسکو مذکر کہا ہے اور یہ دلی اور لکھنؤ کا وہی اختلاف ہے جس کا تصفیہ ہم نے لفظ (آفات) پر کیا ہے اس موقع پر اسی قدر کافی ہے کہ اجناس کے معنے اور جنس کی تانیث کے لحاظ سے یہ بھی مؤنث ہے اور ہم کو صاحب آصفیہ سے اتفاق ہے (قیاسی)

اجنبی ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) پردیسی۔ غیر ملکی۔ ناآشنا وہ شخص جس سے جان پہچان نہ ہو۔ نیا۔ انجان۔ (آصفیہ) (امیر بلاصراحت تانیث و تذکیر) (ہوئی ہونے کے لحاظ سے تذکیر قابل غور ہے ایک ولی کے معاصر فرماتے ہین کہ صاحب آصفیہ نے تذکیر کی جو صراحت کی ہے وہ صحیح ہے۔ اس کا استعمال اجنبی مرد اور اجنبی عورت دونون کے لئے ہوگا۔ لیکن جب تنہا یہ لفظ مستعمل ہوگا تو مذکر ہی ہوگا جیسے وہ دیکھو ایک اجنبی آرہا ہے" لیکن جب عورت کے لئے کہنا مقصود ہو تو کہا جائیگا" وہ دیکھو ایک اجنبی عورت آرہی ہے صرف" اجنبی آرہی ہے" زبان نہین ہے۔ (مؤلف) (قیاسی)

اجنٹ ۔ مذکر (ہندی) انگریزی ایجنٹ سے بگڑا ہوا گماشتہ۔ نائب۔ مختار۔ وہ شخص جو کسی سرکار یا سوداگر غیرہ کی طرف سے کسی کام کے لئے مقرر ہو۔ (آصفیہ) (امیر بلاصراحت تذکیر و تانیث) (قیاسی)

اجنٹی ۔ مؤنث (انگریزی ایجنسی سے بگڑا ہوا) اجنٹ کی کچہری۔ گماشتہ گری۔ (آصفیہ) بقول امیر۔ ایجنسی۔ ایجنسی کی حکومت (قیاسی)

اجنّہ ۔ مذکر (عربی مین مؤنث جنین کی جمع) بقول امیر

ہندوستان مین جن کی جمع سے غلط مشہور ہے (آپ نے تذکیر کی صراحت نہین فرمائی) واحد کے لحاظ سے ہم نے مذکر قائم کیا (مؤلف) (قیاسی)

اَجوان ۔ مؤنث (اجوائن ہندی کا مخفف) ایک دوا جس کو فارسی مین نانخواہ کہتے ہین (آصفیہ) دیکھو اجوائن (قیاسی)

اَجوائن ۔ مؤنث (ہندی مین بھی مؤنث) دیکھو اجوان (امیر) (فقرۂ جلیل) اجوائن ہضم ہوتی ہے (قیاسی)

اَجودھیا ۔ مؤنث (ہندی) جلال نے مؤنث کہا ہے (جناب امیر نے بلا صراحت تذکیر و تانیث) فرمایا ہے کہ سنکر مین وہ جگہ جو لڑائی کرنے کے قابل نہ ہو۔ فیض آباد کے متصل اور گھاگرا کے کنارے اودھ مین ایک بستی جو ہندوؤن کے بہت بڑے تیرتھ کا مقام ہے (دلیل ساطع مین اسکا ذکر نہین ہے) (فقرۂ جلیل) رامچندر کو اجودھیا بہت پیاری تھی یہ (بلحاظ معنی حقیقی و مجازی) (قیاسی)

اَجورہ ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) بھاڑا۔ حق السعی کریا (آصفیہ۔ امیر) (اختر شاہ اودھ ۵) اجورہ پہلے ہی سے گورکن کو مین نے دیا۔ جو کچھ کہ کرنا تھا بھر قبر مین نے کیا (قیاسی)

اِجوکیشن ۔ مؤنث (انگریزی) بقول امیر (بلا صراحت تانیث و تذکیر) بمعنی تعلیم و تدریس۔ ہم نے بلحاظ معنے مؤنث قائم کیا۔ (قیاسی)

اَجھڑ ۔ مذکر (ہندی) (ع) جلیلا۔ جاہل مطلق۔ لڑاکا۔ بات بات مین اُلجھنے والا (آصفیہ) (ہندی مین یہ صفت مرد سے مخصوص ہے) (قیاسی)

اُجھینا ۔ مذکر (ہندی) (ہندو۔ اجھونا) چولھے مین ایندھن جوڑنے کا ایک طریقہ جس سے آگ بہت جلد مشتعل ہو جاتی ہے (آصفیہ) (امیر) (قیاسی)

اُجیالا ۔ مذکر (ہندی) اندھیرے کا مقابل۔ اُجالا۔ نور اب اُجالا زیادہ کہتے ہین (امیر) (بحر ۵) ہم سے پوچھو تو آندھی کا وہ اجیالا ہے ۔ بام پر یار ہو گر دون پہ قمر ہو کہ نہ ہو (قیاسی)

اَجیٹن ۔ مذکر (انگریزی سے بگڑا ہوا) فوج کا سردار افسر فوج (آصفیہ) (امیر) (اگرچہ یہ معنے وصفی ہین لیکن مرد سے مخصوص ہین) (قیاسی)

(۱) **اُچاپت** ۔ مؤنث (ہندی) ادھار کی معاملت (امیر) (جانصاحب ۵) رنڈیون کی یہ اچاپت مین اُدھڑ جائیگا ۔ (کمی عیاش نے پرچون کی دکان عبث ۔ (قیاسی)

(۲) **اُچاپت** ۔ مؤنث (ہندی) ہیجم چاپ۔ شورش و ہیجم (فقرۂ امیر) یہ کیا اچاپت مچا رکھی ہے۔ (فقرۂ جلیل) اسنے سارے گھر کی اچاپت اُٹھا رکھی ہے ۔ (قیاسی)

اَچار ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) دیکھو آچار (امیر جلیل۔ جلال) (جانصاحب ۵) دگانا جان تمہین انگنا مہینا ہے ۔ نہ کہا ہو گرم نگوڑا اچار ہوتا ہے ۔ (قیاسی)

اَچاری ۔ مؤنث (اردو) دیکھو آچاری (امیر) (درشک ۵)

بسکہ خط مین اسنے مضمونِ تر شروئی لکھا ؛ نامۂ پیچیدہ سر کے کی
اچاری ہوگیا ؛ (قیاسی)

(۱) **اچپل** (۲) **اچپلا** ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) شوخ
طبع ۔ چلبلا (امیر بلاصراحت تذکیر) آصفیہ نے نمبر (۱) کا ذکر
بلاصراحت تذکیر فرمایا ہے ۔ اور کسی نے ان دونون کا ذکر نہین
کیا ۔ چونکہ اسی کی تانیث (اچپلی) ہے لہذا ہم نے تذکیر کی
صراحت کی (مصحفی بصفت اسپ ؎) ایسا ہے اچپلا کہ جو
بندھتا ہے تہان پر ؛ رہتا ہے مثل برق اگاڑی کو ضطرار ؛
(جناب امیر نے فرمایا ہے اب چلبلا زیادہ بولتے ہین (قیاسی)

اچپلاپن ۔ مذکر (ہندی) چلبلاپن ۔ اب اسکی جگہ چلبلا
زیادہ بولتے ہین (امیر) (نواب میرزا شوق ؎) گوری
رنگت پہ گرمی صورت مین ؛ اچپلاپن بھرا طبیعت مین (قیاسی)

اچپلاہٹ ۔ مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) شوخی
طراری ۔ بے قراری (امیر ۔ آصفیہ) (وزیر ؎) یہ یاد
آتی ہے کسکی اچپلاہٹ ؛ کہ گر پڑتی ہے بجلی تلملا کر ؛ (قیاسی)

اچپلائی ۔ مؤنث (ہندی) دیکھو اچپلاہٹ ۔ اب بالکل
متروک (امیر) (قیاسی)

اچپلی ۔ مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) دیکھو اچپلائی
(بحر ؎) اچپلی شوخ تھی ہر اک چنچل ؛ دیکھکر جس کو ہوتے
دل بیکل (قیاسی)

اچرج ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) اچنبا ۔ تعجب
(آصفیہ) (قیاسی)

اچک ۔ مؤنث (ہندی) بلندی (فقرہ امیر) انکے
کلام سے طبیعت کی اچک معلوم ہوتی ہے ۔" (قیاسی)

اچکا ۔ مذکر (ہندی) اٹھائی گیرا جیب کترا ۔ چور ۔ معاش
(آصفیہ) (امیر بلاصراحت تذکیر) (انشا ؎) یہ کہتا تھا کہ
دو سو نیچے تبکے ؛ لگائے آنکھ جن پر تھے اچکے (قیاسی)

اچکا ۔ مذکر (ہندی) ایک قسم کا ڈور پیٹنے کا آلہ ۔
(امیر) (قیاسی)

اچکاپن ۔ مذکر (ہندی) برا رویہ (امیر بلاصراحت
تذکیر) (فقرہ امیر) کیسی کیسی سزا پائی مگر تیرا اچکاپن نہ گیا ۔"
ہم نے بلحاظ سند مذکر لکھا ہے (قیاسی)

اچک پہاند ۔ مؤنث (ہندی) کود پہاند (امیر) آپ
فرماتے ہین فصحا (کود پہاند) ہی بولتے ہین (قیاسی)

اچکن ۔ مؤنث (ہندی) ایک پوشاک (امیر) (تسلیم
؎) اُس نے جب زیب بدن کی اچکن ؛ ہوگئی پرزے چکن کی
اچکن (جلیل) (جلال) (قیاسی)

اچنبا ۔ مذکر (ہندی) دیکھو اچنبھا (آصفیہ) (قیاسی)

اچنبھا ۔ مذکر (ہندی) تعجب ۔ تحیر ۔ (امیر) (قیاسی)

اچھا ۔ مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) آرزو ۔ خواہش
مرضی ۔ توفیق ۔ (آصفیہ) (قیاسی)

اچھال ۔ مؤنث (ہندی) (عوام) قے ۔ ابکائی (امیر) جنے

تانیث کی صراحت نہین فرمائی اور محققین نے اس لفظ ہی سے سکوت کیا ہے۔ ہم نے لحاظ معنے مؤنث لکھا ہے (قیاسی)

اُچھالا ۔ مذکر (ہندی) جوش ۔ اُبال ۔ استفراغ ۔ رو (۱) (آصفیہ) جناب امیر نے فرمایا ہے یہ لکھنؤ مین نہین سُنا (قیاسی)

اُچھالا ۔ مذکر (ہندی) وہ ذریعہ جس سے لکڑی کا زینہ چھت سے باندھا جاتا ہے تاکہ جنبش نہ ہو (جیسے رسّا ۔ یا آہنی تار ۔ (امیر) (قیاسی) (۲)

اُچھال چھکا ۔ مؤنث (ہندی) فاحشہ ۔ چھنال ۔ بدکار عورت (آصفیہ) جناب امیر نے تانیث یا تذکیر کی صراحت نہین فرمائی ۔ صرف اسقدر فرمایا ہے کہ اوباش ۔ بدوضع عورت کی نسبت کہتے ہین (عو) (قیاسی)

اُچھر ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) بول ۔ حرف ۔ لفظ کلمہ (آصفیہ) (قیاسی)

اُچھر اُپیاس ۔ مؤنث (ہندی) حرف شناسی (آصفیہ) (قیاسی)

اُچھل کود ۔ مؤنث (ہندی) کود پھاند (آصفیہ) (جان صاحب ۵) چلے کہین بیٹھو نہ اُوہم اتنا مچاؤ ۔ بھائی نہین مجکو یہ اُچھل کود تمہاری (جلیل) (قیاسی)

اُچھو ۔ مذکر (اردو) وہ ٹہسکا جو تنفس کی نالی مین کوئی چیز (غیر ہوا) داخل ہونے اور فطرت کے ارادۂ دفع سے واقع ہوتا ہے ۔ جناب امیر نے فرمایا ہے سانس کے راستے مین کسی چیز کے اٹک جانے سے گلے مین ایک پھندا سا پڑجاتا (جلال ۵) آنکھون مین ہم کتنے ہی اشک حسرت پی مردم دیدہ کو ایک گھونٹ پر اُچھو نہ ہوا (قیاسی)

اُچھوانی ۔ مؤنث (ہندی) اسکی اصل اجرانی ایک رقیق دوا جو زچہ کو پلائی جاتی ہے (آصفیہ) (امیر) (قیاسی)

اُچھوتی گوک ۔ مؤنث (ہندی) (عو) وہ عورت جس کا کوئی بچہ نہ مرا ہو (آصفیہ) (قیاسی)

احاد ۔ مذکر (عربی) ایکائیون سے ہر فرد اور مجموعہ (ایک سے نون تک) صاحب آصفیہ نے اس کا ذکر فرمایا ہے ۔ لیکن تذکیر و تانیث کی صراحت نہین کی ۔ جناب ۔ امیر ۔ جلیل ۔ جلال ۔ دستور ۔ اور دوسرے نے ترک فرمایا ہے ۔ ہماری رائے مین بلحاظ تذکیر احاد اسکو مذکر قائم کرنا ضرور ہے (قیاسی)

احادیث ۔ مؤنث (عربی مین بھی مؤنث) حدیث کی جمع ۔ (امیر) بلاصراحت تانیث و تذکیر) چونکہ حدیث مؤنث ہے ۔ لہذا اسکی جمع بھی مؤنث (دیکھو آفاقہ جس پر ہم نے تصفیہ کیا ہے) (قیاسی)

احاطہ ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) (۱) گھیرا ۔ منڈل ۔ حلقہ ۔ گرہ ۔ صاحب آصفیہ نے تذکیر کی صراحت نہین فرمائی ۔ اور فرماتے ہین کہ عوام بفتح الف اور کبھی الف کو حذف بھی کر دیتے ہین جناب امیر اور جلیل نے تذکیر کی صراحت فرمائی ہے (امیر ۵) پری رخسار کوئی اس سے باہر ہو نہین سکتا ۔ احاطہ قاف سے تا قاف ہے اپنے تصوّر کا ۔ (۲) بقول امیر صوبہ جیسے ۔ ہندوستان

مقبوضۂ قیصرہ ہند مین تین بڑے احاطے ہین۔ احاطۂ مدراس۔ احاطۂ بنگال۔ احاطۂ بمبئی۔ (قیاسی)

اَحبّا۔ مذکر (حبیب کی جمع عربی مین مؤنث) احباب (امیر) بہ اضافت تانیث و تذکیر (امیر) دوست محب۔ چونکہ حبیب مذکر ہے لہذا یہ بھی مذکر (دیکھو آفات) (قیاسی)

احباب۔ مذکر (عربی مین مؤنث) حِبّ کی جمع۔ دوست آشنا۔ (امیر) (نسیم ے) تفتی کے لئے احباب کہدیتے ہین خاطر سے نہ لیگا نام بھولے سے بھی یار خبر رو میرا (جلال) (قیاسی)

اِحتباس۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) رکاوٹ۔ اٹکاؤ (نوادر ے) یا رجسدم نہ سیر سے پاس ہوا ہو دل گھڑی دم کا احتباس ہوا (جلال۔ جلیل) (قیاسی)

اِحتراز۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) پرہیز۔ بچاؤ۔ کنارہ۔ اجتناب (نوآب ے) جب وہ بدمست محو ناز ہوا۔ صبر سے دلکو احتراز ہوا (جلیل۔ جلال۔ امیر) (قیاسی)

اِحتراق۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) جلنا کا حاصل بالمصدر۔ جلنا۔ جس سے خاکستر ہونا مراد نہین ہے بلکہ حدت و حرارت کے سبب کسی خلط کے اجزاے رقیق و لطیف کا فنا ہو جانا اور باقی اجزا کا بوجہ کثافت اپنی جنس سے جدا اور خارج ہونا جسکو سنسکرت مین جلن کہتے ہین جو بقول ساطع مذکر ہے اور اس کا مؤنث استعمال بھی جائز ہے۔ اور اسی تذکیر زبان سنسکرت اور حاصل بالمصدر اردو سے احتراق کی تذکیر متعلق ہے جلنا

امیر جلیل اور جلال مغفور نے بھی مذکر کہا ہے (تسلیم ے) اللہ اللہ گرمی سوز فراق نے تب چڑھ آئی احتراق خون ہوا (قیاسی)

اِحترام۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) بڑپن (بھاشا ہندی ہے) جو دکن مین مستعمل ہے۔ زبان ہین ہے (امیر) ان و قار و ادب (امیر جلیل۔ جلال) (امیر ے) خاک شیراز ہے مرتبے مین حرم واہ رے احترام احمد کا (قیاسی)

اِحتساب۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) ممنوعات شرعی سے باز رکھنا (حاصل بالمصدر کے معنون مین) ممنوعات کا انسداد۔ روک رکاوٹ۔ تعرض (مسرور ے) مرے گنہ گنہ شمار و حساب سے باہر نہ دم حساب بھلا احتساب کیا ہوگا (جلیل۔ جلال) (قیاسی)

اِحتشام۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) ٹہاٹ ٹہاٹ بہاٹ بہاٹ بہڑکا۔ جاہ و جلال تجمل۔ شکوہ (مسرور ے) نہ شان رہ گئی باقی نہ احتشام رہا (فنا کے بعد رہا کچھ تو ایک نام رہا) (امیر جلیل۔ جلال) (قیاسی)

اِحتضار۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) موت کا آنا (بمعنی حاصل بالمصدر) کال۔ وقوع موت (مصحفی ے) وہ اٹھے اور اور مین بیقرار ہوا نہ بگڑی دم پہ احتضار رہا (جلیل) (قیاسی)

اِحتقان۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) عمل دینا کا حاصل بالمصدر جسکا عمل عمل۔ عمل طائر (جانصاحب ے) انکی بیماریون کا کیا کہنا آئے دن احتقان ہوتا ہے (جلیل) (قیاسی)

احتلام ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) خواب مین انزال ۔ (میر ۔ ۵) شیخ کی یہی بھول ہے شیطان ؛ جسپہ شب احتلام ہوتا ہے (جلیل جلال) (قیاسی)

احتمال ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) بہرم ۔ شبہ ۔ شک گمان (آصفیہ ۔ امیر) (سحر ۔ ۵) نعل مین بیٹھ کے دل بیٹھگئے کوئی صاحب ؛ کسیکو انکی طرف احتمال بھی نہ ہوا (جلیل جلال) (قیاسی)

احتیاج ۔ مؤنث (عربی مین مذکر) حاجت ۔ ضرورت ۔ خواہش (آصفیہ ۔ امیر) (برق ۔ ۵) شاعر اپنے شعر مین باندہا کرتا ہے فرضا عبث ؛ بال بھر اسکو نہین موے کمر کی احتیاج (جلال جلیل ۔) (قیاسی)

احتیاط ۔ مؤنث (عربی مین مذکر) آڑ ۔ حفاظت ۔ چوکسی خبرداری ۔ ہوشیاری ۔ دور اندیشی ۔ نفرت ۔ (آصفیہ ۔ امیر) (ناسخ ۔ ۵) احتیاط اسقدر اسکی تو عبث کرتا ہے ؛ جسم آخر ہے ترا خاک کچھ اکسیر نہین (جلال جلیل) (قیاسی)

(۱) **اَحَد** ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) بقول آصفیہ ایک آپ نے تذکیر کی صراحت نہین کی لیکن جلال نے خدا کا نام اور مذکر کہا ہے (قیاسی)

(۲) **اُحُد** ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) ایک پہاڑ کا نام جو مدینہ منورہ کے متصل واقع ہے (غزوۂ اُحد) مشہور ہے (امیر) (قیاسی)

اَحَدی ۔ مذکر (ہندی یکا ۔ نہایت سست ۔ کاہل مجہول شخص (آصفیہ) آپ نے فرمایا ہے کہ جلال الدین اکبر نے ایک قسم کے تیر اندازون کا نام رکہا تہا جو گھر بیٹھے تنخواہ پاتے تہے ۔ یہ صفت مرد سے مخصوص معلوم ہوتی ہے ۔ جبہی تو آپ نے مذکر کہا ہے (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اِحراق ۔ مذکر (عربی مین ہی مذکر) جلانا کا حاصل بالمصدر آگ لگانے اور دینے کا فعل (جلال) (قیاسی)

(۱) **اِحرام** ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) بعض حلال اور مباح چیزون کا ترک ۔ جنکو حج کو جاتے وقت مقامات معینہ سے کرتے ہین (امیر جلیل ۔ جلال) (انیس ۔ ۵) دامن جو پاک صاف تہا دشت مصاف کا ؛ احرام باندہا کعبے نے اس کے طواف کا ؛ (قیاسی)

(۲) **اِحرام** ۔ مذکر (عربی) بقول امیر مجازاً بمعنی قصد **مؤلف** عرض کرتا ہے کہ یہ حقیقی معنے ہین اور معنی اول مجازی (مومن ۔ ۵) وطن مین وقفہ یہ بہی کوئی دم تہا ؛ کہ احرام سفر سوے عدم تہا ؛ (قیاسی)

اِحساس ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) علم بذریعہ حواس خمسہ ۔ گیان ۔ (فقرہ جلیل) اسکو تکلیف کا احساس بھی نہ ہوا (جلال) (قیاسی)

(۱) **اِحسان** ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) دہرم ۔ اچہا سلوک (آصفیہ) (امیر) (امیر ۔ ۵) ایسا تری رحمت کا ہر سو ساے کہ مجہسے ؛ احسان اٹہایا نہین جاتا ہے وحا کا (جلال جلیل) (قیاسی)

(۲) **اِحسان** ۔ مذکر (ہندی) شکریہ (امیر۔ آصفیہ) (رشک ۵) المنۃ للہ کہ حق بین ہین یہ آنکھین ؛ احسان خدا کا کہ یہ دل گھر ہے خدا کا ؛ (قیاسی)

اَحسنت ۔ مذکر (عربی) آفرین (جلیل) (قیاسی)

اَحکام ۔ مذکر (عربی مین مؤنث حکم کی جمع) (پروان ۔ نذیل اگیا) فرمان ۔ (آصفیہ) (امیر) (جلال) (منتظر ۵) پہانسی ملے آج اسکو بندہین مسکین کل اُسکی ؛ زمین زلف کی سرکار کے احکام نرسلے ؛ اسکی تذکیر واحد سے متعلق ہے اور حکم بھی مذکر (دیکھو آفات کا تصفیہ) (قیاسی)

اَحمد ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اَحمق ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) مورکھ ۔ اَن سمجھ ۔ اُلّو ۔ گدہا ۔ بے وقوف نادان ۔ جاہل (آصفیہ) **مؤلف** خیال کرتا ہے کہ اس صفت پر تذکیر کی صراحت اسلئے ہے کہ اگر (احمق عورت) نہ کہین اور مجرّد احمق کہین تو اس سے مذکر ہی مراد ہے ۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو محقق دہلوی کو تذکیر کی صراحت کی ضرورت نہ ہوتی (امیر بلا صراحت تذکیر و تانیث) (قلق ۵) ارے احمق مین تجھسے مہنتی تھی ؛ یہ تو پہلے ہی میری مرضی تھی

اَحمق اَلذی ۔ مذکر (ہندی) اچڈا ۔ جاہل ۔ (غلط العوام) تحریر مین لانا معیوب (آصفیہ) غالباً مرد سے مخصوص صفت ہے ۔ (مؤلف) (قیاسی)

اَحمق پن ۔ اَحمق پنا ۔ مذکر (اردو) گدہا پن (آصفیہ) (امیر بلا صراحت تذکیر و تانیث) (قیاسی)

اَحوال ۔ مذکر (عربی مین مؤنث حال کی جمع) بیان ۔ حال ۔ واقعہ ۔ اردو مین بجاے واحد مستعمل (آصفیہ) (امیر) (جرأت ۵) کہتے تو ہو پری ہی کچھ آے تھے سوا اسکے ؛ حضور نہ دیکھنا احوال کیا میرے طرفدارون کا ہے ؛ (جلال جلیل) (قیاسی)

اَحوال پُرسی ۔ مؤنث (فارسی) خیر و عافیت کی دریافت (امیر بلا صراحت تانیث) (آتش ۵) غیر سے احوال پرسی یار کرتا ہے مری ؛ گوش گل ملیل کی سنتا ہے زبان خار سے (قیاسی)

اِحیا ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) زندہ کرنا ۔ حاصل بالمصدر یعنی زندہ کرنے کا عمل (جلال) (قیاسی)

(۱) **اَخبار** ۔ مذکر (عربی مین جمع خبر مؤنث) یعنی حالات ۔ جسکو امیر نے مذکر فرمایا ہے (فقرہ امیر) بہت دنون سے آپ نے کچھ اخبار نہین بیان کئے ۔ جلیل کو بھی تذکیر سے اتفاق ہے ۔ صاحب آصفیہ نے بھی ان معنون مین مذکر کہا ہے **مؤلف** عرض کرتا ہے کہ اس کے واحد یعنی خبر کے لحاظ سے جو مؤنث ہے اسکی جمع بھی مؤنث ہونی چاہئے تھی لیکن امیر نے استعمال کے لحاظ سے جمع بقاعدۂ عربی ہونے کی وجہ سے مذکر فرمایا اور دلی کی بول چال کے لحاظ سے جس کی صراحت لفظ (آفات) پر ہوئی ہے

مثل واحد مؤنث ہونا چاہئے تھا مگر صاحب آصفیہ نے بھی مذکر کہا ہے۔ پس بظاہر تو یہ خلاف قیاس معلوم ہوتا ہے اسلئے کہ (خبرون) کے لحاظ سے تانیث قیاسی ہے لیکن ہوا یہ ہے کہ دلی والون نے غالباً اس کے ترجمہ (حالات) کا لحاظ کیا ہے۔ اس حالت مین موافق قیاس ہو جاتا ہے۔ اگرچہ یہ حجت اسلئے ضعیف ہے کہ خود صاحب آصفیہ نے لفظ خبر کو بمعنی پاتی۔ سناونی۔ آگاہی۔ اطلاع۔ افواہ۔ شہرت مؤنث مانا ہے۔ اور دلی والون کو دلی کے اصول مسلمہ کے لحاظ سے اسکی جمع مین بھی تانیث کا لحاظ رکھنا تھا۔ اگرچہ جمع بقاعدہ اردو ہو یا عربی لیکن ایسا نہین کیا گیا بلکہ بلحاظ معنی حالات مذکر مستعمل ہوا۔ پس اب ہم اس لفظ کے متعلق (خلاف قیاس) کی پہلی نظیر قائم کرنے کے عوض یہ کہتے ہین کہ دلی والون نے اخبار کو بمعنی (حالات) و (سندیسا) مذکر استعمال کیا ہے اور یہ نتیجہ کہ دلی اور لکھنؤ دونون کا اتفاق ہے۔ ہم اسی حجت آخر الذکر کے لحاظ سے (قیاسی) کہتے ہین

(۲) **اخبار**۔ مذکر (عربی) وہ پرچہ جو مختلف مقامات کے مختلف حالات چھپتے ہین۔ اور مقررہ وقت پر شائع ہوتا ہے (امیر) آپ فرماتے ہین کہ اس نمبر مین خبر کی جمعیت ملحوظ نہین رہی۔ ان صفحات اور اوراق کا نام ہو گیا جن مین خبرین چھپتی ہین۔ اسی سے بطور واحد مستعمل ہے جیسے "کل کا اخبار نکلا ہے"۔ (استاد جلیل نے بھی مذکر فرمایا ہے (منیر ۵)

بکسی مین تو نہ تھے کاتب اعمال بھی ساتھ ۔ کتنے اخبار لکھا عالم تنہائی کا ۔ جلال فرماتے ہین کہ یہ لفظ مفرد و جمع دونون طرح استعمال مین آتا ہے اور دونون صورتون مین مذکر بولا جاتا ہے جیسے (اخبار دیکھا۔ اخبار آیا) اور (اخبار دیکھے۔ اخبار آئے دیا ہے بھول) (قیاسی)

(۳) **اخبار**۔ مذکر (عربی) جمع خبر (۱) اقوال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (امیر) صاحب آصفیہ نے بھی مذکر کہا ہے۔ **مؤلف** عرض کرتا ہے کہ بچن۔ قول۔ مقولہ۔ ارشاد۔ و کلام پاک مبارک کے لحاظ سے بھی مذکر صحیح ہے (قیاسی)

اخبار نویس۔ مذکر۔ سندیسا لکھنے والا۔ ایڈیٹر۔ نامہ نگار (آصفیہ) تازہ واقعات اور خبرین لکھنے والا (امیر) (باصراحت تذکیر) (ظفر ۵) یہ ہو دو چار ظفر لکھتے ہین اخبار نویس ۔ تم بھی خط لکھ کے روانہ کرو انکے خط مین ۔ (قیاسی)

اختتام۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) ختم۔ خاتمہ۔ (امیر) (صبا ۵) عشق کا اختتام کرتے ہین ۔ دل کا قصہ تمام کرتے ہین ۔ (ناصر ۵) بڑھاپا آتے ہی چڑچڑے مٹے جوانی کے ۔ ہوئی جو صبح تو قصے کا اختتام ہوا ۔ (جلیل جلال) (قیاسی)

(۱) **اختر**۔ مذکر (فارسی) تارا۔ ستارہ۔ نجم۔ کوکب (امیر ۵) اللہ رے تیرگی شب فرقت کی اے صبا ۔ چمکا کوئی فلک پہ نہ اختر تمام رات ۔ (جلیل۔ جلال) (قیاسی)

(۲) **اختر**۔ مذکر (فارسی) واجد علی شاہ بادشاہ لکھنؤ کا تخلص

(آصفیہ) ہمارے اُستاد کلام اردو (جناب اختر مینائی) کا تخلص (مولفہ ے) توجہ اسنے کی اور شاعری مین اپنی قسمت کا ؛ ولا آپکا ستارہ چرخ مینائی کے اختر سے ؛ (قیاسی)

اختراع ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) (نئے خیال اور نئے مضمون کا پیدا کرنا) کا حاصل بالمصدر ۔ آگت ۔ ایجاد (امیر ۔ جلیل ۔ جلال ۔ آصفیہ) (آتش ے) آتش یہ شاعرون کا فقط اختراع ہے ؛ رخسار گنج ہین نہ تو گیسو ے یار سانپ ؛ (قیاسی)

(۲) **اختراع** ۔ مذکر (عربی) کسی بات مین حاشیہ لگانا ۔ جھوٹ ملانا ۔ کا حاصل بالمصدر طرہ (آصفیہ) (قیاسی)

اختر بختہ ۔ مذکر (اردو) اسباب ۔ اثر بستر ۔ (فقرات امیر) اُسنے مجھے آتے دیکھا اور اپنا اختر بختر سنبھالا ۔ اپنا آپ اپنا اختر بختر اُٹھائے ے (اوڑنا بچھونا) (بدھنا بوریا) (آصفیہ)

اختر شماری ۔ مؤنث (فارسی) اختر شمارون کا حاصل بالمصدر ۔ تنہائی ۔ شب بیداری ۔ امیر فرماتے ہین (اختر شمری) بھی مومن کا استعمال ہے ۔ (آپ نے تانیث کی صراحت نہین فرمائی) صاحب آصفیہ نے صراحت فرمائی ہے (قیاسی)

اختر شناس ۔ مذکر (فارسی) وہ شخص جو نجوم کا عالم ہو ۔ منجم ۔ اگرچہ صفت ہے لیکن مرد سے مخصوص (امیر نے تذکیر کی صراحت نہین فرمائی (آتش ے) زلفین ہلائے رخ روشن سے مہربان ؛ اختر شناس کہتے ہین سورج گہن مین ہے (قیاسی)

اختصار ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) طوالت کا مقابل خلاصہ انتخاب ۔ مختصر (امیر) (آصفیہ) (اسیر ے) گوش سامع کو گران طول سخن ہے اسے اسیر ؛ اختصار اچھا ہے بیتون کا بڑہانا کیا ضرور ؛ (جلیل) (قیاسی)

اختصاص ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) خاص کرنا کا حاصل بالمصدر ۔ خاص تعلق ۔ ذاتی تعلق ۔ ربط ضبط ۔ (امیر) (جلال) (قیاسی)

اختلاج ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) دھڑکا ۔ ہول دل (مصحفی ے) قرار دل کی بدولت نہ کل نہ آج رہا ؛ مٹا جو درد تو گھڑیون ہی اختلاج رہا (امیر ۔ جلیل) (قیاسی)

اختلاط ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) میل میل ۔ میل جول ربط ضبط ۔ ارتباط ۔ خلط (امیر ۔ جلیل ۔ جلال ۔ آصفیہ) (منیر ے) کوئی تازہ کنوان بھکائیگے ؛ اندرون اختلاط گھر ہے (قیاسی)

(۱) **اختلاف** ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) اتفاق کا مقابل بگاڑ ۔ (امیر ۔ جلیل ۔ جلال) (رند ے) خار و خس ہوتے ہین پیدا جس جگہ تھے سرو و گل ؛ کیا چمن مین اختلاف آب و ہوا کا ہو گیا ؛ (قیاسی)

(۲) **اختلاف** ۔ مذکر (عربی) فرق ۔ تفاوت (امیر آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **اختلاف** ۔ مذکر (ہندی) عکس ۔ نقیض (آصفیہ) (قیاسی)

(۴) **اختلاف** ۔ مذکر (ہندی) اصرار ۔ تعصب (آصفیہ) (قیاسی)

(د) **اِختلاف** ۔ مذکر (مہند) انقلاب ۔ تغیر و تبدل ۔ (آصفیہ) (رند ۵) میرے تغیر حال پر مت جا یہ اختلافات ہین زمانے کے ہے (قیاسی) ۲

اِختلال ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) خلل ۔ بگاڑ نقصان تفرقہ (جلیل ۔ جلال) (منیر ۵) ہمیشہ پنجۂ رنگین کے وصف نظم کئے یہ حواس خمسہ مین کس روز اختلال آیا (نواب میرزا شوق ۵) دل جو غم سے اُداس ہونے لگا یہ اختلال حواس ہونے لگا یہ (قیاسی)

اَخشہ ۔ مذکر (فارسی فا) وہ چارپایہ مذکر جسکے بیضے نکال ڈالے گئے ہون (۲) مزاحاً خواجہ سرا (امیر بلاصراحت تذکیر) معنون کے لحاظ سے بے شک مذکر ہے ہ (قیاسی)

اَختہ بیگی ۔ مذکر (مرکب فارسی) وہ شخص جس سے جانورون کے اَختہ کرنے کی خدمت متعلق ہو (امیر بلاصراحت تذکیر) **مؤلف حقیر** نے اسلئے تذکیر قائم کی ہے کہ یہ عہدہ مخصوص ہے مرد کے ساتھ ہماری راے مین اسکی تعریف یہ ہونی چاہئے (وہ عہدہ جس سے جانورون کی خصی کا کام متعلق ہو (قیاسی)

اختیار ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) بس ۔ قابو ۔ مجبوری کا مقابل ۔ امکان ۔ (امیر) سحر ۵) خلاق خیر و شر ہے پر ہوگا میرا یہ مختار جبر سے ہون کیا اختیار میرا ہو قبضہ (آصفیہ) (قیاسی)

اختیارات ۔ مذکر (عربی مین مونث) اقتدار زور (امیر

مؤلف عرض کرتا ہے ۔ اسکی تذکیر تابع واحد ہے (فقرہ امیر) اسکے اختیارات بہت وسیع ہین (قیاسی)

اختیاری ۔ مؤنث (عربی مین مذکر) وہ بات یا چیز جو اپنے اختیار مین ہو ۔ اپنے بس کی ۔ اپنے قابو کی (آصفیہ) (قیاسی)

اَختی گھوڑی ۔ مؤنث (اردو) وہ عورت جسکی چھاتیان نہون ۔ (بازاری بہتی) (آصفیہ) (قیاسی)

اَخذ ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) کھینچاو ۔ جذب ۔ حصول ۔ استنباط ۔ اور بقول آصفیہ لینا اور پکڑنا اور اختیار کرنا کا حاصل بالمصدر (ناصر) فیض صحبت کا ہوا ہے کیا ظہور یہ مہر سے مہ نے کیا ہے اخذ نور یہ (جلیل) (قیاسی)

اِخراج ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) خارج کرنا ۔ شہر بدر کرنا کا حاصل بالمصدر (امیر) فعل کا مقابل ۔ خرچ ۔ صرف ۔ اٹھاو ۔ نکاس (آصفیہ) (تسلیم ۵) صبر ہوا قرار و تسکین ہوا سب کا اخراج ملک دل سے ہوا یہ (جلیل ۔ جلال) (قیاسی)

اَخراجات ۔ مذکر (مہند) مصارف ۔ بہت سے خرچ (آصفیہ بلاصراحت تذکیر) (امیر بفتح اول و بلاصراحت تذکیر) اس کا واحد (خرچ) بھی مذکر ہے ۔ اور معنے بھی مذکر ۔ لہذا **مؤلف** نے مذکر قائم کیا (قیاسی)

اخروٹ ۔ مذکر (ہندی) بادام کے سے مزے کا ایک خشک میوہ جو مدور ہوتا ہے ۔ عربی مین جوز فارسی مین گردگان چار مغز (امیر ۔ آصفیہ) (فقرہ جلیل) سب میوون مین اخروٹ

۵ یہ شعر دیوان اول میر مین ہے جس مین اتفاقات کا استعمال ہے ۔ رند کے دونون دیوان مین نہین ہے ۔

ہی پسند آیا ؛ (جلال) (قیاسی)

اِخفا ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) (چھپاو ۔ ہندی مین مذکر) (جلال) پوشیدہ کرنا کا حاصل بالمصدر (امیر) (مصحفی ؎ مشک بھی کوئی چھپا سکتا ہے ؛ راز گیسو کا ہے اخفا کیا ؟ (قیاسی)

اخگر ۔ مذکر (فارسی) انگارا (امیر) (ناسخ ؎ دے زہر مجکو ہجر مین ساقی بجاے مے ؛ لازم ہے نقلدان مین اخگر بھرے ہوے (جلیل) (قیاسی)

(۱) **اِخلاص** ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) خلوص ۔ پیار ۔ سہاگ ۔ ربط ضبط ۔ میل جول ۔ لاٹو (آصفیہ ۔ امیر) (ظفر ؎ بجز ادائے ستم کچھ نہین ترا اخلاص ؛ یہی ادا ہے تو بس ہو چکا ادا اخلاص ؛ (جلیل ۔ جلال) (قیاسی)

(۲) **اِخلاص** ۔ مذکر (عربی) کلام مجید کا ایک سورہ جسکی پہلی آیت (قل ہو اللہ احد ہے) (امیر) (قیاسی)

(۳) **اِخلاص** ۔ مذکر (ہندی) عبادت بے ریا کا طریقہ ۔ طاعت خالص کا طریقہ (آصفیہ) امیر نے ان معنون کو ترک فرمایا ہے (قیاسی)

(۱) **اِخلاص مند** ۔ مذکر (فارسی ترکیب) صاحب اخلاص ۔ دوست خالص (آصفیہ) (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

(۲) **اِخلاص مند** ۔ مؤنث (فارسی ترکیب) بہنیلی ۔ سہیلی ۔ گویان (عو) (آصفیہ) (قیاسی)

اخلاط ۔ مذکر (عربی مین مؤنث ۔ خلط کی جمع) خلطین ۔ چارون خلط یعنی خون ۔ صفرا ۔ بلغم ۔ سودا جن کو اخلاط اربعہ بھی کہتے ہین (آصفیہ ۔ امیر) (قیاسی)

اخلاف ۔ مذکر (عربی مین مؤنث خلف کی جمع) پسماندے اسکی تذکیر خلف اور معنون پر مبنی ہے (جلال) (قیاسی)

اخلاق ۔ مذکر (عربی مین مؤنث ۔ خُلق کی جمع) اردو مین بیشتر واحد کی جگہ بولا جاتا ہے بمعنی نیک برتاو اسکی تذکیر واحد یعنی خُلق اور معنون پر مبنی ہے ۔ (انتر ؎ مل مکے گلے سے کر گئی قتل ؛ اخلاق نہ ہو لیگا کچھ پکا ۔ ناصر ؎ ہم کیا اجی دم بھرتا تھا آفاق تمہارا ؛ ایجان ہمین یاد ہے اخلاق تمہارا ؛ نیز اُس علم کو بھی کہتے ہین جس مین تہذیب نفس اور معاد و معاش وغیرہ سے بحث ہے ۔ (امیر ۔ آصفیہ) (جلال ۔ جلیل) (قیاسی)

اِخوان ۔ مذکر (عربی اخ کی جمع ۔ مؤنث) کہے بھائی ۔ برادران (جلال) (قیاسی)

اَخی ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) میرا بھائی ۔ بھائی (امیر بلا صراحت تذکیر) کل محققین نے اس لفظ کو ترک کیا ہے مؤلف کی راے مین جب جناب امیر نے قائم کیا ہے تو تذکیر کی صراحت ہونی چاہئے ۔ (قیاسی)

اَخیر مذکر (عربی مین بھی مذکر) پیچھو آخر (آصفیہ) (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

(۱) **اَدا** ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) آرتھ ۔ بیان جیسے

مطلب ادا کرنا (امیر بلاصراحت تذکیر) (جلیل - جلال - دستور اردو پیکر - ساکت) صاحب آصفیہ نے مؤنث کہا ہے مؤلف حقیر اون کا تسامح خیال کرتا ہے (قیاسی)

(۲) **اَدا** - مؤنث (عربی) ادائی - حد تک رسائی (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **اَدا** - مؤنث - (فارسی) معشوقون کی آن (امیر - آصفیہ) (داغ ے) مشہور ہے زمانے مین دونون کی لاگ ڈانٹ - میری فغان ہوی کہ تمہاری ادا ہوئی (جلیل - جلال) (قیاسی)

اَدابندی - مؤنث (اردو) کلام مین معشوق کی اداؤن کی بندش جس سے آنکھون مین تصویر کھنچ جاے (امیر بلاصراحت تانیث) (حسن ے) ادابندی کا کیا کہنا حسن تیری پر اب کوئی - غزل ایسی موقع کہ سجن کو دے مزا میرے بند (قیاسی)

اَداسا - مذکر (ہندی) بوریا بستر - اوڑھنا بچھونا (فقرا کی اصطلاح (امیر - آصفیہ) (قیاسی)

اَداسی - مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) افسردگی - بے رونقی - غمگینی - پریشانی (امیر - آصفیہ) (انشا ے) کیا یا آفت پڑھے اس سحر پر - اُداسی برسنے لگی بام و در پر (قیاسی)

اُداسی - مؤنث (سنسکرت) ہندو فقیرونکی ایک جماعت جو گرونانک کی پیرو ہے (آصفیہ) (قیاسی)

اُداہٹ - مؤنث (ہندی مین بھی مؤنث) بقول سعد سمرت - گندم گونی اور بقول امیر (اردو) اودی رنگت - (آصفیہ) (نصیر ے) نیلم کو بنایا ہے یاقوت تر سے لئے - مسی کی اُداہٹ پر کیا پان کی رنگت ہے (جلیل - جلال) (قیاسی)

(۱) **اَدب** - مذکر (عربی مین بھی مذکر) لحاظ - حفظ مراتب طریقہ پسندیدہ (امیر) (آصفیہ) (آتش ے) ادب تا چند اے دست جنون قاتل کے دامن کا - بہنچل سکتا نہین اب دوش سے بوجھ اپنی گردن کا - (ظفر ے) سر محفل ہر اک کو بیگانہ دشنام دیتے ہین - ادب اچھا سکھایا ہے ظفر اونکو دیوانون نے - (جلال - جلیل) (قیاسی)

(۲) **اَدب** - مذکر (ہندی) طور - طریقہ - ڈھنگ - قاعدہ - اصول (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **اَدب** - مذکر (عربی) علم زبان (جلیل - جلال - امیر - آصفیہ) (ناصر ے) اپنے علم و فضل کو کامل کیا - ساتھ منطق کے ادب حاصل کیا - (قیاسی)

(۴) **اَدب** - مذکر (ہندی) (عجز و نیاز سے انکسار (آصفیہ) (قیاسی)

اَدب آداب - مذکر (ہندی) دیکھو ادب کے پہلے معنے (امیر بلاصراحت تذکیر) (سحر ے) خاطر عشق ہے اب خاطر احباب کہان - جوش وحشت مین کسی کا ادب آداب کہان - (قیاسی)

اِدبار - مذکر (عربی مین بھی مذکر) اقبال کے خلاف - ولدتذ - افلاس - تنزل (امیر) (جلیل) (منتظر ے) دل

موڑ گیا منہ یہہ دل آزار آیا ؛ اودہر اقبال مدہار ادہر ادبار آیا ؛ (قیاسی)

اِدخال ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) داخل کرنا پیش کرنا جمع کرانا ۔ ادا کرنا ۔ کا حاصل بالمصدر (ناصر ؎ اوپر اوپر کام اوس کا ہوگیا ؛ فیس کا ادخال ہوتا ہی رہا (جلیل ۔ جلال) (قیاسی)

اُدراج ۔ مذکر (ہندی) ایک زیور جو عورتین کان مین پہنتی ہین (جلال) (قیاسی)

(۱) **اِدرار** ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) بہاو ۔ اجرا ۔ (امیر) (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **اِدرار** ۔ مذکر (ہندی) برکھا ۔ مینہ ۔ باران (آصفیہ) بقول امیر زوردار مینہ (قیاسی)

(۳) **اِدرار** ۔ مذکر (عربی) سلس البول (پیشاب بار بار آنا) کا حاصل بالمصدر (امیر) (آصفیہ) (فقرۂ جلیل) جس کو کامرض ہے دو روز سے ادرار نہین ہوا ؛ (قیاسی)

(۴) **اِدرار** ۔ مذکر (ہندی) متصل عطا (امیر) (قیاسی)

اِدراک ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) غیر محسوس چیز کا پانا بدہ ۔ (امیر) (آصفیہ) (رشک ؎ وہ عقل نہین جو کرے انسان کو اندھا ؛ ادراک فلاطون و ارسطو نہین اچھا (جلیل) (قیاسی)

اَدرَسا ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) ایک کپڑا جس مین بھربھرا پن ہوتا ہے (امیر) (میر حسن ؎) نہین ملبوس کوئی بہتر اس عریان تنی سے ہے ؛ یہی ہے اپنی محمودی یہی اپنا ادرسا ہے ؛ (قیاسی)

اَدرک ۔ مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) آدی ۔ آدہ ۔ زنجبیل رطب ۔ ایک قسم کی خوشبو جڑ (آصفیہ) (امیر) (جلال) (جلیل) (امیر ؎ کیا کہون مرہ تھی نہ ادرک تھی ؛ اس مچھندر مین کچھ بھی بہدرک تھی ؛ (قیاسی)

اَدرکی ۔ مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) ایک قسم کی مٹھائی جو تازے گڑ مین ادرک ملا کر بناتے ہین (امیر) (آصفیہ) (قیاسی)

اَدرکیان ۔ مؤنث (اردو) بقول آصفیہ (بدیل ادرکی) گڑ کی پتلی پتلی ٹکیان (قیاسی)

اِدریس ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) ایک پیغمبر کا نام (امیر) (آصفیہ) (قیاسی)

اِدعا ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) دعوے (امیر) (بحر ؎ اوس کا جو نہین ہے تو نہ کیا پر وا بنا ؛ ادعا چشم سخن گو کو ہے گویائی کا نہ (قیاسی)

اِدغام ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) ایک حرف کا دوسرے حرف مین ادخال ۔ اخفا (فقرۂ جلیل) بڑے قاری ہین مگر ادغام بھی نہین آتا ؛ (جلال) (قیاسی)

اَدقچہ ۔ مذکر (فارسی) امیر نے اسکو نر کی فرمایا ہے (دیکھو آصف اللغات) پلنگ کی آرائش کا ایک خوبصورت اور حاشیہ دار چادر جو پلنگ پوش کے نیچے بچھایا جاتا ہے (امیر) (میر حسن ؎) سراسر ادقے زری باف کے ؛ کہ تھے رشک آئینہ صاف کے

(جلیل) (آصفیہ) (قیاسی)

اوَلا بَدلا ۔ مذکر (اردو) عوض معاوضہ (تابع مہمل متبوع پر مقدم) (آصفیہ) (امیر) (مسرور ؎) ہم نے اک بوسہ جانان پر اوَلا بدلا ؛ دونون اچھے رہے اچھا ہوا اوَلا بدلا (قیاسی)

(۱) **اوَل بدل** ۔ مذکر (ہندی) دیکھو اوَلا بدلا (آصفیہ) (فقرہ امیر) دونون صاحبون مین کسی نکسی چیز کا روز اوَل بدل ہوا کرتا ہے ؛ (قیاسی)

(۲) **اوَل بدل** ۔ مذکر (ہندی) اُلٹ پھیر اُلٹا پلٹا ۔ تغیر تبدل (امیر) (آصفیہ) (فقرہ بنات النعش) اچھا زمین آفتاب کے گرد گھومتی ہی اس سے رات دن کا اول بدل تو لازم نہین آتا ؛ (قیاسی)

اُوَمات ۔ مذکر (ہندی) جوانی کا ولولہ (امیر) (جلیل) (قیاسی)

اُوَماد ۔ مذکر (ہندی) دیکھو اُومات (امیر) بدیل اُومات (جلیل) (رنگین ؎) جوے شیر پہاڑون مین سے لانے جو (فرہاد) نکالا شیرین نے خسرو سے کہا اسکو بھی اُوماد لگا ؛ (قیاسی)

اوَوان ۔ مؤنث (ہندی مین بھی مؤنث) دیکھو اوان (آصفیہ) (قیاسی)

اوَوائن ۔ مؤنث (ہندی) وہ رسی جو پلنگ کے چست کرنے کے لئے بیچ بیچ کھینچی جاتی ہے (امیر) (فقرہ جلیل) (قیاسی) نہ کھینچی نہ ملیگا اوَوائن ٹوٹ جائیگی ؛ (قیاسی)

اوَویہ ۔ مؤنث (عربی مین بھی مؤنث) دوا کی جمع ۔ دوائین

اوکھد (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **آوَہا** ۔ مذکر (ہندی) آدہا ۔ نصف (امیر) (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **آوَہا** ۔ مذکر (ہندی) بوجھ کی قطع کا رتھ (امیر) واضح ہو کہ رتھ سنسکرت مین مذکر ایک راجاؤن کا گاڑا ہے جو گاڑی سے بڑا ہوتا ہے ؛ (قیاسی)

(۳) **آوَہا** ۔ مذکر (ہندی) شراب کا شیشہ ۔ عام طور پر ایک چھوٹا سا شیشہ ۔ آدہا شیشہ (امیر) (آصفیہ) (قیاسی)

(۴) **آوَہا** ۔ مذکر (ہندی) ایک قسم کا کپڑا (آصفیہ) (قیاسی)

(۵) **آوَہا** ۔ مذکر (ہندی) لڑکون کا ایک کھیل (امیر) ۔ آصفیہ) (منیر ؎) آپ آوَہا بد کے یاری کا خفا ہوتے اگر ؛ گالیان کھانے کے بہوکے پیٹ بھر کر کھیلتے ؛ (قیاسی)

(۶) **آوَہا** ۔ مذکر (ہندی) طبلے اور پکھاوج کے تالون مین سے ایک تال (امیر) (قیاسی)

اوَہا وَہند ۔ مذکر (اردو) (دیکھو اندہا دھند (جلال) (قیاسی)

(۱) **اوَہار** ۔ مذکر (ہندی) کہانا اس مقدار مین جس سے بھوک جاتی رہے (امیر) (فقرہ امیر) تمہارے مُنہ کا اگال ہمارے پیٹ کا اوہار ؛ (صاحب آصفیہ نے مطلق کہانا کہا ہے (قیاسی)

(۲) **اوَہار** ۔ مذکر (ہندی) آسرا ۔ وسیلہ (ہندی) کہا دونون دہون سے مخصوص (آصفیہ) (قیاسی)

اُوَہار ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) قرض ۔ وام (امیر) (آصفیہ) (جلال) (مسرور ؎) ہوئے وہ بوسے کے تقاضے مین

کچھ تمہارا اُدہار آتا ہے (آصفیہ) (قیاسی)

اَدہ پکّا ۔ مذکّر (سنسکرت مین بھی مذکّر) نیم پختہ ۔ (امیر بلاحاجت تذکیر) یہ بیشک صفت ہے اور جب مضاف کسی شئے کی جانب ہوتا ہے تو اسی کا تابع رہتا ہے جیسے آدہ پکّا کھانا (آدہ پکی غذا) لیکن مفرد استعمال مین مذکّر ہے جیسے (فقرہ امیر) بھوک کی جھلانج مین پکّا آدہ پکّا نہین سوجھتا ۔ (قیاسی)

اَدہ پَئی ۔ مؤنّث (ہندی) آدہ پاؤ کے وزن کی پالی ۔ واضح ہو کہ پالی اگرچہ زبان نہین ہے لیکن دکن مین مؤنّث مستعمل اور ہندی مین بھی مؤنّث ہے اوس کیل کا نام ہے جو تول دینگی کے ہوتا ہے جس کے ذریعہ سے اجناس وغلہ کو بعوض وزن کرنے کے ناپتے ہین جناب امیر نے اسکو (۱) آدہ پاؤ کے وزن کا بانٹ یا (۲) اسی وزن کی اور کوئی چیز لکھا ہے ۔ ہماری راے مین معنی اوّل سے وہی پالی مراد ہے اور اسکے لحاظ سے مؤنّث اور معنی دوم کے لحاظ سے بھی مؤنّث ہے ۔ اگر معنی اوّل کا تصفیہ بانٹ ہی سے ہو تو اس حالت مین بمعنی اوّل مذکر ہوگا ۔ اسقدر تشریح کی ضرورت اسلئے ہوئی کہ آپ نے تانیث وتذکیر کی صراحت نہین فرمائی اور دوسرے محققین نے اس لفظ ہی کو ترک فرمایا ہے (قیاسی)

اَدہراج ۔ مذکّر (سنسکرت مین بھی مذکّر) بڑا راجہ ۔ مہاراجہ راجاؤن کا راجہ (امیر) (قیاسی)

اَدہ سیرا ۔ مذکّر (ہندی) آدہ سیر وزن کا بانٹ (امیر) (آصفیہ) (قیاسی)

اَدہ سیری ۔ مؤنّث (ہندی) ۔ آدہ سیر کی وزنی جس مین آدہ سیر وزن کی کوئی چیز پک سکے یا سما جاے ۔ جیسے ادہ سیری دیگچی ۔ ادہ سیری رکابی **مؤلّف** عرض کرتا ہے دکن مین پائیلی کو بھی کہتے ہین جس مین آدہ سیر غلّہ وغیرہ سما جاے ۔ جسکی کامل صراحت ادہ پئی پر ہوئی ہے (قیاسی)

اُدہم ۔ مذکّر (ہندی) شور غل ۔ ہنگامہ (فقرہ امیر) لڑکون نے کیا اُدہم مچا رکھا ہے (منتظر ۵) جائین کیا سمجھ کوہم باغ مین کیا رکھا ہے ؛ وان اُدہم نالہ بلبل نے مچا رکھا ہے ؛ (جلیل) (قیاسی)

اَدہ مُوا ۔ مذکّر (سنسکرت مین بھی مذکّر) نیم جان ۔ نیم مردہ شخص جسکی آدہی جان نکل گئی ہو ۔ نیم بسمل ۔ یہ صفت مرد سے متعلق ہے (آصفیہ) (قیاسی)

اَدہن ۔ مذکّر (ہندی) وہ پانی جو چاول دال یا کھچڑی پکانے کے لئے پہلے جوش کیا جاتا ہے اور مجازاً صرف گرم پانی (امیر) (نوازش ۵) سوا سے خام ہم کو پکانا ضرور ہے ؛ گرم اشک کا اَدہن نہ چڑہایا تو کچھ نہین (فقرہ امیر) مین نے ٹہنڈا پانی مانگا تو تم نے اَدہن پلا دیا (جلال ۔ جلیل) صاحب آصفیہ نے کہا ہے وہ پانی جو کھچڑی یا چاول اُبالنے کے واسطے دیگچے مین رکھکر چولہے پر چڑہائین **مؤلّف** عرض کرتا ہے کہ وہ پانی جو اس اندازے مین چاول کے ساتھ

شریک کیا جاے جس کے جذب ہونے کے بعد خشکہ یا کپچری تیار ہوجاے۔ صاحب آصفیہ کی تعریف اسی کے قریب قریب ہے۔ اور بقول آصفیہ مجازاً گھولتا ہوا پانی (عر) (قیاسی)

اَدھنّا ۔ مذکر (ہندی) آدہ آنے کا سکہ دو پیسون کا ایک انگریزی پیسا (امیر) (آصفیہ) (قیاسی)

اَدھوار ۔ مؤنث (سنسکرت مین مذکر) آدھی چیز (سنسکرت مین تہان سے مخصوص ہے۔ اور اردو مین تعمیم (آصفیہ) (قیاسی)

اَدھوتر ۔ مذکر (ہندی مین مؤنث) ایک قسم کا سوتی اور سستا سفید کپڑا جسکو اکثر غربا پہنتے ہین۔ فصحا کی زبانون پر دھوتر زیادہ ہے (امیر) (قیاسی)

اَدھوڑی ۔ مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) گاے بھینس کی کمائی ہوئی کہال (امیر) (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **اَدھی** ۔ مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) آدھی مڈی (امیر) (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **اَدھی** ۔ مؤنث (ہندی) نہایت عمدہ سوتی کپڑے کی ایک قسم (امیر) (قیاسی)

اُدھیڑبُن ۔ مؤنث (ہندی) سوچ بوجھ۔ سوچ سمجھ (امیر۔ آصفیہ) (سرور ؎) دل سے ہین تمام رات بات رہتی ہے اُدھیڑبن غضب کی ؛ (جلیل۔ جلال) (قیاسی)

اَدھیلا ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) (عوام) آدھا پیسا (خواص) دھیلا کہتے ہین (امیر) (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **اَدھیلچا** ۔ مذکر (ہندی) آدھی پائی۔ آدھے ڈبل کا انگریزی سکہ جس کو لکھنو مین ڈبل دھیلا بھی کہتے ہین (امیر) (قیاسی)

(۲) **اَدھیلچا** ۔ مذکر (ہندی) وہ کنکوا جو آدھے پیسے کو آتا ہے (امیر) (قیاسی)

اَدھیلی ۔ مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) اٹھنی دعوا (امیر) دلی مین دھیلی بولتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

اَدھین ۔ مذکر (سنسکرت مین صفت) نوکر۔ چاکر۔ عاجز۔ مہیا۔ برتا۔ بہروسا (آصفیہ) (قیاسی)

اُدے ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) ایک ستارے کا ظہور۔ طلوع۔ تڑکا (آصفیہ) (قیاسی)

اَدیان ۔ مذکر (عربی مین مؤنث۔ جمع دین) کئی دین مذاہب (جلال) (قیاسی)

اَدیب ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) آداب۔ ادب سکھانے والا۔ علم ادب کا ماہر (آصفیہ) یہ صفت مرد سے مخصوص ہے (قیاسی)

اَدیم ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) دباغت کیا ہوا چمڑا (جلال) (قیاسی)

(۱) **اَڈا** ۔ مذکر (ہندی) چڑیون کے بیٹھنے کا مقام جو چنے کے تیر یا پیتل کے تار سے بنایا جاتا ہے (سرور ؎) جب رقم وصف گل خار زیبا ہوگیا ؛ خامہ میرا بلبل معنی کا اڈا ہوگیا

(امیر) (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **اَڈّا** ۔ مذکر (ہندی) جالی کاٹ رہنے اور کارچوبی کام بنانے کا چوکھٹا ۔ منیر ۔) پڑا ہے عکس کرتی کا جو ہنگام خود آرائی ۔ نظر مین چرکھنا آئینہ کا اڈّا ہے جالی کا ۔ (امیر) (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **اَڈّا** ۔ مذکر (ہندی) وہ مقام جہان کہار کرائے پر جانے کے لئے بیٹھا کرتے ہین (منتظر ۔) سواری کا سامان نہ اصلا ملا ۔ کہ خالی کہارون کا اڈّا ملا ۔ (امیر) ڈولیون یا گاڑیون کے اکہٹا رہنے کا مقام (آصفیہ) (قیاسی)

(۴) **اَڈّا** ۔ مذکر (ہندی) غالباً اوس مقام کو کہتے ہین جہان کوئی شخص اکثر بیٹھا کرے (فقرہ امیر) صاحبزادہ کو مرزا صاحب کے مکان پر دیکھو آج کل وہی انکا اڈّا ہے ۔ (قیاسی)

(۵) **اَڈّا** ۔ مذکر (ہندی) چکلا ۔ کسبیون اور طوائفون کے رہنے کا مقام لکھنو مین اس جگہ چکلا بولتے ہین (امیر) (آصفیہ) (قیاسی)

(۶) **اَڈّا** ۔ مذکر (ہندی) گوٹے کنارے کے تہان کا اندازہ ۔ تہان (امیر) (آصفیہ) (قیاسی)

(۷) **اَڈّا** ۔ مذکر (ہندی) جوتی کا وہ کھڑا اور چھلا حصہ جس کے باہر کے رخ پان اور اندر کی طرف لنگوٹ ہوتا ہے (آصفیہ) (قیاسی)

(۸) **اَڈّا** ۔ مذکر (ہندی) وہ چھوٹا تخت جس پر بیٹھ کر گوٹا بنایا جاتا ہے (امیر) (قیاسی)

(۱) **اَڈّی** ۔ مؤنث (ہندی) جوتی کی ایڑی (امیر) (قیاسی)

(۲) **اَڈّی** ۔ مؤنث (ہندی) کپڑے کی وہ کلی جو عورتون کے شلوے مین کٹوری اور آستین کے بیچ مین ہوتی ہے (امیر) (قیاسی)

اَڈیٹر ۔ مذکر (انگریزی) کسی اخبار کے لئے مضامین یا لکھنے یا خبرین لکھنے اور مرتب کرنے والا (امیر) بلا صراحت تذکیر (قیاسی)

اَڈیٹوریل کالم ۔ مذکر (انگریزی) اخبار کا وہ حصہ جس مین اڈیٹر کے مضامین درج ہون (امیر) بلا صراحت تذکیر (قیاسی)

اَڈیشن ۔ مذکر (انگریزی) چھاپا جیسے (فرسٹ اڈیشن) یعنی پہلا چھاپا (امیر) بلا صراحت تذکیر (قیاسی)

اَذان ۔ مؤنث (عربی مین مذکر) بانگ نماز ۔ نماز کے لئے بلانے کی صدا (برق ۔) اذان دی کعبے مین ناقوس دیر مین پھر نکا ۔ کہان کہان تجھے حاشق ترا پکار آیا (امیر) آصفیہ جلیل ۔ جلال) (قیاسی)

اُذبک ۔ مذکر (ترکی) تاتاری ترکون کے ایک قبیلہ کا نام ۔ مجازاً احمق ۔ بے وقوف (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **اِذن** ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) اگیا ۔ حکم ۔ (امیر ۔) قصد سجدہ جو تمہین پاے صنم پر ہے اسیر ۔ اذن لو پہلے برہمن سے جبین سائی کا ۔ (امیر) آصفیہ ۔ جلال جلیل (قیاسی)

(۲) **اُذن** ۔ مذکر (عربی مین مؤنث سماعی) کان (جلال) (قیاسی)

اَذہان ۔ مذکر (عربی مین مؤنث ۔ ذہن کی جمع) ذہن ۔ (جلال) (قیاسی)

اَذیّت ۔ مؤنث (عربی مین بھی مؤنث) تکلیف مصیبت

(امیر۔ آصفیہ) (سالک ۔ ے) نکلے بغل سے غیر کی وہ کیا کہنا تم
مین ؛ بھیر فشار کی بھی اذیت نہین رہی (جلیل) (قیاسی)

اَر ۔ مذکر (اردو) ہلکا چوبینہ جس سے تلوارون کے میان
بناتے ہین (امیر) (قیاسی)

اَرّا ۔ مؤنث (ہندی) ادنا درجہ کی ترئی (امیر) (قیاسی)

اَرابہ ۔ مذکر (فارسی) پھکڑا (تسلیم ۔ ے) اپنے غم کا وہ
بوجھ بہاری ہے ؛ ٹوٹ جائے ارابہ گردون کا ؛ (امیر)
(جلیل) (قیاسی)

اِرادت ۔ مؤنث (عربی مین مذکر و مؤنث) عقیدت
خواہش (امیر۔ آصفیہ) (تسلیم ۔ ے) جب ارادہ ہوا کی دست
سبو پر بیعت ؛ ہم کو بھی پیر مغان سے ہے ارادت اچھی (قیاسی)

اِرادہ ۔ مذکر (عربی مین مذکر و مؤنث) منور تھ ۔ عزم قصد
منصوبہ ۔ منشا ۔ (امیر ۔ ے) اشیشون نے ہچکیون کی لگائی
ہے ڈاک کیون ؛ میخانے کو ارادہ ہے کس بادہ خوار کا (آصفیہ) (قیاسی)

اَراذِل ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) رذیل کی جمع ۔ شرفا
کا مقابل ۔ غیر شریف اور کم ذات لوگ ۔ اس کا واحد رذیل
بھی بقول آصفیہ مذکر جسکو آپ نے غالباً اسلئے مذکر کہا ہوگا
کہ کم ذات اور غیر شریف عورت کو رذیلہ کہتے ہین ۔ لیکن آپ
نے اوسکی جمع کو ترک کیا ۔ استاد جلیل ۔ دستور و دو پیکر نے
بھی نہین لکھا ۔ اور جناب امیر نے اس کا ذکر فرماکر تانیث
و تذکیر کی صراحت نہین فرمائی ۔ لیکن بلال نے مذکر کہا ہے
اور بلحاظ معنے (قیاسی)

اَرارُوٹ ۔ مذکر (انگریزی) ساگو دانے کے قسم سے
ایک آٹا (امیر) (آصفیہ) (جلال) (فقرۂ جلیل) غذا چھوٹ
گئی ہے صرف ارارُوٹ دیا جاتا ہے (قیاسی)

اَراضی ۔ مؤنث (عربی مین بھی مؤنث) زمینین ۔ اردو
مین بجاے واحد مستعمل ہے (دہرتی) زمین کاشت (آصفیہ)
(امیر) اس کا واحد ارض بھی بقول استاد جلیل مؤنث ہے
لیکن اگر کہا جائے "اس موضع کی تمام اراضی مزروعہ ہین"
تو یہہ استعمال بمعنی جمع غلط نہین ہے اور ہم ایک
صحیح لفظ کو اس کے حقیقی معنون مین استعمال نہ کرنے
پر مجبور نہین ہین ۔ اس حالت مین استعمال دہلی کے
لحاظ سے اس کو بمعنی جمع مونث ہی استعمال
کرنا چاہئے اسلئے کہ وہ قیاسی ہے اور لکھنؤ کا استعمال
خلاف قیاس جسکی صراحت (آفات) پر ہوئی (قیاسی)

اَراکین ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) امرا ۔ ونوراجس کا واحد
رکن ہے ۔ امیر نے تذکیر کی صراحت نہین فرمائی لیکن بلحاظ
معنے مذکر ہے ۔ (قیاسی)

اَرَب ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) بقول جناب امیر
(بلا صراحت تذکیر) سو کروڑ ۔ جلال مغفور نے مذکر کہا ہے
ہماری راے مین اس کے وصفی معنون کے لحاظ سے
تذکیر و تانیث کی ضرورت نہ تھی ۔ صاحب آصفیہ نے بھی بلا

صراحت تذکیر فرمایا ہے (سو کر و رکا ایک ارب) البتہ اس تعریف سے تذکیر ثابت ہے۔ جلال نے غالباً اندازہ شمار سے کام لیا ہے۔ (قیاسی)

اَرباب ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) (جمع) ۔ اصحاب لوگ (امیر بلا صراحت تذکیر) جلال و دستور نے مذکر کہا ہے اور اس کا استعمال **مؤلف** نے بمعنی واحد بھی پایا ہے (نسیم ؎) زمانہ ممسکون سے اے نسیم آباد ہے اب تو بہت ڈھونڈا مگر کوئی نہ ارباب کرم نکلا ؛ (قیاسی)

اُربسی ۔ مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) دکھدگی (امیر) (مصحفی ؎) ہیرے مین اسکے ہے بیدمیضا کی روشنی ؛ ہو کیونکر اربسی کے تری ہمسر آفتاب ؛ (قیاسی)

اَربع عناصر ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) چار عنصر ۔ چار بھوت ۔ آتش ۔ باد ۔ آب ۔ خاک (آصفیہ) (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اَربعہ ۔ مذکر (ہندی) حساب کا ایک قاعدہ جس مین چار عدد ہوتے ہین جنمین تین معلوم ایک نامعلوم انہین تینون کے ذریعہ سے چوتھا عدد معلوم ہو جاتا ہے (فقرہ جلیل) ضرب تقسیم کیا اربعہ بھی سیکھ لیا ؛ (قیاسی)

اَربعۂ متناسبہ ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) دیکھو اربعہ (امیر) (قیاسی)

اَربعین ۔ مذکر (عربی ۔ ہندی) چلا (نوازش ؎) عمل نے چار ہی دن مین اُسے کیا تسخیر ؛ اِک اربعین بھی پورا نہ ہونے پایا تھا (جلیل) (جلال) (قیاسی)

اِرتباط ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) میل جول ۔ ربط ضبط (مومن ؎) یون ہی کچھ دن ارتباط رہا ؛ دو برہ عشرت و نشاط رہا (جلیل ۔ جلال ۔ امیر ۔ آصفیہ) (قیاسی)

اِرتحال ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) مرن ۔ کال ۔ انتقال (جلال ۔ جلیل) (قیاسی)

اِرتسام ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) امتثال حکم نقش (جلال) (قیاسی)

اِرتعاش ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) ہالا ڈولا ۔ ہلن ڈولن ۔ رعشہ ۔ لرزہ (منتظر ؎) قلب مضطر کو سکون آتا نہین ؛ ارتعاش دست و پا جاتا نہین (جلیل) (قیاسی)

اِرتفاع ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) اُبھار علو (آصفیہ) (منتظر ؎) جھک جھک کے آسمان بھی لینے لگا قدم ؛ اللہ رے ارتفاع مراتب جناب کا (جلیل ۔ جلال) (قیاسی)

اِرتکاب ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) کسی کام کا آغاز کسی فعل کا صدور ۔ عمل ۔ جرم ۔ (آصفیہ) (فقرہ جلیل) ایسے مقدس سے کیونکر ارتکاب جرم ہو سکتا ہے (جلال) (قیاسی)

اَرتھ ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) مقصود ۔ ارادہ ۔ منصوبہ (ہندو) (آ

اَرتھ میٹک ۔ مذکر (انگر

(قیاسی)

صراحت تذکیر) (قیاسی)

آرتھی ۔ مؤنث (ہندی) بانس کی بندھی ہوئی ایک سیڑھی سی جس پر مُردہ اوٹھاتے ہین (امیر صفیہ) (قیاسی)

اِرث ۔ مؤنث (عربی مین مذکر) میراث (امیر) ہوتی وہ پونجی جو متوفی کی ملکیت سے وارثونکو ملے (صفیہ) (تسلیم ۵) انسان سارے حضرت آدم کی نسل ہین پر جنت ملی تو جائے اِرث پدری ؛ (جلیل) (قیاسی)

(۱) **آرجل** ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) وہ گھوڑا جس کا ایک پاؤن سفید اور تین اور رنگ کے ہون (امیر بلاصراحت تذکیر) (قیاسی)

(۲) **آرجل** ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) رِجل کی جمع) پاؤن پاؤون (جلال) (قیاسی)

آرجن ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) ایک مشہور پہلوان کا نام جسکو تیر اندازی مین کمال تھا (امیر بلاصراحت تذکیر) (قیاسی)

اُرَو ۔ مذکر (ہندی) ماش ۔ حب القلت ۔ بسیار دانہ ایک قسم کا غلّہ (امیر) (قیاسی)

اُردابیگنی ۔ مؤنث (ہند) وہ ترکنی جو مردانہ لباس پہنے محلات شاہی مین اہتمام کرتی حکم پہنچاتی اور پھرا چوکی دیتی ہے (امیر) (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **آردَاس** ۔ مؤنث (ہندی) آس ۔ اُمید (قیاسی) (قیاسی)

(۲) **آردَاس** ۔ مؤنث (ہندی) عرضداشت ۔ التجا (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **آردَاس** ۔ مؤنث (ہندی) بھیٹ ۔ نذر و نیاز (آصفیہ) (قیاسی)

(۴) **آردَاس** ۔ مؤنث (ہندی) سکھون کی وہ بانی اور دُعا جو گرو دوارہ مین پڑھتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

آرداوا ۔ مذکر (ہند) جو اور گیہون وغیرہ کا بھنا ہوا موٹا آٹا (امیر) صاحب آصفیہ نے ہاے ہوز آخرہ سے لکھا ہے (قیاسی)

آردب ۔ مذکر (مفرس) اصطلاح شطرنج مین اوس مُہرے کو کہتے ہین جو شاہ کو کشت سے بچانے کے لئے بیچ مین لایا جاتا ہے (فقرہ امیر) وہ کشت دینگے تو تم گھوڑے کا آردب دیدینا" (قیاسی)

(۱) **آردلی** ۔ مذکر (ہند) وہ چپراسی جو حکام کے اجلاس پر حکم پہنچانے اور اہتمام رکھنے کے لئے ہوتا ہے جیسے "صاحب کا اردلی آیا تھا" (امیر) بقول آصفیہ سواری کے ساتھ چلنے والا نوکر (قیاسی)

(۲) **آردلی** ۔ مؤنث (ہند) ہمراہی ۔ وہ فوجی نفری جو ہمراہی کے لئے متعین ہو (سحر ۵) اٹھتا ہے عاشقون کا تری اردلی مین رنگ ؛ ہولی کا جیسے کھیلتے ہین ہر گلی مین رنگ ؛ (سرور ۵) سحر و شام در دل پہ مرے ؛ اردلی غم کی کھڑی رہتی ہے ؛ (امیر) بقول آصفیہ امیر و نجی

سواری (قیاسی)

(۱) **اُردو** ۔ (مختلف فیہ (ترکی) (امیر و جلیل و جلال نے بمعنی لشکر و لشکرگاہ (۱) مذکر کہا ہے ۔ صاحب آصفیہ نے اسکو بمعنی فوج (۲) مؤنث فرمایا ہے ۔ **مؤلف حقیر** عرض کرتا ہے کہ یہ بمعنی لشکرگاہ بے شک ترکی ہے اور تانیث و تذکیر کا اختلاف ترجمۂ فوج اور لشکر کی وجہ سے ہوا ہے ۔ ہماری راے مین الفاظ زبان غیر کا ترجمہ عربی اور فارسی مین کرکے اختلاف قائم کرنا غلطی ہے ہندی اور سنسکرت مین فوج اور لشکر کو سینا اور کٹک کہتے ہین اور دونون مذکر ہین جس کے حقیقی معنے آدمیون کا مجمع اور لشکرگاہ یعنی مقام لشکر اور پڑاو بھی ۔ اُردو مین مذکر ہے پس ہمارا فیصلہ بحق تذکیر ہے (قیاسی)

(۲) **اُردو** ۔ (مختلف فیہ) (اُردُو) بقول امیر (۱) مؤنث ہندوستان کی زبان جو کئی زبانون سے ملکر بنی جلال نے ان معنون مین بھی (۲) مذکر کہا ہے ۔ اُستاد جلیل کو امیر سے اتفاق ہے (مصحفی ۵) خدا رکھے زبان ہمنے سنی ہے میر و مرزا کی ۔ نہین کس مُنہ سے ہم اے مصحفی اردو ہماری ہے ۔ صاحب آصفیہ نے بھی مؤنث کہا ہے ۔ ہم سمجھ نہ سکے کہ جلال نے اسکی تذکیر کس حجت اور دلیل پر قرار دی ہے ان کا قول مجرد انکے دعوے کو ثابت نہین کرتا ۔ زبان کا ترجمہ اردو مین بولی اور بول چال ہے ۔ اور یہ دونون بھی مؤنث ہین ۔ پس ہمارا فیصلہ باتفاق امیر و جلیل و آصفیہ بحق تانیث ہے (قیاسی)

اَرزال ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) کمینے ۔ شرفا کا مقابل اس کا واحد رذیل بھی مذکر ہے (جلال) (قیاسی)

اَرزانی ۔ مؤنث (فارسی) گرانی کی ضد ۔ کثرت ۔ بہتات (آصفیہ) (قیاسی)

اَرزن ۔ (مذکر) (فارسی) ایک غلہ اور اناج ۔ ہندی مین کنگنی ۔ اور کنگنی بقول آصفیہ مؤنث اور سنسکرت مین بھی کنگنی مؤنث ہے ۔ اور عربی مین ذخنہ بھی (مؤنث) صرف جلال نے عام معنی غلہ و اناج کا لحاظ کرکے اسکو مذکر کہا ہے اور آصفیہ ۔ امیر ۔ جلیل ۔ دستور اور دوسرے نے اس لفظ ہی کو ترک فرمایا ہے ۔ **مؤلف حقیر** عرض کرتا ہے کہ جلال کی کم التفاتی ہے جو کنگنی کے ترجمہ سے قطع نظر کرکے غلہ اور اناج کے عام معنون سے مدلول ۔ اسی کم التفاتی کا نتیجہ ہے کہ خواہ نخواہ مختلف فیہ کی تعداد بڑھتی جاتی ہے اہل زبان اور محققین سے ہمارا گلہ ہے کہ انہون نے اسکو قائم کرکے تصفیہ نہین کیا ۔ شعراے معاصر اور آنے والی نسلونکو ہماری نصیحت ہے کہ اگر اس لفظ کے استعمال کی نوبت آئے تو مؤنث باندھین ۔ اگرچہ جلال کی تذکیر بھی من وجہ (قیاسی) ہے

(۱) **ارژنگ** ۔ مذکر (فارسی) مانی کا نگارخانہ اور نگارنامہ (امیر) (قلق ۵) مٹایا یار کی تصویر نے رنگ اسقدر اس کا ۔ قلق تقویم پارینہ ہوا ارژنگ مانی کا ۔ (قیاسی)

(۲) **اَرژنگ** ۔ مذکر (فارسی) چین کے ایک مصور ایک دیو۔ اور توران کے ایک پہلوان کا نام (امیر) (قیاسی)

(۱) **اِرسال** ۔ مذکر (عربی) بھیجنا کا حاصل بالمصدر بھیجنا (آصفیہ) (امیر بلاصراحت تذکیر) (قیاسی)

(۲) **اِرسال** ۔ مؤنث (ہندی) وہ رقم جو علاقوں سے وصول کرکے خزانہ عامرہ مین بھیجی جاتی ہے (امیر) (منتظر ۵) جمع ہوجائیگا دو دن مین خزانہ ترے پاس ۔ دل یہ آتے ہین کہ ارسال چلی آتی ہے ۔ (قیاسی)

اَرسطاطالیس ۔ اَرسطو ۔ مذکر (رومی) سکندر کے وزیر اور یونان کے ایک حکیم کا نام (امیر) بقول آصفیہ (یونانی) (قیاسی)

اِرشاد ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) آگیا ۔ حکم ۔ (امیر آصفیہ) (جرات ۵) کچھ تو کیا ہے اسنے ارشاد اسطرح کا جراسکے غم مین ہے دل ناشاد اس طرح کا ۔ (قیاسی)

اَرشمیدس ۔ مذکر (یونانی) ایک حکیم ریاضی دان کا نام (آصفیہ) (قیاسی)

اَرض ۔ مؤنث (عربی مین مذکر) سماوی) دھرتی ۔ زمین (جلال) (انیس ۵) سب ارض پاک غیرت باغ جنان ہوئی ایسا مکین ملا کہ رفیع المکان ہوئی (قیاسی)

اَرغن ۔ مذکر (ترکی) ایک ساز ۔ باجہ (آرگن ۔ انگریزی) (ارگن) (جلال) (قیاسی)

اَرغنون ۔ مذکر (ترکی) ایک ساز ۔ ایک باجہ ۔ ارغن ارگن (آصفیہ) (جلال خلیل) آتش ۵) مجھ صوفی کے جز فعرے سے حال اسکو آگیا ۔ مطرب نے ٹکڑے سر سے مرے ارغنون کیا ۔ (قیاسی)

اَرغوان ۔ مذکر (فارسی) ایک نہایت سرخ پھول (امیر) (آتش ۵) ترے شہید کا دھوکا تھا دے چکا اے ترک ۔ جو کربلاے معلے مین ارغوان ہوتا ۔ (قیاسی)

اِرقام ۔ مذکر (ہندی) لکھنا کا حاصل بالمصدر ۔ عربی اور فارسی مین ترقیم ہے (آصفیہ) (امیر ۔ ارقام کرنا پانا) (قیاسی)

اَرقم ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) کوڑیالا سانپ ۔ صاحب منتخب نے کالا سانپ لکھا ہے (جلال) (قیاسی)

(۱) **اَرکان** ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) کئی ستون مجازاً کئی ۔ معہ جیسے ارکان دولت اور کئی قواعد جیسے ارکان نماز (امیر) (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **اَرکان** ۔ مذکر (ہندی) جزو اعظم ۔ اربع عناصر (آصفیہ) (قیاسی)

اَرگجا ۔ مذکر (ہندی) ایک مرکب عطر (امیر) بُرادہ صندل مشک ۔ کافور ۔ عنبر وغیرہ کا مجموعہ جو ایک پیالے مین جمع کرکے فاتحۂ سوم کے روز ہر ایک فاتحہ خوان کے سامنے پیش کرنے اور اسکے ہاتھ سے اس مین گلاب کی پتیان ڈلوانے کے بعد میت کی قبر پر جا بجا رکھدیتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

اَرگَن ۔ مذکّر (انگریزی آرگن کا ہندی) ایک ساز ۔ دیکھو ارغن ۔ (امیر ۔ آصفیہ) (صہبا ۔) چھیڑ کر دل کو وہ سُن لیتے ہین شیون کیسا ؛ کوک دیتے ہین تو بجتا ہے یہ ارگن کیسا (قیاسی)

اَرَل ۔ مذکّر (انگریزی) انگلستان مین تیسرے درجہ کے امیر کا خطاب (نوّاب) (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اِرَم ۔ مذکّر (عربی مین مؤنّث سماعی) شدّاد کا باغ جس کو بہشت شدّاد بھی کہتے ہین (امیر) (سالک ۔) شدّاد نے جب ارم بنایا یارب ؛ ایسا تو نہ تھا کہ تجھکو بہایا یارب (قیاسی)

(۱) **اَرمان** ۔ مذکّر (مفرّس) بقول امیر ترکی ۔ دل کا ارادہ ۔ مقصد دل ۔ شوق ۔ (امیر) (ناسخ ۔) لی جان خدا نے کسی بت نے نہ کیا قتل ؛ نکلا نہ دم مرگ بھی ارمان ہمارا ؛ (قیاسی)

(۲) **اَرمان** ۔ مذکّر (فارسی) افسوس ۔ تاسف ۔ (اشعار مین) (آصفیہ) (قیاسی)

اَرمُغان ۔ مذکّر (فارسی) امیر نے عربی کہا ہے ۔ ہدیہ تحفہ (آصفیہ) (تسلیم ۔) جگر کو داغ کیجیے کو زخم دل کو ملاب جناب عشق نے بھیجے ہین ارمغان کیا کیا ؛ (بحر ع) کوئی توال قفس کو بھی ارمغان پہنچا ؛ (قیاسی)

اَرمَن ۔ مذکّر (فارسی ۔ یا روی) ایک ملک کا نام (جلال) (قیاسی)

(۱) **اَرنا** ۔ مذکّر (سنسکرت مین بھی مذکّر) جنگلی بھینسا (امیر) (قیاسی)

(۲) **اَرنا** ۔ مذکّر (سنسکرت) گلے بھینس کا گوبر جو خشک ہوجاے (امیر ۔ آصفیہ) (انشا مچھرون کے متعلق ۔) ارنے اپلون کو گو جلا دیجے ؛ سیکڑون دھونیان لگا دیجے ؛ ہیزم تر سے گو کہ نکلے دود پہ کب بہلا بہا گتے ہین یہ مردود ؛ (قیاسی)

اَرنا بھینسا ۔ مذکّر (ہندی) ایک قسم کا جنگلی بھینسا بن سونڈ کا ہاتھی (آصفیہ)

اَرنڈ ۔ مذکّر (سنسکرت مین بھی مذکّر) ایرنڈ کا درخت (امیر ۔ آصفیہ) (فقرۂ جلیل) کوئی اور درخت نہین ارنڈ ہی ارنڈ نظر آتا ہے ۔" (قیاسی)

اَرنڈ خربوزہ ۔ مذکّر (اردو) ایک ارنڈ کی شکل کے درخت کا پھل پپیتا (امیر) (آصفیہ) (قیاسی)

اَرنڈی ۔ مؤنّث (سنسکرت مین بھی مؤنّث) ارنڈ کی گٹھلی ۔ پورب مین رینڈی (آصفیہ) (قیاسی)

اَرنی ۔ مؤنّث (عربی مین مذکّر بلحاظ لفظ) زبان عربی مین وہ التجا اور درخواست جو طور پر موسی علیہ السلام نے خداوند تعالے سے کی تھی جس کے معنے دکھا مجھے (تسلیم ۔) لینے لگے لن ترانیون کی ؛ اے جان آرنی سنائی کس نے (امیر) (قیاسی)

(۱) **اَرواح** (مختلف فیہ) (عربی مین مؤنّث) روح کی جمع ۔ روحین ۔ جانین (قول آصفیہ ۱) مؤنّث ۔ جناب

امیر نے ان معنون مین تانیث کی صراحت نہین فرمائی جلال مغفور نے (۲) مذکر کہا ہے اور اُستاد جلیل نے بلا صراحت معنے مؤنث فرمایا ہے لیکن آپکی سند سے معنی واحد ظاہر ہین جو نمبر (۲) پر آتے ہین **مؤلف حقیر** عرض کرتا ہے کہ اوسی تصفیہ کے لحاظ سے جو لفظ (آفات) پر ہو چکا ہے ہم کو صاحب آصفیہ سے اتفاق ہے اسلئے کہ انکا واحد روح بھی مؤنث ہے (قیاسی)

(۲) **اَرواح** ۔ مؤنث (ہندی) عوام اور خاصکر عورتین واحد کی جگہ بولتی ہین یعنی (الف) بیان (جانصاحب) اسی صورت سے نکلتی ہے یہ اے جان موئی ؛ جس مصیبت سے ہے قالب مین سمائی ارواح ؛ (ب) بمعنی نیت (فقرا امیر) مٹھائی مین تیری ارواح لگی ہوئی ہے ۱۲ ارواح نہین بہرتی ۱۲ (جانصاحب ۵) نوج تجھ سی بھی ندیدی ہو کوئی اے بتو ؛ تیری ارواح مٹھائی مین پڑی رہتی ہے (امیر ۔ آصفیہ) جلال نے بلا صراحت معنے مذکر کہا ہے لیکن ہم نے اونکے اس قول کو معنی نمبر (۱) سے متعلق سمجھا ہے اور وہین اس کا تصفیہ کیا ہے ۔ اور ہمارا قطعی خیال یہ ہے کہ جلال کا مقصد معنی جمع ہی سے ہوگا اگر اونکے ابہام کے لحاظ سے ارواح کو ان معنون مین بھی مختلف فیہ سمجھا جائے تو ہمارا فیصلہ بلحاظ معنی بحق تانیث ہے (قیاسی)

اَروَلی ۔ مذکر (ہندی) ایک قسم کا کاغذ جو کسیقدر سفید اور گندہ ہوتا ہے (امیر بلاصراحت تذکیر) (قیاسی)

اَروَن گہَروَن ۔ مذکر (ہندی) کمسن بچون کے ایک کھیل کا نام (امیر بلاصراحت تذکیر) (قیاسی)

اَروی ۔ مؤنث (ہندی مین بھی مؤنث) ایک قسم کی ترکاری (امیر) بقول آصفیہ ۔ ایک قسم کی لیسدار ترکاری جس کے درخت کو دکن مین چکورہ کہتے ہین) (قیاسی)

اَرّہ ۔ مذکر (فارسی) دیکھو آرا (امیر) (مُنیر ۵) مچھلی تمہارے کان کی پھرتی ہے آنکھون مین ؛ پلکین ہماری ارّہ ہین پشت نہنگ کا ؛ (قیاسی)

اَرہَر ۔ مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) پیداوار کی ایک قسم جسکی دال ہندوستان مین کہائی جاتی ہے (امیر ۔ آصفیہ) (انشا ۵) گہانس مین ارہر مین سی پھول گئین ؛ ہرنیان اپنے ہوش بھول گئین ؛ (قیاسی)

اَرّہ کَشی ۔ مؤنث (فارسی) آرہ چلانے کی حرکت (امیر بلاصراحت تانیث) (قیاسی)

اُرَیب ۔ مؤنث (فارسی) آڑی ترچھی کاٹ ۔ عوام کی زبان ۔ اُریب (جلال) (امیر و آصفیہ بلاصراحت تانیث) (قیاسی)

(۱) **اَڑ** ۔ مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) (عوام سنسکرت مین بمعنی دیری ۔ تاخیر) اجابت کی روک جو بچون کو غذا کے ثقل سے ہو (امیر ۔ آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **آڑ** ۔ مؤنث (ہندی) ضد ہٹ ۔ پچ ۔ (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **آڑا آڑا** ۔ مذکر (ہندی) حرف صوت ۔ اونچے مکان یا دیوار کے گرنے کا دھماکا (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **آڑا آڑا** ۔ مذکر (ہندی) پورب مین دریا کا کڑاڑا ۔ کنارہ (آصفیہ) (قیاسی)

آڑاس ۔ مؤنث (ہندی) تنگ جگہ (آصفیہ) (قیاسی)

اُڑان ۔ مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) پرواز (امیر) (آصفیہ) (نوازش ۔) خط اسکو لکھتا ہے پریون کو جو اُڑاتا ہے بہ کبوتر ہے ہون جنکی اُڑان اچھی ہو (قیاسی)

آڑبچر ۔ مؤنث (ہندی) (۱) بیہودہ گفتگو (جلال) (۲) ناہموار (عوام) (امیر بلا صراحت تانیث) (قیاسی)

آڑبنگا ۔ مذکر (سنسکرت مین صفت بمعنی کج و ناہموار) جھمیلا ۔ بکھیڑا ۔ پورب مین ضدی شخص (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **آڑتلا** ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) سہارا ۔ بہروسہ (امیر ۔ آصفیہ) (اگلی زبان) (انشا ۔) کچھ دور تجھسے بھی نھوئی چل سچی دواپہ وہ اڑگئی جو کوئی ترا اڑتلا کرے (قیاسی)

(۲) **آڑتلا** ۔ مذکر (ہندی) حیلہ ۔ بہانہ ۔ عذر (آصفیہ) (قیاسی)

اُڑد ۔ مذکر (ہندی) ایک قسم کا لیسدار غلہ ۔ ماش (صفیہ) (سلیقہ)

(۱) **اڑگڑا** ۔ مذکر (ہندی) (۱) وہ مقام جہان گھوڑے تعلیم پاتے ہین (رشک ۔) بگڑا سمند ناز تو ہوگا کہان درست ؛ اے ترک عشقبازون کے دل اڑگڑے نہین (۲) وہ مقام جہان گاڑیان کرائے پر جانے کی غرض سے رہتی ہین گاڑیون کا اڈا (امیر) (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **اڑگڑا** ۔ مذکر (ہندی) وہ ڈنڈا جس مین گاڑی کے گھوڑے جوت کر نکالے جاتے ہین (امیر) دکن مین اسکو گہسّا کہتے ہین ۔ (قیاسی)

آڑم ۔ مذکر (ہندی) ڈھیر ۔ ذخیرہ ۔ انبار (امیر) (قیاسی)

اُڑناگن ۔ اُڑناگنی ۔ مؤنث (اردو) سانپین جو اڑکے کاٹتی ہے (امیر) (قیاسی)

اُڑن کھٹولا ۔ مذکر (ہندی) تخت روان ۔ ہوائی تخت ۔ زمانہ حال کے موافق ۔ غبارہ ۔ بیلون (آصفیہ) پریون کا تخت (امیر) (قیاسی)

آڑنگ ۔ مذکر (ہندی) ڈھیر ۔ انبار ۔ یہ اگلی زبان ہے اب اس جگہ اڑم ۔ اور اٹم بولتے ہین (امیر) (قیاسی)

آڑنگا ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) (۱) کشتی کا ایک پیچ (۲) رخنہ ۔ جھمیلا (امیر) (آصفیہ) (قیاسی)

آڑواڑ ۔ مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) ٹیکن ۔ تہوئی پشتی (امیر ۔ آصفیہ) (انشا ۔) ہوا حقیقۃً جو بھی شور جنون ابھی ؛ کچھ میٹھتا کہ پھر کی اڑواڑ توڑئے (قیاسی)

اڑوس پڑوس ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) ہمسایہ ۔ پاس پڑوس ۔ آس پاس (آصفیہ) (مسرور ۔) جو محلے مین تھے اڑوس پڑوس ؛ بہاگے نالون سے میرے

سو سو کوس ؛ (امیر بلاصراحت تذکیر) (قیاسی)

اڑ ہایا ۔ مذکر (ہندی) وہ سبزۂ بیگانہ جو پودوں کے ساتھ ساتھ اور ہر کہڑا ہو جاتا ہے (آصفیہ) (قیاسی)

اڑ ہری ۔ مؤنث (ہندی) (دع) غیر کفو کی جورو ۔ مذکر ہوہا منکوحہ (امیر) (قیاسی)

اڑ ہیا ۔ مؤنث (سنسکرت مین مذکر) امیر نے اڑہائی سیر کے وزن کا بانٹ کہا ہے ۔ ساطع نے پیمانۂ دو دنیم سیر ۔ آصفیہ نے دو سیر آٹھ چھٹانک کا بٹ ۔ سنسکرت کا استعمال اور محققین لکھنو و دہلی کی تعریف تمام تر تذکیر کی متقاضی ہین لیکن چونکہ بالاتفاق مؤنث مستعمل ہے ۔ ہماری رائے مین (اڑہائی سیری) یعنی ڈہائی سیر کا ناپ یا تول والی چیز (قیاسی)

(۱) **اڑی** ۔ مؤنث (ہندی) (مشکل اور مصیبت کی گھڑی (فقرہ امیر) ہمدردی اُن پر ختم تھی ہر شخص کی اڑی پر کام آتے تھے ؛ (قیاسی)

(۲) **اڑی** ۔ مؤنث (ہندی) مشکل ۔ سختی ۔ مصیبت تنگی ۔ (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **اڑی** ۔ مؤنث (ہندی) حاجت ۔ ضرورت ۔ (آصفیہ) (قیاسی)

(۴) **اڑی** ۔ مؤنث (ہندی) قمار بازونکی اصطلاح مین دانون کی بازی (آصفیہ) (قیاسی)

(۵) **اڑی** ۔ مؤنث (ہندی) کشتی کی ایک قسم (امیر) (سوداؔ) رکھ کے گردن پہ ہاتھ ماری اڑی ؛ کیا کہون کس طرح کی کشتی لڑی ؛ (قیاسی)

اڑینچ ۔ مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) دشمنی خصومت کاوش (انگلی زبان) (امیر) (آصفیہ) (قیاسی)

ازار ۔ مؤنث (عربی مین مذکر) (دع) تہ پوشی ۔ پاؤن کی پوشاک (آصفیہ) (امیر) (انشاؔ) چشم بد دور شیخ جی صاحب ؛ کیا ازار آپکی اٹنگی ہے (قیاسی)

ازار بند ۔ مذکر (فارسی کیب) ناڑا ۔ شلوار بند کمر بند (آصفیہ) (امیر) (نواب میرزا شوق ۔ ے) لال نیفا ازار بند بڑا ؛ تجھا اک کنجیون کا اس مین پڑا (قیاسی)

ازالہ ۔ مذکر (عربی مین مذکر و مؤنث بمعنی متعدی ۔) اخراج ۔ دفعیہ ۔ اندفاع (آصفیہ) (امیر) اردو مین بمعنی لازم بھی مستعمل ہے اور اس لحاظ سے (ہندی) سمجھنا چاہیے (تسلیم ۔ ے) تمہین منصف ہو سیما تمہین کیونکر کہہ دون پن مرض ہجر کا ابتک تو ازالہ نہوا ؛ (قیاسی)

ازالۂ حیثیت عرفی ۔ مؤنث (ہندی) (قانون) بے عزتی ۔ آبروریزی ۔ ہتک (آصفیہ) (قیاسی)

ازبک ۔ مذکر (ترکی) اتاری تہ کون کے ایک قبیلہ کا نام (امیر بلاصراحت تذکیر) صاحب آصفیہ نے ذال معجمہ سے لکھا ہے اور تذکیر کی صراحت کی ہے (قیاسی)

ازدحام ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) جمگھٹا ۔ ہجوم ۔ جماؤ

(امیر۔آصفیہ) (قلق ے) تہ بام ازدحام رہتا تھا ؛ مجمع خاص و عام رہتا تھا ؛ (قیاسی)

اِزدواج ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) عقد ۔ نکاح ۔ بیاہ ۔ (جلال ۔ جلیل) (ناصر ے) عمکدے مین عیش کا عالم ہوا ؛ ازدواج اُن دونون کا باہم ہُوا ؛ (قیاسی)

اَژدہات ۔ مؤنث (ہندی) اُستاد جلیل نے اسکو قائم فرمایا ہے دیکھو (اژدہات) جس پر اس کا فیصلہ ہے (مؤلف)

اَژدہاد ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) اضافہ (جلال جلیل) (تسلیم ے) انکے رُک رہنے سے اپنا اور ہی عالم ہُوا ؛ کم ہوئی جتنی عنایت اژدہا دم ہوا ؛ (قیاسی)

اَزل ۔ مؤنث (عربی مین مذکر) آد ۔ جس کی ابتدا نہ ہو انادہ ہمیشگی ۔ ابد کی ضد (آصفیہ) (قیاسی)

اَزمان ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) اوقات ۔ وقت کا مجموعہ (جلال) (قیاسی)

اَزواج ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) کئی جوڑے جناب امیر طاب ثراہ تذکیر و تانیث فرماتے ہین کہ زوج کی جمع ہے لیکن اس کا استعمال اردو مین بیبیون کی نسبت زیادہ ہے جیسے (ازواج مطہرات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیبیان) **مؤلف حقیر** عرض کرتا ہے کہ جلال نے مذکر کی صراحت فرمائی ہے اور حقیقی مضمون کے لحاظ سے (قیاسی)

اِژدِحام ۔ مذکر (ہندی) صاحب دو پیکر نے اس کا ذکر کیا ہے ۔ اور آتش سے سندی ہے (ے) وہ کون ہے جو نہین انکو دیکھنے آتا ؛ نظارہ بازون سے اک اژدحام ہوتا ہے ؛ صاحب دستور نے اسی شعر کو (ازدحام) پر زائے ہوز سے لکھا ہے ۔ اُسکے محشی قطب الدین احمد فرماتے ہین کہ عوام مین زائے فارسی و ہائے ہوز کے ساتھ غلط مشہور ہے اور صاحب آصفیہ نے بھی (ازدحام) پر اس غلطی کی صراحت کی ہے **مؤلف حقیر** عرض کرتا ہے کہ اسکو فارسیون نے ترک کیا ہے ۔ صاحب غیاث نے بھی صراحت کر دی ہے کہ زائے فارسی سے غلط ہے ۔ صاحب دو پیکر کی تحریف کلام آتش مین تعجب خیز (قیاسی)

اَژدر ۔ مذکر (فارسی) اژدہا (امیر) (امیر ے) شام فرقت کی سیاہی جو فلک پر دوڑی ؛ مین یہ سمجھا کہ کسی کو وہ اژدر اُترا ؛ (قیاسی)

اَژدہا ۔ مذکر (فارسی) بہت بڑا اور موٹا سانپ (امیر آصفیہ) (رشک ے) نقد جان تک تھی باذرلف دراز اژدہا بقاے مال رہا ؛ (قیاسی)

اَژدہات ۔ (مختلف فیہ) (ہندی از اسٹ دہات) آٹھ دہاتون کا مجموعہ ۔ اُستاد جلیل نے زاے ہوز کے ساتھ مؤنث لکھا ہے اور فرماتے ہین کہ جلال لکھنوی نے اسکو کیون مذکر لکھا ہے ۔ اسلیے کہ دہا کی تانیث مین کوئی کلام نہین ہے ۔ **مؤلف حقیر** عرض کرتا ہے کہ جلال نے

مفید الشعرا مین (اژدہات) زاے فارسی سے لکھا ہے اور جناب امیر نے بھی ایسا ہی کیا ہے اور صاحب آصفیہ کی کتابت بھی زاے فارسی ہی سے ہے ان دونون محققین نے بھی مؤنث فرمایا ہے اور آصفیہ اور امیر نے یہ صراحت کی ہے کہ یہ ہندی کے (اشٹ دہات) سے ماخوذ ہے اور زبان سنسکرت کا اشٹ ۔ ترجمہ ہے ہشت یعنی آٹھ کا اور (دہات) بمعنی فلز خام سنسکرت مین مذکر ہے ۔ پس ہمارا خیال یہ ہے کہ جلال نے غور کے ساتھ (اژدہات) کو جو سنسکرت کے (اشٹ دہات مذکر) کا ہندی ہے ۔ بلحاظ معنے ہشت آٹھ دہاتون کا مجموعہ) اور بلحاظ تذکیر در سنسکرت ۔ مذکر قرار دیا ۔ اور اسلئے وہ حق بجانب نظر آتے ہین کہ یہ لفظ ایک مجموعہ کیلئے عَلَم ہے ۔ دہات کی جمع نہین ہے جو واحد کا لحاظ کرکے اسکو بھی مؤنث استعمال کرین ۔ بدنیوجہ کہ جلال کو اُستاد جلیل و امیر و آصفیہ سے اختلاف ہے ہم اپنا فیصلہ بوجوہ بالا اجلاج کے حق مین صادر کرتے ہین ۔ اور اسکی کتابت کو زاے فارسی کے ساتھ صحیح خیال کرتے ہین (قیاسی)

اَساتِذہ ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) اُستاد ۔ کا ملان فن گرو (آصفیہ) (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اَسارا ۔ مذکر (ہندی) ریشم کا بٹا ہوا باریک ڈورا جو تار چڑھا کر کلابتون بناتے ہین ۔ اور لچھے کے کنارے جو ریشمی ڈوڑا پڑتا ہے اسکو بھی کہتے ہین (امیر) (آصفیہ) (قیاسی)

اُسارا ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) چھپر ۔ سائبان برآمدہ ۔ برانڈہ (آصفیہ) (قیاسی)

اَساڑھ ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) سمت کے حساب سے چوتھا اور برسات کا پہلا مہینا (جون اور جولائی کے قریب قریب) (آصفیہ) (جلال) (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اَساڑھی ۔ مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) سنسکرت مین ماہ اساڑھ کی چودھوین رات (اناج) کی وہ فصل جو اساڑھ کا دونگرا پڑتے ہی بوئی جاتی ہے جس مین جوار باجرا وغیرہ داخل ہین (۲) اساڑھ کی پورن ماشی عید جس مین ہندوون کے کئی تیوہار ہوتے ہین (امیر) (آصفیہ) (قیاسی)

اَساس ۔ مؤنث (عربی مین مذکر) بنیاد ۔ نیو ۔ (جلال) (قیاسی)

اَسافِل ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) ذلیل لوگ ۔ کم درجہ کے افراد (جلال) (قیاسی)

(۱) **اَسامی** ۔ مؤنث (عربی مین بھی مؤنث اسم کی جمع الجمع) (ہندی) اردو مین بجاے واحد مستعمل ہے اسی وجہ سے اسکی جمع اسامیان لاتے ہین ۔ شخصی پہچان کی علامت (جس سے نام اور اسم مراد ہے) (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **اَسامی** ۔ مؤنث (ہندی) نفری (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **اَسامی** ۔ مؤنث (ہندی) رنڈی ۔ معشوقہ ۔ نوچی (بازاری بوچال) (فقرات آصفیہ) تمہاری اسامی کو کوئی

اُڑا کر لے گیا ؛ کوئی بارہ برس کی اسامی لاو (قیاسی)

(۴) **اَسامی** ۔ مؤنث (مہند) صورت (آصفیہ) (قیاسی)

(۵) **اَسامی** ۔ مؤنث (مہند) ساکھی جس سے شاہد مراد ہے (آصفیہ) آپ ہی نے ساکھی کو مؤنث کہا ہے (قیاسی)

(۶) **اَسامی** ۔ مؤنث (مہند) آبادی ۔ بستی (آصفیہ) (قیاسی)

(۷) **اَسامی** ۔ مؤنث (مہند) گاؤن کی رعیت جو کاشتکاری یا ٹھیکہ داری کرتی ہے (مسرور ۵) باقیداروں مین سب سے نامی ہے ؛ یہ بڑی نادہند اَسامی ہے (فقرۂ آصفیہ) فلانی اسامی کو حاضر کرو (آصفیہ ۔ امیر) (قیاسی)

(۸) **اَسامی** ۔ مؤنث (مہند) تشخصیت ۔ ذات (فقرات امیر) وہ چوکنے والی اَسامی نہین ہے ؛ وہ ایسی اسامی نہین ہین کہ آپکے دم مین آجائین ؛ سیٹھ جی یہ تو آپ کی پرانی اَسامی ہین آپکی دکان چھوڑ کر دوسرے کے یہان کیون جانے لگے ؛ وکیل صاحب آپ کے مؤکل کچھ ایسے ویسے نہین ہین بڑی موٹی اسامی ہین ؛ (ظفر ۵) پڑتی ہر رہرو الفت پہ نہین اسکی نگاہ ؛ ڈھونڈھتا کوئی اَسامی ہے وہ رہزن اونچی **مؤلف حقیر** عرض کرتا ہے کہ اسی شعر کو آصفیہ نے (آسامی) پر قائم کیا ہے اور وہان اس کا مصرع دوم یون منقول ہے (ع) ڈھونڈھتا ہے کوئی آسامی وہ رہزن اونچی ؛ دیوان ظفر مطبوعہ مطبع نولکشور کے صفحہ ۱۲۴ سے نقل آصفیہ کی تصدیق ہوتی ہے اور مصرع دوم مین (آسامی) کا استعمال الف ممدودہ سے (قیاسی)

(۹) **آسامی** ۔ مؤنث (مہند) نوکری کی جگہ ۔ جائداد خدمت (فقرہ امیر) پرسٹ مین ایک اسامی خالی ہے (قیاسی)

اَسانید ۔ (مختلف فیہ) (عربی مین مؤنث جمع الجمع) جلال نے اسکو مذکر کہا ہے ۔ غالباً اُسی قاعدہ کی بنیاد پر جس کا ذکر (آفات) پر گزرا ہے اور جس کا فیصلہ ہم نے اُسی مقام پر کیا ہے اور اُس فیصلہ کی رو سے جب اس کا واحد یعنی سند مؤنث ہے تو اسناد اور اسانید بھی ولی کی بول چال مین مؤنث ہے (قیاسی)

(۱) **اَساوَری** ۔ مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) (قیاسی) سری راگ کی پانچون راگنیون مین سے ایک راگنی (امیر)

(۲) **آساوَری** ۔ مؤنث (سنسکرت) ایک قسم کی ریشمی پوشاک جس مین لال زرد اور سبز پٹریان ہوتی اور طول مین پہلے تار (امیر) (قیاسی)

(۱) **اَسباب** ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) کئی سبب ۔ ذریعے وسائل ۔ (نسیم ۵) اسباب نہ جمع کر فصر کے ؛ رکھ پینہ داغ پر شعر کے ؛ (امیر) (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **اَسباب** ۔ مذکر (مفرس) اثاثہ ۔ زندگی کا سامان (امیر ۔ آصفیہ) (سیر ۵) آفاق کی منزل سے گیا کون سلامت ؛ اسباب لٹا راہ مین یان ہر سفری کا ؛ (قیاسی)

(۱) **آسپ** ۔ مذکر (فارسی) گھوڑا ۔ (امیر ۔ آصفیہ) (نامخ ۵) کسقدر نام خدا وہ طفل ہے شیرین ادا ؛ آسپ

بھی زیر ران اب نیشکر ہو جائیگا ؛ (قیاسی)

(۲) **اسپ** ۔ مذکر (فارسی) مجازاً شطرنج کے ایک مہرے کا نام (امیر۔ آصفیہ) (قیاسی)

اسپات مذکر (ہندی) ایک قسم کا پکا لوہا (امیر۔ آصفیہ) (فقط جلیل) اس لوہے کے آگے اسپات بھی کوئی حقیقت نہیں رکھتا جناب امیر نے (اسپاٹا) پرتگالی لفظ کو اسکی اصل قرار دیا ہے

اسپائی گلاس ۔ مذکر (انگریزی) ایک آئینہ کا آلہ یا ایک خاص قسم کا آئینہ جس سے دور کی چیزیں دیکھتے ہیں ۔ (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اسپتال ۔ (مختلف فیہ) (ہندی) شفاخانہ ۔ جناب امیر نے بلا صراحت تذکیر و تانیث لکھا ہے اور حاشیہ پر فرمایا ہے کہ اسکی تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے مگر تذکیر کو ترجیح ہے ۔ استاد جلیل نے تذکیر پر اکتفا فرمائی ہے (مصرع) گلی میں بہیڑ مریضان عشق کی دیکھی ؛ ہمارے یار نے کہو لا ہے اسپتال نیا ؛ جلال نے بلا صراحت معنے اسکو مؤنث کہا ہے ۔ اور صاحب آصفیہ نے بصراحت دار الشفا و شفاخانہ مؤنث فرمایا ہے **مؤلف حقیر** عرض کرتا ہے کہ اس تانیث کی مؤید صرف (بیماروں کی علاج کی جگہ کی تعمیم ہے ۔ برخلاف اسکے تذکیر کی تائید ۔ شفاخانہ ۔ دار الشفا سے ہوتی ہے جو اس کے ترجمہ کے خاص الفاظ ہیں اور اس تعمیم کے مقابلہ میں (بیماروں کے علاج کا مقام) بھی مرجوح ہے ۔ خود صاحب آصفیہ نے (دار الشفا) کو مذکر فرما کر کہا ہے کہ شفاخانہ ۔ بیمارخانہ ۔ صحت حاصل کرنے کا گھر ۔ پس تعمیم کے جواب ترکی بہ ترکی کے بعد تخصیص ترجمہ اسکی مقتضی ہے کہ ہم اس کا فیصلہ بحق تذکیر کریں ہم کو جناب امیر جلیل اور مسرور کے استعمال سے اتفاق ہے (قیاسی)

اسپرنگ ۔ مذکر (انگریزی) پیچ کمانی ۔ جناب امیر نے مذکر کہا ہے اور ہم نے بلحاظ معنے بیان فرمودہ امیر مؤنث خیال کیا ہے (قیاسی)

اسپشل ٹرین ۔ مؤنث (انگریزی) خاص ریل گاڑی (امیر بلا صراحت تانیث) ہم نے بلحاظ معنے بیان فرمودہ امیر مؤنث قائم کیا ہے (قیاسی)

اسپغول ۔ مذکر (فارسی) ایک قسم کا اجابدار تخم ۔ برزقطونا (امیر۔ آصفیہ) (جانصاحب ؎) مجھے تو سہل یہ نسخہ ملا ہے پیش کا ؛ ذرا جو پیچ ہوا اسپغول پھانک لیتا ؛ (قیاسی)

اسپک ۔ مذکر (فارسی) بڑا خیمہ ۔ بڑا ڈیرا ۔ آصفیہ ۔ امیر جلیل ۔ دستور اور دوپیکر نے ترک فرمایا ہے اور جلال نے بلا صراحت معنے اسکو مؤنث کہا ہے آپکو غالباً اسکے معنوں میں دھوکا ہوا ہے ۔ یعنی آپ نے اس لفظ سے وہ راوٹی خیال کی جس میں زمانہ سفر میں گھوڑے رکھے جاتے ہیں یہی وجہ ہے کہ آپ نے اسکو مؤنث کہا جب ہماری تحقیق میں یہ بڑے ڈیرے اور خیمہ کا ترجمہ ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ ہم اسکو

مذکر نہ مانین اگر جلال مرحوم زندہ ہوتے تو خود اپنے قلم سے اصلاح کرتے ۔ بالت موجود ... (قیاسی)

اسپند ۔ مذکر (فارسی) ایک قسم کا تخم جسکو عربی مین حرمل کہتے ہین دفع نظر بد کے لئے جلایا جاتا ہے (نوادر شـ) اوس روے آتشین کے جو تہاتل سے داغ لسے ۔ اسپند اپنی آگ مین جلتا ہے آج تک (آصفیہ ۔ امیر) (قیاسی)

اسپیچ ۔ مؤنث (انگریزی) جلسہ عام مین جو تقریر کیجاے (فقرہ امیر) اجنٹ صاحب نے بھی مختصر مگر بہت مطلب خیز اسپیچ دی تھی ۔ (آصفیہ ۔ امیر) (قیاسی)

اسپین ۔ مذکر (انگریزی) ہسپانیہ ۔ اندلس ۔ ایک ملک جو فرانس سے دکن طرف واقع ہے (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

(۱) **اِستاد** ۔ مؤنث (فارسی) بقول امیر استادن کا حاصل بالمصدر ۔ خیمون اور نمگیرون کے ساتھ زیادہ استعمال

مؤلف حقیر عرض کرتا ہے (زبان ۔ تناوٹ) یہ دونون ہندی مین مؤنث اور تانا کے حاصل بالمصدر ہین اور دکن مین تناوٹ مستعمل ہے ۔ لیکن محاورۂ اردو مین مستعمل نہین ۔ البتہ استادگی مستعمل ہے (قیاسی)

(۲) **اِستاد** ۔ مؤنث (ہندی) شامیانے کی چوب (امیر) (بیخود شـ) یہ چاندی کی استادون مین ہے چمک پنجل جن سے ہے کہکشان فلک ۔ (قیاسی)

(۱) **اُستاد** ۔ مذکر (فارسی) معلم ۔ سکھانے والا (آصفیہ) شعرانے اوستاد بھی موزون کیا ہے (امیر بلا صراحت تذکیر) چونکہ ان معنومین (اُستانی) مؤنث سے مخصوص ہے ۔ لہذا ہم کو اسکے مذکر ماننے مین کوئی تامل نہین جیسے (مقولہ) اُستاد باپ کی جگہ ہوتا ہے (قیاسی)

(۲) **اُستاد** ۔ مذکر (فارسی) آزمودہ کار ۔ تجربہ کار ۔ کامل فن (آصفیہ) امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

(۳) **اُستاد** ۔ مذکر (ہندی) چالاک ۔ عیار ۔ (آصفیہ) (امیر بلا صراحت تذکیر) (کیف شـ) کیون نہ صیاد ملے ہاتھ اسیرون کے لئے ۔ لے گیا صاف اڑا کر کوئی اُستاد قفس ۔ (قیاسی)

(۴) **اُستاد** ۔ مذکر (ہندی) احباب بے تکلفی سے یا دوست کی جگہ ایک دوسرے کو کہتے ہین (امیر ۔ آصفیہ) (قیاسی)

اُستادی ۔ مؤنث (فارسی) ہنر اور فن کی جامعیت ہوشیاری ۔ چالاکی ۔ (آصفیہ) (قیاسی)

اُستانی ۔ مؤنث (اردو) (۱) وہ عورت جو لڑکیونکو تعلیم دیتی ہے ۔ آتون معلمہ ۔ (۲) اُستاد کی بی بی (۳) چالاک ہوشیار عورت (آصفیہ) (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اِستبداد ۔ مؤنث (عربی مین مذکر) تنہا کارگزاری (جلال) (قیاسی)

اِستبرق ۔ مذکر (معرب مذکر) ایک سنگین ریشمی کپڑا ۔ (امیر) (قیاسی)

اُستُت ۔ مذکر (سنسکرت مین مؤنث) معرفت کے مضامین کا گیت اور راگ جو بتدامین گایا جاے (ناصر) گیا دل لوٹ استت ایسے گانے پہ ؛ کیا بار بد کو رنگ آئے (امیر) (قیاسی)

اِستار ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) چھپنا کا حاصل بالمصدر چھپاو ۔ اخفا (نوازش ؎) عشق مین اے ہمدم ضبط بکا ممکن نہین ؛ چشم تر سے استتار اس راز کا ممکن نہین ؛ (جلیل) (قیاسی)

اِستثناء ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) اخراج ۔ جدا علیحدہ ۔ الگ ۔ (آصفیہ) (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

(۱) **اِستحالہ** ۔ مذکر (عربی مین مذکر و مؤنث) ناممکن محال ہونا کا حاصل بالمصدر (امیر) غیر امکان (قیاسی)

(۲) **اِستحالہ** ۔ مذکر (عربی) ایک ماہیت سے دوسری ماہیت کا تبادلہ جیسے پانی کا ہوا ہو جانا (ناسخ ؎) باعث گریہ ہوئی فرقت مین مجھ سے کشتی ؛ ساقیا اشکون سے مے کا استحالہ ہو گیا (فقرہ امیر) صفرے کا ایسا ہیجان ہے کہ جو چیز حلق سے اترتی ہے اس کا صفرے سے استحالہ ہو جاتا ہے ؛ (آصفیہ) (قیاسی)

اِستحسان ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) نیک خیال (منتظر ؎) ذبح کر کے خاک کی چٹکی بھی اسنے ڈالدی ؛ اور بھی احسان مین استحسان پیدا ہو گیا (جلیل) (قیاسی)

اِستحقاق ۔ مذکر (ہندی) حق طلب کرنا کا حاصل بالمصدر دعوے ۔ طلب حق (آصفیہ) (امیر) (مصحفی ؎) غضب ہے اک تو لے دل مفت ظالم ؛ جتائے اسپر استحقاق اپنا (قیاسی)

اِستحکام ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) کس ۔ استقلال (آصفیہ) (امیر) پائداری سے مراد ہے (منتظر ؎) گری از خود عمارت مین کمی ذرا اس مین نہ استحکام دیکھا (قیاسی)

اِستخارہ ۔ مذکر (عربی مین مذکر و مؤنث) کسی بات کے کرنے یا نکرنے کے متعلق خدا سے تعالے سے اشارہ چاہنا شگون شرعی تفاول (آصفیہ) (ناسخ ؎) شوق سے عزم بیابان جنون اب کیجئے ؛ دانۂ زنجیر سے بھی استخارہ ہو گیا (امیر جلیل) (قیاسی)

اِستخراج ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) کسی بات کو نکالنے یا پیدا کرنے کا ارادہ ۔ اخذ ۔ نکاس ۔ (ناصر ؎) سیکھ لینا رمل ہے کس کام کا ؛ کام استخراج ہے احکام کا (جلیل) (آصفیہ) (قیاسی)

اُستخوان ۔ مذکر (فارسی) (۱) ہاڑ ۔ عظم جس کی تانیث سنسکرت مین ہڈی ہے (۲) نیٹرا یعنی بیج ۔ (امیر صفیہ) (وزیر ؎) استخوان کوئی بچا کر اس ہمائے تیر سے ؛ وہ پسند خاطر زاغ کمان ہو جاے گا (قیاسی)

اُستخوان فروشی ۔ مؤنث (فارسی) باپ دادا کی تعریف (آصفیہ) (قیاسی) باپ دادا کے نام پر اپنی نمود کرنا

اِستدراج ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) کافر کا خرق

عادت ۔ عادت کا خلاف (نوازش ۔) تم پر ہی بنکو اُڑے بھی ہو
کرامت کیا ہوئی ؛ اسے تو مقبول استدراج ہو سکتا نہین (جلیل) (قیاسی)

اِستدعا ۔ مؤنث (عربی مین مذکر) درخواست خواہش
(امیر ۔ آصفیہ) (تسلیم ۔) جنازے پر وہ بت آیا پس مرگ ؛
ہوئی مقبول استدعا ہماری ؛ (قیاسی)

اِستدلال ۔ مذکر (عربی مین یہی مذکر) اپنے دعوے کے
اثبات مین دلائل سے کام لینا ۔ دلائل پیش کرنے کا فعل ۔
یعنی (حاصل بالمصدر) **مؤلف حقیر** عرض کرتا ہے کہ اگر
شعرا غور سے کام اور مضمون سے مدد لیتے تو اسکو مثل (استغنا)
کے مؤنث استعمال کرتے جناب امیر نے استدلال کے معنے دلیل
کہے ہین لیکن جب بالاتفاق تذکیر کا استعمال ہے تو اب کسی بحث
کی ضرورت نہین خیال کیجاتی ہمارے بیان کئے ہوئے معنون
کے لحاظ سے موافق قیاس (مسرور ۔) مین وہ ہون اہل سخن
مین جو کبھی بحث ہوئی ؛ میرے اشعار سے لوگون نے کیا
استدلال ؛ (امیر ۔ جلیل ۔ جلال) (قیاسی)

اَستر ۔ مذکر (فارسی) دیکھو آستر (امیر ۔ آصفیہ) (مُنیر ۔)
تہا نفیس ابر کا مدانی کا ؛ استر اک تحفہ جامدانی کا ؛ آپ ہی
نے چونے کے استر کا بھی ذکر کیا ہے جس کا بیان استر کاری
پر آئیگا (قیاسی)

اِستراحت ۔ مؤنث (عربی مین مذکر و مؤنث) راحت
کی خواہش ۔ آسائش (امیر) (اختر ۔) عاشق شیدا کا
دم نکلا ہے تمکی یاد مین ؛ استراحت کی ہے برسون سایۂ
شمشاد مین ؛ (جلیل) (قیاسی)

اِستَرق ۔ مذکر (مہند) جلال نے اس کا ذکر کیا ہے
اور فرمایا ہے کہ مشہور کپڑا اور مذکر کی صراحت کی ہے اور
صحیح لفظ استبرق موحدہ کے ساتھ ہے جو اپنی جگہ پر گزرا ہے
غالبا جلال کا تسامح یا کتابت کی غلطی ہے (قیاسی)

اَستَرکاری ۔ مؤنث (مہند) گچکاری ۔ چونہ کی لپائی ۔
(امیر بلا صراحت تذکیر) تعجب ہے کہ آصفیہ نے مذکر کہا ہے
اور آپکے معنے بھی چونے کی لپائی ۔ گچ کاری اور ریختہ مین
اور لفظ (استر) پر بھی آپ نے یہ معنے لکھے ہین معلوم ایسا
ہوتا ہے کہ آپ نے (استر اور ریختہ) کے لحاظ سے مذکر قرار
دیا لیکن ہمارا خیال یہ ہے کہ آپ سے تسامح ہوا ہے یا
کاتب مطبع کی غلطی ہے ۔ اگر جناب امیر صراحت فرما دیتے
تو فیصلہ ہو جاتا ۔ معاصرین اہل زبان کی بول چال
مؤنث کے ساتھ ہے اور معنے بھی اسی کے متقاضی ہین (قیاسی)

اُستُرہ ۔ مذکر (فارسی) پاچھنا ۔ بال مونڈھنے کا آلہ ۔
(امیر ۔ آصفیہ) (ناصر ۔) گل لینے سے چراغ کو جسطرح
ہو فروغ ؛ گال اور بھی چمک گئے جب اُسترہ پھرا (جلیل) (قیاسی)

اِستری ۔ مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) لوہے یا
پیتل کی چھوٹی سی قفلی جس مین آگ بھر کر کپڑون کی شکنین
مٹانے اور سیدھی بٹھانے کے لئے پھیرتے ہین (امیر ۔ آصفیہ) (قیاسی)

اِستری ۔ مؤنث (سنسکرت) ناری ۔ تریا ۔ عورت ۔ بیوی (آصفیہ) (قیاسی)

اِستسقا ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) وہ مرض جس مین پیٹ بڑھتا جاتا ہے (امیر ۔ آصفیہ) (ناصر ؎) شربت دیدار سے ہوتی نہین آسودگی ۔ پوچھتے ہین مجھ سے وہ کیا تجکو استسقا ہوا ؟ (قیاسی)

(۱) **اِستصواب** ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) رائے لینا کا حاصل بالمصدر ۔ اشتشارہ (امیر) (تسلیم ؎) کر لیا تہا پہلے استصواب رائے ۔ اب بلا میری خوشامد کرنے چلے ؟ (فقرۂ امیر) اس معاملے مین تم نے اُن سے بھی کچھ استصواب کیا یا نہین ؟ (قیاسی)

(۲) **اِستصواب** ۔ مذکر (ہندی) (دکن مین بمعنی ذریعہ جیسے ؟ اس معاملہ مین ان کا استصواب نہ تھا ورنہ ضرور کامیابی ہوتی ؟ اون کے استصواب سے ہر ایک کام کرو ؟ (قیاسی)

اِستطاعت ۔ مؤنث (عربی مین مذکر و مؤنث) دسترس قدرت (امیر) (آصفیہ) (اختر ؎) دیا لخت جگر کہانے کو پینے کو لہو پانا ۔ تواضع کی غم جانان کی جتنی استطاعت تھی ؟ (جلیل) (قیاسی)

اِستعارہ ۔ مذکر (عربی مین مذکر و مؤنث) مجاز کا کہا شعبہ حقیقی کا مقابل یعنی علم بیان کی اصطلاح مین حقیقی معنے کا لباس عاریتہ مانگ کر مجازی معنون کو پہنانے کا عمل ۔ (حاصل بالمصدر) جیسے (آفتاب آسمان علم) ایک عالم کو کہا جاے (دیکھو آصف اللغات آصفیہ ۔ امیر) (عاشق ؎) موشگافی کی جو مضمون وہان تنگ مین ؟ یار کے موے کمر سے استعارہ ہو گیا (قیاسی)

اِستعانت ۔ مؤنث (عربی مین مذکر و مؤنث) مدد ۔ معاونت (امیر ۔ آصفیہ) (منتظر ؎) جان لینے مین نہ کچھ دیر قضا کو پھر ہو ؟ اِستعانت ہو اگر تیغ ادا کی کچھ بھی ؟ (قیاسی)

اِستعجاب ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) تعجب (امیر) (اختر ؎) بیقراری کے سبب پار دیکھے تھے مجھے ؟ میرے مر جانے پہ گھڑیون انکو استعجاب تھا ؟ (جلیل) (قیاسی)

اِستعجال ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) فور ۔ ترنا و ترت ۔ موجودہ تذکیر انہین معنون پر قیاسی ہے (مصحفی ؎) دیکھ میرا حال کچھ اچھا نہین ؟ ایسا استعجال کچھ اچھا نہین ؟ ترجمہ کے الفاظ عربی و سنسکرت مین مذکر ہین لیکن اگر مصحفی نے فورے سے کام لیا ہوتا تو جلدی ۔ تادلی ۔ ترت ۔ پھرتی ۔ عجلت ۔ شتابی ۔ کے لحاظ سے استعجال کا استعمال مؤنث کیا ہوتا ۔ آپ نے فورا اور ترنا و کا لحاظ فرمایا ہے ۔ اگرچہ یہ دونون زبان پر مستعمل نہین ہین ۔ بہرحال چونکہ بلا اختلاف مذکر ہے ۔ بنا علیہ کسی بحث کی ضرورت نہین (قیاسی)

(۱) **استعداد** ۔ مؤنث (عربی مین مذکر) آمادگی ۔ فطرتی صلاحیت ۔ قابلیت ۔ طاقت علمی (آصفیہ) (ناصر ؎) کہاکے خون دل کہی ناصر غزل پہ صرف کردی جتنی استعداد تھی پہ (قیاسی)

(۲) **استعداد** ۔ مؤنث (ہندی) سمائی ۔ گنجائش وسعت (آصفیہ) (قیاسی) ۔

استعفا ۔ مذکر (ہندی) نوکری کا ترک ۔ جس کو دکن مین راضی نامہ کہتے ہین (مصحفی ؎) وقت پھر جب پڑا ایک ۔۔۔ دہوکا دیا پہ صبر نے رخصت لے لیا راحت نے استعفا دیا پہ (قیاسی)

استعمال ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) عمل مین لانا کا حاصل بالمصدر ۔ برتاو ۔ اکل ۔ شرب ۔ صرف عمل ۔ سب مین اس لفظ کا استعمال ہے جیسے اس دوا کا استعمال بہت مفید ہے (نوازش ؎) ہم نے مانا ہر مرض کی ہے دوا دارو ے عشق پہ لیکن استعمال اس کا سنتے ہین اچھا نہین پہ (میر) (آصفیہ) (قیاسی)

استغاثہ مذکر (عربی مین مذکر و مؤنث) دعوے صحیح قانونی مین فوجداری کے دعوے کو استغاثہ کہتے ہین ۔ (مسرور ؎) بتون کے ظلم کی ہرگز ہوئی نہ شنوائی پہ خدا کے گھر مین بہت مین نے استغاثہ کیا پہ (امیر آصفیہ) (قیاسی)

استغراق ۔ مذکر (عربی سے ہندی) کسی فکر یا خیال مین ڈوبا محو ہوجانا کا حاصل بالمصدر ۔ انہماک (تسلیم ؎) ہوش اپنے بھی سر و پا کا نہین یارب ہمین پہ کسکی دہن مین ہم کو استغراق ایسا ہوگیا پہ (امیر) (قیاسی)

استغفار ۔ مؤنث (عربی مین مذکر) توبہ طلب مغفرت ۔ (امیر) (تسلیم ؎) سلسلہ چھوٹا نہ جیتے جی بتونکے عشق کا پہ توبہ کی سو بار اور سو بار استغفار کی (قیاسی)

استغنا (مختلف فیہ) (عربی مین مذکر) بقول امیر و جلیل و جلال (۱) مؤنث بے پروائی ۔ بے نیازی (ناسخ ؎) شکل انکی دیکھکر ہوتی ہے استغنا مجھے پہ یہ بخیل اس عہد کے ناسخ کم از حاتم نہین پہ صاحب صفحہ نے فرمایا ہے (۲) مذکر بمعنی بے پروائی ۔ لاابالی مؤلف

حقیر عرض کرتا ہے کہ بلحاظ معنی بیان کردہ فریقین ہمارا فیصلہ بحق تانیث ہے (قیاسی)

استفادہ ۔ مذکر (عربی مین مذکر و مؤنث) فائدہ حاصل کرنا کا حاصل بالمصدر ۔ استفاضہ ۔ (رشک ؎) پوچھتے ہی پوچھتے پہنچے مکان یار تک پہ استشارہ کرتے کرتے استفادہ ہوگیا پہ (امیر جلیل) (قیاسی)

استفاضہ ۔ مذکر (عربی مین مذکر و مؤنث) فیض طلب کرنا کا حاصل بالمصدر ۔ مجازاً استفادہ ۔ سوال فیض (مسرور ؎) اللہ اللہ رے فیض حضرت عشق پہ مجھسے مجنون نے استفاضہ کیا (قیاسی)

(۱) **استفتا** ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) فتوے لینا

حاصل بالمصدر۔ فتوے کا سوال۔ فتوے (ناصر ۵)
نذر عشق ایمان و دین کرنا ہے جائز یا نہین ؛ بارہا اس
مسئلہ مین مین نے استفتا کیا ؛ (قیاسی)

(۲) **اِستفتا** ۔ مذکر (ہندی) وہ کاغذ جس پر کسی مسئلہ
کا سوال لکھکر جواب کی اِستدعا کیجاے (امیر) (قیاسی)

(۱) **اِستفراغ** ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) اصطلاح
اطبا مین تنقیہ ۔ مسہل (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **استفراغ** ۔ مذکر (عربی) رد ۔ (آصفیہ)
(امیر) **مؤلف** عرض کرتا ہے کہ اگرچہ رد بمعنی
قے بھی اردو مین مذکر ہے ۔ لیکن اسکی تذکیر معنی اول ہی
پر مبنی ہے جو حقیقی ہین اور یہ معنے مجازی ہین (داغ ۵)
رقیب روسیہ کے حُسن کی تعریف کیا کہنا ؛ بس اب جانے
بھی دو سننے سے استفراغ ہوتا ہے ؛ (قیاسی)

(۳) **اِستفراغ** ۔ مذکر (ہندی) بھوگ ۔ جماع ۔
(آصفیہ) (قیاسی)

(۴) **اِستفراغ** ۔ مذکر (ہندی) فصد ۔ کھولنے کا
عمل (فصد کھولنا کا حاصل بالمصدر) (آصفیہ) (قیاسی)

اِستفسار ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) پوچھنا کا حاصل
بالمصدر ۔ سوال ۔ (قلق ۵) کچھ کسی نے کیا جو استفسار
خفقان کا مرض کیا اظہار ؛ (آصفیہ) (قیاسی)

اِستفہام ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) سمجھنے کا سوال
(تسلیم ۵) رہی ہے گفتگو برسون مگر وہ ایسے بھولے
ہین ؛ نہ استفسار ہی سمجھے نہ استفہام ہی جانا (امیر
آصفیہ) (قیاسی)

اِستقامت ۔ مؤنث (عربی مین مذکر و مؤنث)
راستی ۔ پائداری ۔ ثابت قدمی (فقرۂ جلیل) مردون
ہی مین استقامت ہوتی ہے (جلیل) (قیاسی)

(۱) **اِستقبال** ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) آنے
والا زمانہ (امیر آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **اِستقبال** ۔ مذکر (عربی) آگوان ۔ یہ زبان
نہین ہے ۔ کسی آنیوالے کے لینے کو آگے بڑھنا کا حاصل بالمصدر
(امیر آصفیہ) (جلال ۵) وہ آتے ہین مرے گھر کیون
نہون مین آپ سے باہر ؛ کہ صاحب خانہ کو لازم ہے استقبال
مہمان کا ؛ (قیاسی)

اِستقدام ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) آگے بڑھنا
کا حاصل بالمصدر (جلال) (قیاسی)

اِستقرا ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) تتبع ۔ جمع کرنا
تلاش کرنا کا حاصل بالمصدر (امیر) (فقرہ جلیل)
کلام اساتذہ کا استقرا مشکل ہے ؛ (فقرۂ امیر) پہلے
برسون سند اور مثال کے شعرون کا استقرا کر لیا
ہے تب لغت کی تالیف شروع کی ؛ (قیاسی)

اِستقلال ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) ٹھیرا

ضبط و تحمل۔ صبر۔ ثبات۔ قیام۔ قرار۔ استحکام (امیر۔ آصفیہ) (بحر
ے) منتظر ہون انقلاب چرخ کا اے ماہرو تیرے استقلال
سے بدلے گا میرا اضطرار ؛ (تسلیم ے) مری توبہ مین وعدے مین
تمہارے ؛ مزہ ہوتا جو استقلال ہوتا ؛ (جلیل جلال) (قیاسی)

اِستِکمال ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) کمال۔ اتمام۔ اتمام
کا خیال۔ پورا کرنا کا حاصل بالمصدر (جلال) (قیاسی)

اِستِلام ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) پتھر کو مٹھ یا ہاتھ سے
چھونا کا حاصل بالمصدر (جلال) (قیاسی)

اِستِماع ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) سنا کا حاصل بالمصدر۔
(مسرور ے) کہتے ہین بس بس مجھے ہے درد سر ؛ استماع حال
ہو سکتا نہین (جلیل) (قیاسی)

اِستِمداد ۔ مؤنث (عربی مین مذکر) مدد کی خواہش۔ طلب مدد
(امیر) (تسلیم ے) جھوٹی باتین ہین خوشامد کی ہمین عادت
نہین ؛ کس نے استمداد کی جو آپ نے امداد کی ؛ (جلال جلیل) (قیاسی)

اِستِمزاج ۔ مذکر (ہندی) عندیہ لینا کا حاصل بالمصدر (امیر)
(ناصر ے) پہلے استمزاج اُن سے کر لیا ؛ پھر وہ مارا بار اپنے
سر لیا ؛ (قیاسی)

اِستِناد ۔ مؤنث (ہندی) سند کی خواہش۔ طلب (تسلیم ے)
نہ غیر کی پئے تصدیق یاد کی ہوتی ؛ ہمارے حال ہی سے استناد
کی ہوتی ؛ (جلیل۔ جلال) (قیاسی)

اِستِنباط ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) اخذ۔ نکالنا۔ چُننا کا
حاصل بالمصدر۔ (امیر) (فقرہ اُستاد جلیل) احادیث سے مسائل
کا استنباط مشکل ہے ۔" (قیاسی)

اِستَنبول ۔ مذکر (ترکی) ملک روم کا دار السلطنت جسکو
اسلامبول اور قسطنطنیہ بھی کہتے ہین (جلال) (امیر بلا صراحت
مذکیر) (قیاسی)

اِستِنجا ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) (بول و براز کے بعد
طہارت کرنا) کا حاصل بالمصدر (آصفیہ) (امیر) (دیکھو
آبدست) (قیاسی)

اِستِنشاد ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) شعر پڑھنے کا سوال
(جلال) (قیاسی)

اِستِہان ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) ہندو فقرا
کا مسکن یا اون کے دیوتاؤن کا مقام۔ مقام و مسکن (امیر و
آصفیہ) (مصحفی ے) جس جا ہوئی شام اُنکو کر دینا قیام اُنکو
پوچھو نہ فقیرون سے استہان فقیرون کا ؛ (جلیل) (قیاسی)

اِستِہزا ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) ٹھٹھا (جلال) (قیاسی)

اِستِیصال ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) مٹا دینا کا حاصل
بالمصدر۔ محو۔ نابود (جلال) (تسلیم ے) عشق کے ہاتھون
گئے دل سے مرے صبر و قرار ؛ ہو گیا دو دن مین استیصال
اس اقلیم کا ؛ (جلیل) (قیاسی)

اِسٹابرق ۔ مذکر (انگریزی) ایک قسم کا میوہ دار درخت
اور اس کا پھل جو بہدانہ سے مشابہ ہوتا ہے (آصفیہ بلا صراحت

تذکیر) (قیاسی)

اسٹاف ۔ مذکر (انگریزی) سررشتہ عملہ (امیر) (فقرہ جلیل) سارا اسٹاف قابل تعریف ہے" (قیاسی)

اسٹام ۔ مذکر (انگریزی ہندی) پکا کاغذ وہ سرکاری کاغذ جسکے اوپر کے حصے پر مہر نقش و نگار اور قیمت کی مقدار ہوتی ہے (امیر۔ آصفیہ) اسکو دکن مین کاغذ مہور کہتے ہین (فقرہ جلیل) دیوانی کرو کہتے کا اسٹام اس مقدمہ مین درکار ہے (قیاسی)

اسٹوڈنٹ ۔ مذکر (انگریزی) طالب علم۔ (آصفیہ) (قیاسی)

اسٹیٹ ۔ مؤنث (انگریزی) ریاست جیسے رامپور اسٹیٹ ۔ بہوپال اسٹیٹ (امیر) (فقرہ جلیل) یہ فضول باتین اسٹیٹ اٹھا نہین سکتی" (قیاسی)

اسٹیج ۔ مذکر (انگریزی) وہ چبوترہ جسپر تماشا کرنے والے یا کچھ اور کھڑے ہوکر تماشا کرتے یا لکچر دیتے ہین (امیر) (فقرہ جلیل) اسٹیج خوشنما بنا ہے" (قیاسی)

اسٹیشن ۔ مذکر (انگریزی) وہ مکان جہان ریل سے مسافر لوگ سوار کرنے اور اتارنے کے لئے ٹھہرتی ہے (امیر۔ آصفیہ) (فقرہ جلیل) ریل کا اسٹیشن قابل دید ہے" (قیاسی)

اسٹیل پین ۔ مذکر (انگریزی) فولاد کا قلم وہ انگریزی قلم جس مین زبان اکثر ہوتی فولاد کا ہوتا ہے (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اسٹیمر ۔ مذکر (انگریزی) دخانی جہاز جو بھاپ کے زور سے چلتا ہے (امیر) (فقرہ جلیل) سمندر کے کنارے اکثر اسٹیمر چلتے پھرتے رہتے ہین (قیاسی)

اسد ۔ مذکر (عربی) (۱) شیر (ناصر ے) چڑھے سنہ پر میرے ہے جان کس مین نہ اسد ہوا تو یان روباہ ہوتا نہ (۲) آسمان کے بارہ برجون مین سے ایک برج کا نام جسکی صورت شیر سے مشابہ ہے (امیر۔ آصفیہ) (قیاسی)

اسرار ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) (سر کی جمع) راز بھید (امیر) (کلیات میر ے) جو جو اسرار تھے نہانی نہ سب مجھ سے سنے تری زبانی نہ (قیاسی)

اسرار ۔ مذکر (ہندی) آسیب ۔ سایہ (جن پری کا) (آصفیہ) ان معنون مین بالکسر اور بجائے واحد مستعمل ہے (امیر) (نواب میرزا شوق ے) کوئی کہتا تھا ہے کوئی آزار نہ کوئی بولا نظر کا ہے اسرار نہ (قیاسی)

اسراف ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) بے موقع خرچ ۔ (امیر) (نوازش ے) فضول اشک بہا کر ہوئین خراب آنکھین نے ٹھاوہ تجھ پر کیا اسراف اختیار کیا (قیاسی)

اسسٹنٹ ۔ مذکر (انگریزی) مددگار (آصفیہ) (امیر) بلا صراحت تذکیر) یہ اگرچہ اسمی وصفی ہے لیکن مرد سے مخصوص (قیاسی)

اسطرلاب ۔ مذکر (یونانی) ایک آلہ علم ہیئت ۔ دیکھو اصطرلاب (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اسطقس ۔ مذکر (یونانی) عنصر کا معرب یا رومی

چار عنصر سے ایک عنصر (جلال) (قیاسی)

اُسطُوخُودُوس ۔ مذکر (یونانی) ایک پودے کا نام جسکے پتے صعتر کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں (امیر) (قیاسی)

اَسفل ۔ مذکر (عربی میں بھی مذکر) نیچہ ۔ کم رتبہ (امیر بلا صراحت تذکیر) (برق ۵) اسفل بھی انکسار سے پاتا ہے مرتبہ پر گر کر بڑھا نہال سے سایہ نہال کا ؛ (قیاسی)

اِسفنج ۔ مذکر (اسپنج کا معرب ۔ عربی میں بھی مذکر) ابر مردہ ۔ سمندر کی تہ میں رہنے والے بعض جانوروں کا آشیانہ جو انہیں کے جسم سے نکل نکلکر بنتا جاتا ہے یا کف سے جما ہوا ایک جسم جو کرم خوردہ تندے سے مشابہ اور جاذب مائعات ہے ۔ ایک آبی جانور کا خول (آصف اللغات ۔ آصفیہ ۔ امیر) (قیاسی)

اِسقاط ۔ مذکر (عربی سے) ہتھا گرجھ پات ۔ پیٹ گرنا کا حاصل بالمصدر (آصفیہا (جلیل) (قیاسی)

اسکاٹلینڈ ۔ مذکر (انگریزی) ملک برطانیہ کا وہ حصہ جو انگلستان کے شمال میں ہے (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اِسکرو ۔ مذکر (انگریزی) بوتل کے کاک وغیرہ کو کھولنے کا آلہ پیچدار لوہا (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اِسکندریہ ۔ مذکر (معرب) ایک شہر کا نام جو ملک مصر کے شمال میں بحیرۂ روم کے کنارے واقع ہے (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اِسکول ۔ مذکر (انگریزی) پاٹ شالہ ۔ مدرسہ (امیر آصفیہ) (فقرۂ جلیل) اس ضلع میں ایک نیا اسکول قائم ہوا ہے ؛ (قیاسی)

اَسگَنْد ۔ مذکر (سنسکرت کے (اَسگَنْدہ ۔ مذکر) کا مخفف ایک پودہ جس میں تازگی میں گھوڑے کے پسینے کی بو ہوتی ہے ۔ صاحب محیط اعظم (محقق مفردات طب) نے کہا ہے ۔ (بیخے است ہندی بہترین آن ناگوری شبیہ بہ برگ پاسم) جناب امیر نے فرمایا ہے ایک سفید رنگ کی جڑ اس کا درخت گز بھر کا اونچا ہوتا ہے الخ) اس تعریف سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے جڑ یعنی بیخ کا یہ نام سمجھا ہے دراصل یہ پودے اور درخت کا نام ہے اور (بوے اسپ) اس پودے میں ہوتی ہے نہ اسکی جڑ میں اور صاحب محیط نے بیخ ہندی بمعنی درخت ہندی کہا ہے نہ بمعنی بیخ درخت الحاصل یہ ایک درخت کا نام ہے (فقرۂ جلیل) اسگند بہت بو دیتا ہے ؛ (قیاسی)

اَسلاف ۔ مذکر (عربی میں مؤنث) گزرے ہوئے لوگ چونکہ سلف مذکر ہے ۔ لہذا یہ بھی بلحاظ معنی و تذکیر واحد مذکر ہے ۔ جلال مرحوم نے سلف اور اسلاف دونوں کو مذکر کہا ہے (قیاسی)

اِسلام ۔ مذکر (عربی میں بھی مذکر) مسلمانوں کا مذہب جو دین محمدی صلے اللہ علیہ وسلم (آصفیہ) (امیر) (سوز ۵) جز نام مجتہد رہے گا کوئی قائم ؛ نے کفر رہے گا نہ

اسلام رہے گا ؛ (قیاسی)

اَسلحہ ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) لڑائی کے ہتیار ۔ سلاح (امیر ۔ آصفیہ) (مصحفی ۵) کاندہے پہ ڈہال ہاتھ مین خنجر کمر مین تیغ ؛ وہ کرن اسلحہ تھے جو زیب بدن نہ تھے ؛ (قیاسی)

اُسلُوب ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) طور ۔ (امیر) (ناسخ ۵) یان سے اُسی کوس وہ محبوب ہے ؛ وصل کا اب کونسا اُسلُوب ہے ؛ (قیاسی)

اِسم ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) نانو ۔ نام صرفیون کے اصطلاح مین وہ کلمہ جو اپنے معنون مین مستقل اور ازمنۂ ثلاثہ سے علیحدہ ہو (امیر ۔ آصفیہ) (آتش ۵) زر گر نگین سے سر گز ہیو مذہر نہ کرتا ؛ اسم مبارک اس کا جو نامور نہ کرتا ؛ (قیاسی)

(۱) **اَسما** ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) بہت سے نام (آصفیہ) (۲) **اَسما** ۔ مؤنث (عربی مین بھی مؤنث) ایک خوبصورت عورت کا نام جس پر سعد عاشق تہا ۔ بقول آصفیہ ۔ مذکر آپ نے غالباً نام کے لحاظ سے مذکر فرمایا **مؤلف حقیر** اختلاف کی معافی چاہتا ہے (قیاسی)

(۱) **اَسناد** ۔ مؤنث (عربی مین بھی مؤنث) سندین ۔ سند کی جمع ۔ لکھتم ۔ بقول امیر (۱) مذکر جیسے " تم ایک عرضی کے ساتھ اپنے اسناد بھیجدو " جلال نے بھی ان معنون مین مذکر کہا ہے ۔ صاحب آصفیہ نے (۲) مؤنث کہا ہے ہم کو آپ ہی سے اتفاق ہے اور یہ دلی اور لکھنؤ کا وہی اختلاف ہے جس کا تصفیہ ہم لفظ (آفات) پر کر چکے ہین (قیاسی)

(۲) **اِسناد** ۔ مؤنث (عربی مین مذکر) حدیث کی نسبت راوی کی طرف اور بقول اُستاد جلیل یعنی سند ۔ خصوصاً احادیث کی سند ۔ اور صاحب آصفیہ ساکت (قیاسی)

اَسوار ۔ مذکر (فارسی) بقول امیر سوار ۔ اسی کا مخفف ہے ۔ (قلق ۵) رفقا مین بھی پڑ گئی ہلچل ؛ جاگے اسوار چھوٹے پیدل ؛ (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اَسوج ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) ہندی ساتوان مہینہ جسے آسن بھی کہتے ہین (آصفیہ) صاحب ساطع نے شمسی کا چھٹا مہینا لکھا ہے (قیاسی)

اِسہال ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) دست آنا کا حاصل بالمصدر (امیر) (فقرۂ جلیل) ایسی حالت مین اسہال بہت مضر ہوتا ہے " دست ۔ پتلا پاخانہ (آصفیہ ذیل دست) ان معنون کے لحاظ سے مہند سمجھنا چاہیے (قیاسی)

اَسیر ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) وہ شخص جو قید ہو ۔ بند ہوا قیدی ۔ (میر ۵) ہم ہوے تم ہوے کہ میر ہوے ؛ سبکی زلفون کے سب اسیر ہوے (آصفیہ) (قیاسی)

اُسیر ۔ مؤنث (ہندی) مین بھی مؤنث (ع) یاد (آصفیہ) (قیاسی)

اَسیرباد ۔ مؤنث (سنسکرت مین مذکر) دعاے خیر (دیکھو آشیرباد) (آصفیہ) (قیاسی)

اِسیلیس ۔ مؤنث (سنسکرت مین الف ممدودہ سے مؤنث)

(دعاے خیر (آصفیہ) (قیاسی)

اسیلسر - مذکر (انگریزی) تشخیص کرنے والا - وہ شخص جو کسی امر کی تشخیص کرے (امیر) بلا صراحت تذکیر) یہ صفت مرد سے مخصوص ہے (قیاسی)

اشارات - (مختلف فیہ) (عربی مین مؤنث) اس کا واحد اشارت اور اشارہ - صاحب آصفیہ نے اسکو ترک کیا ہے اور جناب امیر فرماتے ہین مذکر - بمعنی (الف) اشارے - رموز - کنائے اور صاحب آصفیہ کے اون معنون کے لحاظ سے جنکی صراحت لفظ اشارہ کے ذیل مین آتی ہے (ب) علامت - پہچان - شناخت - چمک کی جمع - جناب امیر نے معنی (ب) کو ترک کیا ہے - جلال مغفور نے اسکو مذکر بھی کہا ہے اور مؤنث بھی اور جناب امیر فرماتے ہین کہ میر حسن نے بمعنی واحد اسکو (۲) مؤنث کہا ہے مگر اب متروک ہے اور آپ کا مقصد معنی واحد سے صرف معنی الف کا واحد ہے اسلئے کہ معانی (ب) کا ذکر آپ نے فرمایا ہی نہین ہے میر حسن ؎ وہ چشم لطف اور وہ عنایات کیا ہوئی ؛ وہ غمزہ وہ ادا وہ اشارات کیا ہوئی (دولہ ؎) نظرون مین مجھ سے اچھے اشارات آج کی ؛ کیا تھا یہ خواب کچھ نہ کھلی بات آج کی **مؤلف حقیر** عرض کرتا ہے کہ میر حسن نے ان دونون اشعار مین اشارات کو بمعنی واحد یعنی چمک استعمال کیا ہے جو معنی (ب) سے متعلق ہے اب ہم جمع کے متعلق عرض کرتے ہین کہ اشارات جمع ہے اشارہ کی بمعنی الف اور تذکیر مبنیہ جناب امیر و جلال اسی سے متعلق اور نیز اشارات جمع ہے اشارت کی بمعنی (ب) اور تانیث بیان کردہ جلال اسی سے متعلق ہے - بظاہر جلال مغفور کی بمعنی تانیث لکھنؤ کے قاعدہ عام کے خلاف معلوم ہوتی ہے لیکن یہ وہ استثنا ہے جسکا اشارہ استاد جلیل نے اپنے دیباچہ مین فرمایا ہے جسکی نقل ہم نے لفظ آفات پر کی ہے (قیاسی)

اشارت - مؤنث (عربی مین مذکر و مؤنث) امیر نے اشارہ کے ذیل مین بلا صراحت تانیث فرمایا ہے کہ شعرا نے اشارت اور اسکی جمع اشارتین بھی کہا ہے (آتش ؎) آتش یہ شش جہت ہے مگر کوچہ یار کا ؛ چارون طرف سے ہم پر اشارتین ؛ جناب امیر نے اس کے معنون کی صراحت اسلئے نہین فرمائی کہ آپ نے اسکو معنی (الف متذکرہ لفظ اشارات) کا مرادف خیال فرمایا اور ہم اسکو مخصوص کرتے ہین بمعنی (ب متذکرہ لفظ اشارات) سے - صاحب آصفیہ - جلیل - دوپیکر اور دستور نے اسکو ترک کیا ہے الحاصل اسکی تانیث مسلمہ ہے (قیاسی)

اشارہ - مذکر (عربی مین مذکر و مؤنث) بقول امیر و آصفیہ (۱) سین - ایما - کنایہ - ہاتھ آنکھ وغیرہ کی جنبش سے کسی منشا کا اظہار (نسیم ؎) حیا بڑھنے نہین دیتی ارادہ نوجوانی کا ؛ اشارہ ہوکے رہ جاتا ہے ہم پر مہربانی کا ؛ صاحب آصفیہ نے فرمایا ہے کہ (۲) علامت - پہچان - شناخت **مؤلف حقیر** عرض کرتا

ہے کہ معانی اول سے ہم کو اتفاق ہے یہ وہی ہین جن کا ذکر
بذیل (اشارات) (الف) پر ہوا ہے اور معانی دوم مین صاحب
آصفیہ سے تسامح ہوا ہے اسلئے کہ وہ مخصوص ہین ۔
اشارت سے جس کا ذکر گزرا اسی وجہ سے جناب امیر نے
ان معنون کو ترک فرمایا اور یہ وہی معنے ہین جن کا
ذکر بذیل لفظ (اشارات) (ب) پر ہوا ہے ۔ صاحب
آصفیہ نے (اشارت) کو ترک کر دیا اور اس کے معنون
کو اشارہ پر دہرا دیا اور معنون کی نزاکت اور تانیث و تذکیر
پر غور نہین فرمایا (قیاسی)

اِشاعت ۔ مؤنث (عربی مین مذکر و مؤنث) شہرت بذریعہ
شیوع و ہوم دہاک ۔ اطلاع (شعور ے) ہمپر آئی ہے طبیعت
اسکی ؛ چاہتے ہین وہ اشاعت اسکی ؛ (جلیل ۔ امیر) (قیاسی)

اِشباع ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) اظہار اعراب ۔ اعراب
یا اضافت کو ظاہر کر کے پڑہنا (حاصل بالمصدر) (فقرہ جلیل)
اس جگہ اضافت کا اشباع بدنما ہے ؛ (قیاسی)

اَشباہ ۔ مؤنث (عربی مین بھی مؤنث) شبہ کی جمع جو بمعنی
شبیہ ہے ۔ صاحب آصفیہ اور جلیل نے شبیہ کو مؤنث کہا ہے اور
دونون بزرگون نے شبہ کو ترک کیا ہے اور دونون کے
معنے مثل اور نظیر ہین ۔ پس اس تانیث کے لحاظ سے شبہ
کی جمع اَشباہ اور شبیہ کی جمع شباہ دونون ولی مین مؤنث
اور لکھنؤ مین مذکر جس کا تصفیہ لفظ (آفات) پر ہوا ہے ۔ اور اسی

لفظی معنون یعنی (مثالین ۔ اور نظیرین) کے لحاظ سے
بھی تانیث قیاسی ہے اسلئے کہ نظیر بقول آصفیہ بمعنی ہمتا بھی ہے
اور ہمتا کے معنون مین بھی نظیر کا حوالہ ہے ۔ افسوس اس کا
ہے کہ صاحب آصفیہ نے ہمتا پر تذکیر کی صراحت نہین کی اور
(نظیر بمعنی ہمتا) پر تانیث کی صراحت ہے جلال مغفور نے اشباہ
کو مذکر کہا ہے اور بلحاظ استعمال لکھنؤ صحیح ہے لیکن دلی کی
بول چال مین اَشباہ مؤنث ہے (قیاسی)

اِشتباہ ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) دھوکا ۔ وسواس
بھرم ۔ شک ۔ گمان (امیر ۔ آصفیہ) (ناصر ے) اس ادا
سے چمک کے وہ نکلے ؛ سب کو بجلی کا اشتباہ ہوا ؛ (قیاسی)

اِشتداد ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) کشٹ ۔ اضافہ ۔ تشدد
زور (صریر ے) مرض عشق کی دوا گر کی ؛ اور بھی اس
مین اشتداد ہوا ؛ (جلیل) (قیاسی)

اُشتُر ۔ مذکر (فارسی) اونٹ ۔ شتر (داغ ے) دیکھکر
غیر کو لکھے شیطان ؛ ہے یہ اُشتر مری سواری کا ؛ (جلیل) (قیاسی)

اِشتراک ۔ مذکر ۔ (عربی مین بھی مذکر) ساجھا میل (امیر)
(نوازش ے) یا تمہین دل مین رہو یا نہ رہو یا نم رہے ؛ بندہ پرور
اشتراک اچھا نہین ؛ (قیاسی)

اِشتعال ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) بھڑکنا کا حاصل
بالمصدر (ناصر ے) سنی جو آہ تو غصہ بڑہا ستمگر کا ؛ ہوا جو پانی
آگ اور اشتعال ہوا ؛ بھڑکانا ۔ شعلہ ۔ بھبوکا ۔ شرارہ ۔

زبانہ آتش (آصفیہ) (قیاسی)

اشتعالک ۔ مؤنث (ہندی) (۱) جلتے ہوے چراغ کی بتی کی اکسائی جس سے مقصد یہ ہے کہ روشنی بڑہانے کے لئے بتی اکسائی جاے (۲) وہ گہانس کی ڈانٹی جس کے ذریعہ سے اکسائی ہو (امیر) (۳) آتش افروزی ۔ اس کا ترجمہ ہندی مین بھڑکانی ہے ۔ مگر یہ زبان نہین ہے (امیر ۔ آصفیہ) (صبا) ؎ خیال نوک مژہ نے وہ اشتعالک دی ۔ شب فراق مین کھینچے رہا کٹار چراغ ۔ (جلیل) (قیاسی)

اشتغال ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) شغل ۔ دھندا ۔ استعمال (ناصر) ؎ لاکھ واعظ بیٹھے سر مارا کرین ۔ اشتغال اے تراب جا نہین ۔ (جلیل ۔ جلال) (قیاسی)

اشتقاق ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) ایک کلمہ مین کچھ تغیر کرکے اس سے دوسرے کلمہ کا قیام (امیر ۔ آصفیہ) (مصحفی) ؎ کہی پہلے تری تصویر ازل مین دست قدرت سے ۔ ہوا لفظ خدا سے اشتقاق اول ترے خدکا ۔ (قیاسی)

اشتمال ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) گھیر لینا ۔ احاطہ کرنا ۔ ڈورنا کا حاصل بالمصدر ۔ اخفا (جلال) (قیاسی)

(۱) **اشتہا** ۔ مؤنث (عربی مین مذکر) خواہش (امیر ۔ آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **اشتہا** ۔ مؤنث (ہندی) بھوک ۔ کھدیا (امیر ۔ آصفیہ) (مصحفی) ؎ کہا گئی مردے ہزارون ہی زمین ۔ اشتہا لیکن نہ اسکی کم ہوئی ۔ (قیاسی)

اشتہار ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) مشہور کرنا کا حاصل بالمصدر ۔ اعلان ۔ ڈہنڈورا (امیر ۔ آصفیہ ۔ جلال) (ظفر) ؎ داغ کیا دلکو اسے نگار نگا ۔ عشق کے گھر پہ اشتہار لگا (جلیل) (قیاسی)

اشتہاری ۔ مذکر (ہندی) وہ مجرم اور پاپی اور اپراادی جسکی گرفتاری کا اشتہار دیا گیا ہو (آصفیہ) (امیر بلا صراحت مذکیر) یعنی وصفی مرد اور عورت کے ساتھ اور مجرد استعمال مذکر (قیاسی)

اشتیاق ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) شوق ۔ ابلا کہا (منتظر) ؎ تمسے ملنے کا اشتیاق رہا ۔ جب تلک تن مین رہا فراق رہا ۔ (امیر ۔ جلال ۔ جلیل ۔ آصفیہ) (قیاسی)

اشٹمی ۔ مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) بدی اوسدی کی آٹھوین تاریخ (امیر ۔ آصفیہ) (قیاسی)

اشجار ۔ مذکر (عربی مین مؤنث ۔ شجر کی جمع) متعدد درخت کئی جھاڑ (امیر ۔ جلال) (قیاسی)

اشخاص ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) کئی شخص ۔ لوگ (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اشراف ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) وہ لوگ جن کا نسب حسب اچھا ہو ۔ واحد کے لئے بھی برتتے ہین جیسے ۔ اشراف وہ ہے جس کے پاس اشرفی ہو ۔ پہلے مانس ۔ عالی خاندان (آصفیہ) (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اشعراثت - مؤنث (ہندی) بہلمنسائی - شائستگی - (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) اشراق - مذکر (عربی مین بھی مذکر) وقت طلوع آفتاب وہ وقت جو آفتاب مین تیزی نہ آئی ہو - اوسوقت جو نماز پڑہی جاتی ہے اسے (نماز اشراق) کہتے ہین (آصفیہ) (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

(۲) اشراق - مذکر (ہندی) تصفیہ باطنی (آصفیہ) (جلیل) (جلال) (امیر) گھر بیٹہے وہ سب جانتے ہین حال ہمارا اُنہین الہام ہوا ہے انہین اشراق ہوا ہے ؛ (قیاسی)

اشراقیین - مذکر (عربی مین مذکر بلحاظ جمع سالم) وہ مرتاض حکما جو بذریعہ تصفیہ قلب و کشف اپنے شاگردون کو دور بیٹہے ہوئے تعلیم دیا کرتے تھے - مثل مشائین کے ایکدوسرے کے پاس جانے کی ضرورت نہ ہوتی تھی (امیر بلا صراحت تذکیر) **مؤلف حقیر** نے معنی دوم اشراق کے لحاظ سے تذکیر قائم کی (قیاسی)

اشرف المخلوقات - مذکر (عربی مین بھی مذکر) سب خلقت سے بڑا - آدمی - انسان - حیوان ناطق (امیر) (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) اشرفی - مؤنث (فارسی) وہ سونے کی مدور ٹکیا جس پر سکہ شاہی مضروب ہو (امیر) (قیاسی)

(۲) اشرفی - مؤنث (ہندی) گول بوٹی (آصفیہ) (قیاسی)

اشعار - مذکر (عربی مین مؤنث) کئی شعر - ابیات (جلال) (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اشعار - مذکر (عربی مین بھی مذکر) ایما - اشارہ - آگاہ کرنا کا حاصل بالمصدر (تسلیم) عاشقانہ شعر کیون محفل مین پڑہتے تھے وہ آج ؛ کسکی جانب تھا اشارہ کس طرف اشعار تھا ؛ (جلیل) (قیاسی)

اشغلا - مذکر (ہندی) فتنہ - فساد - (امیر) (انشا) عشق نے مجھپر اُٹھایا اور تازہ اُشغلا ؛ لے گیا دل چھین اِک میلا کچیلا چلبلا ؛ (قیاسی)

اشفاق - مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد شفق (مذکر) بمعنی لطف - رحم - ترس - پیار - اگرچہ صاحبان لغت نے (شفق) کو بمعانی مذکورۃ الصدر نہین قائم کیا ہے - اور اشفاق کو شفقت کی جمع خیال کیا ہے لیکن انکا تتبع ہے جناب امیر نے (اشفاق) کو قائم فرمایا ہے (بلا صراحت تذکیر و تانیث) اور ظفر کے نام سے جو سند منقول ہے (جس کو ہم نے چارون دواوین ظفر مین نہین پایا -) اس سے تذکیر ثابت ہے (وہو ہذا) نہ پوچھو ہمدمو جو کچھ کہ ہوتا وان ہے ہونے دو ؛ رقیب اشفاق پر انکے اگر نازان ہے ہونے دو ؛ جلال نے بھی تذکیر کی صراحت کی ہے - آصفیہ جلیل دستور اور دو پیکر نے اس لفظ کو ترک کیا ہے (قیاسی)

اشقر - مذکر (ہندی) سُرنگ گھوڑا مطلق گھوڑا (امیر بلا

صراحت تذکیر) **مؤلف حقیر** نے معنے کے لحاظ سے تذکیر قائم کی (قیاسی)

اَشقیا ۔ مذکر (شقی کی جمع عربی مین مؤنث) بدنصیب سنگدل لوگ (امیر بلا صراحت تذکیر) صاحب آصفیہ ۔ جلیل ۔ جلال ۔ دستور اردو پیکر نے اسکو ترک کیا ہے اور مؤلف حقیر نے بلحاظ معنے مذکر قائم کیا ہے (قیاسی)

اَشک ۔ مذکر (فارسی) آنسو ۔ آنسو (امیر ۔ آصفیہ) (آتش ؎) اس ماہ کی فرقت مین جو تارے نکل آئے ۔ تارون سے سوا اشک ہمارے نکل آئے ۔ (قیاسی)

(۱) **اَشکال** ۔ مؤنث (عربی مین بھی مؤنث ۔ شکل کی جمع) شکلین صورتین ۔ جلال نے مذکر کہا ہے غالباً بلحاظ (جمع بقاعدہ عربی) یہ دلی اور لکھنو کا وہی اختلاف ہے جس کا تصفیہ ہم نے لفظ آفات پر کیا ہے اور یہان بھی ہمارا فیصلہ یہی ہے کہ بلحاظ معنے و تانیث واحد (مؤنث) ہے (قیاسی)

(۲) **اِشکال** ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) اُلجھاو ۔ بکھیڑا ۔ جنجال ۔ (جلیل) (ناصر ؎) رحمت خدا کی ہمپر کیا کہئے کسقدر تھی ۔ آسان ہوگیا جو اشکال پیش آیا (قیاسی)

اَشکباری ۔ مؤنث (فارسی) گریہ وزاری ۔ رونے پیٹنے کی حالت (آصفیہ) (قیاسی)

اَشکشوئی ۔ مؤنث (فارسی سے ہندی) تسلی ۔ تشفی دلاسا (آصفیہ) (قیاسی)

اَشلاک ۔ مؤنث (ترکی سے ہندی) تہمت ۔ (امیر) (جانصاحب ؎) گریبان مجھسے تمہاری یہ نہین بے تعلیم ۔ شعلہ بیگم کی لگائی ہوئی اشلاک ہوگی ۔ (جلیل) (قیاسی)

اَشلوک ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) آٹھ حرفی بحر کا شعر (امیر) (فقرہ جلیل) پنڈت جی کوئی نیا اشلوک سنائیے بقول آصفیہ شعر دوہا (قیاسی)

اَشنان ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) غسل ۔ نہان (فقرہ جلیل) گنگا کا اَشنان نہ اندھیرے اچھا ہوتا ہے (قیاسی)

اَشواق ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) شوق کی جمع) شوق ولولے (جلال) (قیاسی)

اَشہب ۔ مذکر (مقرس) سبزہ گھوڑا ۔ گھوڑا (امیر بلا صراحت تذکیر) ہم نے معنون کے لحاظ سے مذکر قائم کیا (قیاسی)

اَشیا ۔ مؤنث (عربی مین بھی مؤنث) شئی کی جمع ۔ چیزین ۔ (امیر بلا صراحت تانیث) دلی مین مؤنث بلحاظ واحد و معنے لکھنو مین مذکر ۔ (دیکھو آفات) جس پر اس اختلاف کا تصفیہ ہوا ہے (قیاسی)

اَصالت ۔ مؤنث (عربی مین مذکر و مؤنث) نطفے کی تاثیر ۔ اَصلیت ۔ جبلی عادت ۔ پیدائشی خاصیت (امیر) (آصفیہ) (جانصاحب ؎) بس بس اب رہنے دے شیخی نہ بہت بگھار ۔ مروے مجکو ہے معلوم اَصالت تیری ؟ (جلال) (قیاسی)

اصحاب ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) دوست ۔ مصاحب خصوصاً وہ لوگ جنہون نے حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو حالت ایمان مین دیکھا یا پاس بیٹھے ۔ یعنی مالک اور خداوند بھی مستعمل ہے (امیر) (امیر ۔ ے) اصحاب نیاز کہانے لائے ۔ ارباب نشاط گانے آئے ۔ (قیاسی)

اصرار ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) ہٹلاپن ۔ دیکھو ابرام (امیر ۔ آصفیہ) (قلق ۔ ے) جب پری نے کیا بہت اصرار ۔ یہ بھی بہانہ عذر ہے بیکار ۔ (قیاسی)

اصراف ۔ مذکر (ہندی) صرف ۔ خرچ (دیکھو اسراف) (جلال ۔ آصفیہ) (قیاسی)

اصطباغ ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) (۱) عیسائیون کا ایک عمل درآمد ۔ غوطہ ۔ بپتسمہ (۲) رنگنا کا حاصل بالمصدر (جلال ۔ آصفیہ) (قیاسی)

اصطبل ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) صاحب آصفیہ نے یونانی اور معرب کہا ہے ۔ گھڑسال ۔ گھوڑون کے باندھنے کا مکان ۔ طویلہ (آصفیہ ۔ امیر) (دبیر ۔ ے) اصطبل دان تہا دوش نبی کے سوار کا ۔ جھولا پڑا ہوا تھا یہان شیر خوار کا (قیاسی)

اصطرلاب ۔ مذکر (یونانی) پیتل کا وہ قرص نما آلہ جسکے ذریعہ سے آفتاب اور ستارون کی بلندی دریافت کرکے انکے احکام استخراج کرتے ہین (امیر) (جلال) (قیاسی)

اصطلاح ۔ مؤنث (عربی مین مذکر) مخصوص معنے رکھنے والی بول چال ۔ بات ۔ جسکے لغوی اور اصطلاحی معنون مین کچھ نہ کچھ نسبت ضرور ہوتی ہے (آصفیہ) (تسلیم ۔ ے) خدا نے دی ہے عجب تازگی سخن کو مرے ۔ محاورے ہین نئے اور اصطلاح نئی ۔ (قیاسی)

اصفہان ۔ مذکر (فارسی) ملک فارس کا ایک بہت بڑا شہر (جلال) (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اصل ۔ مؤنث (عربی مین مذکر) فرع کی ضد ۔ بنیاد ۔ بناچڑ جیسے ۔ اس لفظ کی اصل کیا ہے ۔ یعنی کس لفظ سے بنا ہے کس لفظ سے نکلا ہے (امیر ۔ آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **اصل** ۔ مؤنث (ہندی) طوالت کی ضد ۔ تھہ ۔ جان جس سے خلاصہ مراد ہے (امیر ۔ آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **اصل** ۔ مؤنث (ہندی) بساط ۔ حقیقت ۔ کائنات ۔ ہستی فقرہ (امیر) اسکی اصل کیا ہے جو ہمارا مقابلہ کریگا ۔ (جلال ۔ ے) مجکو پھرتے دیکھکر گردش مین ہے خود آسمان ۔ اسکی پھر کیا اصل جو چکر نہ کہائے آفتاب ۔ (امیر ۔ آصفیہ) (قیاسی)

(۴) **اصل** ۔ مؤنث (ہندی) نطفہ کی تاثیر ۔ ذات (فقرہ امیر) جسکی اصل مین فرق ہوگا اسی سے ایسے کام ہونگے ۔ (امیر ۔ آصفیہ) (قیاسی)

(۵) **اصل** ۔ مؤنث (ہندی) پونجی ۔ وہ رقم جس پر سود لیا جاتا ہے (امیر ۔ آصفیہ) (قیاسی)

(۶) **اصل** ۔ مؤنث (ہندی) واقعی ۔ اصلی ۔ نقل کی ضد

(امیر۔ آصفیہ) (قیاسی)

(۷) **اصل** ۔مؤنث (مہند) ابتدائی حیثیت۔ گزشتہ حالت (امیر) (بحر ۵) اصل کو اپنی نہ بھولا کسی عالم مین ایاز نے جب مخلع ہوا ملبوس کہن یاد آیا (قیاسی)

(۸) **اصل** ۔مؤنث (مہند) بان۔ سرشت۔ ہستی طینت جبلت (آصفیہ) (قیاسی)

(۹) **اصل** ۔مؤنث (مہند) کتاب کی عبارت (آصفیہ) (قیاسی)

(۱۰) **اصل** ۔مؤنث (مہند) وجہ۔ جہت۔ علت (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **اصلاح** ۔مؤنث (عربی) غلط کی صحت۔ تصحیح۔ نظر ثانی (فقرہ امیر) طرز تعلیم کی اصلاح ضروری ہے" (قیاسی)

(۲) **اصلاح** ۔مؤنث (مہند) ترمیم۔ کمی۔ زیادتی۔ درستی (امیر۔ آصفیہ) جیسے دکان کی اصلاح (فقرہ امیر) شکر سے دودھ کے بادی پن کی اصلاح ہو جاتی ہے" (آتش ۵) شاعر ہون بوے سیب زنخدان ہون سو کیونکر نہ اصلاح پکڑے ہے مجھے اپنے دماغ کی (جلیل۔ جلال) امیر۔ آصفیہ (قیاسی)

(۳) **اصلاح** ۔مؤنث (مہند) حجامت۔ خط کی درستی (امیر۔ آصفیہ) (اسیر ۵) خط رخسار جانان کی کہین اصلاح ہو یارب نہ یہ ہالہ کب تلک گھیرے رہے گا ماہ کامل کو (قیاسی)

(۴) **اصلاح** ۔مؤنث (مہند) موافقت۔ صلح۔ (امیر) (قیاسی)

اصل الاصول ۔مذکر (مہند) خلاصہ۔ لب لباب جنیل (امیر بلا صراحت تذکیر) (نوارش ۵) اب مانو یا نہ مانو یہی اختیار ہے۔ اصل الاصول جو کہ تھا سب مین نے کہدیا (قیاسی)

اصل السوس ۔مؤنث (عربی مین مذکر) ملٹھی ایک بیل بار درخت کی جڑ (امیر۔ جلال) (قیاسی)

اصلیت ۔مؤنث (عربی مین مؤنث مصدر جعلی) حقیقت۔ واقعیت (امیر۔ آصفیہ) (ناصر ۵) بات اسکی قابل وقعت نہ تھی نہ مہربان کچھ اسکی اصلیت نہ تھی (قیاسی)

اصناف ۔مؤنث (عربی مین بھی مؤنث۔ جمع تکسیر) صنف کی جمع۔ انواع (جلال) آپ نے مذکر فرمایا ہے یہ اختلاف دلی اور لکھنؤ کا وہی ہے جس کا تصفیہ ہم نے دلائل پر کیا ہے۔ (قیاسی)

اصنام ۔مذکر (عربی مین مؤنث) اسکا واحد صنم۔ بت۔ (جلال) (قیاسی)

اصول ۔مذکر (عربی مین مؤنث) (جمع تکسیر) قاعدے۔ قانون۔ اب واحد کی جگہ بھی استعمال ہونے لگا ہے (امیر۔ آصفیہ) (آتش ۵) اصول دین جو سنے گوش نے زبان نے کہا نہ مجھے سوال نکیرین کا جواب آیا نہ (تسلیم ۵) ہمارا بیچ چلنے کا نہین ہے نہ اصول انکا بدلنے کا نہین ہے نہ (قیاسی)

اصیل ۔مؤنث (مہند) لونڈی۔ باندی۔ خادمہ۔ ماما۔ (آصفیہ) (امیر بلا صراحت تانیث) (جانصاحب ۵) کر لیا اپنا انہین آئی وہ مکار اصیل نہ بی بی ہین باندی بنی

گہر کی ہے مختار اصیل ؛ (قیاسی)

(۱) **اِضافت** ۔ مؤنث (ہندی) دہ باریک سی ترچھی علامت یا کبیر جو مضاف کے آخر حرف پر کیجاتی ہے جسکو زیر بھی کہتے ہین (آصفیہ ۔ امیر) (قیاسی)

(۲) **اِضافت** ۔ مؤنث (عربی مین مذکر و مؤنث) نسبت (فقرہ امیر) ا تو بے مشقی سے یہ نوبت پہنچی ہے کہ اپنی طرف شاعری کی اضافت سے بھی شرم آتی ہے" (تسلیم ۵) لگی اچھی اضافت شاعری کی ؛ ہوئی عالم مین شہرت شاعری کی (جلیل ۔ آصفیہ) (امیر) (قیاسی)

(۱) **اِضافہ** ۔ مذکر (ہندی) تنخواہ مین ایک حصہ کا بڑہنا بڑہانا (حاصل بالمصدر) (آصفیہ) (امیر) (مسرور ۵) بوسہ ایک ملتا تہا مجکو آج اُسنے دو دیئے ؛ شکر ہے تنخواہ مین میری اضافہ ہوگیا ؛ (قیاسی)

(۲) **اِضافہ** ۔ مذکر (ہندی) اکہٹا ۔ شمول ۔ الحاق ۔ (آصفیہ) (قیاسی)

اَضداد ۔ مؤنث (عربی مین ہر مؤنث) (جمع تکسیر) ضد کی جمع ۔ نقیض اور مخالف چیزین ۔ بلحاظ واحد و جمع دونون کی زبان ہے لیکن جلال نے مذکر کہا ہے اسلئے کہ جمع عربی کا قاعدہ ہے ۔ ہمنے اس کا تصفیہ لفظ (آفات) پر کیا ہے (قیاسی)

(۱) **اِضطراب** ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) پھڑپھڑانا قرار نہ ہونا کا حاصل بالمصدر ۔ اضطرار ۔ (امیر ۔ آصفیہ) (مصحفی ۵) اے جان آکے دیکھ مرے دل کا اضطراب ؛ دیکھا نہ ہو جو طائر بسمل کا اضطراب ؛ (قیاسی)

(۲) **اِضطراب** ۔ مذکر (ہندی) خوف ۔ ڈر (امیر) (قیاسی)

(۳) **اِضطراب** ۔ مذکر (ہندی) فور ۔ بلا توقف جھٹ پٹ (آصفیہ) (قیاسی)

اِضطرار ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) بے اختیار ہونا ۔ بے قرار ہونا کا حاصل بالمصدر ۔ اضطراب (امیر ۔ آصفیہ) (رشک ۵) رشک ہے اے کرم شعار اپنے کئے کا شرمسار تجھسے مٹے گا اضطرار تیرے گناہگار کا ؛ (قیاسی)

اَضعاف ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) (جمع تکسیر) ضعف کا مجموعہ ۔ کئی ۔ دوچند (جلال) (قیاسی)

(۱) **اَضلاع** ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) خطوط ۔ مثلث و مربع و مستطیل وغیرہ کے کنارے یعنے حدود ۔ (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **اَضلاع** ۔ مذکر (ہندی) ضلعون کا مجموعہ ۔ صوبے کے حصے ۔ کشمیری کے ٹکڑے (جلال) (امیر بلا طرح مذکر) (قیاسی)

اِضمحلال ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) کسل ۔ مرجھاہٹ ۔ ضعف (امیر ۔ آصفیہ) (ناصر ۵) کچھ طبیعت کو جو اضمحلال تہا ؛ کیا کہون اس حور کا کیا حال تہا ؛ (قیاسی)

اِطاعت ۔ مؤنث (عربی مین مذکر و مؤنث) فرمانبرداری تابعداری چاکری (امیر) (داغ ۵) زور و زر سے بھی کہین دبتا

حسین ملتے ہین ۔ اپنے نزدیک تو ہے سب سے اطاعت آچھی ۔ (قیاسی)

اَطِبّا ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) (جمع تکسیر) کئی طبیب ۔ معالج حکیم ۔ بید ۔ دوا دارو کرنے والے (آصفیہ) (امیر بلا صراحت تذکیر) اسکی تذکیر واحد اور معنون سے متعلق ہے (قیاسی)

اَطبّاع ۔ مؤنث (عربی مین بھی مؤنث) بقول منتخب طبع کی جمع ۔ جلال نے طبیعت کی جمع اور مذکر کہا ہے ۔ دلی مین مؤنث اس اختلاف دلی و لکھنؤ کا تصفیہ ہم نے لفظ (آفات) پر کیا ہے ۔ (قیاسی)

اَطراف ۔ مؤنث (عربی مین بھی مؤنث) سمتین ۔ حدین ۔ طرف کی جمع اور (آصفیہ) (امیر بلا صراحت تذکیر) جلال نے مذکر کہا ہے (فقرہ امیر) دامن کوہ کے اطرف ہمیشہ مرطوب ہوتے ہین ۔ اس دلی اور لکھنؤ اختلاف کا تصفیہ ہم نے لفظ (آفات) پر کیا ہے (قیاسی)

اَطرَنقل ۔ مذکر (معرب و مذکر) ترپھلا (ہلیلہ ۔ بلیلہ ۔ آملہ کا مرکب) (امیر ۔ آصفیہ) (قیاسی)

اَطفال ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) (جمع تکسیر) لڑکے بالے بال بچے (آصفیہ) (طفل) (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اِطّلاع ۔ مؤنث (عربی مین مذکر) آگاہی ۔ خبر ۔ رپورٹ (امیر ۔ آصفیہ) (داغ) راتون کو چھپ کے جب وہ گئے ہین عدو کے گھر پہ اے داغ ہوگئی ہے مرے لکھوا اطلاع (قیاسی)

اِطلاق ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) ایک چیز کا دوسرے چیز پر حمل (امیر) بولا جانا ۔ استعمال ہونا کا حاصل بالمصدر (آصفیہ) (سالک ۔ ہ) تو بھی لب سے خوشی مین نہ نکلے گا ہے ۔ مجھ پر اے آہ نہ اطلاق ہو گویائی کا (قیاسی)

اَطلال ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) کھنڈر (جلال) (قیاسی)

اَطلَس ۔ (مختلف فیہ) (عربی مین مذکر) بقول امیر (ا) مؤنث ایک قسم کا چمکیلا ریشمی کپڑا (مسرور ۔ ہ) اس ستمگر کو قبا کی خاطر اطلس چرخ پسند آئی ہے ۔ جلال اور آصفیہ نے بھی مؤنث فرمایا ہے ۔ لیکن آتش کے کلام مین (۲) مذکر ہے جناب امیر و جلیل فرماتے ہین یہ خلاف جمہور ہے (و ہو ندا ۔ ہ) اے عیب عریانی چھپا کر کیا قیامت کیجے ۔ اطلس ہفت آسمان صرف قبا ہو جائے گا ۔ **مؤلف حقیر** عرض کرتا ہے کہ تدعیان تانیث کی خاطر ہم اس ریشمی کپڑے کو ریشمی پوشاک کہہ سکتے ہین اور اونکے استعمال کو موافق قیاس دکھلا سکتے ہین ۔ مگر یہ سب تکلف ہے اردو زبان کا ترجمہ تو وہی ہے جو جناب امیر و آصفیہ نے فرمایا ہے اور کپڑا ۔ قماش ۔ لتہ ۔ پارچہ ۔ ثوب ۔ لوگا سب کے سب مذکر ہین ۔ ہمارا فیصلہ بلحاظ معنے یہ ہے کہ آتش کا استعمال موافق قیاس اور صحیح ہے (قیاسی)

اِطمینان ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) طبیعت کا سکون دلاسا ۔ آرام ۔ قرار ۔ (امیر ۔ آصفیہ) (نسیم ۔ ہ) نظم عالی سے وہ اطمینان سب کو ہو گیا ہے ثنا نہ برہم کرنہین سکتا ہے کیسے بتان نہ (قیاسی)

اَطوار ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) ڈھنگ ۔ چال چلن ۔ وضع

طریقہ۔ رنگ ڈھنگ۔ رویہ (امیر۔ آصفیہ۔ جلال) (قیاسی)

(۱) **اظہار**۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) (۱) افشا (کہولنا ظاہر کرنا کا حاصل بالمصدر (امیر۔ آصفیہ) (دلیل) (محسن ۵) سرتاکید منظور خدا ہے لام کاکل سے نہ ہوا اظہار دوابرو سے ایک نون مشدد کا نہ (قیاسی)

(۲) **اظہار**۔ مذکر (ہندی) مدار ثبوت۔ بیان کیفیت (صفیہ) (قیاسی)

اعادہ۔ مذکر (عربی مین مذکر و مؤنث) دوسرا نا کا حاصل بالمصدر (امیر) (نوازش ۵) دل کا اُس شوخ سے ہر بار تقاضا کیا بات جو بیچکی پھر اوسکا اعادہ کیا نہ (قیاسی)

اعانت۔ مؤنث (عربی مین مذکر و مؤنث) کمک۔ مدد امداد۔ (امیر۔ آصفیہ) (منیر ۵) ترے تیر نے ضعف مین کی اعانت نہ عصا تھام کر دل سے ارمان نکلا نہ (قیاسی)

(۱) **اعتبار**۔ مذکر (ہندی) تشفی۔ یقین۔ اطمینان۔ (امیر۔ آصفیہ) (غالب ۵) ترے وعدے پر جیے ہم تو یہ جان جھوٹ جانا نہ خوشی سے مر نہ جاتے اگر اعتبار ہوتا (قیاسی)

(۲) **اعتبار**۔ مذکر (مقرر) بھروسا۔ تکیہ۔ ثبات۔ قیام (آصفیہ) (فقرہ امیر) زندگانی کا کیا اعتبار نہ (قیاسی)

(۴) **اعتبار**۔ مذکر (ہندی) لحاظ۔ خیال۔ (آصفیہ) (فقرہ امیر) دولت کے اعتبار سے وہ تم سے اچھے ہین نہ (قیاسی)

(۵) **اعتبار**۔ مذکر (ہندی) اطلاق (آصفیہ) (قیاسی)

(۶) **اعتبار**۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) عبرت حاصل کرنا کا حاصل بالمصدر (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **اعتدال**۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) برابر اور یکسان ہونا کا حاصل بالمصدر۔ کم نہ زیادہ۔ ٹھیک (آصفیہ۔ امیر) (امیر ۵) عجب ناداں ہے جو مغرور ہے عمر دو روزہ پر نہ بدن مین چار دن ہے اعتدال اس چار عنصر کا نہ (قیاسی)

(۲) **اعتدال**۔ مذکر (عربی) تناسب اعضا (آصفیہ) (قیاسی)

اعتراض۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) عیب نکالنا کا حاصل بالمصدر۔ حذر۔ انکار۔ شبہ (آصفیہ۔ امیر) (ناصر ۵) ہوئی کلام کی اصلاح نکتہ چینی سے نہ بڑا سلوک کیا جسنے اعتراض کیا نہ (قیاسی)

اعتراف۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) اقرار۔ اقبال تسلیم کرلینا۔ مان لینا کا حاصل بالمصدر (میرزا والاجاہ عاشق ۵) زیب قصور خاکسار ہووے شک جو نہ ہو اعتراف حور کو اپنے قصور کا نہ (قیاسی)

اعتقاد۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) دھرم۔ عقیدہ۔ یقین۔ ایمان۔ دل مین مضبوطی کے ساتھ کسی بات کا قیام (امیر۔ آصفیہ) (تسلیم ۵) شیخ کو کہیے کاہے کو شک کرے کا اعتقاد نہ اپنی اپنی ہے طبیعت اپنا اپنا اعتقاد نہ (قیاسی)

اِعتکاف ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) عبادت کے لئے مسجد مین قیام (امیر) (رشک ۵) چھپ چھپ کے دیکھنا ہے تجھے ہر فریب سے ۔ زاہد کا اعتکاف غلط انز واغلط ۔ (قیاسی)

(۱) **اِعتماد** ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) بھروسا (آصفیہ) (داغ ۵) کہون جو حالت دل یار سے تو کہتا ہے ۔ جو کچھ کہ تو نے کہا مین نے اعتماد کیا ۔ (قیاسی)

(۲) **اِعتماد** ۔ مذکر (ہندی) دیکھو اعتبار کا نمبر ۱ و ۲ و ۳ (امیر ۔ آصفیہ) (قیاسی)

اعتنا ۔ مؤنث (عربی مین مذکر) پروا (جلیل) (امیر ۵) نہ اٹھانا حضرت کی تعظیم کی ۔ نہ کچھ اعتنا کی ۔ تسلیم کی ۔ (قیاسی)

اِعجاز ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) معجزہ ۔ کرشمہ ۔ خرق عادت (امیر ۔ آصفیہ) (داغ ۵) کام کرتی رہی وہ شیم فسون ساز اپنا ۔ لب جان بخش دکھایا کئے اعجاز اپنا ۔ (قیاسی)

اَعدا ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد عدو (امیر ۵) مخالف ۔ بیری (آصفیہ) (امیر ۵) صراحت تکبیر ہم نے (قیاسی)

اَعداد ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد عدد (ہندی) مین انکڑا ۔ مذکر اور انکڑے اسکی جمع (آصفیہ) (قیاسی) (یہ زبان نہین ہے)

(۱) **اِعراب** ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) الگ ماترا ۔ زیر و زبر وغیرہ وہ مکتوبی اشارے جن سے حروف کی حرکات ظاہر ہون (امیر ۔ آصفیہ) (داغ ۵) خط نسخ تھے زیر و زبر کے

صحف رخسار مین اعراب تھے ۔ (قیاسی)

(۲) **اِعراب** ۔ مذکر (ہندی) شطرنج بازونکی اصطلاح مین شطرنج کے کسی مہرے کو بادشاہ کے بیچ مین کشت دلانے کا عمل (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **اعراض** ۔ مؤنث (عربی مین بھی مؤنث) آبرو ۔ عزت ۔ جلال نے مذکر کہا ہے ۔ یہ وہی اختلاف دلی اور لکھنؤ کا ہے جس کا فیصلہ (آفات) پر ہوا ہے (قیاسی)

(۲) **اعراض** ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) برہ ۔ کنارہ انقطاع ۔ قطع تعلق (جلیل) (اختر ۵) جو دلبر نے اغماض مجھسے کیا ۔ مرے دل نے اعراض مجھسے کیا ۔ (قیاسی)

(۱) **اَعراف** ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) دوزخ اور بہشت کے بیچ مین ایک مقام یا حد فاصل (آصفیہ) (امیر) (داغ ۵) غم ہجر تو کچھ وصلت دلبر کی خوشی ۔ جب تلک مین رہا ہے اعراف رہا ۔ (قیاسی)

(۲) **اَعراف** ۔ مذکر (ہندی) قرآن کے ایک سورے کا نام ہے سورۃ الاعراف (آصفیہ) (قیاسی)

اِعزاز ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) مان ۔ رتبہ ۔ تعزز ۔ مرتبہ ۔ درجہ (امیر ۔ آصفیہ) (تسلیم ۵) پوچھا جو مجھے آپ سے بندہ نوازی ۔ نامہ جو بھیجا تم نے اعزاز بڑھایا ۔ (قیاسی)

اَعزہ ۔ مذکر (ہندی) اس کا واحد عزیز ۔ بہائی بند رشتہ دار (امیر ۔ آصفیہ) (داغ ۵) تکبیر ہم نے واعدا و رعنون کے

لحاظ سے تذکیر قائم کی (قیاسی)

اعضا ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد عضو ۔ ہاتھ پاؤن کے جوڑ بند (آصفیہ) (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اعضا شکنی ۔ مؤنث (فارسی ترکیب) ہڈیپھوٹن ۔ ہڈیون مین درد کی تکلیف (آصفیہ) (امیر بلا صراحت تانیث) (قیاسی)

اعقاب ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد عقب ۔ نسل بچے ۔ جو باپ کے مرنے کے بعد باقی رہین (آصفیہ) (امیر بلا صراحت تانیث) (قیاسی)

اعلاق ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد علق ۔ نفیس اور قیمتی سامان (جلال) (قیاسی)

(۱) **اعلام** ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) دیکھو اعلان (جلال) (سودا) تیری بھی جوانی تمی وہ ناصح کہ نہ تہا زور و معنی کا ترے واسطے اعلام نہ آیا ۔ (قیاسی)

(۲) **اعلام** ۔ مذکر ۔ (عربی مین مؤنث) اس کا واحد علم (۱) جھنڈے ۔ بادلے (۲) اسما (جلال) (قیاسی)

اعلان ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) اظہار ۔ اشتہار ۔ شہرہ ۔ چرچا ۔ (امیر) (آصفیہ) (ناصر) قتل مجکو کیا چہتا ہو لا حسان ہوا پر برا ہوگا ترے حق مین گر اعلان ہوا ۔ (قیاسی)

اعلے ۔ مذکر (ہندی) اسفل کا مقابل ۔ معزز آدمی (آصفیہ) (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اعلے علیین ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) پاک و نیک اونچے اونچے مکان ۔ بیکہنٹہ ۔ فردوس (آصفیہ) (قیاسی)

اعمال ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) افعال ۔ کام ۔ کوتک گن ۔ پچہن (آصفیہ) (جلال) (امیر بلا صراحت تذکیر) (زندہ) واہ ری شان کریمی مجھے بخشا رب نے نہ اپنے اعمال سے دیکہا جو پشیمان مجکو (قیاسی)

اعناق ۔ مؤنث (عربی مین بھی مؤنث) عنق کی جمع ۔ گردنین ۔ جلال نے مذکر فرمایا ہے ۔ یہ دلی اور لکہنؤ کا وہی اختلاف ہے جس کا تصفیہ ہم نے لفظ (آفات) پر کیا ہے (قیاسی)

اعوان ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) مدد دینے والے یہ جمع ہے عون کی جو عربی مین بمعنی مدد اور مددگار اور پشتیبان ہے ۔ صاحب آصفیہ نے عون کو مذکر کہا ہے اور صرف سہارا ۔ سہانتا ۔ کے معنون پر قناعت کی ہے اور مددگار کے معنون کو ترک فرمایا ہے (قیاسی)

اعیاد ۔ مؤنث (عربی مین بھی مؤنث) عید کی جمع ۔ (عیدین) بقول جلال مذکر یہ وہی اختلاف ہے جس کا تصفیہ لفظ (آفات) پر ہوا ہے (قیاسی)

اعیان ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد (عین) بمعنی بزرگ (جلال) (قیاسی)

اغراض ۔ مؤنث (عربی مین بھی مؤنث) (غرض کی جمع) غرضین ۔ جلال نے مذکر کہا ہے (امیر بلا صراحت تانیث) (فقرہ امیر) ان کے اغراض انکو کہینچ لاتے ہین ورنہ وہ

یون کب آتے" یہ وہی اختلاف ہے جس کا تصفیہ لفظ (آفات) پر ہوا ہے (قیاسی)

اِغراق ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) مبالغہ (مبالغہ کرنا اور ڈبونا کا حاصل بالمصدر) جلال۔ جلیل (رشک ۔ لکھا ہے چوہدستی جانان کو چوب عود نہ تقصیر چوب خامہ ہے اِغراق اگر ہوا نہ (قیاسی)

اَغلاط ۔ مؤنث (عربی مین بھی مؤنث) غلطیان (امیر بلا صراحت تانیث) جلال نے مذکر لکھا ہے (فقرۂ عود ہندی) مین نے اغلاط برہان قاطع کے نکالکر ایک نسخہ موسوم بہ قاطع برہان لکھا ہے" اس فقرہ سے تذکیر کا استعمال پایا جاتا ہے لیکن معنون کے لحاظ سے مؤنث ہونا چاہئے۔ لکھنؤ مین مذکر اور دلی مین مؤنث جیسا کہ لفظ (آفات) پر صراحت ہوئی ہے۔ افسوس ہے کہ صاحب آصفیہ نے اغلاط کو ترک کیا ہے۔ غالب کے فقرۂ بالا کی سند منحصر ہے (کے) کی کتابت پر واللہ اعلم حقیقت کیا ہے۔ اگر برہان مین (غلطیون) سے عوض (مغالطون) سے کام لین تو تذکیر قیاسی قرار پا سکتی ہے لیکن اس کا تصفیہ اسی وقت ممکن ہے جب کہ غالب کا مسترد دیکھا جاے ہم تانیث پر قائم ہین دیکھو (آفات) (قیاسی)

اِغلاق ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) مضمون دقیق ۔ نازک جس کا سمجھنا مشکل ہو (جلیل) (مصحفی ۔ مرے روزمرہ پہ غش ہے فصاحت سخن مین مرے کیونکر اغلاق ہوتا نہ (قیاسی)

اَغلال ۔ مؤنث (عربی مین بھی مؤنث) اس کا واحد غُل یعنی بیڑی جلال نے مذکر کہا ہے یہ وہی ولی لکھنؤ کا اختلاف ہے جس کا تصفیہ (آفات) پر ہوا ہے (قیاسی)

اِغلام ۔ مذکر (عربی) امردون کے ساتھ فعل بد ۔ وہ فعل اور جرم جو خلاف وضع فطری مین داخل ہے (آصفیہ) (جلال۔ جلیل) (قیاسی)

اِغلامی ۔ مذکر (عربی) لونڈا باز (آصفیہ) (قیاسی)

اَغلب ۔ مذکر (عربی) گمان غالب ۔ یقین کے قریب ۔ (آصفیہ) (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اِغماز ۔ مذکر (عربی سے عربی) اغمزہ ۔ نخرہ ۔ غرور ۔ ناز (آصفیہ) (مسرور ۔ بدلے گا مرے بعد بھی انداز تمہارا نہ پھر ناز رہے گا نہ یہ اغماز تمہارا نہ (قیاسی)

اِغماض ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) جان کر انجان ہونیکا عمل (امیر ۔ آصفیہ) (اختر ۔ جو دلبر نے اِغماض مجھ سے کیا نہ مرے دل نے اعراض مجھسے کیا نہ (قیاسی)

اَغنیا ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد غنی ۔ دولتمند جیسے "اَغنیا ہمیشہ مزے مین رہتے ہین" (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اِغوا ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) بہکانا ۔ ورغلانا کا حاصل بالمصدر ۔ دم ۔ فریب (امیر بلا صراحت تذکیر) (فقرۂ امیر) شیطان کے اغوا سے بہتیرے بہک گئے ہین (قیاسی)

اَغیار ۔ مذکر (عربی مین مؤنث بقول منتخب بیگانگان) اس کا واحد غیر ۔ بیگانے جو عزیز یا دوست نہ ہون (امیر بلا

صراحتہً تذکیر) (دفترۂ امیر) انکے پاس اغیار بیٹھے تھے مین آپ کا پیام نہ کہہ سکا۔ (قیاسی)

اُف (مختلف فیہ) عربی مین مذکر آہ تکلیف اور بیچینی کی حالت مین یہ آواز آدمی کے منہ سے نکلتی ہے۔ صاحب آصفیہ تذکیر یا تانیث سے ساکت بقول (امیر) (مؤنث) (قلق ۵) تم قسم لو کہ سوزش دل سے نہ ہے بھی کی ہوا گر زبان جلے نہ (داغ ۵) اُف نہ کی ہم نے تیغ جفا سے ظالم نہ اس سے بڑھکر رہ تسلیم و رضا کون سی ہے نہ جلال مغفور نے اسکو ہندی اور مؤنث کہا ہے (مومن ۵) بے گنہ محکوم ستایا سنے نہ اُف نہ کی بھی تو جلایا سنے نہ لیکن آتش مرحوم نے اس کا استعمال مذکر بھی کیا ہے اور صاحب دو پیکر نے بھی اس کا اشارہ فرمایا ہے (۵) سوزش دل سے زبان کو نہ ہوئی آگاہی نہ اُف کیا منہ سے نہ نکلے نہ کہلا راز اپنا نہ **مؤلف حقیر** عرض کرتا ہے کہ آتش کا مسلک ہے کہ نہ سنے پر غور فرمایا اور نہ استعمال شعرا پر اگر شعرا کا استعمال خلاف سنے ہوتا تو آتش کا اختلاف قابل تعریف قرار پاتا لیکن چونکہ قضیہ منعکس ہے لہذا ہم آتش کے خلاف تانیث کے حق مین فیصلہ کرتے ہین (قیاسی)

اِفادت ۔ مؤنث (عربی مین مذکر و مؤنث) نفع رسانی آصفیہ ۔ جلال ۔ جلیل ۔ دستور اور دو پیکر نے اسکو ترک کیا ہے ۔ اور جناب امیر نے بدیل افادہ بلا صراحت تذکیر و تانیث اس کا ذکر فرمایا ہے **مؤلف حقیر** نے اپنے موضوع کے لحاظ سے مؤنث قائم کیا ہے (قیاسی)

اِفادہ ۔ مذکر (عربی مین مذکر و مؤنث) فائدہ ۔ نفع ۔ (امیر) (رشک ۵) جو کہا جسنے کیا اچھا بُرا جانے دیا ہو دوست و دشمن مجکو دونون سے افادہ ہو گیا نہ (قیاسی)

اَفاضل ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد افضل افضل لوگ (جلال) (قیاسی)

اَفاغنہ ۔ مذکر (مغرس) اس کا واحد افغان ۔ پٹھان (امیر) بلا صراحت تذکیر (قیاسی)

اِفاقہ ۔ مذکر (عربی مین مذکر و مؤنث) صحت یابی ۔ سوختہ ۔ فرق فائدہ ۔ آرام ۔ مرض مین انحطاط (امیر ۔ آصفیہ) (کیف ۵) مرض ہجر سے ہم کو تو افاقہ نہ ہوا نہیں معلوم ہین کس درد کے درمان آنسو نہ (قیاسی)

(۱) **اُفتاد** ۔ مؤنث (فارسی) اتفاقی بات ۔ اتفاقی مصیبت اتفاقی ملاقات ۔ (امیر ۔ آصفیہ) (نواب میرزا شوق ۵) نہین معلوم کیا پڑی افتاد جو فراموش کی ہماری یاد نہ (قیاسی)

(۲) **اُفتاد** ۔ مؤنث (مہتدا ز فارسی) ابتدا ۔ خلقت ۔ فطرت (امیر ۔ آصفیہ) (فقرۂ نبات النعش) تم چاہو تو انکی افتاد کو ایسا بگاڑ دو کہ جون جون بڑے ہون خرابی کے پتھن ہی جائین ۔ (دفترۂ امیر) وہ کیا کرین طبیعت کی اُفتاد ہی ایسی پڑی ہے نہ (قیاسی)

(۳) **اُفتاد** ۔ مؤنث (مہتدا ز روش (آصفیہ) (قیاسی)

اُفتادگی ۔ مؤنث (فارسی) عاجزی ۔ خاکساری (امیر) (قیاسی)

اِفتتاح ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) کسی کام کا آغاز (امیر) (اختر ۵) پہلے مجھپر تیغ کھینچو میان سے ؛ ہو مجھی سے افتتاح اس کام کا ؛ (قیاسی)

اِفتخار ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) فخر و ناز کرنا کا حاصل بالمصدر گھمنڈ ۔ ناز ۔ فخر ۔ تفاخر ۔ (امیر) (آصفیہ) (داغ ۵) وہ بات کر جو کبھی آسمان سے ہو نہ سکے ؛ ستم کیا تو بڑا تو نے افتخار کیا ؛ (قیاسی)

اِفترا ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) جھوٹا الزام ۔ بہتان ۔ اتہام (امیر ۔ آصفیہ) (مومن ۵) بیان اسنے کیا جو ماجرا تھا ؛ پر ہوا ظاہر کہ وہ سب افترا تھا ؛ (قیاسی)

اِفترا پرداز ۔ مذکر (فارسی ترکیب) تہمت لگانے والا (آصفیہ) (امیر بلا صراحت تذکیر) آصفیہ کے طرز تعریف سے ظاہر ہے کہ مرد سے مخصوص ہے (قیاسی)

اِفترا پردازی ۔ مؤنث (فارسی ترکیب) تہمت لگانے کی حرکت (آصفیہ) (قیاسی)

اِفتراق ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) بچھوہا ۔ برہ ۔ ہجر ۔ ہجران ۔ (آصفیہ) (اختر ۵) تم جدا مجھسے ہوئے تو جان لو ؛ افتراق جسم و جان ہو جائیگا ؛ (قیاسی)

اَفتیمون ۔ مذکر (یونانی) ایک دوائی بوٹے کا نام ۔ (جلال) اردو مین (امر بیل) جو مؤنث ہے ۔ جلال کی تذکیر اُن عام معنون پر قیاسی ہے جن کا ذکر اوپر ہوا ۔ لیکن جب اردو مین اس کا خاص نام ہے اور وہ مؤنث مستعمل ہے تو ہماری راے مین اس کا استعمال بھی مؤنث ہونا چاہئے (قیاسی)

اَفراتفری ۔ مؤنث (افراط و تفریط سے مہند) گھبراہٹ ہل چل ۔ کھل بلی ۔ ہڑبڑی ۔ (عوام) (امیر) (مسرور ۵) پوچھو نہ مرے حواس کی کچھ ؛ افراتفری سی ہو رہی ہے ؛ (قیاسی)

اَفراد ۔ مؤنث (عربی مین بھی مؤنث) فرد کی جمع ۔ دلی مین مؤنث (امیر بلا صراحت تانیث) جلال نے مذکر کہا ہے ۔ یہ دلی اور لکھنؤ کا اختلاف وہی ہے جس کا تصفیہ (آفات) پر ہوا ہے (قیاسی)

اِفراط ۔ مؤنث (مہند از عربی) بہتات ۔ زیادتی ۔ کثرت فراوانی (امیر ۔ آصفیہ) (انیس ۵) تہا شور کہ افراط ہے یان آب بقا کی ؛ جنگل مین ملے خضر یہ قدرت ہے خدا کی ؛ (قیاسی)

اِفراط و تفریط ۔ مؤنث (مہند) حد سے بڑہی ہوئی زیادتی اور کمی ۔ بغیر واو عطف بھی بولتے ہین (امیر بلا صراحت تانیث) **مؤلف حقیر** نے معنون کے لحاظ سے مؤنث قائم کیا ہے (قیاسی)

اَفریقہ مذکر (معرب ۔ مؤنث) کرۂ زمین کے حصون مین سے ایک حصہ کا نام ۔ ایک ملک جس مین بیس کرور کی آبادی ہے (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اَفزایش ۔ مؤنث (فارسی) زیادتی ۔ ترقی ۔ بڑہوتری (امیر) (آصفیہ) (اختر ۵) وان تری زلفون کی آرائش

ہوئی ۔ یان پریشانی کی افزائش ہوئی ۔ جناب امیر نے اسکو
افزودن کا حاصل بالمصدر فرمایا ہے ۔ ہماری تحقیق مین افزائش
کا حاصل بالمصدر ہے (قیاسی)

افزود ۔ مذکر (مہند از فارسی) (عو) زیادہ ۔ زائد ۔
فاضل (آصفیہ) (قیاسی)

افزون ۔ مؤنث (سیاق فارسی) میزان سابق و رقم
حال کا مجموعہ (امیر) (قیاسی)

(۱) **افسانہ** ۔ مذکر (فارسی) قصہ ۔ احوال ۔ حال ۔ حالا
(آصفیہ) (امیر ۔ ح) فرہاد پہ کیا گزری جو مجھپر نہین گزری ۔
مین اپنے سوا کیا کہون افسانہ کسی کا ۔ (قلق ۔ ح) پوچھے اس
سے اس کا افسانہ ۔ کس پر یہ رو کا ہے وہ دیوانہ ۔ (قیاسی)

(۲) **افسانہ** ۔ مذکر (فارسی) مشہور ۔ شہرت یافتہ ۔ شہرا
چرچا ۔ (امیر ۔ آصفیہ) (بحر ۔ ح) بیشتر احباب دریا دیکھنے مین
خواب مین ۔ بحر اپنا حال گریہ جسے افسانہ ہوا ۔ (آتش ۔ ح)
ملاحت کا تمہاری دور دور افسانہ پہنچا ہے ۔ چمن سے باغبان
نے لکھوکر بھیجا ہے سوسن کو ۔ (قیاسی)

(۳) **افسانہ** ۔ مذکر (فارسی) غیر واقعی ۔ بے اصل ۔
گھڑا ہوا قصہ (امیر ۔ آصفیہ) (درد ۔ ح) وائے نادانی
کہ وقتِ مرگ یہ ثابت ہوا ۔ خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سنا
افسانہ تھا ۔ (قیاسی)

(۴) **افسانہ** ۔ مذکر (ہندی) طول طویل کلام (امیر)
(وحید ۔ ح) کچھ کہہ کے اسنے پھر مجھے دیوانہ کر دیا ۔ اتنی سی
بات تھی جسے افسانہ کر دیا ۔ (قیاسی)

(۵) **افسانہ** ۔ مذکر (ہندی) افسوس ۔ پچھتاوا ۔ ملولا ۔
(عو) (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **افسر** ۔ مذکر (فارسی) تاج ۔ مکٹ (امیر ۔ آصفیہ)
(ناسخ ۔ ح) کشور عشق مین مین برہنہ سر شاہ ہوا ۔ سلطنت
کا مرے سر پر جو نہ افسر آیا ۔ (جلیل) (قیاسی)

(۲) **افسر** ۔ مذکر (فارسی) چودہری ۔ مقدم ۔ سردار ۔
عہدہ دار ۔ (امیر ۔ آصفیہ) (گلزار نسیم ۔ ح) تنہا افسر خسروان
وہ گلفام ۔ بالا تاج الملوک رکھ نام ۔ (فقرہ امیر) یہ تو کوئی
فوجی افسر معلوم ہوتا ہے ۔ (قیاسی)

افسنتین ۔ مؤنث (یونانی یا روی) ایک دوائی
گہانس (جلال) (قیاسی)

افسوس ۔ مذکر (فارسی) پچھتاوا ۔ ملولا ۔ غم ۔ رنج ۔
تاسف (آصفیہ) (امیر) (سالک ۔ ح) راز دل گم شدگی
بسکہ کسی پر نہ کہلا ۔ خود کیا کرتے ہین افسوس ہم اکثر اپنا ۔
(جلیل) (قیاسی)

(۱) **افسون** ۔ مذکر (فارسی) جادو ۔ منتر ۔ سحر (امیر ۔ آصفیہ)
(امیر ۔ ح) کیا ہاتھ مین اس افعی گیسو کو لگاؤن ۔ افسون
نہین آتا مجھے منتر نہین آتا ۔ (قیاسی)

(۲) **افسون** ۔ مذکر (فارسی) مکر حیلہ ۔ فریب (امیر ۔ آصفیہ) (قیاسی)

افشا ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) فاش کرنا کا حاصل بالمصدر
پرگھٹ ۔ فاش ۔ آشکارا ۔ (جلال) (امیر بلا صراحت تذکیر ایضاً قیاسی

افشان ۔ (مختلف فیہ) (فارسی) (۱) وہ چھڑکا وجو کاغذ یا
چھرے وغیرہ پر طلا اور نقرہ سے تیار کرکے یا صرف رنگ سے
چھڑکین (۲) یا وہ چیز جس سے افشان کیجاے ۔ جناب امیر فرماتے
ہین عورتین متقیش یا گوٹے کو باریک کترکے آرائش کے لئے ماتھے
پر چٹتی اور بالون پر چھڑکتی ہین ۔ غالباً آپ کا مقصد معنی دوم
سے ہے ۔ اسی وجہ سے آپ نے اسکو مؤنث فرمایا ہے (دبیر)
لیلاے شب کے حسن کی دولت جو لٹ گئی ۔ افشان جبین سے
سحر درخشان کی چھٹ گئی (بحر) بالون پر افشان جو تھوڑی
سی جھڑک دی یار نے ۔ مہر عارض کی کرن ہر سو ے کاکل
ہوگیا ۔ صاحب آصفیہ نے مذکر کہا ہے آپ فرماتے ہین چھڑکا
کسی رنگ یا کوئی چمکدار چاندی سونے کا برادہ جو آرائش کے
لئے ماتھے وغیرہ پر چھڑکتے ہین ۔ استاد جلیل کو جناب امیر
سے اتفاق ہے ۔ بلکہ آپ نے اسکو مختلف فیہ بھی قرار نہین دیا
جلال مغفور فرماتے ہین کہ یہ بالاتفاق مؤنث ہے لیکن آتش
نے خلاف جمہور مذکر باندھا ہے (ے) جن و جمال کو بھی طرح سیم
وزر کی ہے ۔ افشان ہوا ہے یار کے رخسار کے پسند ۔ مؤلف
حقیر عرض کرتا ہے کہ یہ مصدر افشاندن کا اسم مصدر ہے اور
افشانی اس کا حاصل بالمصدر جس کا ہند بحذف یا افشان
ہے ۔ اس کا ترجمہ چھڑکا و اور چھڑکا و مذکر ہے ۔ اور (ان معنون

مین مذکر ہی استعمال ہونا چاہیے جیسا کہ آتش نے انھین
معنون مین مذکر استعمال کیا ہے ۔ اور اسی معنون مین میرزا
دبیر اور بحر مرحوم کا استعمال مؤنث بھی صحیح ہے گویا مرزا صاحب
اور بحر نے بمعنی دوم استعمال فرمایا ہے اور آتش نے بمعنی اول
محققین کا فرض تہا کہ اس واضح فرق اور نزاکت کو بیان
کرکے بمعنی اسمی مؤنث مانتے اور بمعنی حاصل بالمصدر مذکر تسلیم
کرتے افسوس ایسا نہین ہوا اور اسی وجہ سے اختلاف استعمال
نظر آتا ہے جناب امیر نے صرف ایک معنے کا ذکر فرمایا اور صاحب
آصفیہ نے دونون معنون کا تو ذکر کیا لیکن معنی دوم مین کمی
کے عوض جو ہماری زبان کا لفظ ہے بُرادے کا استعمال کرکے
جو غیر زبان کا لفظ ہے ۔ دونون معنون کو تذکیر کے تحت مین
قائم کیا ۔ استاد جلیل نے صرف معنی دوم ہی کی سند دی ہے
اور جلال مغفور نے خود غور نہ کرکے آتش مرحوم پر حرف رکھا
ہے اور جمہور کے استعمال تانیث کا دعوے بھی باطل ہے ۔ اگر
اس قدر کافی صراحت کے بعد فیصلہ یہی ہے کہ بمعنی اول مذکر
ہے اور بمعنی دوم مؤنث (قیاسی)

(۱) **افشرہ** (۲) **افشرہ** ۔ مذکر (فارسی) وہ شربت
جو لیمو کو نچوڑکر شکر کے ساتھ تیار کیا گیا ہو (فقیر جلیل)
افشرہ پیا تسکین ہوگئی ۔ صاحب آصفیہ نے نمبر (۱) کا ذکر
کیا ہے اور جناب امیر نے نمبر (۲) کا نمبر (۱) فارسی مین ان
معنون مین نہین ہے ۔ بلکہ صرف مصدر افشردن کا اسم

مفعول ہے اور نمبر (۲) فارسی مین مستعمل ہے (قیاسی)

(۱) **اِفضال** ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) کرم اور مہربانی کرنا حاصل بالمصدر پن ۔ کرم ۔ لطف ۔ (امیر) (اختر ۵) نام سے تابہی ہوگیا ؛ مجھپر افضال الٰہی ہوگیا ؛ (جلیل جلال) (قیاسی)

(۲) **اَفضال** ۔ مذکر (عربی مین مؤنث فضل کی جمع) الطاف کرم ۔ کرم (امیر) (جلال) (قیاسی)

اَفضلیّت ۔ مؤنث (عربی مین مذکر و مؤنث) بزرگی بڑائی (امیر) (قیاسی)

اِفطار ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) روزہ کھولنا کا حاصل بالمصدر ۔ صوم کا مقابل (مسرور ۵) مے پینے کا غم کہاتے رہے ہم رمضان بھر ؛ اور رونکا جو روزہ ہوا افطار ہمارا (جلیل) (قیاسی)

اِفطاری ۔ مؤنث (ہندی) روزہ کشائی ۔ وہ تھوڑی سی چیز جس سے روزہ کھولین (آصفیہ) (امیر) (قیاسی)

(۱) **اَفعال** ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) اعمال ۔ صیغے ۔ کام کا واحد فعل کوتک ۔ لچھن ۔ گُن ۔ کام ۔ صیغہ ۔ (آصفیہ) (بشیر) بُرے اعمال کے لئے (امیر بلا صراحت تذکیر) (جلال) (نسیم ۵) مت طیفے سے ہے تجھے ہم شفاعت اے نسیم ؛ بخشے گا ایزد تیرے افعال کو (قیاسی)

(۲) **اَفعال** ۔ مذکر (ہندی) خواص جس کا واحد خاصہ ہے (فقرہ امیر) اس کتاب مین دواؤن کے افعال و خواص خوب

لکھے ہین ۔ (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اَفعی ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) ایک قسم کا سانپ جو کالا اور بہت زہریلا ہوتا ہے اور مجازاً ہر سانپ (امیر ۔ آصفیہ ۔ جلال) (صبا ۵) گیسوے یار سے کس کس کو گزندین پہنچین ؛ اژدہے کا بچہ یہ افعی رہزن کیسا ؛ (قیاسی)

(۱) **اَفغان** ۔ (مختلف فیہ) (فارسی) بمعنی شور ۔ فغان چیخ کر رونا کا حاصل بالمصدر ۔ جناب امیر فرماتے ہین اسکی تذکیر و تانیث مین قطعی حکم نہین ہو سکتا اسلئے کہ وقت استقرائے کلام شعرا جو شعر ملے اُن مین (شور و افغان) یا (نالہ و افغان) موزون کیا گیا ہے اور بول چال مین افغان کا استعمال نہین ہے ۔ (قلق ۵) جوش گریہ سے خوف طوفان تہا ؛ لب ساحل پہ شور و افغان تہا ؛ پھر حاشیہ پر آپ (ہی) فرماتے ہین کہ مؤلف کی راے یہہ ہے کہ فغان پر قیاس کر کے تانیث ہی کو ترجیح دیجاے ۔ صاحب آصفیہ نے ترک کیا ۔ اُستاد جلیل نے مذکر باندھا ۔ موسن کی سند دی (۵) بے سبب کیونکر نہ ہو فغان بپا ؛ حشر ہوگا ؛ شور محشر سے بھرا اس کا مکان ہوگا ؛ اور حاشیہ پر اشارہ فرمایا ہے کہ (امیر اللغات سے ترجیح تانیث کو پائی جاتی ہے بہرکیف اسکو مختلف فیہ سمجھنا چاہئے) صاحب دستور نے بھی ۔ جلال مغفور فرماتے ہین کہ یہ بالاتفاق مؤنث ہے لیکن آتش نے خلاف جمہور مذکر باندھا ہے (۵)

پھر گئی آنکھون مین وہ مژگان برگشتہ تو پھر ۔ ذکر اتنا تھا جو ہم نے نالہ وافغان کیا ۔ اب **مؤلف حقیر** عرض کرتا ہے کہ جناب امیر نے اس کا کوئی فیصلہ ہی نہین فرمایا ۔ بلکہ فغان پر قیاس کرکے ترجیح تانیث کا حکم دیا ہے ۔ اور ہماری راے مین فغان اصل ہے اور افغان اس کا مزید علیہ دونون کے معنے وہی ہین جو اوپر بیان ہوے ہم نے فغان پر بھی تذکیر کے حق مین فیصلہ کیا ہے اور یہان بھی بلحاظ معنے تذکیر ہی کو حق بجانب خیال کرتے ہین واضح ہو کہ جناب امیر کے طرز بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کو تالیف امیر اللغات کے وقت مومن کا کلام ملا ہی نہ تھا اور قلق کے شعر مین آپ نے استعمال افغان ۔ شور ۔ کے ساتھ پایا لیکن یہان افغان کا عطف شور پر اسکی صراحت کرتا ہے ۔ کہ دونون کو قلق نے مذکر باندہا ہے ۔ اسی طرح آتش کے کلام مین بھی افغان کا عطف نالہ پر اور دونون کا استعمال تذکیر کے ساتھ ہے ۔ اور جلال نے کلام آتش مین استعمال تذکیر کو تسلیم کیا ہے اور مومن کے کلام مین تو صرف افغان کا مذکر استعمال بھی ثابت ہو چکا ہے ۔ پس ایک جانب ثبوت تذکیر مین تین استادان سلف کے اشعار ہین اور دوسری جانب اسکی تردید مین تین استادان معاصر کی صرف راے ۔ ۔ ۔ ۔ دونون کے ساتھ افغان کے معنون پر ہم نظر کرتے ہین تو تذکیر کا پلہ بہت بھاری ہو جاتا ہے بنا علیہ ہم فیصلہ بحق تذکیر صادر کرتے ہین (قیاسی)

(۲) **افغان** مذکر (فارسی) پٹھان ۔ کابلی (آصفیہ) (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

افغانستان ۔ مذکر (فارسی) ایک ملک ہے جہان پٹھان کثرت سے رہتے ہین (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

(۱) **افق** ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) آسمان کا کنارہ جو زمین سے ملا ہوا معلوم ہوتا ہے (امیر) کنارہ (آصفیہ) (نوازش ۔ ۵) ۔ بحر اشک آج جو چڑھتا ہوا آتا ہے نظر افق چرخ بھی ڈوبا ہوا آتا ہے نظر (قیاسی)

(۱) **افکار** ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد فکر ۔ تردد ۔ اندیشہ ۔ سوچ بچار (امیر بلا صراحت تذکیر) جلال نے مذکر کہا ہے ۔ آصفیہ ۔ دوپیکر اور دستور نے ترک فرمایا ہے ۔ اس کے واحد فکر مین اختلاف ہے لیکن وہان ہمارا فیصلہ بحق تذکیر ہے اسلیے یہان بھی ہم کو جلال سے اتفاق ہے (قیاسی)

(۲) **افکار** ۔ مذکر (ہندی) کلام ۔ شعر و سخن (امیر بلا صراحت تذکیر) **مؤلف حقیر** نے بلحاظ معنے مذکر قائم کیا ہے (قیاسی)

افلاس ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) ناہوت ۔ اَفوت ۔ ۔ ۔ (تنگ دست ہونا کاہل بالمصدر) (امیر ۔ آصفیہ) (منظر ۔ ۵) گھر مین تو خورد و نوش کا سامان نہین کچھ بھی پر کیا دیکھ کے مہمان ہوا افلاس ہمارا (قیاسی)

(۱) **اَفلاک** ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد فلک آسمان (جلال) (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

(۲) **اَفلاک** ۔ مذکر (ہندی) کوزہ گردن کا چرخ (جلال) (قیاسی)

اَفواج ۔ مؤنث (عربی مین بھی مؤنث) فوج کی جمع ۔ جلال نے مذکر فرمایا ہے (امیر بلا صراحت تذکیر و تانیث) یہ دلی اور لکھنؤ کا وہی اختلاف ہے جس کا تصفیہ ہم نے (آفات) پر کیا ہے ۔ (قیاسی)

اَفواہ ۔ (مختلف فیہ) (عربی سے معرّب) فوہ کی جمع جسکے معنے مُنہ ہین ۔ بقول جناب امیر ۔ اڑتی ہوئی خبر ۔ مشہور بات جسکی اصل نہ ہو ۔ (مؤنث) صاحب آصفیہ نے مذکر کہا ہے ۔ اُستاد جلیل کو جناب امیر سے اتفاق ہے (تسلیم ؎) وہ آئے ہین اور نہ آئینگے ؛ یون ہی افواہ روز اُڑتی ہے ؛ جلال نے صاحب آصفیہ سے اتفاق فرمایا ہے **مؤلّف حقیر** عرض کرتا ہے کہ استعمال تانیث بلحاظ معنے موافق ہے بنا علیہ ہم بھی تانیث فیصلہ کرتے ہین اور جناب امیر سے متفق ہین (قیاسی)

اَفیم ۔ مؤنث (ہندی) (افیون معرب ہے) ایک نشہ کی اور نشیلی چیز (امیر ۔ آصفیہ) (جانصاحب ؎) کچھ کہو پر سہی یہ حال ہے کیا وہ بھنگ پی ہے افیم کہائی ہے ؛ (قیاسی)

اَفیمچی ۔ مذکر (اردو) افیم کا نشہ کرنے والا ۔ دنگھتا دینے والا (امیر بلا صراحت تذکیر) لیکن آپ ہی کی مثال سے تذکیر ثابت (محشر ؎) میرا فیمچی بھی عجب شیر خوار ہے ؛ بہلتی نہیں مجھ سے ملتا ہے گوئی افیم کی ؛ (قیاسی)

اَفیمن ۔ مؤنث (اردو) افیمچی کی تانیث (آصفیہ) (قیاسی)

اَفیمی ۔ مذکر (اردو) دیکھو افیمچی (آصفیہ) (امیر بلا صراحت تذکیر) لیکن آپ ہی کی سند سے تذکیر ثابت (سوز ؎) اتو خلوت مین بلاتے اسکو توڑ ڈالتا ہے کیون ؛ ایک تو وہ ہے افیمی اور بوڑھا پھوس ہے ؛ (قیاسی)

اَفیون ۔ مؤنث (معرب اور مذکر) دیکھو افیم (امیر ۔ آصفیہ) (نواب میرزا شوق ؎) کس پر افیون اسنے کہائی ہے مرنے جوگی کی شامت آئی ہے ؛ (قیاسی)

اَفیونی ۔ مذکر (اردو) دیکھو افیمچی (امیر بلا صراحت تذکیر) (ناسخ ؎) فرقت خال سیہ مین مُردہ مین محزون ہوا ؛ موت افیونی کی آئی جبکہ بے افیون ہوا ؛ (قیاسی)

اَقارِب ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد قرب ۔ اعزہ ۔ رشتہ دار ۔ ناتہ دار ۔ قرابت دار (جلال) (امیر بلا صراحت تذکیر) (بحر ؎) کیا سلوک اپنے اقارب سے کرین آہن دل ؛ آب پیکان سے کہان ترلب سوفار ہے ؛ (قیاسی)

اَقالیم ۔ مؤنث (عربی مین بھی مؤنث) اقلیم کی جمع ۔ جلال نے مذکر کہا ہے ۔ یہ وہی دلی اور لکھنؤ کا اختلاف ہے جس کا تصفیہ ہم نے (آفات) پر کیا ہے (قیاسی)

(۱) **اِقامت** ۔ مؤنث (عربی مین مذکر و مؤنث) ایک جگہ سکونت (آصفیہ ۔ امیر) (ذوق ؎) یہ اقامت ہمین

پیغام سفر دیتی ہے ؛ زندگی موت کے آنے کی خبر دیتی ہے (قیاسی)

(۲) **اِقامت** ۔ مؤنث (مہند از عربی) پیدائش اور سکونت اور بود و باش کی جگہ (جنم دھرتی) (آصفیہ ۔ امیر) (قیاسی)

(۳) **اِقامت** ۔ مؤنث (عربی مین مذکر و مؤنث) نماز کی تکبیر (آصفیہ ۔ امیر) (قیاسی)

(۱) **اِقبال** ۔ مذکر (مفرس از عربی) ادبار کا مقابل ۔ اچھا نصیبا ۔ بامراد زمانہ (زمانے کا موافق ہونا) کا حاصل بالمصدر (امیر ۔ آصفیہ) (کیف ؎) رہے گا چار دن بھی کب ترا اقبال اے صنم ؛ نہین ممکن کہ اک گھر مین غلام بے وفا ٹھہرے ؛ (قیاسی)

(۲) **اِقبال** ۔ مذکر (مفرس) اقرار ۔ اعتراف ۔ ہامی (امیر ۔ آصفیہ) (قلق ؎) متصور ضرر ہین اس مین کہ اخ مصلحت جانکر کیا اقبال ؛ (قیاسی)

(۳) **اِقبال** ۔ مذکر (مہند از عربی) طفیل ۔ تصدق ۔ (امیر) (رند ؎) کوہ فرہاد سے مجنون سے بیابان جیتا ؛ وحشت دل ترے اقبال سے میدان جیتا ؛ (قیاسی)

اِقبالمندی ۔ مؤنث (مہند از فارسی) بختاوری ۔ خوش نصیبی ۔ طالع وری ۔ (آصفیہ) (قیاسی)

اِقتباس ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) فائدہ حاصل کرنا کا حاصل بالمصدر ۔ کسی تالیف یا تصنیف سے کچھ انتخاب اور استعمال (اختر ؎) تیرے عارض سے اے مہ خوبی ؛ مہر نے اقتباس نور کیا ؛ (امیر) (قیاسی)

اِقتدا ۔ مؤنث (عربی مین مذکر) پیروی (مسرور ؎) ہم آج امام فن ہین مسرور ؛ سب کرتے ہین اقتدا ہماری ؛ (جلیل ۔ جلال) (قیاسی)

(۱) **اِقتدار** ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) زور ۔ بل ۔ (امیر ۔ آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **اِقتدار** ۔ مذکر (مہند) اختیار ۔ راج ۔ مرتبہ (امیر آصفیہ) (تسلیم ؎) سامنے ساقی کی چشم مست کے ؛ اقتدا جام جم جاتا رہا ؛ (قیاسی)

اِقتضا ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) مقتضی ۔ تقاضا ۔ لازمہ (امیر) (مسرور ؎) غم مین مسرور اسکے دیدی جان تمہارا یہی اقتضا محبت کا ؛ (قیاسی)

اَقداح ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد قدح ۔ کاسہ (جلال) (قیاسی)

(۱) **اِقدام** ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) آگے جانا کا حاصل بالمصدر ۔ اجازت ۔ ارادہ ۔ ارتکاب (آصفیہ) (جلال ؎) تسلیم ؎) مین آپ مر رہا تھا تمہارے فراق مین ؛ اقدام قتل تم نے کیا بھی تو کیا ہوا ؛ (قیاسی)

(۲) **اَقدام** ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد قدم ۔ پاؤن (جلال) (قیاسی)

اِقرار ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) (۱) وعدہ ۔ پیمان

عہد۔ قول و قرار (۲) دیکھو اقبال کے دوسرے معنے (آصفیہ۔ امیر) (سحر) سامنے تیرے کبھی عشق کا اظہار نہ تھا۔ اسطرح وصل کا ایک ایک سے اقرار نہ تھا۔ (قیاسی)

اقرار مدار۔ مذکر (اردو) عہد و پیمان۔ قول و قرار دیکھو اقرار (فقرۂ امیر) آپ انکے اقرار مدار پر نہ جائیے اور فکر کیجیے۔ فصحا کم بولتے ہیں (امیر) (قیاسی)

اقران۔ مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد قرن۔ ہمسر۔ ہمسر لوگ۔ نزدیک رہنے والے (جلال) (قیاسی)

اقربا مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد قریب۔ اعزہ۔ بھائی بند۔ رشتہ دار۔ ناتے دار (آصفیہ) (امیر بلا صراحت تذکیر) (دکھ ہے) (ایش غم سے کہان نجات اسیر کہ عقارب ہین اقربا میرے۔ (قیاسی)

اقساط۔ مؤنث (عربی مین بھی مؤنث) (قسط کی جمع) بجائے روپیہ کی وہ مقدار جو حسب وعدہ تدریجاً ادا کیجاے (امیر بلا صراحت تانیث و تذکیر) اسکی تانیث دلی مین واحد یعنی قسط کے لحاظ سے اور لکھنؤ مین مذکر یہ وہی اختلاف ہے جس کا تصفیہ لفظ (آفات) پر ہوا ہے (قیاسی)

اقسام۔ مؤنث (عربی مین بھی مؤنث) قسم کی جمع (امیر بلا صراحت تانیث و تذکیر) جلال نے مذکر کہا ہے۔ یہ دلی اور لکھنؤ کا وہی اختلاف ہے جس کا تصفیہ (آفات) پر ہوا ہے (قیاسی)

اقطاع۔ مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد قطع۔ قطعات۔ ٹکڑے۔ (جلال) (قیاسی)

اقل۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) بہت ہی کم۔ حقیر (جلال) (امیر بلا صراحت تذکیر) اگرچہ بمعنی وصفی اسکی تذکیر و تانیث کی ضرورت نہ تھی لیکن جلال مرحوم نے غالباً اسلئے مذکر کہا ہے کہ اس کا انھوں نے استعمال مذکر ہے جیسے "ہم کو اقل پہنچا اور بڑا حصہ وہ لے گئے" یعنی اقل سے اقل حصہ مراد ہے۔ (قیاسی)

اقلام۔ مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد قلم۔ خامہ۔ کلک۔ (جلال) (قلم (مختلف فیہ) ہے جس کا تصفیہ تذکیر سے ہوا ہے (قیاسی)

اقلیدس۔ مذکر (یونانی) علم ہندسہ کے ایک سالہ اور ایک عالم کا نام (آصفیہ) (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اقلیم۔ (مختلف فیہ) (عربی مین مذکر) کرۂ ارض کی خشکی کی سات تقسیم جسکو ولایت کہتے ہین۔ یہ لفظ یونانی سے عربی مین آیا (آصفیہ۔ امیر) (ذوق) ہے مزاج اہل عالم یہ قریب اعتدال ہے ساتون اقلیم مین گرما اب بخط استوا جناب امیر فرماتے ہین کہ آتش نے خلاف جمہور مذکر بھی کہا ہے (سحر) اقلیم قمر سے نے اسکے کیا خراب ہے چھ سے بھی ہما کا قدم ہوا۔ **مؤلف حقیر** عرض کرتا ہے کہ غالباً آتش نے کرۂ ارض کی خشکی کا ساتوان ٹکڑا

قرار دیا ہے۔ یہ تانیث و تذکیر کا اختلاف تقسیم اور ٹکڑے سے پیدا ہوا ہے۔ ہماری راے مین اردو تعریف مین لفظ تقسیم پر ٹکڑے کو ترجیح ہے۔ جس کا مرادف ہندی مین بھاگ بھی ہے۔ پس ہماری راے مین فیصلہ بحق آتش (قیاسی)

اقوال ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد قول۔ مقولے (آصفیہ) (جلال) (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اقوام ۔ مؤنث (عربی مین بھی مؤنث) اس کا واحد قوم۔ مین قومیں صاحب آصفیہ اور جلال نے مذکر کہا ہے۔ امیر بلا صراحت تذکیر اور صحیح ہو کہ قوم بلا اختلاف مؤنث ہے اور اقوام کے صحیح معنے قومیں ہین دلی کی بول چال کے لحاظ سے جس کا فیصلہ (آفات) پر ہو چکا ہے۔ اقوام بھی مؤنث ہونا چاہئے۔ اور لکھنؤ مین مذکر تعجب ہے کہ صاحب آصفیہ و ہلوی نے اسکو مذکر لکھا۔ غالباً مطبع کی غلطی ہے۔ ہمارے استاد معاصر مولوی منیر الدین منیر دہلوی بھی مؤنث فرماتے ہین۔ لہذا **مؤلف حقیر** کی راے مین بلحاظ معنی واحد مؤنث ہے (قیاسی)

(۱) **اکا** ۔ مذکر (ہندی) ایک سے نسبت رکھنے والا۔ یکہ (بھٹکا زبان نہین ہے) تذکیر ہی سے متعلق ہے اور مراد وہ چھوٹی سی گاڑی جس مین ایک گھوڑا جتتا ہوتا ہے (آصفیہ۔ امیر) (قیاسی)

(۲) **اکا** ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) ایک زیور جو بازو پر باندھا جاتا ہے جس مین ایک بڑا نگینہ جڑا ہوتا ہے (آصفیہ۔ امیر) (وزیر ۔ ے) اگر یہان کین اسقدر ہر عضو شعلہ ہو گیا شب کو روشن یار کے بازو کا اکا ہو گیا ؛ (قیاسی)

(۳) **اکا** ۔ مذکر (ہندی) ایک نبی کا شمعدان (امیر۔ آصفیہ اسیر ۔ ے) جو شمع ہے یا دبازوے جانان کا بعد مرگ ؛ روشن ہو شمع طور کا اکا مزار پر ؛ (قیاسی)

(۴) **اکا** ۔ مذکر (ہندی) ایک بہاری مگدر جسکو پہلوان آزمائش اور افزائش قوت کے لئے اٹھاتے اور ہلاتے ہین (آصفیہ۔ امیر) (رشک ۔ ے) ورزش تری دکھانے کو پیر فلک نے رات ؛ رستم کے زور کرنے کا اکا اٹھا لیا (قیاسی)

(۵) **اکا** ۔ مذکر (ہندی) گنجفے کا ورق یا تاش کا پتا جس مین بازی کا ایک ہی نقش ہوتا ہے (امیر۔ آصفیہ) (رشک ۔ ے) گردون کے گنجفے مین ارانل کی جیت ہے ؛ سر تاج آفتاب ہے اکا غلام کا ؛ (قیاسی)

(۶) **اکا** ۔ مذکر (ہندی) عہد شاہی کی ہندوستانی فوج کا وہ عہدہ دار جو اپنے ماتحتون کو پھراچوکی تقسیم کرتا تھا (آصفیہ۔ امیر) (قیاسی)

(۷) **اکا** ۔ مذکر (ہندی) رجواڑون اور ریاستون کا وہ خاندانی رئیس زادہ جو بغیر کسی عہدے کے بیش قرار تنخواہ پاتا ہو اور کسی کی ماتحتی پسند نہ کرتا ہو (آصفیہ ۔ امیر) (دھر ۔ ے) معافی کے احکام جاری ہوے ؛ جو اکے تھے باون ہزاری ہوے ؛ (قیاسی)

(۸) **اکا** ۔ مذکر (ہندی) وہ خاندانی شخص جو مغلی کے

زمانے مین سرکار سے پرورش پاتا ہو (آصفیہ) (قیاسی)

(۹) **اِکّا** ۔ مذکر (ہندی) ایک قسم کا ہندوستانی سپاہی جس کا نام احدی تہا۔ بہادر آدمی (آصفیہ) (قیاسی)

اکابر ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد اکبر بہ بزرگ لوگ ۔ بڑے اور معتبر آدمی (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اِکادشی ۔ مؤنث (ہندی) ہندی مہینہ کی گیارہویں تاریخ (امیر) (آصفیہ) (قیاسی)

اِکا دُکا ۔ مذکر (ہندی) ایک آدہ ۔ خال خال (آصفیہ) (امیر بلا صراحت تذکیر) جیسے "اتنوا س کوچے مین اِکا دُکا نظر آتا ہے" (مؤلف) (قیاسی)

اکال ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) بیوقت قحط ۔ مہنگائی ۔ (دہلی مین کال بولتے ہین) توڑا (آصفیہ) (قیاسی)

اکاؤنٹینٹ جنرل ۔ مذکر (انگریزی) محکمہ حساب کا اعلیٰ افسر (جسکو دکن مین صدر محاسب کہتے ہین) (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اِکائی ۔ مؤنث (ہندی) ایک سے نو تک ہر عدد کے درجہ کی اصطلاحی علامت ۔ مرتبہ (امیر ۔ آصفیہ) (قیاسی)

اکباہو ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد کبد جگر (حلال) (قیاسی)

اِک پولیا ۔ مذکر (ہندی) اونچا اور وسیع اِک دروازہ (امیر) (قیاسی)

اِک پیچا ۔ (مختلف فیہ) (ہندی) (۱) ایک وضع کی ترچھی پگڑی جو بانکے اکثر باندہتے ہین (۲) صرف ایک پیچ کا پیچوان (آتش لہ) یار کے اِک پیچے کا اس مین تکلف نہین ؎ طرہ زرین کہان لالے کی دستار مین ؎ جناب امیر نے دونون معنون کے ساتھ مذکر فرمایا ہے اور آتش کی سند بالانقل کی ہے ۔ اور صاحب آصفیہ نے صرف معنی اوّل پر قناعت کی ہے ۔ اور مؤنث کہا ہے ۔

مؤلف حقیر عرض کرتا ہے کہ بمعنی دوم تو مذکر بقول امیر درست ہے ۔ لیکن بمعنی اوّل ہم کو آصفیہ سے اتفاق ہے ۔ یعنی ہم اس لفظ کو بمعنی اوّل اپنے موضوع کے لحاظ سے مؤنث خیال کرتے ہین ۔ اور آتش کا تتبع ہے کہ مذکر استعمال کیا ۔ اگر صاحب آصفیہ کا اختلاف نہ ہوتا تو ہم تکلف کے ساتھ پگڑی کو جو اپنی زبان کا لفظ ہے عمامۂ عربی سے بدلتے لیکن اب اسکی کوئی ضرورت نہین رہی اسلئے کہ دلی کا مؤنث استعمال صحیح اور موافق قیاس ہے ۔ بنا علیہ فیصلہ بحق آصفیہ (قیاسی)

اکت ۔ (مختلف فیہ) (سنسکرت مین مؤنث) (الف) اور اک ۔ ذہن ۔ ذکا ۔ ایجاد ۔ اختراع بقول آصفیہ مذکر ۔ اور بقول اُستاد جلیل مؤنث (جرأت لہ) تم اُٹھے بَرسے تو دل بیٹھ گیا بیٹھے بیٹھے یہ اکت کیسی لی ؎

جناب امیر۔ جلال۔ دستور۔ اور دو پیکر نے اکت کو ترک فرمایا ہے
سنسکرت مین اسکے معنے بقول سا طع (ب) تدبیر اور حکمت ہین اور
صاحب آصفیہ نے بھی اپنے معنون مین معانی اوّل الذکر کے ساتھ
(نئی بات) کا ذکر کیا ہے پس جرأت کا استعمال مؤنث معنی (ب)
کے لحاظ سے پایا جاتا ہے۔ اور جناب امیر نے (اکت کی لینا) پر فرمایا ہے
نئی بات پیدا کرنا۔ بے موقع اور بے محل کوئی حرکت آپ ہی نے فرمایا
ہے کہ دلّی مین (اکت لینا) مستعمل ہے اور اسکی سند جرأت کے
اسی کلام سے دی ہے جو اوپر مذکور ہوا سقدر تحقیق کے بعد ہمارا
خیال یہ ہے کہ صاحب آصفیہ کی تذکیر کیا عجب ہے کہ مطبع کی غلطی
پر مبنی ہو۔ لیکن اگر ایسا نہ ہو جب بھی ہم کو استاد جلیل کی تانیث
سے اتفاق ہے۔ اسلئے کہ معانی الف پر معانی (ب) کو ترجیح ہے
جسکی مطابقت شعرا کے استعمال سے ہوتی ہے۔ اور زبان
سنسکرت مین تانیث کا استعمال اور تدبیر اور حکمت کے معنے
اور جناب امیر کے بیان کئے ہوے معنے اور صاحب آصفیہ
کے معنے یعنی (نئی بات) یہ سب تانیث ہی کے مقتضی ہین
بنا علیہ ہمارا فیصلہ باتفاق استاد جلیل و جرأت بحق تانیث
ہے۔ (قیاسی)

اِکتارا۔ مذکر (ا ہ د) ڈورئے سے مشابہ ایک بہت ہی
باریک سفید کپڑا (۲) ایک قسم کا تنبورا جس پر اکثر ہندو فقیر
بھجن گاتے پھرا کرتے ہین (آصفیہ) (امیر) (رشک ۵۲)
نالے طرح طرح کے کریگا یہ اکدم ؎ اکتارے کو فراق مین

ارگن بنائین گے ؎ (قیاسی)

(۱) **اِکتالا** (۲) **اِکتالہ**۔ مذکر (اردو) (۱) بقول امیر تین
ساٹھ تالون مین سے اوّل تال اکتالا ہے۔ سم کے واسطے
اسکی چار ضربین مقرر کیگئی ہین۔ (۲) صاحب آصفیہ نے فرمایا
ہے۔ نغمہ کے ایک اصول کا نام (قیاسی)

اِکتساب۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) کوشش سے حاصل
کرنا کا حاصل بالمصدر (امیر۔ جلال) (اختر ۵) آدمی بننے کو انسان
کے لئے ؎ اکتساب علم لازم ہو گیا ؎ (جلیل) (قیاسی)

اِکتفا۔ مؤنث (عربی مین مذکر)۔ قناعت۔ کم پر خاموشی۔
(جلال۔ جلیل) (تسلیم ۵) تمنا نے نہ اسپر اکتفا کی ؎ بڑھی
حسرت حصول مدعا کی ؎ (قیاسی)

اکتوبر۔ مذکر (ہندا زانگریزی) عیسوی سال کا دسوان
مہینا۔ ۳۱۔ دن کا (امیر۔ آصفیہ) (قیاسی)

اِکٹ۔ مذکر (انگریزی سے ہند) قانون جو کسی بادشاہ
وقت یا جماعت ذی اختیار کے حکم سے نافذ ہوا ہو (امیر
آصفیہ) (قیاسی)

اِکجہت راج۔ مذکر (ہندی) ہفت اقلیم کا راج۔
(آصفیہ) (قیاسی)

اِکدرا۔ مذکر (اردو) ایک در کا دالان (آصفیہ) (امیر بلا
صراحت تذکیر) (بحر ۵) کعبہ کوئی بنائے کلیسا کوئی اٹھائے
پر دل کے اکدرے کا نہین دوسرا جواب ؎ (قیاسی)

اِکڈال ۔ مذکر (ہندی) سر سے پاؤن تک ایک ڈول کا جس مین جوڑنہ ہو (امیر) بقول آصفیہ پیش قبض پاکٹار وغیرہ جس کا پہل اور دستہ ایک ہو دونون بزرگون نے صفت کہکر تذکیر و تانیث سے کنارہ کیا ہے لیکن صاحب آصفیہ کے بیان کئے ہوے معنے اس کے مقتضی ہین کہ اسکو پیش قبض اور کٹار کے لحاظ سے مذکر کہا جاے ۔ اسی لئے ہم نے مذکر قایم کیا ہے (قیاسی)

اِکڈالا ۔ مذکر (ہندی) ایک کنول کا دیواری لمپ ۔ اِکا (امیر) (قیاسی)

اکرا ۔ مذکر (ہندی) بہت ہی ادنے اور خراب قسم کا ایک غلہ جو جانورون ہی کو کھلایا جاتا ہے (امیر) (قیاسی)

(۱) **اِکرام** ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) مان ۔ سنمان ۔ بڑائی وقر ۔ وقار ۔ (امیر آصفیہ) (رشک ۔ ۵) جو قدر [illegible] خدا سے دو جہان تھی ؟ اتنا ہی بنی کرتے تھے اکرام علی کا (۲) **اِکرام** ۔ مذکر (عربی) کرم کرنا کا حاصل بالمصدر کرم ۔ انعام (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **اِکراہ** ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) جبر (امیر آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **اِکراہ** ۔ مذکر (مفرس) کسی چیز سے نفرت کرنا کا حاصل بالمصدر ۔ تنفر (امیر آصفیہ) (قیاسی)

اکروڑا ۔ مذکر (ہندی) کیچڑ پہل مٹی چھالیا وغیرہ کے (آصفیہ) (قیاسی)

اکڑ ۔ مؤنث (ہندی) اینٹھ ۔ شیخی ۔ نخوت ۔ سرکشی ۔ خود سری ۔ ڈھٹائی ۔ ضد ۔ ہٹ ۔ بدخوئی ۔ خشونت ۔ بدمزاجی (آصفیہ ۔ امیر) (اختر ۔ ۵) دیکھا دوچل کے قد اپنا چمن مین نہ اکڑ شمشاد کی جاتی نہین ہے ؟ (قیاسی)

اکڑ باز ۔ مذکر (اردو) خود نما ۔ اینٹھو خان ۔ وہ شخص جو سینہ تان کر مغرورانہ چلتا ہے (آصفیہ) (قیاسی)

اکڑ تکڑ ۔ مؤنث (اردو) اُسنگ (دیکھو اکڑ) (امیر بلا تانیث) معنون کے لحاظ سے مؤنث قائم ہوا (قیاسی)

اکڑفون ۔ مؤنث (اردو) اینٹھ ۔ اینٹھن (امیر بلا صراحت تانیث) معنون کے لحاظ سے مؤنث قائم ہوا (قیاسی)

اکڑوڑا ۔ مذکر (ہندی) دیکھو اکروڑا (آصفیہ) (قیاسی)

اِکزی بیشن ۔ مؤنث (انگریزی) نمائش (آصفیہ) (قیاسی)

اکسٹنٹ ۔ مذکر (انگریزی) [illegible] ایک عہدہ [illegible] جناب امیر نے (اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر) کو [illegible] (آصفیہ) نے بصراحت تذکیر لکھا ہے (قیاسی)

(۱) **اِکسیر** ۔ مؤنث (عربی مین مذکر) کیمیا ۔ وہ شئی یا خاک جس [illegible] کو سونا [illegible] کو چاندی بناتے ہین (امیر) (آصفیہ) (ناسخ ۔ ۵) سفید اگے ترے چاند اور سورج زرد ہے ظالم یہ ہے اکسیر سونے کی وہ ہے اکسیر چاندی کی

(۲) **اِکسیر** ۔ مؤنث (مفرس) وہ دوا جس کے کھانے سے آدمی بیمار نہ ہو جو ہر مرض کو مفید ہو (آصفیہ) (قیاسی)

اَکل ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) کھانا کا حاصل بالمصدر (جلال) (قیاسی)

اَکلِ حلال ۔ مذکر (فارسی) حلال رزق ۔ وہ اَن آدہا جو وجہ حلال سے حاصل ہو ۔ (جلیل) (تسلیم ؎) فاقہ تھا تین دن کا نہ پیتا مین کیون شراب ۔ واعظ میرے نصیب مین اکل حلال تھا (قیاسی)

(۱) اَکل کُھرا مذکر (ہندی) وہ شخص جو دوسرے کو دیکھ نہ سکے اور جو کسی اور کا بھلا شرکت گوارا نہ کرے (امیر بلا صراحت تذکیر) (داغ ؎) جو اپنے دل سے آپ کرے بدگمانیان ایسے اکل کھرے سے بھلا کوئی کیا ملے ۔ صاحب آصفیہ نے بھی بلا صراحت تذکیر صفت کہا ہے ۔ یعنی خود غرض ۔ خشک رو کہا ۔ وہ شخص جسکی صحبت سے کچھ فیض نہ پہنچے ۔ بدمزاج جلاتن ۔ ناآشنا ۔ حاسد ۔ رشک کرنے والا ۔ ہم نے تذکیر بلحاظ سند قائم کی (قیاسی)

اَکلو ۔ مذکر (اردو) گنجیفے کا خاص پتا (امیر) (قیاسی)

اَکل و شرب ۔ مذکر (عربی) کھانا پینا (امیر ۔ آصفیہ) (تسلیم ؎) گزک کے ساتھ مے لالہ فام اڑتی ہے ۔ بہت دنون سے ہی اکل و شرب اپنا ہے (قیاسی)

اِکلیل ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) مکٹ ۔ تاج (جلیل) (قیاسی)

اِکلیل الملک ۔ مذکر (عربی) ناخونہ ۔ ایک چھوٹے سفروش درخت کا ثمرہ (امیر) (قیاسی)

اِکمال ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) تمام کرنا ۔ اچھا بنانا کا حاصل بالمصدر (جلال) (قیاسی)

اِک منزلا ۔ مذکر (اردو) وہ مکان جس پر بالاخانہ نہ ہو (امیر) (ہلال ؎) یون ہی جو منزلت بڑھیگی قصر یار کی ۔ اِک منزلے کریگے سر لامکان سے بحث ۔ (قیاسی)

اَکناف ۔ مؤنث (عربی مین بھی مؤنث) اس کا واحد کنف جوانب ۔ بارل نے مذکر کہا ہے ۔ یہ دلی اور لکھنؤ کا وہی اختلاف ہے جس کا فیصلہ لفظ (آفات) پر ہوا ہے (قیاسی)

اَکنا لجمنٹ ۔ مؤنث (انگریزی) بھرپائی ۔ اگرچہ یہ زبان نہین ہے لیکن ہندی مین مؤنث ہے ۔ رسید (آصفیہ) (قیاسی)

اِکنگ ۔ مؤنث (ہندی) ایک بازی (آصفیہ) (امیر بلا صراحت تانیث) (قیاسی)

اَکوتا ۔ مذکر (ہندی) ایک سودا وی مرض (امیر) (آصفیہ) (قیاسی)

اَکولا ۔ مذکر (ہندی) ایک اوہے کا چولہا (امیر) (قیاسی)

اَکونا ۔ مذکر (ہندی) چنا چنا یا اناج (آصفیہ) (قیاسی)

اَکوہر ۔ مذکر (ہندی) جنگلی درخت کا نام (امیر) (قیاسی)

(۱) اَکھاڑا ۔ مذکر (ہندی) مجمع (امیر ۔ آصفیہ) (قیاسی)

فصل گل آنے پہ ہے پھر دور رد جام ہو ؛ پھر وہی جم جائے ساقی
کا اکھاڑا چاہئے (قیاسی)

(۲) **اکھاڑا** ۔ مذکر (ہندی) کشتی گاہ ۔ دنگل ۔ وہ مقام
جہاں پہلوان کشتی لڑتے ہیں (امیر ۔ آصفیہ) (اسیر ؎
وہی رستم ہے جسنے دیو ہستی کو پچھاڑا ہے ؛ لحد کہتے
ہیں سب جسکو وہ مردوں کا اکھاڑا ہے (قیاسی)

(۳) **اکھاڑا** ۔ مذکر (ہندی) بانک پنے والوں کا جتھا ۔
گروہ ۔ (فقرۂ امیر) یہ پلٹن تو ہمارے اکھاڑے کا معلوم
ہوتا ہے ۔ (قیاسی)

(۴) **اکھاڑا** ۔ مذکر (ہندی) حسینوں کا جمگھٹ (اسیر)
(زندہ) حسن کا جو یا ہوں مدت سے میں دیوانہ مزاج ؛
مجکو پریوں کے اکھاڑے میں سلیمان چھوڑ دے (قیاسی)

(۵) **اکھاڑا** ۔ مذکر (ہندی) دربار (آصفیہ) (عاشق ؎
ترے دیوانے کا ہے عرس کیا جلسے میں مرقد پر ؛ اکھاڑا راجہ
اندر کا پریوں کا دنگل ہے ؛ (قیاسی)

(۱) **اکھاڑ پچھاڑ** ۔ مؤنث (ہندی) موقوفی بحالی ۔
درہمی برہمی (آصفیہ) (فقرۂ امیر) اس ریاست میں تو
ہی اکھاڑ پچھاڑ لگی رہتی ہے ؛ (قیاسی)

(۲) **اکھاڑ پچھاڑ** ۔ مؤنث (ہندی) لگائی بجھائی ۔
دراندازی ۔ (فقرۂ امیر ۔ آصفیہ) (اختر ؎ کبھی ہے
رنگ جانفزا کبھی سیراب ؛ وہاں اکھاڑ پچھاڑ اسے دن یہ
رہتی ہے ؛ (قیاسی)

(۳) **اکھاڑ پچھاڑ** ۔ مؤنث (ہندی) غیبت ۔ برائی
(آصفیہ) (قیاسی)

اکھروٹ ۔ مذکر (ہندی) دیکھو اخروٹ (آصفیہ) (قیاسی)

اکھڑپن ۔ مذکر (ہندی) جاہلانہ برتاؤ ۔ سختی ۔ اور نا
فہمی کا برتاؤ (امیر) (قیاسی)

اکھل کھرا ۔ مذکر (ہندی) دیکھو اکل کھرا ۔ (امیر
بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اکھو مکھو ۔ مؤنث (ہندی) عورت کی [illegible] ہے
(اکھو مکھو میاں کو اللہ رکھے) کا (امیر) (فقرۂ امیر ؎ اشوق
؎ دیکھو منہ تک ہتیلی آتی ہے ؛ اکھو مکھو تمہیں کو بھاتی
ہے ؛ (قیاسی)

(۱) **اگاڑی** ۔ مؤنث (سنسکرت میں بھی مؤنث) وہ
رسی جو گھوڑے کے گلے میں ڈالکر دہنے بائیں دو میخوں
میں باندھی جاتی ہے (امیر) (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **اگاڑی** ۔ مؤنث (ہندی) جسم یا لباس کے
سامنے کی تقسیم (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **اگاڑی** ۔ مؤنث (ہندی) محاذات (ہندو عمل
(آصفیہ) (قیاسی)

(۴) **اگاڑی** ۔ مؤنث (ہندی) یورش ۔ چڑھائی ۔
دوڑ (آصفیہ) (قیاسی)

اگال - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) فضلۂ دہن پان کا
پھوک (امیر۔ آصفیہ) (سحر ے) کسی کو بزم صنم مین خدا نہ لیجائے نہ
گلوری کیا کہ میرا اگال بھی نہ ہرا نہ (قیاسی)

اگالدان - مذکر (اردو) وہ ظرف جس مین پان کی پیک
یا اگال یا لعاب دہن تھوکتے ہین (امیر۔ آصفیہ) (قیاسی)

اگاہی (۱) - مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) تعین اقساط
کے ساتھ لیوا دیوی - سود خواری (امیر) (قیاسی)

اگاہی (۲) - مؤنث (ہندی) تحصیل - واصلات - واجب
الوصول - باقی (آصفیہ) (قیاسی)

اگٹا سچی (۱) **اگٹا منچی** (۲) - مؤنث (ہندی) (۱) بقول
امیر و (۲) بقول آصفیہ - غصے کی حالت مین طعن تشنیع - پھیڑ
پھاڑ - نوکا چوکی (عو) (قیاسی)

اگدر - مؤنث (ہندی) وہ آواز جو فیلبان ہاتھی کو تیز کرنے
اور بڑھانے کے لئے کرتا ہے (امیر) بلا صراحت تانیث جیسے
(یہ ہاتھی مہاوت کی اگدر کو مانتا ہی نہین) (مولف) (قیاسی)

اگر - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر مؤنث) ایک پہاڑی عظیم الشان
درخت کا چربینہ جسے جلانے سے خوشبو پھیلتی ہے - (امیر۔
آصفیہ) (قیاسی)

اگروان - مذکر (مہند از لغات فارسی) وہ ظرف جس مین
اگر بتی جلائی جاتی ہے - فصحا اگرسوز زیادہ بولتے ہین (امیر)
دکن مین اس ظرف کو کہتے ہین جس مین اگر جلایا جاے (قیاسی)

اگرو مون دمون - مذکر (ہندی) (۱) بھاری بدن
کا - موٹا - پھپس آدمی (۲) دھونسے کا سا لحن - شد (آصفیہ) (قیاسی)

اگرسوز - مذکر (مہند از لغات فارسی) دیکھو اگردان
(امیر۔ آصفیہ) (قیاسی)

اگرنگر - مؤنث (اردو) حجت - صاحب آصفیہ نے (اگرنگر
کرنا) پر حجت کرنا لکھا ہے - استاد جلیل نے (اگرنگر) کو مؤنث
فرمایا ہے (فقرۂ جلیل) ایک بات کہدو اگر نگر اچھی نہین (قیاسی)

اگروال (۱) **اگروالا** (۲) - مذکر (ہندی) بنیون
کے ایک فرقہ کا نام جو بمقام اگروہا سے منسوب ہے (آصفیہ
امیر) نمبر (۱) مخفف ہے نمبر (۲) کا (قیاسی)

اگرئی - مؤنث (اردو) شاہان دہلی کی ایک پلٹن کا نام
جسکی وردی اگرئی تھی افسوس ہے کہ صاحب آصفیہ نے
اس معنے کا ذکر فرما کر تانیث کی صراحت کو ترک فرمایا ہے جسکی
کوئی وجہ ہماری سمجھ مین نہ آئی - جناب امیر نے داگری لکھ فرمایا
ہے کہ ایک رنگ جو کشمش کے قریب قریب ہے - آپ فرماتے
ہین کہ بعض لوگ غلطی سے اسکو ہمزہ کے ساتھ (اگرئی)
بھی کہتے ہین مگر غلط ہے - صاحب آصفیہ فرماتے ہین یہ لفظ ہندی
نہین ہے - اردو زبان مین کلمۂ (ائی) برابر نسبت کے واسطے
آتا ہے - اور ہمزہ کے بغیر اس کا تلفظ ادا نہین ہو سکتا پھر
غلط کیون ہونے چلا (رند ے) اگرئی کا ہے گمان شک
ہے بلاگیری کا یہ رنگ لایا ہے دوپٹہ تراسیلا ہو کر مسو (مولف)

حقیر عرض کرتا ہے کہ معنی وصفی دلی مین (اگری) استعمل ہے اور لکھنؤ مین (اگری) اگر فارسی ترکیب سے فارسی مین اس کا استعمال ہوتا تو (اگری) ہوتا لیکن فارسی مین مستعمل نہین ہے جب اس لفظ کو (اردو) کہا گیا ہے تو دونو مقامات کا استعمال دونون طرح صحیح ہے (قیاسی)

اگرم بگرم ۔ مؤنث (اردو) (عوام) اہل باتین جو سمجھ مین نہ آئین (امیر بلا صراحت تانیث) جیسے "تمہاری اگرم بگرم سے کچھ مطلب سمجھ مین نہین آتا (مؤلف) (قیاسی)

(۱) **اگست** ۔ مذکر (ہندی از انگریزی) عیسوی سنہ کا آٹھواں مہینہ اکتیس دن کا (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **اگست** ۔ مذکر (ہندی از سنسکرت) ایک ستارے کا نام ۔ سہیل یمن (آصفیہ) (قیاسی)

اگم ۔ مذکر (سنسکرت سے ہندی) علم غیب ۔ دوسرا جہان (آصفیہ) (قیاسی)

اگم شاستر ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) علم غیب ۔ علم باطن ۔ وہ صحیفہ جس مین علم غیب یا علم باطن کا بیان ہو (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **اگن** ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) ایک چھوٹے پرند کا نام جو نہایت خوش آواز اور کنجشک کے برابر ہوتا ہے (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **اگن** ۔ مؤنث (سنسکرت) آگ ۔ اب اردو مین مستعمل نہین ہے (امیر ۔ آصفیہ) (قیاسی)

اگن باؤ ۔ (مختلف فیہ) (سنسکرت مین مؤنث) (۱) گھوڑون کی ایک بیماری (سودا ۵) پیدا ہوئی ہے تپ ۔ اگن باؤ اسقدر ۔ ہرگز دروغ اسکو تومت جان زینہار ۔ (امیر (۲) گرمی کی بیماری ۔ آتشک (جناب امیر نے مؤنث فرمایا ہے اور صاحب آصفیہ نے مذکر کہا ہے **مؤلف حقیر عرض** کرتا ہے کہ غالباً آصفیہ کا تسامح یا مطبع کی غلطی ہوگی لیکن اگر ایسا نہین ہے تو ہم کو بلحاظ موضوع جناب امیر سے اتفاق ہے (قیاسی)

اگنبوٹ ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) دیکھو آگ برٹ (امیر ۔ آصفیہ) (قیاسی)

اگوا ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) رہنما ۔ ہادی ۔ پیشرو (آصفیہ) گھر کا مکھیا (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اگوا ڑا ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) پچھواڑے کا مقابل مکان کے آگے کا حصہ ۔ (امیر) صحن ۔ سامنے کا رخ ۔ (آصفیہ) (قیاسی)

اگوا کار ۔ مذکر (اردو) گھر کا مکھیا ۔ پیشوا ۔ سردار (اگوا کا مرادف) (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

(۱) **اگوانی** (۲) **اگوائی** ۔ مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) (۱) برات کی پیشوائی (امیر و آصفیہ) (۱ و ۲) پیشوائی ۔ برات کی پیشوائی ۔ رہنمائی (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **اگوانی** (۲) **اگوائی** ۔ مذکر (ہندی) پیشخدمت ۔

اوپر کام کاج کرنے والا۔ صاحب آصفیہ نے اسکو مؤنث کہا ہے اور آپکی تعریف سے مذکر معلوم ہوتا ہے عجب نہین کہ آپکا تسامح ہو یا مطبع کی غلطی (قیاسی)

اگولا ۔ مذکر (ہندی) گنے کے اوپر کا حصہ۔ جڑ کا مخالف سرا (آصفیہ) (امیر) (قیاسی)

اگہن ۔ مذکر سنسکرت مین بھی مذکر) فصلی سال کا تیسرا مہینہ۔ اکثر نومبر و دسمبر سے مطابق (امیر) قمری آٹھوان مہینہ (تقریباً نصف نومبر سے نصف دسمبر تک) (آصفیہ) (قیاسی)

اگھوری ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) ہندو فقیرون کے ایک فرقہ کا نام) (آصفیہ۔ امیر) (قیاسی)

اگیا ۔ مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) ہدایت۔ رہنمائی تعلیم۔ تربیت۔ اجازت۔ رخصت۔ چھٹی۔ سند (آگیا کا مرادف) (آصفیہ) (قیاسی)

اگیابیتال ۔ مذکر (ہندی) آگ کا پریت۔ غول بیابانی شہابہ۔ (امیر۔ آصفیہ) (قیاسی)

اگیاری ۔ مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) ہندوؤن کے یہان ایک قسم کی پوجا۔ وہ آگ جو مورتی کے سامنے رکھکر اس مین خوشبو چیزین جلاتے ہین (آصفیہ۔ امیر) (قیاسی)

آل ۔ مؤنث (ہندی) کیتت۔ نسل۔ قوم۔ (قیاسی)

آلا بلا ۔ مؤنث (اردو) بُری چیز۔ بلا (آصفیہ) (امیر بلا صراحت تانیث) (فقرہ امیر) واہ ری تمہاری آلا بلا مجھے لگے (قیاسی)

الاپ ۔ (مختلف فیہ) (سنسکرت مین اسکی اصل آلاپ ہے مذکر) جناب امیر نے فرمایا ہے (۱) مؤنث۔ آنا۔ نے۔ تو م۔ انہین چار دن کے اتار چڑھاو سے راگ کی تشکیل (میر حسن ۔ ۲) وہ رقص بتان اور وہ سُہری الاپ ۔ وہ گوری کی تانین وہ طبلہ کی تھاپ ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے محمد وہ کے ساتھ مؤنث کہا ہے اور معنے مین فرمایا ہے آواز۔ گیت کی اُٹھان (۳) محمد وہ کر آپکا تسامح خیال کرتے ہین) اُستاد جلیل نے بھی مؤنث کہا ہے (اختر۔ شاہ اودھ ۔ ۴) طبلہ پہ لگین وہ پڑنے تھاپین ۔ پہنچین گرد و پیش وہ الاپین ۔ جلال مغفور فرماتے ہین مختلف فیہ ہے۔ یعنی (۲) مذکر بھی بولا جاتا ہے (قدرت ۵) ایک ہی پردے کے تم سمجھو تو ہین یہ سب الاپ ۔ گر صدا سے بانگ ہے اور نغمہ ناقوس ہے ۔ آپ فرماتے ہین کہ ہم کو مؤنث کی مثال نہین ملی۔ مگر یاد پڑتا ہے کہ مؤنث بھی کہا گیا ہے۔ **مؤلف حقیر** عرض کرتا ہے کہ غالباً اختر نے معنی سنسکرت یعنی سرود اور خود سنسکرت کی تذکیر کا لحاظ کیا ہے۔ ہماری رائے مین یہ سراپا تکلف ہے اور معانی مقدم الذکر بہت صاف ہین۔ اور اونکے لحاظ سے ہمارا فیصلہ بحق تانیث اور ہم کو جناب امیر۔ اُستاد جلیل اور آصفیہ سے اتفاق ہے (قیاسی)

اِلاچا - مذکر (ہندی) ایک قسم کا ریشمی سوتی کپڑا جو ملتان مین بنایا جاتا ہے - اور اسکی بناوٹ مین الاچی سے مشابہ نشان ہوتے ہین (آصفیہ - امیر) (قیاسی)

اِلاچا بیگ - مذکر (اردو) بہت دبلا سوکھا اور بدقطع شخص جسکی وضع بھی بےڈھنگی سی ہو - (امیر بلاصراحت تذکیر) (قیاسی)

اِلاچی - مؤنث (ہندی) (۱) ایک خوشبودار جنس - پیداوار جسے قاقلہ - ہیل کہتے ہین (۲) (عو) سہیلی - بنائی ہوئی دوست - سکھی (امیر) (آصفیہ) (قیاسی)

الاچی دانہ - مذکر (اردو) (۱) کمسن معشوق - دبانی (آصفیہ) (۲) میٹھا جس سے ایک قسم کی مٹھائی مراد ہے جو الاچی کے دانون کو شکر مین پرورده کرکے بناتے ہین - (امیر - آصفیہ) معنی دوم کو دکن مین الاچی کے نقل کہتے ہین - (قیاسی)

الارم گلاک - مؤنث (انگریزی) جگانے والی گھڑی جو وقت معینہ پر بلند آواز دیتی ہے اور بیداری بجاتی ہے (امیر بلاصراحت تانیث) (قیاسی)

الاغ - مذکر (ترکی) قاصد - ہرکارہ - پیامبر - نامہ بر سندیسی - چٹھی رسان (جلال) (قیاسی)

الامان - مؤنث (عربی مین مذکر) پناہ (امیر - آصفیہ) (قیاسی)

الاؤ - مذکر (مقرس) آگ کا تودہ (امیر - آصفیہ بلاصراحت تذکیر) (قیاسی)

الاؤنس - مذکر (ہند انگریزی) تنخواہ کے علاوہ ایک معینہ حصہ بطور اضافہ (امیر) (قیاسی)

الاہنا - مذکر (ہندی) گلہ - شکوہ - الزام (آصفیہ) (قیاسی)

الایچا - مذکر (ہندی) دیکھو الاچا (امیر) (قیاسی)

الایچی - مؤنث (ہندی) دیکھو الاچی (آصفیہ) (قیاسی)

البرز - مذکر (مقرس) ایک پہاڑ کا نام جو ایران اور ہندوستان کے درمیان ہے (جلال) (قیاسی)

البم - مذکر (انگریزی) وہ مرقع جس مین تصاویر لگائی جاتی ہین (امیر) (فقرۂ جلیل) یہ البم دیکھنے کا ہے (قیاسی)

البیٹ - مذکر (ہندی) بل - پیچ (آصفیہ) (قیاسی)

البیلاپن - مذکر (اردو) بہولا پن - رنگیلا پن - (امیر بلاصراحت تذکیر) (قیاسی)

البیلی - مؤنث (ہندی) وضعدار - انوکھی - بے پروا - آزاد طبع - بھولی بھالی عورت - اس کا مذکر البیلا (آصفیہ) (قیاسی)

البیلا - مذکر (انگریزی) ایک قسم کا کپڑا جو سوتی اور اونی ہوتا ہے (امیر) (قیاسی)

البیکا - مذکر (انگریزی) دیکھو البیکا (امیر - آصفیہ) (قیاسی)

البین - مؤنث (ہندی از پرتگالی) وہ سوئی جس مین

نالکے کی جگہ گہنڈی سی ہوتی ہے عموماً کاغذات نتھی کرنے کے صرف
مین آتی ہے اور دوسرے کامون مین بھی (امیر۔ آصفیہ) (قیاسی)

اِلتباس ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) ہم شکل ہونا۔ اور دو
لفظون کا وضع اور شکل مین قریب قریب ہونا کا حاصل بالمصدر
(نوازش ؎) حور لکھتا جو آپ کو تم نے ۔ جور کا اسپہ التباس ہوا (قیاسی)

(۱) **اِلتجا** ۔ مؤنث (عربی سے ہندی) للو پتو ۔ منت ۔ سماجت ۔
خوشامد (امیر۔ آصفیہ) (نذیر ؎) نہ آیا منتون سے یار جسدم ۔
تو پھر کیا کیا اجل کی اِلتجا کی ۔ (قیاسی)

(۲) **اِلتجا** ۔ مؤنث (ہندی) ارداس ۔ گزارش ۔ التماس ۔ درخواست
(امیر۔ آصفیہ) (داغ ؎) دل جو واپس طلب کیا تو کہا ۔ یہ نئی
التجا نکالی ہے ۔ (ناسخ ؎) آلہی یہ ناسخ کی ہے التجا ۔ مرے دم
سے ہو شادمان لکھنؤ ۔ (قیاسی)

اِلتزام ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) لازم کر لینا کا حاصل بالمصدر
(امیر) (منیر ؎) اِلتزام ایسے قواعد کے کہتے ہین جنے ۔ جن شرائط
مین حریفون سے مشکل ہو غزل ۔ (قیاسی)

اِلتفات (مختلف فیہ) (عربی مین مذکر) (الف) دوسرے
کی جانب متوجہ ہونا کا حاصل بالمصدر ۔ میل ۔ میلان ۔ بقول جناب
امیر مذکر اور بقول جلیل اور جلال بھی مذکر (میر ؎) پہلے تو التفات
انہیں کیا ۔ حکم پھر بادشاہ نے یہ دیا ۔ صاحب آصفیہ نے مؤنث
کہا ہے بمعنی (ب) توجہ ۔ مہربانی (میر ؎) پژمردہ اس کلی سے
تئین واشدن سے کیا ۔ آہ سحر نے دلپہ عبث التفات کی ۔ مخالف

حقیر عرض کرتا ہے کہ عربی مین اس کے معنے درخواست کرنا اور
اس کا حاصل بالمصدر ۔ درخواست جس کا ترجمہ ہندی مین ارداس
اور بقول بعض عربی مین بمعنی متوجہ ہونا ۔ اور اس کا حاصل بالمصدر
توجہ جس کا ترجمہ ہندی مین جھکاوٹ ۔ اچھا ہے ۔ پس ہمارے
موضوع کے لحاظ سے ہندی ترجمہ کو ترک کر کے عربی زبان کے میل
یا میلان سے کام لینا صحیح نہین ہے ۔ پس ہمارا فیصلہ بلحاظ
معنی صحیحہ ثابتہ کے حق مین اور ہم کو صاحب آصفیہ سے اتفاق
ہے (قیاسی)

اِلتماس (مختلف فیہ) (عربی مین مذکر) بمعنی ۔ عرض ۔
گزارش ۔ بنتی ۔ التجا ۔ بقول صاحب آصفیہ مذکر (مومن ؎)
مین نے منت سے التماس کیا ۔ کہ محبت نے بدحواس کیا ۔
(میر حسن ؎) سب کی عرضی سے خوش ہوا ایک ولے ۔ ہو خفا
التماس سے میرے ۔ (ظفر ؎) وہی کہونگا جو ہوگا بجا سنو
نہ سنو ۔ نہین وہ مین کہ مرے التماس بیجا ہون ۔ جناب
امیر نے بمعنی گزارش مؤنث فرمایا ہے اور آپ ہی نے دلی کے
مذکر استعمال کا بھی اشارہ فرمایا ہے ۔ (رشک ؎) صنم پرست
ملین یا خدا شناس مجھے ۔ دعاے وصل کی رہتی ہے التماس
مجھے ۔ (تسلیم ؎) ادا ہر طرح رسم آبرو کی ۔ ادب سے التماس
گفتگو کی ۔ (منیر ؎) گدا کی ہے فقط رسے التماس ۔ سیہ
بخت کی نور سے التماس ۔ استاد جلیل نے مختلف فیہ پر قناعت
فرمائی ۔ جلال مرحوم کو امیر سے اتفاق ہے ۔ دستور دو پیکر کو

صاحب آصفیہ سے ان دونوں محققوں نے مختلفہ فیہ سے بحث
ہی نہیں کی بلکہ مذکر ہی مانا ہے **مؤلف حقیر** عرض کرتا ہے
کہ عربی زبان کا لغت ہے جس کے معنے عربی مین درخواست کرنے
کے ہین اور حاصل بالمصدر درخواست ہے جس کا ترجمہ ہندی
مین ارواس چاہ۔ فارسی مین خواہش۔ پس ہمارے موضوع
کے لحاظ سے اسکی تانیث صحیح ہے۔ اور تمام لغت تانیث ہی
کے متقاضی ہین۔ بنا رعلیہ ہمارا فیصلہ بحق تانیث اور ہم کو
جناب امیر اور جلال سے اتفاق ہے۔ (قیاسی)

التمغا۔ مذکر (مفرس) دیکھو التمغا (آصفیہ) (قیاسی)

التہاب۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) آگ کا بھڑکنا۔ شعلہ
زن ہونا کا حاصل بالمصدر۔ (تسلیم ؎) ہاتھ سینے پر مرے رکھئے
تو کچھ معلوم ہو التہاب شعلۂ عشق آپ نے دیکھا نہین ہو
(جلال) (جمیل) (قیاسی)

التیام۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) زخم بھرنا کا حاصل
بالمصدر (بحر ؎) کبھی رانسے ملے ہم جدا ہوے جیسے ہو پیٹا
ہوا ایسا کہ پھر التیام ہونے کا ہو (قیاسی)

التیام۔ مذکر (عربی) آپس مین ملجانا کا حاصل بالمصدر
(میل جول۔ ربط ضبط۔ اختلاط۔ ارتباط۔ (امیر) (قیاسی)

اُلٹ۔ مذکر (ہندی) تو۔ مقابل (آصفیہ) (قیاسی)

اُلٹا پلٹی۔ مؤنث (ہندی) ادلا بدلی (آصفیہ) (امیر بلا
صراحت تانیث) (فقرہ امیر) وزارت کی اس الٹا پلٹی مین
دیکھا چاہئے کس کس کا آب و دانہ اُٹھتا ہے (قیاسی)

اُلٹ پلٹ۔ مؤنث (ہندی) تہ و بالائی (امیر۔ جلال) صاحب
آصفیہ نے اسکو صفت کہا ہے۔ اور تانیث کی صراحت نہین کی
آپ کا تسامح ہے (فقرہ امیر) تہانون کی اُلٹ پلٹ مین خدا
جانے حساب کا کاغذ کیا ہوا (جانصاحب ؎) بُرا ہو عشق
کا کامیکو زندگی ہوگی ہ اُلٹ پلٹ جو رہیگی یہی طبیعت کی ہ (قیاسی)

(۱) **اُلٹ پہیر**۔ مذکر (ہندی) طلسم۔ کرتب۔ (امیر) (گلزار
نسیم ؎) پاست کا چراغ کا اُلٹ پہیر ہ سوجھا نہ انہین یہ دیکھیر
اندہیر ہ (قیاسی)

(۲) **اُلٹ پہیر**۔ مذکر (ہندی) برگشتہ ہونا کا حاصل بالمصدر
جیسے تقدیر کا اُلٹ پہیر (امیر) (قیاسی)

(۳) **اُلٹ پہیر**۔ مذکر (ہندی) ہماری تحقیق مین بمعنی
لغت مہمہ۔ تیڑا ترچھا کلام بھی مستعمل ہے۔ اہل لغت نے ان
معنون کو ترک فرمایا ہے (تسلیم ؎) ابھی رقیب کے شکوے ابھی
رقیب کا وصف ہ یہ کون سمجھے اُلٹ پہیر تیری باتونکا ہ (قیاسی)

اُلٹے پیچ۔ مذکر (اردو) پہیر۔ داؤن پیچ۔ ایچ پیچ۔
(ظفر ؎) سلجھنے سے جو اُن زلفون کے اُلجھے ہے زیادہ دل ہ
اُلٹے پیچ اپنی قسمت کا ہے یہ شانے کو کیا کہئے (امیر) (قیاسی)

الٹوانسی۔ مؤنث (ہندی) الٹی بات (امیر بلا صراحت
تانیث) (رشک ؎) جتنے کرو گناہ کبیرہ ملے ثواب ہ کہتے ہین
الٹوانسی اسی کو کبیرکی ہ (قیاسی)

اُلٹی ۔مؤنث (ہندی) (۱) اُلٹی بات (امیر بلا صراحت تانیث) (آتش ؎) بیہودہ گفتگو نہین مرد فقیر کی ؛ سیدھی ہے سیدھے تو اگر اُلٹی کبیر کی ؛ (۲) دکن مین قے ۔ (قیاسی)

اَلجبرا ۔مذکر (انگریزی) علم جبر و مقابلہ (امیر) (قیاسی)

اُلجھا ۔مذکر (ہندی) سوت یا ڈور وغیرہ مین گتھی یا پھندے پڑ جانا کا حاصل بالمصدر (امیر) (قیاسی)

(۱) **اُلجھاؤ** ۔مذکر (ہندی) پیچ ۔ پھندا ۔ (امیر ۔ آصفیہ) (منیر ؎) گلے ملکر وہ رخصت ہون تو زلفون سے لپٹ جائے ؛ کبھی اُلجھاؤ کام آئے کسی مارگریبان کا ؛ (قیاسی)

(۲) **اُلجھاؤ** ۔مذکر (ہندی) بکھیڑا ۔ (امیر ۔ آصفیہ) (ظفر ؎) سلجھیگا کیونکہ دیکھئے دل زلف یار سے ؛ بے طرح اس مین اس مین ہے اُلجھاؤ پڑگیا ؛ (قیاسی)

(۳) **اُلجھاؤ** ۔مذکر (ہندی) جھگڑا ۔ (امیر ۔ آصفیہ) (امیر ؎) اُلجھاؤ پڑگیا سو سلیمی نہ اپنے اسکے ؛ جھگڑے رہے بہت سے گزرے بہت قضایا ؛ (قیاسی)

اُلجھن ۔مؤنث (ہندی) گھبراہٹ ۔ بے چینی ۔ پیچیدگی ۔ پریشانی ۔ کشمکش (امیر ۔ آصفیہ) (امیر ؎) بڑھی قید غم دیکھکر زلف یار ؛ مرے دل کی اُلجھن سلاسل ہوئی ؛ (قیاسی)

اُلجھیڑا ۔مذکر (ہندی) جھگڑا ۔ بکھیڑا ۔ فتنہ و فساد ۔ (عو) (آصفیہ) (امیر) (درد ؎) سلجھتی بات جن طرحون سے ہم و سا ہی سلجھاتے ؛ یہ اُلجھیڑا نظر آتا تو اپنا دل نہ اُلجھاتے ؛ (قیاسی)

اِلحاح ۔مؤنث (عربی مین مذکر) التجا ۔ خوشامد ۔ عاجزی (امیر) (نوازش ؎) خوشامد کی منت کی الحاح کی ؛ جب اسنے کہین جاکے اصلاح کی ؛ (جلال) (قیاسی)

اِلحاد ۔مذکر (عربی مین بھی مذکر) شرک ۔ کفر ۔ دین حق سے پلٹ جانا کا حاصل بالمصدر (جلیل) (منتظر ؎) غیر کے دل سے نہین جاتا مری جانب سے بغض ؛ جس طرح الحاد ملحد سے جدا ہوتا نہین ؛ (قیاسی)

اِلحاق ۔مذکر (عربی مین بھی مذکر) شمول ۔ (امیر ۔ آصفیہ) (امیر ؎) تل مشک کا وہ رسے کتابی پہ بنا کر ؛ کہتے ہین کہ مصحف مین یہ الحاق ہوا ہے (قیاسی)

(۱) **اَلحان** ۔مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد لحن ۔ سُر (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **اِلحان** ۔مذکر (عربی مین بھی مذکر) لحن خوش ۔ سُر (آصفیہ ۔ جلیل) (جلال) (مصحفی ؎) جریا مصحف رنج مین مرا دل نالے کرتا ہے ؛ وہ کہتے ہین مزہ دیتا ہے کیا الحان قاری کا ؛ (قیاسی)

اَلحمد ۔مؤنث (مہتدا از عربی) قرآن کی پہلی سورت (امیر ۔ آصفیہ) (مصحفی ؎) دم کرکے پلا اسے مجھے تیغ کا پانی ؛ قاتل نے مرے زخم مین الحمد پڑھی ہے (قیاسی)

اَلخالق ۔مؤنث (ترکی) رونی چار پوشاک ۔ قبا (امیر ۔ صفت) (بحر ؎) طرۂ خوبیدہ جس کا وہ ہے تیری دستار ؛ کہکشان

بیل ہے جس کی تری الخالق ہے ؛ (قیاسی)

(۱) **الزام** ۔ مذکر (ہندازعربی) اُلہنا ۔ دوس ۔ جرم ۔ قصور ۔ حرف ۔ (امیر ۔ آصفیہ) (ہلال ۔) ناتواتی کی شکایت جو کبھی کی انسے ؛ بیٹھتے اُٹھتے ہمارے طرف الزام آیا ؛ (قیاسی)

(۲) **الزام** ۔ مذکر (ہندازعربی) اتہام ۔ کلنک ۔ بہتان (امیر ۔ آصفیہ) (قیاسی)

السی ۔ مؤنث (ہندی) ایک پیداوار ۔ تیسی ۔ دیکھو السی (امیر ۔ آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **السیٹ** (۲) **السیٹہ** ۔ مؤنث (ہندی) دغا بازی ۔ بدمعاملگی ۔ ناوہندی ۔ لڑائی ۔ (امیر) صاحب آصفیہ نے طرف (۱) کا ذکر کیا ہے (فقرہ جلیل) کام ہو رہا تھا تنے ایک السیٹ لگادی ؛ (قیاسی)

الش ۔ مذکر (ہندازاُلوش ترکی) امیرون یا بزرگون کے آگے سے بچا ہوا کھانا ۔ امیرون کا پس خوردہ (امیر ۔ آصفیہ) (بحر ۔) پلادے اپنے ہاتھون ایک دن اپنا الش مجکو ؛ پیون دھو دھو کے تیرے پاؤن اسے پیر مغان برسون ؛ (سودا ۔) صف مجلس کو گر دیکھو تو گویا ؛ الش ہے تاجدار قادری کا ؛ (قیاسی)

الصاق ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) چپکانا کا حاصل بالمصدر (جلال ۔ جلیل) (قیاسی)

الطاف ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد لطف ۔ انوگرہ (جلال) (بحر ۔) طعن رندون پہ نکر شیخ خدا لگتی بولی اسکے الطاف بہت ہین کہ گنہگار رہت ؛ (قیاسی)

العبد ۔ مذکر (ہندازعربی) دستخط کرنے کا مقام مجازاً دستخط (امیر) (فقرہ جلیل) آپ کے العبد کے بغیر دستاویز مکمل نہ ہوگی ؛ (قیاسی)

الغوزا ۔ مذکر (اردو) ایک قسم کا باجا جسے مُنہ سے بجاتے ہین (امیر) صاحب آصفیہ نے بعوض الف آخر ہاے ہوز لکھا ہے اور عربی کہا ہے لیکن لغات عرب ساکت ہین (قیاسی)

الغیاث ۔ مؤنث (عربی مین مذکر) خوف ۔ مصیبت ۔ رنج اور غم کی زیادتی کے وقت کی فریاد (جلیل ۔ جلال) (امیر بلا صراحت تانیث) (مصحفی ۔) بلا مین آتین ہین گردون سے تیر بن بن کر ۔ تمام رات یہان الغیاث رہتی ہے ؛ (قیاسی)

الف ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) عربی کی ابجد کا پہلا حرف ملفوظی (آصفیہ) دیکھو (۱ ۔ مکتوبی) (جلال) (آتش ۔) مل نہین چلتے ہین کج طبعون سے ہرگز راست باز ؛ چین پیشانی سے باہر ہے الف آزاد کا ؛ (قیاسی)

الفا ۔ مذکر (اردو) ایک قسم کا بے آستینون کا جُبہ جسے آزاد فقیر پہنا کرتے ہین اور اسے الفی بھی کہتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

الفاظ ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد لفظ ۔ شبد (آصفیہ) (جلال) (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

(۱) **الف بے** (۲) **الف بے تے** ۔ مؤنث

حروف تہجی کی تقطیع (آصفیہ) جناب امیر نے (۱) کا ذکر فرمایا ہے۔ (مصحفی ۵) قیس و فرہاد کو ہم طفل دبستان سمجھے نہ یاد تھی ہم کو الف بے جو قد یار کی نہ (جلیل) (قیاسی)

اُلفت ۔ مؤنث (عربی مین مذکر و مؤنث) دوستی محبت ۔ (امیر۔ آصفیہ) (امیر ۵) مر گئے ہم تو بنا آئینہ خانہ مین مزار نہ دل سے اُلفت نہ گئی آئینہ رخسار وہی (قیاسی)

اُلفتہ ۔ مذکر (ہندی) پریشان حال ۔ مفت خور ۔ لچا ۔ شہدا قلاش ۔ ننگ و ہڑنگ ۔ بدمعاش ۔ آوارہ ۔ بدچلن ۔ بیگانہ (آصفیہ) (امیر بلاصراحت تذکیر) (دونون محققون نے اردو کہا ہے) فارسی کے مصدر اُلفتن کا مفعول معلوم ہوتا ہے تصرف اعراب وغیرہ کی وجہ سے ہندی (قیاسی)

اَلف لیلہ ۔ مؤنث (عربی مین مذکر) قصے کی ایک مشہور کتاب (امیر بلاصراحت تانیث) (قیاسی)

اَلفی ۔ مؤنث (اردو) (۱) وہ چیز جس مین الف کی شکل کے سیدھے خطوط ہون جیسے (الفی پتنگ) (۲) آزاد فقرا کی کفنی جسکی آستینین نہ ہون (آصفیہ) (امیر بلاصراحت تانیث)

مؤلف حقیر عرض کرتا ہے کہ بحالت وصف موصوف کا تابع اور بمعنی دوم مؤنث (قیاسی)

اِلقا ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) اصطلاح تصوف مین وہ اشارہ یا خیال جو منجانب اللہ دل مین آوے ۔ الہام (امیر) (بحر ۵) خرد اپنے بہید سے محرم کیا جسے چاہا نیکو ہو گیا اِلقا کیا کو خراب ہوا پڑ (قیاسی)

(۱) اَلقاب ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد لقب ۔ خطاب (آصفیہ) (امیر بلاصراحت تذکیر) (قیاسی)

(۲) اَلقاب ۔ مذکر (ہندی) وہ الفاظ جو آداب سے پہلے خط وغیرہ مین درجہ کے موافق لکھے جائین ۔ خط کا عنوان (آصفیہ) (امیر بلاصراحت تذکیر) (تسلیم ۵) تھا یہ پاس ادب حسن کہ جب خط لکھا نہ پہلے آداب پھر اوس شوخ کا القاب لکھا نہ (قیاسی)

اَلکسی ۔ مؤنث (ہندی) کاہلی ۔ سستی (امیر) دیکھو الکسی (قیاسی)

(۱) اَلکھ ۔ مذکر (ہندی) جو دیکھنے مین نہ آئے ۔ نرنکار ۔ نرانکار ۔ بے پتا (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) اَلکھ ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) جوگیون کا سلام (آصفیہ) (قیاسی)

اَلکھ دہاری ۔ مذکر (ہندی) ایک قسم کے ہندو فقیر جو موحد ہین (آصفیہ) (قیاسی)

اَلگنی ۔ مؤنث (ہندی) وہ ڈوری وغیرہ جو کپڑے لٹکانے ۔ پردہ ڈالنے کے واسطے باندھتے ہین ۔ (امیر۔ آصفیہ) (قیاسی)

اَلگبچھیرا ۔ مذکر (ہندی) گھوڑے کا جوان بچہ ۔ آدنت ۔

اَلگڑ آدمی ۔ ناتجربہ کار شخص (آصفیہ ۔ امیر) (قیاسی)

اَللہ ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) اسم ذات ۔ واجب الوجود

پرومیشر۔ (امیر۔ آصفیہ) جیسے "اے میرے اللہ (قیاسی)

اللہ مارا۔ مذکر (اردو) (عو) مصیبت زدہ شخص (آصفیہ) (امیر بلاصراحت تذکیر) (قیاسی)

اَلَم۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) رنج وغم (امیر۔ آصفیہ) (وزیر ؎) دور ہو دل سے اَلَم اس بلگجی پوشاک کا ۔ خوب ہوجائے سفید اے ضعف جامہ خاک کا ۔ (قیاسی)

الماری۔ مؤنث (ہندی پرتگالی سے) وہ چھوٹی یا بڑی پیٹھی جو کھڑے صندوق کی شکل کی بنائی جاتی ہے جس مین سامان رکھا جاتا ہے۔ (امیر۔ آصفیہ) دکن مین چھوٹی کو الماری کہتے ہین اور بڑی کو الما را اور الما (قیاسی)

الماس۔ مذکر (عربی یا مفرس) ہیرا۔ ایک بیش قیمت جوہر (امیر۔ آصفیہ) (منتظر ؎) (دانتون سے چبائی ہے جو پانون کی گلوری ۔ یا قوت سے رنگین ترے الماس ہوے ہین ۔ جناب امیر نے عربی فرمایا ہے آصفیہ نے فارسی اور ہماری تحقیق مین مفرس دیکھو آصف اللغات) (قیاسی)

الماس خانی۔ مذکر (اردو) ایک قسم کے کڑون کا نام (امیر بلاصراحت تذکیر) (قیاسی)

الماغوچی۔ مذکر (اردو) وہ شخص جسکے نسب کا پتہ نہ ہو۔ (عوام) (امیر بلاصراحت تذکیر) بعض معاصرین ترک نے اسکو ترکی کہا ہے۔ لیکن لغات ترکی ساکت واللہ اعلم (قیاسی)

المبا۔ مؤنث (اردو) وہ سختی جو زخم یا وبل کے قریب ہوجاتی ہے اور اس مین درد ہوتا ہے (امیر بلاصراحت تانیث) (قیاسی)

اَلَم غلم۔ مذکر (اردو) بُرا بھلا اسباب ۔ بے ٹھکانا اور بیہودہ کلام (آصفیہ) (امیر بلاصراحت تذکیر) صاحب ساطع نے ترکی کہا ہے۔ لغات ترکی ساکت (قیاسی)

اُلَن۔ مؤنث (ہندی) بے وقوف اور جاہل عورت اس کا مذکر اُلّو (آصفیہ) (امیر بلاصراحت تانیث) (قیاسی)

الَنگ۔ مؤنث (ہندی) طرف ۔ سمت ۔ قطار۔ (امیر آصفیہ) (ناسخ ؎) آئینہ خانۂ دل حیران ہے کیا وسیع ہے سدّ سکندر ایک اسکی الَنگ ہے ۔ (قیاسی)

(۱) **اُلّو**۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) (۱) اَلّق ۔ بیوقوف مرد (۲) گھگو ۔ بوم (آصفیہ ۔ امیر) (مصحفی ؎) رات کو کسی کے صدا دشمن کی پڑی کھا اُٹھے وہ کہین اُلّو بولا ۔ (قیاسی)

(۲) **اُلّو**۔ مذکر (ہندی) ایک درخت کا نام (آصفیہ) (قیاسی)

الواح۔ مؤنث (عربی مین بھی مؤنث) اس کا واحد لوح ۔ تختی ۔ جلال مرحوم نے مذکر کہا ہے اور یہ دلّی اور لکھنؤ کا وہی اختلاف ہے جس کا تصفیہ ہم نے (آفات) پر کیا ہے (قیاسی)

(۱) **الوان**۔ مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد لون ۔ رنگ (جلال) (قیاسی)

(۲) **الوان** ۔ مذکر (ہندی) پشمینہ ۔ اونی کپڑا جس کا دوشالا بناتے ہین (امیر ۔ آصفیہ) (ناصر ؎ ۔ قیمتی اس کا دوشالا واہ واہ ؛ اور پھر الوان اس کا واہ واہ ؛ (قیاسی)

الوپ انجن ۔ مذکر (ہندی) سرمۂ خفا جسکے لگانے سے آدمی سب کو دیکھتا ہے ۔ مگر کوئی اسے نہین دیکھ سکتا (آصفیہ) جناب امیر نے کاجل کہا ہے (قیاسی)

(۱) **الوداع** (مختلف فیہ) (عربی مین مذکر) بقول صفیر (۱) مذکر ۔ وداع ۔ رخصت ۔ روانگی ۔ اور جناب امیر نے بلا صراحت تذکیر و تانیث لکھا ہے ۔ استاد جلیل نے (۲) مؤنث فرمایا ہے (دبیر ؎) ناگاہ الوداع بھی آغاز ہوگئی ؛ اگر بتول اپنے نواسے کو روگئی ؛ جلال مغفور نے (وداع) کو مؤنث کہا ہے اور خرد صاحب آصفیہ نے بھی (وداع) پر تانیث کی صراحت کی ہے یعنی رخصت ۔ روانگی ۔ بدا مؤلف حقیر عرض کرتا ہے کہ صاحب آصفیہ کا تسامح ہے کہ معنی دوم کا تذکرہ تذکیر کے ساتھ کرکے اسی کی ذیل مین ان معنون کو بھی لکھدیا اور غور سے کام نہین لیا ۔ جب ان معنون مین (وداع) کو خود آپ نے مؤنث کہا ہے تو پھر (الوداع) کیون مذکر ہونے لگا ۔ ہم اپنے موضوع کے لحاظ سے بھی استاد جلیل سے متفق ہین اور بحق تانیث فیصلہ کرتے ہین (قیاسی)

(۲) **الوداع** مذکر (ہندی از عربی) رمضان کے مہینے کا آخری جمعہ ۔ رخصت رمضان کا دن (آصفیہ) (قیاسی)

الوف ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد الف ہزار ہا ۔ کئی ہزار (جلال) (قیاسی)

الول ۔ مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) دیکھو ایل (امیر) (قیاسی)

الوہیت ۔ مؤنث (عربی مین بھی مؤنث) خدائی ۔ خداوندی ۔ ربانیت (آصفیہ) (قیاسی)

الہ آباد ۔ مذکر (فارسی) ممالک مغربی و شمالی کا مشہور شہر ۔ اسی کو ہندو پراگ بھی کہتے ہین (امیر) (قیاسی)

الہام ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) دیکھو القا (امیر) (آصفیہ) (مومن ؎) وہ مشق رہی اور نہ وہ شوق ہے مومن ؛ کیا شعر کہین گے اگر الہام نہ ہوگا ؛ (قیاسی)

الھڑپن ۔ مذکر (اردو) بھولاپن ۔ کمسنی اور نادانی کے افعال ۔ (امیر بلا صراحت تذکیر) (نواب میرزا شوق ؎) ذکر کل کا ہے سمجھتے نہ تھے کچھ بات ذرا ؛ وضع البیلی تھی ہر بات مین الھڑپن تھا ؛ (قیاسی)

الہنا ۔ مذکر (ہندی) الزام (امیر) آپ فرماتے ہین بعض ارباب دہلی کے یہان (الاہنا) دیکھا گیا (قیاسی)

الٰہی ۔ مذکر (عربی) (۱) خدا ۔ اے میرے خدا ۔ الٰہیہ پر میشر (۲) ایک علم جس مین وجود اور ذات و صفات خدائے تعالے سے بحث کیجاتی ہے (آصفیہ) (امیر بلا

صراحت تذکیر (قیاسی)

اَلہیا ۔مؤنث (ہندی) ایک راگنی کا نام (جلیل) (اسم بلا صراحت تانیث) (قیاسی)

اِلٰہیات ۔مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد الٰہی بمعنی علم (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اَلیل ۔مؤنث (ہندی) کُمیل ۔شوخی ۔(گھوڑے کی) (امیر) (تسلیم ؎) گرچہ بوڑھا ہوا سمند فلک ۔ہے قیامت مگر الیل اسکی ۔ (قیاسی)

اَلین ۔مؤنث (آلین ترکی سے ہندی) پیشانی ۔متک ۔لل لاٹ ۔ (جلال) (قیاسی)

اُم ۔مؤنث (عربی مین بھی مؤنث) والدہ ۔اما (قیاسی)

اَما ۔مؤنث ۔(سنسکرت مین بھی مؤنث) (۱) ماتا ۔ما ۔انا ۔مہتاری ۔ (۲) بڑی بوڑھی عورت (آصفیہ) (قیاسی)

اَمائل ۔مذکر (عربی مین مؤنث) جمع امثل ۔اور امثل عربی مین بڑا شریف ۔زیادہ مشابہ (جلال) (قیاسی)

اِمارت ۔مؤنث (عربی مین مذکر و مؤنث) دکھنوانی ۔امیری ۔دولتمندی ۔حکومت ۔چودھرات (امیر ۔آصفیہ) (سحر ؎) گور مین خاک نشین تخت نشین یکسان ہین ۔قصر منظری تلک ہے یہ امارت تیری (قیاسی)

اَماکن ۔مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد مکان ۔ (جلال) (قیاسی)

اُمّ الصبیان ۔مؤنث (عربی مین بھی مؤنث) بچون کی ایک بیماری (جلیل) آپ فرماتے ہین کہ وجدان چاہتا ہے کہ تانیث ہی کے ساتھ اس کا استعمال ہو **مؤلف حقیر** عرض کرتا ہے کہ چونکہ اس عربی لفظ کا استعمال کلام اور لغات مین نہ تھا اور اسکے لفظی معنے (بچون کی مان) ہین ۔لہذا ہمارا ہی موضوع یعنی معنے ہمارے استاد جلیل الشان کے خیال مین تانیث کے متقاضی ہوے اسی پر قیاس کرنا چاہئے (ام الامراض ۔ام الجنائث) وغیرہ کو جن کا ذکر جناب امیر نے بلا صراحت تانیث فرمایا ہے ۔جناب ممدوح نے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

اُمّ الکتاب کو بھی جو (مرکب زبان عربی ہے) حقیقی معنون ہی کے لحاظ سے مؤنث فرمایا ہے ۔اگرچہ مجازی معنے سورۂ فاتحہ ۔قرآن شریف ۔لوح محفوظ ہین (قیاسی)

اِمالہ ۔مذکر (عربی مین مذکر و مؤنث) جھکانا میل دینا کا حاصل بالمصدر ۔فتحہ کو کسرے کی جانب میل دینا یا میل میلان ۔ (قدیم ؎) خلقتِ اوّل مین سلالہ کیا ۔آب سے اور گل سے امالہ کیا (جلیل) (قیاسی)

(۱) **اِمام** ۔مذکر (عربی مین بھی مذکر) پروہت ۔پیشوا ۔ہادی (آصفیہ) (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

(۲) **امام** ۔مذکر (عربی) نماز پڑھانے والا ۔پیش نماز ۔ (آصفیہ) (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

(۳) **اِمام** - مذکر (عربی) پادشاہ وقت (آصفیہ) (قیاسی)

(۴) **اِمام** - مذکر (ہندی) تسبیح کا وہ منکا جو سب دانون سے اوپر اور سرے پر ہوتا ہے (آصفیہ) (امیر) (ناسخ ؎) بیچ دانہ مین ساقی جو دانہ انگور نہ ہم اپنے سبحہ مین ڈالین امام شیشے کا ہو (قیاسی)

اِمامت - مؤنث (عربی مین مذکر و مؤنث) پیشوائی - اقتدا کی صفت - دکن مین (پیش امامی) (امیر) (صبا ؎) صبا مجھ پر مسی کی طرح سے ہے روشن نہ نبوت نبی کی امامت علی کی نہ ہو (قیاسی)

اِمامیہ - مذکر (عربی مین مؤنث) امام کا پیرو فرقہ - اہل تشیع - شیعہ - محب اہلبیت - (آصفیہ) (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

(۱) **اَمان** - مؤنث (عربی مین مذکر) پشتی - سرن - پناہ (امیر) (داغ ؎) کرون مین عرض اگر جان کی امان پاؤن نہ کھون پتے کی اگر قہر سے پناہ ملے نہ (قیاسی)

(۲) **اَمان** - مؤنث (ہندی از عربی) آسائش - تسکین - بیفکری (عرو - آصفیہ) (قیاسی)

اَمّاں - مؤنث (ہندی) ماں - مادر - (امیر - آصفیہ) (جانصاحب ؎) لگی اماں گلے سے اکباری نہ یون لگی کہنے مجھسے مین واری نہ (قیاسی)

(۱) **اَمانت** - مؤنث (عربی مین بھی مؤنث) ضد خیانت - دیانت - ودیعت - تحویل - جو چیز بطور عاریت کسی کے پاس رکھی جائے

وٹہروڑ - (امیر) (آصفیہ) (نصیر ؎) کر گئی جان حزین تن سے سفر اچھا ہوا نہ تھی امانت جسکی پہنچی اسکے گھر اچھا ہوا نہ (قیاسی)

(۲) **اَمانت** - مؤنث (ہندی) پیمائش و بندوبست کی نوکری (امیر) (قیاسی)

اَمانت دار - مذکر (فارسی) دہ دار - امین - خیانت نہ کرنے والا (آصفیہ) رازدار (امیر بلا صراحت تذکیر)

مؤلف حقیر عرض کرتا ہے کہ باوجود وصفی معنون کے صاحب آصفیہ نے تذکیر کی صراحت اسلئے کی ہے کہ اس کے استعمال مجرد سے مرد ہی مراد ہے - اور عورت کے ساتھ ہی اس کا استعمال ہوتا ہے - مثلاً اگر کہین کہ (ہم کو ایک امانت دار چاہئے) تو مرد ہی مراد ہے نیز (یہ عورت بڑی امانت دار ہے) کہہ سکتے ہین (قیاسی)

اَمانی - مؤنث (ہندی از عربی) اجارہ کی ضد - وہ خدمت یا معاملت یا تعمیر جو ٹھیکہ نہ دیکر اپنی ذات سے کیجائے (آصفیہ) (امیر بلا صراحت تانیث) (قیاسی)

اَمادَس - مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) وہ رات جس مین چاند نہ مطلق نہ ہو - شب آخر ماہ (ساطع) بقول جناب امیر بدی کی پندرہوین تاریخ (بلا صراحت تانیث) (قیاسی)

اَمبر - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) آسمان - بادل - جامہ کا لباس (آصفیہ) (قیاسی)

اَمبیا ۔مؤنث (ہندی) کیری (آصفیہ) (قیاسی)

اِمپورٹ ۔مذکر (انگریزی) کسی ملک کا تجارتی مال جو باہر سے آئے ۔ایکسپورٹ کا مقابل (امیر) (قیاسی)

اُمّت ۔مؤنث (عربی مین بھی مؤنث) وہ جماعت جو کسی پیغمبر کی پیرو اور تابع ہو (امیر) جماعت ۔نظراً فاً ۔اولاد (آصفیہ) (انیس ؎) روکے ہوے تھی نھر کو اُمت رسول کی پہ بستر ہر اتھا خشک تھی کہتی بتول کی پہ (قیاسی)

اِمتثال ۔مذکر (عربی مین بھی مذکر) حکم بجالانا کا حاصل بالمصدر (فقرۂ جلیل) مین نے تو امتثال امر کیا ہے ۔(قیاسی)

اِمتحان ۔مذکر (عربی مین بھی مذکر) آزمانا کا حاصل بالمصدر تجربہ (امیر) (آصفیہ) (وزیر ؎) ہر رگ و پے مین سمائے ہو تمہین کھینچو نہ تیغ پہ امتحان میرا تمہارا امتحان ہو جائیگا (قیاسی)

اِمتداد ۔مذکر (عربی مین بھی مذکر) کھینچنا ۔دراز ہونا کا حاصل بالمصدر (جلیل) (فقرۂ جلیل) مقدمہ مین امتداد زمانہ مضر پڑیگا ۔(قیاسی)

اِمتزاج ۔مذکر (عربی مین بھی مذکر) ملجانا کا حاصل بالمصدر ملاپ (جلیل) (جلال) (تسلیم ؎) شراب کا یہ زمانے مین امتزاج ہوا ہے کہ اب مزاج شراب اپنا بھی مزاج ہوا ۔(قیاسی)

اِمتلا ۔(مختلف فیہ) (عربی مین مذکر) خلا کا مقابل معدے کا غذا یا بدن کا مادّے سے بھرا ہونا (حاصل بالمصدر سو مضم ۔جناب امیر نے مذکر فرمایا ہے اور صاحب آصفیہ نے بھی استاد جلیل اسکو مؤنث فرماتے ہین (اختر ؎) غم ہے وہ چیز کہاتے ہین ہر روز ہوا اور کبھی امتلا نہین ہوتی ۔جلال مغفور نے بھی مؤنث کہا ہے یہ بڑا نازک اختلاف ہے جو جناب امیر اور استاد جلیل مین ہے (الف) سو مضم کے لحاظ سے تو مذکر صحیح ہے اور (ب) بدہضمی کے لحاظ سے تانیث صحیح ہے ۔سنسکرت مین اسکو اجیرن کہتے ہین جو زبان سنسکرت مین مذکر ہے ۔اور اردو مین صرف امیر نے اسکو بلا صراحت تانیث و تذکیر لکھا ہے ۔اور صاحب آصفیہ نے ترک کیا ہے ۔اور کسی محقق نے اجیرن کا ذکر نہین کیا زبان سنسکرت کی تذکیر سے ہم کچھ مدد نہین لے سکتے اس لئے کہ ہم کو اپنی زبان مین اس کا تصفیہ کرنا ہے ۔معنی الف ترکیب فارسی ہے اور معنی ب بھی فارسی ہے صاحب آصفیہ نے بدہضمی کی تعریف مین آن بچ اور گرانی کا ذکر کیا ہے ۔اور گرانی ان معنون مین فارسی نہین ہے بلکہ ہندی ہے ۔اور آن بچ کا ذکر کسی محقق نے بطور مستقل نہین کیا اور اسی وجہ سے اسکی تانیث و تذکیر کا تصفیہ نہ ہو سکا الحاصل موجودہ روداد اسکی مقتضی ہے کہ شہادت تذکیر یعنی معنی الف پر ترجیح تذکیر یعنی معنی ب کو معتبر اور رائج قرار دین اسلئے کہ اس کے ترجمہ اردو کا لفظ (گرانی) مستعمل ہے اور بدہضمی کو سو مضم پر اسلئے فوق ہے کہ وہ اردو مین مستعمل ہے اور یہ غیر مستعمل یعنی محققین اردو نے بدہضمی کو

مؤنث کہا ہے اور سور ہفتم کا ذکر ہی نہین کیا البتہ (سور ہفتم) کو
صاحب آصفیہ نے مؤنث کہا ہے جس سے مدعی کے شہادت اور
ضعیف ہوتی ہے پس ہم کو استاد جلیل سے اتفاق اور ہم فصیح
بحق تانیث صادر کرتے ہین (قیاسی)

اِمتناع - مذکر (عربی مین بھی مذکر) رکنا کا حاصل بالمصدر
منع و جلال) (قیاسی)

اِمتنان - مذکر (عربی مین بھی مذکر) احسان جتانا - منت
رکھنا کا حاصل بالمصدر (جلال) (قیاسی)

اِمتیاز - مذکر (عربی سے ہندی) (۱) بچار - گیان - شعور (۲)
تفاوت - انتر - بل - فرق (۳) فوق - تفوق - بڑپن (آصفیہ)
(امیر) (نصیر ۱ه) کچھ امتیاز ولا جسکو تھا نہ طفلی مین ہستم
ہوا کہ جرانی یہ، اسکو شان لگی ہ (سالک ۷ه) اس در پہ جیسا
ہون کہ آگہی طرح ہ ذرون مین امتیاز نہ ہو مہر و ماہ کا ہ (قیاسی)

اَمثال - مؤنث (عربی مین بھی مؤنث) (۱) مثل کی جمع
کہاوتین (۲) مثل کی جمع - مثالین (امیر بلا صراحت تانیث)
(جلال نے مذکر کہا ہے یہ ولی اور لکھنؤ کا وہی اختلاف ہے
جس کا تصفیہ (آفات) پر ہوا ہے (قیاسی)

اَمچور - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) کچے آم کے کاٹے ہوئے
اور سکھائے ہوئے ٹکڑے (امیر - آصفیہ) (فقرہ جلیل)
ان انبیون کا اچور بنا لو (قیاسی)

اَمداد - مؤنث (عربی مین مذکر) مدد - معاونت - اعانت
کمک (امیر - آصفیہ) (داغ ۷ه) ہے الفت دشمن مین برا
حال کسی کا ہ اے حضرت دل کیجئے امداد کیکی ہ (قیاسی)

(۱) **اَمر** - مذکر (عربی مین بھی مذکر) پروان - حکم (امیر
آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **اَمر** - مذکر (عربی) قواعد صرف مین وہ فعل جو حکم پر
دلالت کرے جیسے آؤ - جاؤ - لکھ - پڑھ (امیر) (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **اَمر** - مذکر (عربی) باب - فعل - کام (امیر - آصفیہ)
(قلق ۵ه) کہتے تو ہو تمہین جہان افروز ہ شدنی تھا سو ہوا
تو اک روز ہ ذنسیم ۷ه (امیر) ممکن ہے کہ آسان ہو سکے ہ رہ گیا
جو امر مشکل رہ گیا (قیاسی)

(۴) **اَمر** - مذکر (ہندی) معاملہ - ماجرا - مطلب (آصفیہ)
(امیر) (قیاسی)

اُمرا - مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد امیر - حاکم -
دولت مند - عالیہ - ارکین سلطنت (امیر - آصفیہ) (قیاسی)

اَمراض - مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد مرض -
دکھ - کسی مرض (آصفیہ) (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اَمربیل - مؤنث (ہندی) دیکھو آکاس بیل (امیر)
(آصفیہ) (قیاسی)

اَمرت - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) زہر کا مقابل -
آب حیات - جز گلوار - شربت - (امیر - آصفیہ) (تسلیم ۵ه)
دیکھ [illegible] ہ [illegible] دی ہ میرے حق مین زہر

امرت ہوگیا ؛ (قیاسی)

اِمرتی ۔ مؤنث (ہندی) ایک مٹھائی جسے ماش کے آٹے کو خوب پھینٹ کر دائرے کی شکل مین بناتے ہین (امیر) (قیاسی)

اَمرو ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) نوعمر ۔ خوبصورت ۔ جوان جسکی داڑھی مونچھ نہ نکلی ہو (امیر) (قیاسی)

اَمرس ۔ مذکر (ہندی) آم کا خشک کیا ہوا رس (امیر ۔ جلال ؛ جلیل) فقرۂ جلیل) آم کا رس نچوڑ کر امرس بنایا جاتا ہے ؛ (قیاسی)

اَمرود ۔ مذکر (مفرس) ہندوستان کا ایک مشہور میوہ (امیر) (جسکو دکن مین جام کہتے ہین) (فقرۂ جلیل) امرود بازار مین آنے لگے ؛ (جلال) (قیاسی)

اِمروز فردا ۔ مؤنث (فارسی) ٹال ٹول ۔ ٹال مٹول (امیر) (مصحفی ؎) عاشقونکو دیکھ لینے کی تمنا ہی رہی ؛ روز محشر بھی وہان امروز فردا ہی رہی ؛ (قیاسی)

اَمریان ۔ مؤنث (ہندی) وہ جگہ جہان آم کے درختونکی کثرت ہو (آصفیہ و امیر ۔ بلاصراحت تذکیر) دکن مین اسی کو امرائی کہتے ہین اور مؤنث مستعمل ہے اور سنسکرت مین بھی (امرائی) مؤنث مستعمل جناب امیر کا خیال ہے کہ سنسکرت کی (آمروتی) اسکی اصل ہے اور ہمارا خیال یہ ہے کہ یہ (امرائی) کی جمع ہے چنانچہ جرأت کے کلام مین (امریون کی چھاؤن) کا استعمال ہے (؎) وہ مکان خواجہ قطب الدین وہ امریونکی چھاؤن ؛ اینڈتے کیا کیا تھے ہم جرن تاک کے سائے تلے ؛ (اصل استعمال واحد اور معنے اسی کے مقتضی ہین کہ اس کا استعمال تانیث کے ساتھ ہو ؛ (قیاسی)

اَمریکا ۔ مذکر (ہندی از انگریزی) یہ براعظیم الشان کے سوا ہر ایک براعظم سے بڑا اور یورپ کا چوگنا ملک ہے (امیر بلاصراحت تذکیر) (قیاسی)

اُمس ۔ مؤنث (ہندی) وہ گھٹی ہوئی گرمی جو برسات مین ہوا نہ چلنے سے ہوتی ہے (قلق ؎) ضبط آہ سرد و گریہ سے نہ کیون دم پر بنے ؛ سچ ہے کیا تکلیف دیتی ہے اُمس برسات کی ؛ (آصفیہ ۔ امیر ۔ جلال) (قیاسی)

(۱) **اِمساک** ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) بازر ۔ منا کا حاصل بالمصدر ۔ رکاؤ ۔ ٹھیراؤ (امیر) (قیاسی)

(۲) **اِمساک** ۔ مذکر (ہندی) بخل ۔ کنجوسی ۔ کنٹک پن (امیر) (قیاسی)

(۳) **اِمساک** ۔ مذکر (ہندی) قحط ۔ کال (آصفیہ) (قیاسی)

اِمسال ۔ مذکر (فارسی) اسکے برس ۔ سال حال (امیر ۔ آصفیہ) (قیاسی)

اِمعان ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) غور ۔ تفحص ۔ تعمق (سوچ بچار) (جلال) (قیاسی)

اَمکا ڈھمکا ۔ مذکر (ہندی) (عو) ایرا غیرا ۔ ایسا ویسا ۔ اَمک ڈھمک ۔ حقارت سے فلان کی جگہ بولتے ہین (آصفیہ) (امیر بلاصراحت تذکیر) (قیاسی)

(۱) **اِمکان** - مذکر (عربی مین بھی مذکر) ممکن ہونا حاصل ہونا کا حاصل بالمصدر - احاطۂ اقتدار - قابو - اختیار - بس - (داغ ؎ لیجئے دیتا ہون مین دل کے سوا پاس اور بھی کچھ ہے مرے امکان مین ؟ ظفر ؎ دل کے جانے کا بڑا غم ہے ظفر ایسا رفیق ؟ جس کے جانے کا نہ تھا امکان بھی جاتا رہا (امیر - آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **اِمکان** - مذکر (عربی) عارضی وجود - قِدم کا مقابل (امیر - آصفیہ) (قیاسی)

اَنک ڈھمک - مذکر (ہندی) (عو) دیکھو اَمکا ڈھمکا - (آصفیہ) (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

(۱) **اَمَل** (مختلف فیہ) (عربی مین مذکر) بمعنی امید - آرزو - تمنا - آس - چاہ - اچھا - یہ سب الفاظ اردو مین مؤنث مستعمل ہین (۱) بقول اُستاد جلیل (مؤنث) اور (۲) بقول جلال مذکر اور جلال نے اسکی جمع آمال کو بھی مذکر کہا ہے - جمع کی تذکیر سے تو یہان بحث نہین ہے اسلئے کہ لکھنؤ کی بول چال مین جو جمع عربی قاعدہ سے آتی ہے وہ ہمیشہ مذکر بولی جاتی ہے جس کا تصفیہ ہم نے لفظ (آفات) پر کیا ہے لیکن جلال مرحوم کا امال کو مذکر فرمانا بے شک قابل خیال ہے - یا تو آپ نے معنون پر غور نہین فرمایا یا ہندی کا لفظ امل خیال کیا جو سرور کے معنون مین مذکر ہے بدیں وجہ کہ آپ نے اَمَل اور آمال دونون کو لکھا ہے - ہم خیال کرتے ہین کہ آپ کا مقصد ہندی کے اَمل سے نہین ہے - بہرحال ہمارا فیصلہ اپنے موضوع کے لحاظ سے باتفاق استاد جلیل بحق تانیث ہے - افسوس ہے کہ آصفیہ - امیر - دستور - اور دو پیکر نے اس لفظ کو ترک فرمایا ہے (قیاسی)

(۲) **اَمل** - مذکر (ہندی) شراب کے علاوہ ہر قسم کا نشہ (مذکر آصفیہ) آپ فرماتے ہین کہ اس کا املا غلط مروج ہے عین سے ہونا چاہئے کیونکہ یہ لفظ ہندی مین کسی دوسرے لفظ سے نہین ماخوذ ہے تو بے شک ہندی ثابت ہوتا اور (عمل) مین اس کا ثبوت صاف ظاہر ہے (۱) ہی **مؤلف حقیر** عرض کرتا ہے کہ بقول صاحب ساطع ہندی مین اَمل الف ہی کے ساتھ مستی اور کیف کے معنون مین ہے پھر ضرورت ہی کیا ہے کہ ہم خواہ مخواہ املا مین بحث پیدا کرین (قیاسی)

اِملا - (مختلف فیہ) (عربی مین مذکر) یاد سے کسی چیز کو لکھنا کا حاصل بالمصدر - جناب امیر اور آصفیہ نے (۱) مذکر فرمایا ہے - بمعنی خط - رقم - لکھا جو موافق رسم الخط ہو - (فقرۂ امیر) مرزا صاحب کا تو املا تک درست نہین ہے (۲) تسلیم ؎ عالم وحشت مین جب لکھا کرے کوئی خط فراق ؟ ربط بگڑا میرے انشا کا غلط املا ہوا (۲) رشک مرحوم نے (۲) مؤنث استعمال کیا ہے (۲) نامۂ جانان ہے یا لکھا مری تقدیر کا ؟ خط کی انشا اور ہے لکھنے کی املا اور ہے ؟ جلال مرحوم نے مختلف فیہ دیکھکر فرمایا ہے کہ مذکر بیشتر اور مؤنث کمتر اور خود تذکیر کے قائل ہین - اُستاد جلیل فرماتے ہین کہ مذکر کو ترجیح ہے

مؤلف حقیر عرض کرتا ہے کہ ہمارے موضوع کے لحاظ سے اسکے معنے بھی تذکیر ہی کے متقاضی ہین پس ہمارا فیصلہ باتفاق جناب امیر مذکر ہی کے حق مین ہے (قیاسی)

آملاک ۔ مؤنث (عربی مین بھی مؤنث) ملک کی جمع ۔ جائداد (آصفیہ) (امیر بلاصراحت تانیث) آپ فرماتے ہین کہ بول چال مین واحد کی جگہ بالکسر مؤنث مستعمل ہے ۔ استاد جلیل نے کسرے کے ساتھ مؤنث فرمایا ہے جس کا مطلب یہ معلوم ہوتا ہے کہ آپ واحد کے معنے مین خیال فرماتے ہین ۔ اور تحریر کی سندی ہے (ے) کیا خاک سے پاک ایک ایک کو یہ عنایت کی املاک ایک ایک کو ۔ جلال نے بلاصراحت کسرہ و فتحہ (املاک) کو مؤنث کہا ہے اور صاحب آصفیہ نے بمعنی جمع بھی کسرۂ الف اول سے لکھا ہے اب **مؤلف حقیر** عرض کرتا ہے ۔ کہ اہل لکھنؤ کی زبان پر مثل (آفات) کے ملک کی جمع بھی مذکر ہوگی ۔ لیکن بلحاظ ہمارے موضوع کے جس کا تصفیہ لفظ (آفات) پر ہوا ہے (املاک) کی تانیث بمعنی واحد و جمع صحیح ہے (قیاسی)

آمل پیدہ ۔ مذکر (ہندی) ایک قسم کا نہایت ترش لیمو (امیر ۔ آصفیہ) (قیاسی)

آملی پتی ۔ مؤنث (ہندی) وہ چھوٹی پتی جو بیتر املی کی پتی کے برابر چوڑی تراشی جاتی ہے (امیر ۔ آصفیہ) نشہ لانے والی پتی (آصفیہ) (قیاسی)

آملتاس ۔ مذکر (ہندی) خیار چنبر ۔ ایک درخت اور اس کا پھل (امیر ۔ آصفیہ) (قیاسی)

آملی ۔ مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) تمر ہندی ہندوستان کے ایک مشہور اور بڑے درخت کی پھلی (امیر ۔ آصفیہ) (قیاسی)

اُمّت ۔ مؤنث (عربی مین بھی مؤنث) اُمت کی جمع ۔ اُمتین ۔ جلال نے مذکر کہا ہے اور یہ دلی اور لکھنؤ کا وہی اختلاف ہے جس کا تصفیہ ہم نے لفظ (آفات) پر کیا ہے (قیاسی)

اُمَن (مختلف فیہ) (عربی مین مذکر) بے خوف ہونا کا حاصل بالمصدر ۔ نڈر پن ۔ اطمینان ۔ بچاؤ ۔ چین ۔ جناب امیر نے (ا) مذکر فرمایا ہے اور بقول آصفیہ بھی مذکر (اختر مینائی) دور آصف مین امن ایسا ہے ۔ پاؤن پھیلائے فتنہ سوتا ہے ۔ (جلال نے (۲) مؤنث کہا ہے اور یہ دعوے بلا حجت و دلیل ہے ۔ اور کوئی سند استعمال نہین پیش ہوئی ۔ اگر ہوتی بھی تو ہم اسکو اپنے موضوع کے لحاظ سے صحیح نہ سمجھتے ہم کو جناب امیر و جلیل و آصفیہ سے اتفاق اور فیصلہ بحق تذکیر (قیاسی)

اَمَن چین ۔ مذکر (اردو) (ا) آرام و اطمینان (عو) (امیر) (۲) (عو) زلزلہ ۔ بھونچال (آصفیہ) (قیاسی)

اُمنگ ۔ مؤنث (ہندی) لہر ۔ موج ۔ جوانی کی ترنگ ۔ دل کی ہوس ۔ نہایت خوشی (آصفیہ) (امیر) (اسیر) کیا ہے مردہ فلک نے مگر ہے دل زندہ ۔ وہی اُمنگ ہے پیری

مین نوجوانی کی ہ (قیاسی)

اَمن وامان - مذکر (فارسی ترکیب) حفظ وامان - بچاؤ - اطمینان وآرام (امیر) (آصفیہ) (سودا ے) شہر مین کیا رہے تھا امن وامان ہ کیسی کرتی تھی خلق خوش گزران ہ (قیاسی)

اَمواَ - مذکر (ہندی) وہ رنگ جو آم کی رنگت سے مشابہ ہوتا ہے (امیر بلا صراحت تذکیر) اور آپ ہی کی تعریف سے ہم نے مذکر قائم کیا ہے (قیاسی)

اَمواج - مؤنث (عربی مین بھی مؤنث) موج کی جمع ہ مؤلفین جلال نے مذکر کہا ہے - یہ دلی اور لکھنؤ کا وہی اختلاف ہے جس کا آصفیہ ہم نے لفظ (آفات) پر کیا ہے (قیاسی)

اَموال - مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد مال (جلال) (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اَمور - مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد امر - احکام بہت سے کام (آصفیہ) (امیر بلا صراحت تذکیر) (نواب میرزا شوق ے) آگے تو یہ نہ تھا تراد ستور ہ کس سے سیکھے ہین اس طرح کے امور ہ (قیاسی)

اُمّی - مذکر (عربی مین بھی مذکر) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا لقب (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

(۱) **اُمید** - مؤنث (فارسی) بہ تشدید وتخفیف - وہ بات معروف ومجہول - آس - آرزو - خواہش (امیر) (آصفیہ) (مالک ے) مشکل سے لب پہ آہ بھا فسوں لاے ہم ہ دلمین کوئی اُمید مگر سہد راہ تھی ہ (قیاسی)

(۲) **اُمید** - مؤنث (جہتا مثل) کی توقع (آصفیہ - میر) (قیاسی)

اُمیدوار - مذکر (فارسی) آیندہ کی اُمید پر کام کرنے والا بھروسا دیا گیا - متوقع - آرزومند - (آصفیہ) (امیر بلا صراحت تذکیر) بعض اہل زبان صاحب آصفیہ کی صراحت تذکیر پر اعتراض کرتے ہین اسلئے کہ بمعنی وصفی ہے (قیاسی)

اَمیر - مذکر (عربی مین بھی مذکر) سردار - بڑا آدمی - دولتمند رئیس - والی کامل کا لقب - جناب امیر احمد صاحب مینائی کا تخلص (آصفیہ) (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

امیری - مؤنث (جہتا از عربی) دولتمندی - سرداری (آصفیہ) (قیاسی)

امیریا - مذکر (اردو) ایک خاص رنگ کا کبوتر (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

(۱) **اَمین** - مذکر (عربی مین بھی مذکر) امانت دار - معتمد (آصفیہ) (امیر بلا صراحت تذکیر) (آتش ے) کیا وجال کو پیوند خاک اقبال مہدی نے ہ خدا کے فضل سے خائن گیا آتش امین آیا ہ (قیاسی)

(۲) **اَمین** - مذکر (جہتا از عربی) سرپنچ - ثالث - سرپرست کارکنان منتظم ایک خاص [illegible] دار (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اَن - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) اناج - غلہ - وغیرہ آدوقہ آدہار (آصفیہ - امیر) (قیاسی)

اَنّا ۔مؤنث (ترکی) دایہ ۔ وہ عورت جو بچون کو اپنا دودھ اجرت سے پلاے (آصفیہ ۔امیر) (قیاسی)

اَناج ۔مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) غلّہ ۔ دانہ (آصفیہ) (امیر) (قیاسی)

(۱) اَنار ۔مذکر (فارسی) ڈارم ۔ رُمّان ۔ ایک مشہور میوہ دانہ دار اور بے دانہ (امیر) (صبا ؎) بے ثباتی پہ اپنی روتے ہین پہ مسکراتے نہین انار چمن ؛ (قیاسی)

(۲) اَنار ۔ مذکر (ہندی) انار کی قطع کا ایک گلی ظرف جس مین باروت بھرتے ہین اور آگ دینے پر آگ کا درخت اور پھول نمودار ہوتے ہین (امیر ۔آصفیہ) (قیاسی)

اَنارا ۔مذکر (اردو) سرخ رنگ کا کبوتر جسکو دلی مین انارا کہتے ہین (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اَناس ۔مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد اِنس بمعنی انسان (جلال) (قیاسی)

اَنامِل ۔مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد (انملہ ۔ یعنی انگلی کا سرا) انگلیون کے سرے (جلال) (قیاسی)

اَنانیّت ۔مؤنث (عربی سے ہندی) خودی ۔ ہمہمی (آصفیہ) (امیر) (فقرۂ جلیل) خدا بخشے ان مین انانیت بہت تھی ؛ (قیاسی)

اَنبار ۔مذکر (فارسی) اٹالا ۔ تودہ ۔ ذخیرہ ۔ (امیر ۔آصفیہ) (برق ؎) ہر طرف پھولونکے انبار لگا کرتے تھے ؛ گلشن خدا رہا کرتے تھے ؛ (قیاسی)

اِنبساط مخفف انبیساط (عربی مفرس) آنندی ۔خوشی ۔خرمی بقول (امیر ۔آصفیہ) (ناصر ؎) ہر طرف سے یاس کے آثار مین ؛ انبساط طبع بھی جاتی رہی ؛ بقول جلال مذکر فیصلہ بلحاظ معنے بحق تانیث (قیاسی)

اَن بَن ۔مؤنث (ہندی) رنجش ۔ ناا تفاقی ۔ رنجیدگی ۔ دشمنی ۔ عداوت ۔ لڑائی (امیر ۔آصفیہ) (تسلیم ؎) ابتداے عشق سے تھا چشم و دل مین اتحاد ؛ آج سنتے ہین کہ ان دونون مین ان بن ہوگئی ؛ (قیاسی)

انبوہ ۔مذکر (فارسی) ہنگامہ ۔ ہجوم ۔ جمگھٹ ۔ (امیر ۔آصفیہ) (نواب ؎) خلوت ہوئی نصیب نہ مرنے کے بعد بھی ؛ چھوٹے جو حسرتون سے تو انبوہ یاس تھا ؛ (قیاسی)

اَنبہ ۔مذکر (فارسی) آم (امیر) (قیاسی)

(۱) انبیا ۔مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد نبی ۔ رسول ۔ پیغمبر (آصفیہ) (امیر بلا صراحت تذکیر) (صبا ؎) ہم کیا ہین اے صبا جو سخن ہم پہ افترے ؛ محفوظ انبیا نرہے اتہام سے ؛ (قیاسی)

(۲) انبیا ۔مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) کیری (امیر) (فقرۂ جلیل) بازار مین انبیا آنے لگی ؛ (قیاسی)

اَن پانی ۔مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) دانہ پانی ۔ کھانا پینا ۔ ان جل ۔ اکل و شرب (آصفیہ) (قیاسی)

اَنت ۔مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) انجام ۔ نتیجہ ۔ پھل (آصفیہ) بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اِنتباہ ۔ مذکر (ہندی از عربی) چوکس ہونا ۔ آگاہ ہونا کا حاصل بالمصدر ۔ تنبہ ۔ ترک غفلت ۔ (جلیل) (جلال) (قیاسی)

اَنت بنت ۔ مؤنث (اردو) زینت و آرائش ۔ سجاوٹ (آصفیہ) (قیاسی)

اِنتخاب ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) چننا پسند کرنا کا حاصل بالمصدر ۔ خلاصہ ۔ لُبِّ لباب ۔ چنا ہوا ۔ ست (بحر ے) چُنے ہوے ہین جو دیوان کائنات مین بحر ۂ مزاولت مین ہمارے وہ انتخاب رہا ۂ (قیاسی)

اَنتر ۔ مذکر (ہندی از سنسکرت) دل ۔ ہیبد ۔ راز ۔ فرق فاصلہ ۔ تفاوت ۔ (آصفیہ) (قیاسی)

اَنترا ۔ مذکر (سنسکرت سے ہندی) گیت کا بول ۔ مصرع (آصفیہ) گانے کی چیز کا وہ ٹکڑا جو آستائی کے بعد ہو جیسے مطلع کے علاوہ اور شعر (امیر) (منیر ے) تم گاتے ہو نزاکت سے جو پنچم مین کیون بولتے ہین غیر ۂ باتین کچھ انکی ٹھہر لیون کے انترے سے ہین ۂ (قیاسی)

اَنتربید ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) دوآبہ ۔ وہ مقام جو دو دریاؤن کے بیچ مین واقع ہو (آصفیہ ۔ امیر) (قیاسی)

اَنتردوار ۔ مذکر (ہندی) چور دروازہ (آصفیہ) (قیاسی)

اَنتردھیان ۔ مذکر (ہندی) الکھ ۔ قیاس سے بار گمان اور وہم سے بری ۔ فنا فی اللہ ۔ غائب غلہ ۔ پوشیدہ ۔ رفوچکر (قیاسی)

اَنتر منتر ۔ مذکر (ہندی) جادو ٹونا ۔ (امیر) (قیاسی)

انتڑی ۔ مؤنث (ہندی) آنت (امیر) آنت کی تصغیر (آصفیہ) (قیاسی)

اِنتزاع ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) اکھیڑنا ۔ اکھیڑا جانا کا حاصل بالمصدر ۔ استیصال ۔ قلع قمع (فقرۂ جلیل) ۱۸۵۷ء مین انتزاع سلطنت او وہ ہوا (جلال) (جلیل) (قیاسی)

اِنتساب ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) نسبت رکھنا ۔ علاقہ لگاؤ ہونا کا حاصل بالمصدر ۔ تعلق (جلال) (داغ ے) نہال کا دخت رز سے گر انتساب ہوتا ۂ وہ بھی ہماری صورت آج آفتاب ہوتا ۂ (قیاسی)

اِنتشار ۔ مذکر (ہندی از عربی) تردد ۔ (رشک ے) عشق مین حرف آیا دانش پر ۂ انتشار حواس دال رہا (جلیل) (قیاسی)

اِنتظار ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) راہ دیکھنا کا حاصل بالمصدر (امیر) رستہ آسرا ۔ (آصفیہ) (غالب ے) یہ نہ تھی ہماری قسمت کہ وصال یار ہوتا ۂ اگر اور جیتے رہتے یہی انتظار ہوتا ۂ (قیاسی)

اِنتظاری ۔ مؤنث (ہندی ۔ عربی سے) راہ ۔ توقع ۔ اُمید (امیر بلا صراحت تانیث) (مرزا والاجاہ عاشق ے) مار ڈالیگی ہمین اسے میکشو دور و زمین ۂ انتظاری فصل گل کی انتظاری ابر کی ۂ (قیاسی)

اِنتظام ۔ مذکر (مفرس) ٹھیک ٹھاک ۔ اہتمام ۔ بندوبست (امیر) (آصفیہ) (برق ے) ختم تجھپر یہ کام ہے تیرا ۂ

واہ کیا انتظام ہے تیرا ؛ (قیاسی)

اِنتعاش ۔ مذکر (مقرس) عیش وعشرت ۔ عیش ونشاط رنگ رس ۔ (جلال) (قیاسی)

اِنتفاع ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) نفع حاصل کرنا کا حاصل بالمصدر حصول نفع (جلال) (اختر ۔ ے) عوض دل اگر ملا ہو سہ ؛ ہم یہ سمجھے کہ انتفاع ہوا ؛ (جلیل) (قیاسی)

اِنتقال ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) (۱) سرکنا ۔ چالا نقل مکان ۔ راستہان ۔ (امیر ۔ آصفیہ) (قیاسی)

اِنتقال ۔ مذکر (ہندی) کال ۔ مرن ۔ مرنا (امیر) (آصفیہ) (مومن ۔ ے) دوسری رات بھی وصال ہوا ؛ روز فرقت کا انتقال ہوا ؛ (قیاسی)

اِنتقام ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) بدلا ۔ عوض (امیر) (آصفیہ) (مومن ۔ ے) کس ستم کو چھوڑا دل اعظا ؛ لے خدا تجھ سے انتقام ہوا ؛ (قیاسی)

اِنتہا ۔ مؤنث (عربی مین مذکر) [illegible] (امیر ۔ آصفیہ) (ناسخ ۔ ے) سوے مژگان ہو گئے [illegible] ہے ۔ (آصفیہ) انتہا رونے کی کچھ اے دیدۂ نمناک [illegible] (امیر ۔ ے) لگائے تجھ مین جو قید جہت وہ کافر ہے ؛ نہ ابتدا ہے نہ اسے یا انتہا تیری (قیاسی)

اَنتی ۔ مؤنث (ہندی) ریشم کے اقسام سے کانون مین پہننے کی ایک طلائی یا نقرئی متوسط بالی (امیر) (قلق ۔ ے) کان مین دو دو انتیان سادی ؛ جو کرین ولکی مفت برباد ی ؛ (قیاسی)

اَنٹا ۔ مذکر (ہندی) (۱) افیون کا گولا (۲) بڑا گولا شیشے یا لاکھ کا (۳) ایک نشانہ بازی کا کھیل جو انگریز لوگ ہاتھی دانت کے گولون سے میز پر کھیلا کرتے ہین (امیر ۔ آصفیہ) (قیاسی)

اِنٹرمیڈیٹ ۔ مذکر (انگریزی) اوسط درجہ ۔ ریل گاڑی کا وہ درجہ جس مین دوسرے درجہ سے کم اور تیسرے درجے سے زیادہ آرام ملتا ہے ۔ ایف ۔ اے ۔ کلاس (امیر) (قیاسی)

اِنٹرنیس ۔ مذکر (انگریزی) دروازہ ۔ داخلہ ۔ انگریزی تعلیم کا وہ درجہ جو مڈل سے فائق ہے (امیر ۔ آصفیہ) (قیاسی)

اَنٹھی ۔ مؤنث (ہندی) دیکھو آنٹھی (آصفیہ) (قیاسی)

اَنٹی ۔ مؤنث (ہندی از سنسکرت انتھ) ۔ سوت یا ریشم کی لچھی (امیر) (قیاسی)

اَنٹی ۔ مؤنث (ہندی) (۱) گہانی ۔ دوا انگلیون کے [illegible] (۲) وہ لکڑی جس پر سوت لپیٹے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

اَنٹی مار ۔ مذکر (اردو) وہ شخص جو انگلیون کی [illegible] مین کوئی چیز چھپالے ۔ مجاز آفریبی ۔ چالاک (جواریون کی اصطلاح) (امیر ۔ لغات تذکیر) (قیاسی)

اِنجاح ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) حاجت روا کرنا اور مرادون کا حاصل بالمصدر (جلال) (قیاسی)

اَنجام ۔ مذکر (فارسی) خاتمہ ۔ انت ۔ نتیجہ ۔ پھل ۔ ثمرہ ۔ مآل ۔ (امیر ۔ آصفیہ) (کیف ۔ ے) سچ ہے شراب عشق کا انجام

رنج ہے ۔ یہ کیا کیا خمار مین مجھے درد سر ہوا ۔ (قیاسی)

انجر پنجر ۔ مذکر (ہندی) اعضا ۔ جوڑ جوڑ ۔ عضو عضو (امیر) (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **انجل** ۔ مذکر (سنسکرت سے ہندی) ملے ہوے دونو ہاتھ دعا کے لئے یا غلہ وغیرہ دینے کے لئے ۔ بقول جناب امیر سنسکرت اور عوام کی زبان (انجلی) بھی (فقرہ جلیل) چھوٹا انجل ہے غلہ کتنا آئیگا ۔ (قیاسی)

(۲) **انجل** ۔ مذکر (ہندی) دانہ پانی ۔ کہانا پینا (آصفیہ) (قیاسی)

انجم ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد نجم ۔ ستارے تارے (امیر ۔ آصفیہ) (قیاسی)

انجماد ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) جمائو ۔ (آصفیہ) (قیاسی)

انجمن ۔ مؤنث (فارسی) سبھا ۔ محفل ۔ مجلس ۔ سوسائٹی (امیر) (آصفیہ) (رشک ۵) ارباب بزم انجم گردون بھی کہتے ہین ۔ اے رشک مہر تجھکو عجب انجمن ملی ۔ (قیاسی)

(۱) **انجن** ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) سرمہ ۔ کاجل (آصفیہ) امیر) (قیاسی)

(۲) **انجن** ۔ مذکر (انگریزی) بہاپ کا آلہ ۔ ریل گاڑی کا چلانیوالا جو سب سے آگے لگایا جاتا ہے ۔ اور اسی کے ذریعہ سے ریل چلتی ہے (امیر ۔ آصفیہ) (قیاسی)

انجن ڈرائیور ۔ مذکر (انگریزی) انجن چلانے والا (امیر) بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

انجن ہاری ۔ مؤنث (ہندی) (۱) گہانجنی ۔ گہائی ۔ وہ ہنسی جو آنکھ کے کرنے کے قریب ہوجاتی ہے (۲) ایک قسم کی مکھی جو بھڑ کی مانند اور کہاری کے نام سے مشہور ہے ۔ (آصفیہ) (قیاسی)

انجنیر ۔ مذکر (انگریزی) اصول تعمیرات کا ماہر (قیاسی)

انجیر ۔ مذکر (فارسی) تین ۔ ایک مشہور میوہ (امیر ۔ آصفیہ) (فقرہ جلیل) اس درخت کے انجیر بڑے ہوتے ہین ۔ (قیاسی)

انجیل ۔ مؤنث (یونانی سے معرب اور مذکر و مؤنث) وہ آسمانی کتاب جو حضرت عیسی علیہ السلام پر اتری تھی (امیر ۔ آصفیہ) (بحر ۵) مخطط ہوا روے جان بخش یار پہ مسیحا پر انجیل نازل ہوئی ۔ (قیاسی)

انچ ۔ مذکر (انگریزی) گز کا چھتیسوان حصہ (امیر ۔ آصفیہ) (قیاسی)

انچان ۔ مؤنث (ہندی) بلندی ۔ فصحا کے استعمال مین انچائی زیادہ ہے (امیر) (قیاسی)

(۱) **انچای** (۲) **انچائی** ۔ مؤنث (ہندی) جناب امیر نے (۱) کو لکھا ہے ۔ اور صاحب آصفیہ نے (۲) کو بمعنی بلندی ہم کو آصفیہ سے اتفاق ہے جب فن جُمل مین اس کے عدد ۵۰ ہین تو پھر ایک یا سے رسم الخط کیسی اگر لکھنؤ کی رسم الخط ایک یا سے ہے جیسا کہ امیر اللغات مین تحریر ہے تو ہم کو دلی سے اتفاق ہے (قیاسی)

انچھر ۔ مذکر (ہندی) حرف ۔ مجازاً جادو کے بول منتر

(امیر۔ آصفیہ) (جانصاحب ے) مجھ سے آآ کے جو لڑتے ہین میان کے شاگرد یہ تو اچھر ہین پڑہائے ہوئے استادون کے ؛ (قیاسی)

اِنحراف۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) پھر جانا کا حاصل بالمصدر۔ مجازاً۔ انکار۔ تجاوز۔ (امیر۔ آصفیہ) (دبحر ے) دوستون سے انحراف اچھا نہین ؛ دشمنون سے بھی مدارا خوب ہے ؛ (قیاسی)

(۱) **اِنحصار**۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) منحصر ہونا کا حاصل بالمصدر۔ مجازاً موقوف۔ منحصر۔ حصر۔ (امیر۔ آصفیہ) (جانصاحب ے) کیا مرا اور کوئی یار نہ تھا ؛ کچھ اسی پر تو انحصار نہ تھا ؛ (جلیل) (قیاسی)

(۲) **اِنحصار**۔ مذکر (مہتدا زعربی) حلقہ۔ گھیرا (آصفیہ) (قیاسی)

اِنحطاط۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) گھٹاؤ۔ (امیر) (تسلیم ے) داغ دل مٹ چلا بڑہاپے مین ؛ ماہ کامل کو انحطاط ہوا ؛ (قیاسی)

اِنحلال۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) کھل جانا کا حاصل بالمصدر (جلال) (قیاسی)

اَن داتا۔ مذکر (ہندی) رزاق روٹی کا دینے والا۔ مالک۔ آقا۔ اکثر برہمن اور فقیر کہتے ہین (آصفیہ) (امیر) بلا صراحت تذکیر (قیاسی)

اِندارا۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) بہت بڑا پختہ مکان (امیر) (بحر ے) کیا کمی ہے برکت پاہئے ساقی تیری ؛ جام سب حوض ہین خم جتنے ہین اندارے ہین ؛ (قیاسی)

(۱) **آندار**۔ مذکر (فارسی) ڈہنگ۔ طور۔ تخمینہ۔ قیاس۔ قرینہ (امیر۔ آصفیہ) (قلق ے) ساکن شہر کا یہ تھا انداز ؛ واہ الف تیا دلکا محرم راز ؛ (قیاسی)

(۲) **آندار**۔ مذکر (ہندی از فارسی) ناز۔ نخرہ۔ رمز۔ اشارہ۔ (جس سے آن وادا مراد ہے) نمرہ۔ ڈول۔ پیمانہ۔ شمار۔ اعتدال (امیر۔ آصفیہ) (فقرۂ امیر) درزی کو چوگوشیا ہی ٹوپی دیدو سر کا انداز تو ملجاے گا" (قیاسی)

آندار پیٹی۔ مؤنث (اردو) (عو) نخرہائی۔ ناجو۔ اپنے ناز و انداز پر فخر کرنے والی (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **اَندازہ**۔ مذکر (فارسی) قیاس۔ تخمینہ۔ تکدمہ (امیر۔ آصفیہ) (اختر ے) ہمیشہ دل نئے انداز سے لبہاتے ہو ؛ تمہارے ناز کا اندازہ ہو نہین سکتا ؛ (قیاسی)

(۲) **اَندازہ**۔ مذکر (ہندی از فارسی) دیکھو امتحان (امیر۔ آصفیہ) (منیر ے) شمع کافوری کے پرتو سے بدن میلا ہوا ؛ اے پری تیری لطافت کا ہوا اندازہ آج ؛ (قیاسی)

(۳) **اَندازہ**۔ مذکر (ہندی) ڈہنگ۔ طور (آصفیہ) (قیاسی)

(۴) **اَندازہ**۔ مذکر (فارسی) مقررہ وزن۔ پیمانہ (دفتر امیر) درزی کو اچکن انگرکہا کچھ دیدو تو کمر کا اندازہ ہو جاے (آصفیہ) (قیاسی)

(۵) **اَندازہ**۔ مذکر (فارسی) اعتدال۔ کم نہ زیادہ (امیر) (قیاسی)

(۶) **اندازہ** - مذکر (فارسی) شمار - نمونہ - ڈول (آصفیہ) (قیاسی)

(۷) **اندازہ** - مذکر (مہند از فارسی) تال - سم - (آصفیہ) (قیاسی)

اندام - مذکر (فارسی) بدن - جسم - ڈول - انگ - عضو - (امیر - آصفیہ) (وزیر ے) ہے آب وخاک و نار و ہوا مین بھی تفرقہ پذ اسدرجہ اضطراب مین اندام ہوگیا (قیاسی)

اندام نہانی - مؤنث (فارسی) شرمگاہ - (آصفیہ) (قیاسی)

اندجان - مذکر (معرب مذکر) توران کے ایک شہر کا نام یہ معرب ہے اندگان کا (جلال) (قیاسی)

(۱) **اِندر** - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) دیوتاؤن کا راجہ (آصفیہ) (امیر بلاصراحت تذکیر) (قیاسی)

(۲) **اِندر** - مذکر (ہندی) (۱) مینہہ برسانے والا دیوتا (۲) رعد (۳) ٹہاکرون کو نہلانے والا آراستہ پیراستہ آدمی جو انت چودس کے دن نہلاتے ہین (۴) چوکس پن - جس سے ہوشیاری مراد ہے (آصفیہ) (قیاسی)

اِندراج - مذکر (عربی مین بھی مذکر) داخل ہونا - آنا - حاصل بالمصدر - داخلہ (جلال) (قیاسی)

اندراس - مذکر (عربی مین بھی مذکر) نابود اور کہنہ ہونا کا حاصل بالمصدر - پرانا پن (جلال) (قیاسی)

اِندرائن - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) ایک قسم کا درخت اور پھل جسے ہندی مین پھر ہندوا عربی مین حنظل - فارسی مین خربزہ تلخ کہتے ہین (آصفیہ) (ذخیرۂ جلیل) اندرائن

غضب کا کڑوا ہوتا ہے" (قیاسی)

اِندرجال - مذکر (ہندی) عیاری کا جال - شعبدہ - فریب (آصفیہ) (امیر بلاصراحت تذکیر) (قیاسی)

اِندرجَو - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) ایک درخت کا بیج ہے جو سرخی مائل ہوتا ہے جس کو عربی مین لسان العصافیر کہتے ہین (امیر - آصفیہ) (قیاسی)

اندرسا - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) ایک قسم کا میٹھا - (امیر) (قیاسی)

اندروالا - مذکر (اردو) (عو) (۱) دل - من (آصفیہ) (امیر بلاصراحت تذکیر) (انشا ے) تہام تہام اپنے کو رکہتی ہون مین ہر چند دلے پہ کیا کرون تم نہین سکتا مرا اندروالا پتا (۲) بچہ جو رحم مادر مین ہو (امیر بلاصراحت تذکیر) (قیاسی)

اندروالی - مؤنث (اردو) کلیجی (عو) (امیر بلاصراحت تانیث) (قیاسی)

(۱) **اندری** - مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) حواس خمسہ ظاہری و باطنی کی ہر ایک حس (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **اندری** - مؤنث (ہندی) (۱) خواہش نفسانی (۲) پٹی - یہہ ہندی مین مستعمل ہے - مگر زبان نہین) پاجامہ کے اندر رہنی والی چیز - صاحب آصفیہ نے اسکی تعریف مین صرف اندام نہانی ہی سے کام نہین لیا ہے جو مرد اور عورت دونون پر شامل ہو - بلکہ صراحت کی ہے کہ اس سے

عضو تناسل - قضیب مراد ہے - پس معلوم ایسا ہوتا ہے کہ اہل زبان نے اس لفظ کی تانیث میں بُتی ہی کا لحاظ کیا ہے ورنہ اس حقیقی مذکر کو مؤنث نہ کہتے (قیاسی)

اِندری بجری - مؤنث (ہندی) انزال کی روک - ایسا مرکب دقیاسی کی ایک ترکیب جسکی مشق کرنے سے منی دیر میں نکلتی ہے (آصفیہ)

اَندکس - مذکر (اسپانیولی سے معرب اور مذکر) دیکھو اندکس (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اِندمال - مذکر (عربی میں بھی مذکر) زخم کا بھر آنا کا حاصل بالمصدر - زخم کا التیام - چنگا پن (امیر) (سحر ے) کیمیا اثر زنگار سبزۂ خط تھا پہ جگر کے زخموں کا کچھ اندمال بھی نہ ہوا (قیاسی)

اَندوختہ - مذکر (فارسی سے مہتد) جمع کیا ہوا مال و زر (جلیل) (امیر و آصفیہ بلا صراحت تذکیر) (اختر ے) حسرتیں ہیں کہ خون کیا دل میں ہوا پہ جس قدر اندوختہ تھا لٹ گیا (قیاسی)

اَندوہ - مذکر (فارسی) رنج - غم - تردد - (امیر - آصفیہ) (غالب ے) گر نہ اندوہ شب فرقت بیاں ہو جائیگا پہ بے تکلف داغ مہ - مہر دہان ہو جائیگا پہ (قیاسی)

اَندھا - مذکر (سنسکرت میں بھی مذکر) نابینا - کور (آصفیہ و امیر - بلا صراحت تذکیر) اسکی تانیث چونکہ اندھی ہے لہذا اسکی تذکیر میں کلام نہیں جیسے پہ وہ دیکھو اندھا آ رہا ہے (قیاسی)

اَندھاپن - مذکر (ہندی) بصارت کا ضعف - احمق پن (آصفیہ) (قیاسی)

اَندھا دُھند - مذکر (ہندی) بے سوچ بچار - بیدھڑک - بے سمجھے - بے دیکھے بھالے عمل (امیر) (جلیل) (آصفیہ بلا صراحت تذکیر) (تسلیم ے) گیسوے یار نے جس دن سے چڑھائی کی ہے پہ کشور دل میں اندھا دھند راج کرتا ہے پہ (قیاسی)

اَندھڑ - مذکر (ہندی) تیز اور تند ہوا کا طوفان (امیر) (فضل و امیر) آج تو ایسا اندھڑ چل رہا ہے کہ سب چیزیں اڑی جاتی ہیں (قیاسی)

اَندھیارا - مذکر (سنسکرت میں بھی مذکر) اندھیرا (امیر) آپ فرماتے ہیں کہ فصاحت کے اعتبار سے اندھیرا کو ترجیح ہے (قیاسی)

اَندھیاری - مؤنث (ہندی) دیکھو اندھیری (امیر بلا صراحت تانیث) (قیاسی)

اَندھیر - مذکر (ہندی) قہر - ستم - ظلم - غضب - فریب - بے جا اور نامناسب کام (امیر ے) مسجد میں گئے وہ بال کھولے پہ اندھیر کیا خدا کے گھر میں (امیر) (آصفیہ) (قیاسی)

اَندھیرا - مذکر (سنسکرت میں بھی مذکر) اُجالے کا مقابل دھندلا - سایہ - (آصفیہ - امیر) (قیاسی)

اَندھیری - مؤنث (ہندی) (۱) شہر پر گھوڑیکی منہ کی چھوٹی سی چادر (۲) تاریکی - تیرگی - سیاہی - (۳) شب دیجور

(آصفیہ - امیر) (انیس ۱۵) شبدیز کو ملی ہے اندھیری بھی لا
جواب ۔ روشن یہ ہے کہ منہ پہ ہے عشق کے نقاب ۔ (مرزا
۱۵) بن ترے پیش نظر تھی یہ اندھیری چھائی ۔ جائین آنکھین
پھوٹ اگر دیکھے ہون اختررات کو ۔ (قیاسی)

اندیشہ ۔ مذکر (فارسی) خوف ۔ کھٹکا ۔ دھڑکا ۔ کھٹکا ۔
خیال ۔ ڈ ۔ کھٹکا ۔ ڈر ۔ خطرہ ۔ (آصفیہ - امیر) (رند ۵) ہوتا
غمگین اگر زر ۔ نہ پاس نہین ۔ شکر صد شکر کہ اندیشۂ رہزن
نہ رہا ۔ (قیاسی)

انڈا ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) تخم مرغ ۔ بیضہ (آصفیہ
امیر) (رشک ۵) خبث ہے کہنگی چرخ مدور کی دلیل ۔ کبھی
گندہ نہین ہوتا کوئی انڈا تازہ ۔ (قیاسی)

انڈوا ۔ مذکر (ہندی) (۱) پرانے کپڑے یا پان کا حلقہ
جسکو مزدور وغیرہ سر پر رکھ کے بوجھ اٹھاتے ہین ۔ گھڑون
اور مٹکون کے نیچے بھی رکھے جاتے ہین (۲) عمدہ کپڑے اور
پگڑی پٹکے سے بنا کر پہلوان اور خوبرو جوان مرد اور عورتین بازوون مین پہنتی ہین ۔ پاندان مین کتھے
چونے کی کلیون کے نیچے بھی رکھتی ہین ۔ جوگی اور جوگنین
زیبائش اور آرائش کے واسطے سر پر رکھتی ہین اور جوگی
جوگنین اپنے بالون کی جٹاؤن کو لپیٹ کر ویسے ہی حلقے سر پر
بنا لیتی ہین (امیر) (قیاسی)

انزال ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) منی نکلنا ۔ حاصل بالمصدر

(جلال) (جلیل) (قیاسی)

انزجار ۔ مذکر (ہندی از عربی) ناپسند ۔ ناگوارا ۔ ملال
(مصحفی ۵) غیر کے ساتھ دیکھکر اسکو نہ کیا طبیعت کو انزجار
ہوا نہ ۔ (جلیل) (قیاسی)

(۱) **انس** ۔ مذکر (سنسکرت سے ہندی) کس ۔ زور ۔ بل (امیر
آصفیہ) (فقرہ) اس قدر تھک گیا ہون کہ بدن مین ذرا
انس باقی نہین ۔ (قیاسی)

(۲) **انس** ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) دائرہ کا حصہ
ٹکڑا (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **انس** ۔ مذکر (سنسکرت سے ہندی) عطر ۔ مغربیت
گوداد (آصفیہ) (قیاسی)

(۴) **انس** ۔ مذکر (سنسکرت سے ہندی) نطفہ (آصفیہ) (قیاسی)

(۵) **اُنس** مذکر (عربی مین بھی مذکر) پیار ۔ میل ۔ میلان ملنے
(آصفیہ - امیر) (میر ۵) عشق ہو حیوان کا یا اُنس ہو انسان
کا نہ لاگ جی کی جس سے ہو دشمن ہے اپنی جان کا ۔ (قیاسی)

(۱) **انسان** ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) بنی آدم ۔ آدمی ۔
مانس ۔ منش (امیر ۔ آصفیہ) (رشک ۵) آئینہ ہستی مین
سب سر بسر ہین روشن ۔ انسان خبردار گیا بے خبر آیا ۔ (قیاسی)

(۲) **انسان** ۔ مذکر (ہندی از عربی) مہذب ۔ اخلاق سے
موصوف (امیر) (قیاسی)

(۳) **انسان** ۔ مذکر (ہندی از عربی) مردم چشم ۔ آنکھ کا ڈ

سیاہ اور نورانی نقطہ جس مین مخاطب کی تصویر نظر آئے مجازاً اسکو بلحاظ عکس مخاطب مردم چشم کہتے ہین (قیاسی)

اِنسانیت - مؤنث (عربی مین ہی مؤنث) آدمیت - صفات انسانی - دانائی - بہلمنسائی - مروت - شائستگی - (امیر - صفیہ) (اختر ے) وہ نہین ملتے کسی انسان سے پر اتنی بھی انسانیت جاتی رہی پ (قیاسی)

انسپکٹر - مذکر (انگریزی) معائنہ کرنے والا - نگران - جیسے تعلیم کا انسپکٹر - پولیس کا انسپکٹر (امیر و آصفیہ - بلاصراحت تذکیر (قیاسی)

انسٹیٹیوٹ مؤنث (انگریزی) افادہ عام کی کمیٹی - ترقی علوم و فنون کی انجمن (امیر) (آصفیہ بلاصراحت تانیث) (قیاسی)

انسجام - مذکر (عربی مین بھی مذکر) اشک وغیرہ بہنا کا حاصل بالمصدر - آنسو کا بہاو (جلال) (قیاسی)

اِنسداد - مذکر (عربی مین بھی مذکر) رکاو - بندوبست - (آصفیہ - امیر) (تسلیم ے) آہین رک سکتی ہین رو کے سے مگر پ انسداد اشکون کا ہو سکتا نہین پ (قیاسی)

(۱) **اِنشا** - مؤنث (مفرس) عبارت - تحریر - خوبی - عبارت - (رشک ے) نامۂ جانان سے کیا لکھتا مری تقدیر کا پ خط کی انشا اور ہے لکھنے کی املا اور ہے پ (امیر) (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **اِنشا** - مؤنث (ہندا زمفرس) وہ کتاب جس مین خطوط اور قواعد خط و کتابت لکھے ہون جیسے انشاے طاہر وحید - انشاے فائق وغیرہ (رشک ے) شامل ہوا جو میری غلط فہمیون کا حال پ انشاے کائنات ہوئی جا بجا غلط پ (امیر) (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **اِنشا** - مذکر (عربی) ایک مشہور شاعر کا تخلص جن کا نام سید انشا اللہ خان تھا (امیر و آصفیہ بدیل تانیث) (قیاسی)

انشا پردازی - مؤنث (ہندا زفارسی) عبارت آرائی - عبارت کی خوبی (آصفیہ) (قیاسی)

اِنشراح - مذکر (عربی مین بھی مذکر) کشادہ ہونا کا حاصل بالمصدر مجازاً - سرور - انبساط (جلیل) (اختر ے) خط کو پڑھکر وہ انشراح ہوا پ کہ در دل کا افتتاح ہوا پ (قیاسی)

اِنشقاق - مذکر (عربی مین بھی مذکر) شق ہونا - تڑکنا کا حاصل بالمصدر (فقرۂ جلیل) دیوار کا انشقاق تردد سے خالی نہین ے (قیاسی)

انصار - مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد ناصر - مددگار - وہ اصحاب کبار جنہون نے زمانۂ ہجرت مین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مدینے مین مدد دی تھی (امیر) (قیاسی)

اِنصاف - مذکر (عربی مین بھی مذکر) نیاو - احقاق حق - عدل (امیر - آصفیہ) (رند ے) روند اقتیل جرم محبت کی لاش کو پ انصاف ترک شوخ کے رہوا رنے کیا (قیاسی)

اِنصباب - مذکر (عربی مین بھی مذکر) ٹپکنے کا حاصل بالمصدر - ٹپکاو (جلیل) (جانصاحب ے) دمبدم آہی سے اکھائی پ سے غضب انصباب صفرے کا پ (قیاسی)

اِنصرام - مذکر (ہندازعربی) انجام کو پہنچنا کا حاصل بالمصدر (امیر) انجام کو پہنچانا کا حاصل بالمصدر - انتظام - بندوبست - (آصفیہ) (مسرور ے) کام کا خوب انصرام کیا ہے حق تو یہ ہے کہ اُسنے نام کیا ہے (قیاسی)

اِنضباط - مذکر (عربی مین بھی مذکر) منضبط ہونا کا حاصل بالمصدر مجازاً تعین - ضابطہ - ڈھنگ (آصفیہ) (نوازش ے) اشکباری دن کو ہے شب کو فغان ہے یہان خوب انضباط اوقات کا ہے (قیاسی)

اِنضمام - مذکر (عربی سے ہندی) شریک ہوجانا - شامل ہوجانا - ملجانا کا حاصل بالمصدر - شمول (فقرۂ جلیل) اس محکمہ کا انضمام ہائیکورٹ مین ہوگیا (جلیل) (جلال) (قیاسی)

اِنطباع - مذکر (عربی مین بھی مذکر) نقش - چھپنا کا حاصل بالمصدر (فقرۂ جلیل) انطباع رسالہ وقت پر ہوتا تو کیا اچھا ہوتا (جلیل) (قیاسی)

اِنعام - مذکر (عربی مین بھی مذکر) عطیہ - صلہ - اجر - بدلہ (امیر - آصفیہ) (انیس ے) بے قتل سوارون کو نہ آرام ملیگا مسلم کا جو سر لاؤ تو انعام ملیگا ہے (قیاسی)

اِنعامات - مذکر (عربی سے ہندی) اس کا واحد انعام - کئی انعام (جلال) (قیاسی)

اِنعقاد - مذکر (عربی سے ہندی) جمع ہونے کا حاصل بالمصدر اجتماع (جلیل) (فقرۂ جلیل) کہئے انجمن کا انعقاد کب ہوگا (قیاسی)

(۱) **اِنعکاس** - مذکر (عربی سے ہندی) عکس - سایہ - پرتو (آصفیہ) (نوازش ے) رخ روشن کا پرتو دل سے غم کا داغ دھوتا ہے ہے فروغ مہ کا باعث انعکاس مہر ہوتا ہے (قیاسی)

(۲) **اِنعکاس** - مذکر (عربی مین بھی مذکر) برخلاف - اُلٹا - برعکس - انحراف - کوٹا ہوا (آصفیہ) (قیاسی)

اِنفارمیشن - مؤنث (انگریزی) اطلاع (آصفیہ) بلا صراحت تانیث (قیاسی)

اِنفاس - مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد نفس - دم (امیر) بلا صراحت تذکیر (قیاسی)

اِنفاق - مذکر (عربی مین بھی مذکر) خرچ کرنا کا حاصل بالمصدر - صرف (جلال) (قیاسی)

اِنفراغ - مذکر (عربی سے ہندی) فارغ ہونا کا حاصل بالمصدر چھٹکارا (اختر ے) جب تک نہ محبت مین فنا دل ہوگا نہ دنیا سے انفراغ حاصل ہوگا (جلیل) (قیاسی)

اِنفصال - مذکر (عربی مین بھی مذکر) جدا ہونا کا حاصل بالمصدر مجازاً فیصلہ - نمٹارا - چکوتا (آصفیہ) (امیر) (جلال ے) مرے دل کا اور میرا وہی بس مچکاتے جھگڑا ہے جو کچھ انفصال ہوتا وہین انفصال ہوتا ہے (قیاسی)

اِنفعال - مذکر (عربی مین بھی مذکر) شرمندہ ہونا کا حاصل بالمصدر (منتخب) شرمندہ پن - حجاب - لحاظ (امیر) (آصفیہ) (سحر ے) نگاہ تیر ہے ڈریئے تمہارے دیدے سے

شہید کرکے پچھے انفعال کچھ نہ ہوا (قیاسی)

انفکاک - مذکر (عربی مین بھی مذکر) جدا اور آزاد ہونا کا حاصل بالمصدر مجازاً تصفیہ (جلیل) (واغ ے) اب سرسانی ہے اور دستار شیخ پہ انفکاک رہن ہو سکتا نہین ہے (قیاسی)

انفلوئنزا - مذکر (انگریزی) وبائی زکام - نزلہ - (امیر) (قیاسی)

انقباض - مذکر (عربی مین بھی مذکر) سکیڑ - بھچاؤ - زکاؤ - قبض - (آصفیہ) (صریر ے) شگفتہ ہو کے جو اک دن ملے نہ تم مجھ سے ہمیشون غنچہ خاطر کو انقباض رہا (قیاسی)

انقراض - مذکر (مہتما زعربی) قرض لینا (جلال) (قیاسی)

انقسام - مذکر (عربی مین بھی مذکر) حصہ حصہ ہونا کا حاصل بالمصدر - بٹوارہ (جلال) (قیاسی)

انقضا - مذکر (عربی مین بھی مذکر) گزرنا - پورا ہونا کا حاصل بالمصدر - ختم - اختتام (آصفیہ) (قیاسی)

انقطاع - مذکر (عربی مین بھی مذکر) کٹنا کا حاصل بالمصدر بیرنت (جلال) (قیاسی)

انقلاب - مذکر (عربی مین بھی مذکر) الٹ پھیر - نیرنگ زمانہ (امیر) (رشک ے) طرح طرح کے دکھاتے ہو عالم رخ وزلف پہ ہمارے گھر شب و روز انقلاب رہتا ہے (قیاسی)

انقیاد - مذکر (عربی مین بھی مذکر) مطیع ہونا کا حاصل بالمصدر - امتثال (جلیل) (امیر ے) سر جھکاتے کیون

نہ پیش تیغ نازہ انقیاد امر واجب تھا ہمین (قیاسی)

انکار - مذکر (عربی مین بھی مذکر) اقرار کا مقابل نہ ماننا کا حاصل بالمصدر - انحراف - پرہیز - عذر - اختلاف - (امیر) (آصفیہ) (اختر ے) زبان دینا نہ دینا ہم تر ایکسان سمجھتے ہین (قیاسی)

ادہر اقرار ہوتا اس طرف انکار ہو جاتا (قیاسی)

انکس - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) دیکھو انکس (آصفیہ) (قیاسی)

انکسار - مذکر (عربی سے ہندی) عجز - (امیر - آصفیہ) (صریر ے) زمین سے سو گردون مرا غبار بڑھا (قیاسی) بلند رتبہ ہوا جتنا انکسار بڑھا (قیاسی)

انکشاف - مذکر (عربی مین بھی مذکر) کھلنا کا حاصل بالمصدر کشف - اظہار (جلیل) (ناسخ ے) چیر کر سینہ اسنے دل دیکھا تیغ سے انکشاف حال کیا (قیاسی)

انکشت - مذکر (فارسی سے ہندی) کوڑا (جلال) فارسی مین کاف فارسی سے ہے (قیاسی)

انکم ٹیکس - مذکر (انگریزی) رعایا کی آمدنی پر سرکاری محصول (امیر) (قیاسی)

انکوٹ - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) ہندوؤن کے ایک تیوہار کا نام جو دوالی کے دوسرے دن ہوتا ہے (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **انکھڑی** (۲) **انکھڑیاں** - مؤنث (سنسکرت

مین بھی مؤنث) (۱) چھوٹی اور پیاری آنکھ۔ پیار سے بچہ یا معشوق کی آنکھ کو انکھڑی کہتے ہین (۲) انکھڑی کی جمع (آصفیہ) (قیاسی)

انکھوا ۔ مذکر (ہندی) (۱) مولکا۔ یہ زبان نہین ہے لیکن ہندی لفظ اور دکن مین مستعمل وہ باریک اور سفید تار نما پودہ جو پھلے پھل قوت نمر سے بیج سے نکلتا ہے (۲) آٹے کا شکوفہ جو گھی مین پکاتے اور شیرے مین ڈالکر کھاتے ہین (۳) ماش اور مونگ کے لمبے لمبے ریزے جو دلنے مین دال سے الگ ہوکر نکلتے ہین (امیر) (قیاسی)

اَن کہی ۔ مؤنث (ہندی) جو بات کہنے کے قابل نہ ہو (امیر) (قیاسی)

آنکھیان ۔ مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) آنکھ کی جمع۔ اگلی زبان (امیر) (قیاسی)

انگ ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) جسم۔ بدن۔ تن اندام۔ سریر۔ تھن۔ عضو (آصفیہ) (جلال) (قیاسی)

انگا ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) (عوام) انگرکھا۔ (امیر) (آصفیہ) (قیاسی)

انگارا ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) آگ کا دہکتا ہوا بڑا ٹکڑا۔ اخگر (بحر ے) مین نے کبھی جو داغ جگر کا کیا ہے ذکر ؛ انگارا رکھدیا ہے کسی نے زبان پر ؛ سودا نے بروز ن سہارا استعمال کیا ہے مگر اب متروک ہے (امیر) (آصفیہ) لال کنکوا (آصفیہ) (قیاسی)

انگبین ۔ مذکر (فارسی) شہد (جلیل) امیر بلا صراحت تذکیر (ناسخ ے) میرے آقا کو امیر اعل ملنا تھا خطاب خانۂ زنبور مین تب انگبین پیدا ہوا ؛ (قیاسی)

انگرکھا ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) مردون کا ایک لباس جو خاص ہندوستان کا ایجاد ہے (امیر) (آصفیہ) (رشک ے) یہ طلائی رنگ جسم یار گھرا ہوگیا ؛ جو انگرکھا چھو گیا تن سے سنہرا ہوگیا ؛ (قیاسی)

انگریزی ۔ مؤنث (اردو) انگریزون کی بولی۔ حکومت وضع۔ انکی ولایت کی چیز۔ (یاے نسبت کے ساتھ) (آصفیہ) (امیر بلا صراحت تانیث) (قیاسی)

انگڑائی ۔ مؤنث (ہندی) ایک طبعی حرکت جو سستی دور کرنے کے واسطے ظاہر ہوتی ہے (آصفیہ) (امیر) (اسیر ے) در فردوس کہلا حور کا چہرہ دیکھا ؛ کیا قیامت کا نمونہ تری انگڑائی ہے ؛ (قیاسی)

انگڑ کھنگڑ ۔ مذکر (ہندی) اسباب خانہ داری۔ کاٹھ کباڑ۔ اور کبھی بہت پھیلے ہوے سامان کی نسبت بھی بول اٹھتے ہین (امیر) (قیاسی)

(۱) انگشت ۔ مؤنث (فارسی) انگلی (امیر) (آصفیہ) (اسیر ے) دعوی خون ہمین درکار ہے کیا حشر کے دن ؛ سرخ مہندی سے ہے انگشت شہادت تیری (قیاسی)

(۲) انگشت ۔ مؤنث (ہندی) پورا ایک انگلی کی چوڑائی

(آصفیہ) (قیاسی)

اَنگشانہ - مذکر (فارسی) (۱) شام کے مثل لوہے یا پیتل کا خول جسے کپڑا سینے کے وقت چھنگلیا کے پاس کی انگلی مین پہن لیتے ہین تاکہ سوئی نہ چبھے (۲) زرگیر - ہڈی یا سینگ وغیرہ کا وہ حلقہ جسکو تیر انداز تیر لگانے کے وقت ہاتھ کے انگوٹھے مین پہنتے ہین - شست (امیر) (آصفیہ) (فقرہ جلیل) سوئی سے انگلی زخمی ہوگئی انگشانہ کیا ہوا؟ (قیاسی)

اَنگشتر - مؤنث (فارسی) انگشتری - انگوٹھی (جلال) (جلیل) (امیر ے) جمدہن ہے نقش ہے اس مین تمہارا نام پاک پہ کوئی انگشتر جہان مین بے نگین ملتی نہین پہ (قیاسی)

اَنگشتری - مؤنث (فارسی) انگوٹھی - مُندری (آصفیہ) (بحر ے) جمشید ہوگیا وہ سلیمان ہوگیا پہ جس کو نصیب یار کی انگشتری ہوئی (قیاسی)

اَنگل - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) (۱) پوروا - نبد انگشت (۲) انگلی کا عرض (۳) ایک عضو کا نام جس کو انگشت کہتے ہین - لیکن یہ مجازی معنے ہین اور تذکیر معنی اول پر مبنی ہے (آصفیہ) (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اَنگلس - مؤنث (انگریزی سے ہندی) پنشن - وہ تنخواہ جو ایام ملازمت کی کارگزاری کے صلہ مین ملتی ہے (آصفیہ) (قیاسی)

اَنگلستان - مذکر (انگریزی) انگلینڈ - یورپ کا ایک بڑا ملک جو انگریزون کا ہے (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اَنگلس - مؤنث (انگریزی سے ہندی) پنشن - دیکھو انگلس (امیر) (فقرہ جلیل) انکو سرکار سے انگلس ملتی ہے (قیاسی)

اَنگلی - مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) انگشت (امیر) (رشک ے) کہان یہ لطف چیتے نے کمر پائی اگر پتلی پہ نہایت ہو ٹھ پتلے انگلیان پتلی کمر پتلی (امیر) (آصفیہ) (قیاسی)

اَنگلیٹ - مؤنث (ہندی) جسم کی خلقی قطع (امیر) جسامت - اٹھان (عر) (آصفیہ) (جانصاحب ے) کرتی پوشاک بدن پر نہین پہنتی باجی پہ نوج انگلیٹ ہو ایسی بھی کسی کی باجی پہ (قیاسی)

اَنگلینڈ - مذکر (انگریزی) (دیکھو انگلستان (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اَنگنائی - مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) وہ خالی زمین جو گھر کے سامنے چھوڑ دیتے ہین (امیر) (آصفیہ)

مؤلف حقیر عرض کرتا ہے کہ سنسکرت مین آنگن مذکر بڑے صحن کا نام ہے - اور اوسکی تانیث انگنائی ہے - یعنی تصغیر - جب صحن کی وسعت کم ہوتی ہے تو انگنائی کہتے ہین - (قیاسی)

اَنگوٹھا - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) نر انگشت ابہام - ٹہونسا - ٹہینگا (آصفیہ) (امیر) (قیاسی)

اَنگوٹھی - مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) انگشتری (امیر) (نسیم ے) بدلے کی انگوٹھی ڈھیلی پائی پہ دستاویز اسکے ہاتھ آئی پہ (قیاسی)

انگوچھا - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) وہ مختصر سا کپڑا جسے ہندو رومال یا لنگی کی جگہ استعمال مین لاتے ہین (امیر) تھ بند - بدن پوچھنے کا کپڑا (آصفیہ) (قیاسی)

انگور - (۱) مذکر (فارسی) ایک مشہور میوہ - عنب - رز - دالکہ (امیر) (آصفیہ) (قیاسی)

انگور - (۲) مذکر (ہندی از فارسی) زخم کا بھرا و - التیام زخم (آصفیہ) حالت اندمال زخم مین جو سرخ تنا ہوا دانہ دار گوشت پیدا ہوتا ہے (امیر) (منیر ۵) بسملون سے بوسۂ لب کا جو وعدہ ہوا گیا ؛ خود بخود ہر زخم کا انگور میٹھا ہو گیا (قیاسی)

انگیا - مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) - آنگی - چولی (آصفیہ - امیر) (منیر ۵) نالے سے میرے سہم گیا اسقدر وہ شوخ ؛ دل کے دھڑکنے سے نئی انگیا سک گئی ؛ (قیاسی)

انگیٹھا - مذکر (ہندی) آتشدان (آصفیہ) اس کی تانیث - ہندی مین انگیٹھی ہے - دکن مین دونون مین یہ فرق ہے کہ بڑی انگیٹھی کو انگیٹھا کہتے ہین (قیاسی)

انگیٹھی - مؤنث (ہندی) دیکھو انگیٹھ (امیر) (قیاسی)

انگیٹھی - مؤنث (ہندی) انگشتی - مرسی (امیر) (آصفیہ) (قیاسی)

انمان - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) اندازہ - تخمین - قیاس - نتیجہ - ماحصل (آصفیہ) (قیاسی)

انناس - مذکر (پرتگالی) ایک مشہور میوہ جسکی چار طرف آنکھین ہوتی ہین (امیر) (آصفیہ) (فقرہ جلیل) ابھی ابھی انناس چلے ہین (قیاسی)

انت چودس - مؤنث (ہندی) بہادون سدی کی چودہوین تاریخ جس مین انت باندہتے ہین (آصفیہ بلا صراحت تانیث) (قیاسی)

انند - مذکر (سنسکرت سے ہندی) دیکھو آنند (آصفیہ) (قیاسی)

انوار - مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد نور (امیر بلا صراحت تذکیر) (آصفیہ) (قیاسی)

انواسی - مؤنث (ہندی) کنواری کی ضد (امیر بلا صراحت تانیث) (قیاسی)

انواع - مؤنث (عربی مین بھی مؤنث) نوع کی جمع - قسمین - نوعین - طرح طرح کی (آصفیہ) جناب امیر نے ترک فرمایا ہے لکھنؤ کی بول چال کے لحاظ سے مذکر ہونے کا اختلاف ہے جس کا تصفیہ ہم نے لفظ آفات پر کیا ہے (قیاسی)

انوان - مؤنث (عربی مین بھی مؤنث) نون کی جمع جو عربی مین مچھلی کے معنون مین ہے - جلال نے اسکو مذکر کہا ہے یہ دلی اور لکھنؤ کا وہی اختلاف ہے جس کا تصفیہ ہم نے لفظ آفات پر کیا ہے (قیاسی)

انوٹ - (۱) (مختلف فیہ) (ہندی) بقول جناب

امیر وجلال مذکر۔ ایک زیور جسے ہندو عورتین پاؤن کے انگوٹھے مین پہنتی ہین (امیر) (مصحفی ؎) پشت پا مین وہ نزاکت کہ خلش کے ڈر سے ۔ برگ گل کو نہ کرے پاؤن کا اپنے انوٹ ۔ صاحب آصفیہ نے مؤنث کہا ہے معلوم ایسا ہوتا ہے کہ معنی دوم کے لحاظ سے آپ نے تانیث قائم کی ہے اور معنی اول پر غور نہین کیا یا تو آپ کا تسامح ہے یا مطبع کی غلطی اگر دونی مین درحقیقت مؤنث بولا جاتا ہو تو ہم کو اپنے موضوع کے لحاظ سے جناب امیر سے اتفاق ہے (قیاسی)

(۲) **اَنوٹ** ۔ مؤنث (ہندی) آن کی تصغیر چھپ ادا۔ (آصفیہ) (قیاسی)

اَنوٹھا ۔ مذکر۔ (سنسکرت مین بھی مذکر) (عو) انوکھا۔ نئی بات کرنے والا۔ انہوئی بات کرنے والا صاحب آصفیہ نے اسکو صفت فرماکر تذکیر کی صراحت نہین فرمائی جناب امیر نے جھوٹے کا مقابل اور انوکھا کا مرادف کہا ہے **مؤلف حقیر** عرض کرتا ہے کہ اگرچہ یہ تابع موصوف ہے۔ لیکن موصوف مذکر سے مخصوص اور موصوف مؤنث کے لئے۔ انوٹھی کا استعمال ہے جیسے (انوٹھی بات) اور متذکرۂ بالا معنے بھی صراحت تذکیر کے متقاضی ہین۔ جناب امیر فرماتے ہین کہ اب فصحاے لکھنؤ انوکہا زیادہ بولتے ہین۔ ہماری راے مین انوکہا کی بھی یہی حالت ہے جسکی تانیث انوکہی ہے (قیاسی)

اَنوکھا ۔ مذکر۔ (سنسکرت مین بھی مذکر) دیکھو انوٹھا (امیر و آصفیہ۔ بلا صراحت تذکیر) (قلق ؎) کچھ انوکھے تمہین نہین ہو جوان ۔ ہم بھی انسان ہین ہم بھی رکھتے ہین جان ۔ اسکی تانیث انوکھی (ظفر ؎) کوئی عجب ہے یہ صورتکدہ کہ اس مین ہمین ۔ ہر ایک آئے ہے صورت نظر انوکھی سی ۔ (قیاسی)

اَنہدام ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) ویران ہونا۔ ڈہے جانا۔ منہدم ہونا۔ ڈہا دینا کا حاصل بالمصدر۔ (آصفیہ) (اختر ؎) یہ خدا کا گھر ہے اے کافر تبہ ۔ انہدام قصر دل اچھا نہین ۔ **مؤلف حقیر** عرض کرتا ہے کہ بمعنی متعدی (مہتدا ہے (قیاسی)

انہماک ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) کسی کام مین مبالغہ توغل ۔ (جلیل) (تسلیم ؎) کوئی مرے کہ جیے انکو ہو خبر کیونکر ۔ کہ دلبر ہین انہین انہماک رہتا ہے (قیاسی)

اَنھوریان ۔ مؤنث (ہندی) وہ ذرا ذرا سی پھنسیان جو گرمیون مین جوش خون سے بدن پر بکثرت نکل آتی ہین (امیر بلا صراحت تانیث) (قیاسی)

(۱) **اَنی** ۔ مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) نیزے اور برچھے کی نوک (امیر۔ آصفیہ) (بحر ؎) رہا ہے اسکی مژگان پر فدا یہ مرغ جان برسون ۔ کیا ہے

ہمنے برچھی کی انی پر آشیان برسون ؎ (قیاسی)

(۲) **اَنی** - مؤنث (ہندی) جوتے کی نوک (امیر - آصفیہ) (امیر ۔ ے) کیا قاتل عالم ہے اَنی کفش کی قاتل ؎ ایسی نہین دیکھی کسی نیزے کی انی تیز ؎ (قیاسی)

(۳) **اَنی** - مؤنث (ہندی) پہلیتون کی اصطلاح مین سامنے کی سیدہی چوٹ جیسے "انی کا ہاتھ لگا یا انی ماری" (امیر) (قیاسی)

اَنیتی - مؤنث (ہندی) شرارت - برائی - بدی - بے انصافی - بدعت - ہاتک پکار - شورش (آصفیہ) (قیاسی)

اَنیس - مذکر (عربی مین بھی مذکر) (۱) محب - رفیق - اُنس رکھنے والا (۲) لکھنؤ کے ایک مشہور شاعر مرثیہ گو کا تخلص (آصفیہ) (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اَنیلا - مذکر (ہندی) بھولا - نادان اور اسکی تانیث انیلی تابع موصوف (قلق ۔ ے) وہ انیلا تھا یہ غضب کی کہلاڑ پنچتونون مین لیا پر اسنے تاڑ (ولہ ۔ ے) کیون بی آخر انیلی تہین ناتم ؎ عشق کے دم مین آگئین کیا تم ؎ (آصفیہ - امیر - بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اَنیلا پن - مذکر (ہندی) (عو) سادہ پن - بھولا پن البیلا پن - بانک پن (آصفیہ) (قیاسی)

اَوازہ توازہ - مذکر (اردو) دیکھو آوازہ توازہ (امیر) (قیاسی)

(۱) **اَوائل** - (مختلف فیہ) (عربی مین مؤنث) اسکا واحد اوّل - آغاز - پہلے دن - جناب امیر نے تانیث و تذکیر کی کوئی صراحت نہین فرمائی - آصفیہ نے مذکر کہا ہے - اور جلال نے مؤنث - دو پیکر - دستور - جلیل نے اسکو ترک فرمایا ہے - اوّل کی نسبت اگرچہ صاحب آصفیہ اور جناب امیر نے تذکیر و تانیث کی صراحت نہین فرمائی ہے - لیکن جلال نے مذکر فرمایا ہے اور بحر نے بھی مذکر باندہا ہے (ے) صفات سرمدی سے کم نہین احوال عاشق کا ؎ وہ مطلب لکھ رہا ہون جس کا اوّل ہے نہ آخر ہے ؎

مؤلف حقیر عرض کرتا ہے کہ جلال کا تسامح معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے اوّل کو مذکر کہا اور اسکی جمع اوائل کو مؤنث - صاحب آصفیہ کا قول قابل قبول ہے - اس لئے کہ جب اوّل بقول جلال مذکر ہے تو اسکی جمع کی تذکیر مین کلام نہین - اور معنون کے لحاظ سے بھی اوائل کی تذکیر صحیح ہے پس ہم اپنے موضوع کے لحاظ سے اپنا فیصلہ بحق تذکیر برخلاف جلال صادر کرتے ہین (قیاسی)

(۲) **اَوائل** - مذکر (ہندی) وہ ڈورا جسکو چرخے پر تان دیتے ہین اور اسی سے چرخہ چکر کہاتا ہے (امیر) (قیاسی)

اَوائی - مؤنث (ہندی) شہرت - افواہ - جھوٹی خبر کی آمد آمد (بے سر و پا بات اس معنی مین ہوائی صحیح ہے) (آصفیہ) بقول امیر آمد کسی کے آنے کی خبر آپ فرماتے

ہین کہ فصحاے لکھنؤ آمد زیادہ بولتے ہین (نصیر ے) اوائی
جب اڑاتی ہے صبا اس گل کے آنے کی پہ تو فصل گل چمن
مین بہر استقبال آتی ہے پہ (قیاسی)

اوباش - مذکر (عربی مین مؤنث) ہر قسم کے آدمیون
مین بیٹھنے والا - لچا - شہدا - بدمعاش - بدچلن - تماشین -
عیاش - زناکار (آصفیہ بلاصراحت تذکیر) آپ فرماتے
ہین کہ یہ اصل مین لفظ وبش کی جمع ہے مگر بعض صاحبون
کی راے ہے کہ اوباش ابواش کا معکوب اور بوش کی
جمع برخلاف قیاس ہے لیکن اردو فارسی مین مفرد
مستعمل ہے - صاحب منتخب نے اوباش پر مردم فرومایہ
و آمیختہ از ہر طائفہ کہا ہے - اگرچہ جناب امیر نے بھی
اسکی تذکیر کی صراحت نہین فرمائی ہے - لیکن قلق کے
کلام سے مذکر ثابت ہے (ے) کہین ایسا نہ ہو کہ یہ اوباش
گہات سے گرتے ہون ہماری تلاش پہ (قیاسی)

اوباشی - مؤنث (مفرس) بدچلنی - زناکاری -
(آصفیہ) آپ نے اسکو عربی کہا ہے - مگر عربی مین
مستعمل نہین ہے (قیاسی)

اوبی - مؤنث (ہندی) وہ چوربا ولی جو ہاتھی کے
پہنانے کے لئے جنگل مین خبوش کیجاے (امیر) (قیاسی)

اوپ - مؤنث (ہندی) جلا - صفائی - آب - رونق
چمک (آصفیہ) (امیر) (مسرور ے) رونق جہان مین

ابرو خمدار سے ہوئی وہ قاتل کی ساری اوپ اسی تلوار سے
ہوئی پہ (قیاسی)

اوپچی - مذکر (ہندی) بانکا سپاہی - ہتیار بند مسلح
ہتیار لگاے ہوے سپاہی (آصفیہ) (امیر بلاصراحت
تذکیر) اس وصف کی تخصیص مرد سے ہے (قیاسی)

اوپرو ہٹری - مؤنث (ہندی) معشت کی تہمت (اسکی
اصل اوپرو ہری) (امیر) (قیاسی)

اوپرا - مذکر (اردو) (عو) نیا چاند - ماہ نو -
خدا (امیر بلاصراحت تذکیر) نوکر چاکر - کارکن - الفتہ -
اجنبی وغیرہ (آصفیہ) (فقرہ امیر) خیر تم جو چاہو عیب
لگاؤ اوپرو الا تو دیکھتا ہے " (قیاسی)

اوپروالیان - مؤنث (اردو) (عو) چیلین -
پریان - چڑیلین (امیر بلاصراحت تانیث) پیش خدمت
عورتین - ماما - اصیلین (آصفیہ) (قیاسی)

اوپنی - مؤنث (ہندی) سان - سلی - پتھری -
بول چال مین سان زیادہ ہے (امیر) (قیاسی)

(۱) **اوت** - مذکر (ہندی) بن بیاہا - کنوارا - وہ مرد
جو بیاہ ہونے سے پہلے مرگیا ہو - بیوقوف - نامراد - لاولد
(آصفیہ) (امیر بلاصراحت تذکیر) (قیاسی)

(۲) **اوت** - مؤنث (ہندی) بچت - جیت - بیشی - کفایت
- توفیر - امید صحت (آصفیہ) (قیاسی)

اَوتار ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) اولیا اللہ کے طبقے مین وہ صاحبان خدمت جن کو انتظام باطنی مین مداخلت ہوتی ہے (جلال) (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اَوتار ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) نزول ۔ دیہہ دھارن دیوتا ۔ وشن ۔ پیغمبر ۔ وخشور ۔ (آصفیہ) (امیر) (قیاسی)

اَوٹ (مختلف فیہ) (سنسکرت مین مؤنث) بقول آصفیہ مؤنث (۱) آڑ (۲) پناہ ۔ سرن (۳) گہات (۴) گاڑی کی اونگنے کی لکڑی جناب امیر نے بھی مؤنث فرمایا ہے ۔ اور فرمایا ہے کہ (۵) لکڑی کے چوکھٹی کی وہ آڑ جسے کپڑا منڈھوا کر پردے کے لئے کھڑا کرتے ہین ۔ آپ فرماتے ہین کہ بعض اشعار مثالیہ تذکیر پر دلالت کرتے ہین ۔ مگر مؤنث ہی کو ترجیح ہے (آتش ۱۲) ٹٹی کی اوٹ مین وہ کیا کرتے ہین شکار ۔ منہ کو چھپائے رہتے ہین اپنے نقاب مین (انشا ۱۲) کی جو شرما کے اوٹ تکیے کی پلگ گئی انکو چوٹ تکیے کی ۔ استاد جلیل نے بھی مؤنث فرمایا ہے اور ان دونون بزرگون نے مختلف فیہ کا کوئی اشارہ نہین کیا لیکن جلال مغفور فرماتے ہین مذکر اور مؤنث دونون طرح زبان زد فصحا ہے لیکن مؤنث زیادہ بولتے ہین ۔ اور مذکر کم جیسا کہ رشک مغفور نے دیوان سوم مین مذکر استعمال کیا ہے (۵) ہم اگر چاہین تصور کرکے دیکھین بے حجاب ۔ پھر یہ کس سے شرم کا پردہ حیا کا اوٹ ہے ۔ **مؤلف حقیر** عرض کرتا ہے کہ اس لفظ کے پانچون معنے تانیث کے متقاضی ہین ۔ حیرت یہ ہے کہ جلال نے تذکیر کا نام فصاحت رکھا ہے بہرحال ہمارا فیصلہ بحق تانیث ہے (قیاسی)

اُوٹنی ۔ مؤنث (ہندی) وہ چرخی جس سے روئی کے بنولے نکالتے ہین ۔ اسے بیلنی بھی کہتے ہین (آصفیہ) (امیر) (قیاسی)

اَوج ۔ مذکر (معرب مذکر) مرتبۂ عالی ۔ بلندی کا رخ ۔ فوق ۔ عروج ۔ آرام (آصفیہ ۔ امیر) (صبا ۵) پستی سے اوج خاک مین ملکر بدل گیا ۔ ذرے سے لو نصیب کا اختر بدل گیا (برق ۵) مجکو جسدم اوج عشق قد بالا ہوگیا ۔ گنبد گردون مرے تلوے کا چھالا ہوگیا ۔ (قیاسی)

اَوج مَوج (مختلف فیہ) (مہتہ) بقول آصفیہ (۱) مؤنث بمعنی خوشحالی ۔ فراغ بالی ۔ بلند اقبالی ۔ شان و شوکت اور بقول جناب امیر (۲) مذکر (ہلال ۵) چشم دریا بار طوفان ایک قطرا گوہر ۔ اوج موج اپنا دکھائیگی مجھے کیا گوہر ۔ معلوم ایسا ہوتا ہے کہ جناب امیر نے اسکو فارسی کا مرکب اضافی قرار دیکر بلحاظ تذکیر اوج اس مرکب کو مذکر کہا ہے ۔ اور ہلال نے بھی غالباً اسی خیال سے مذکر باندھا ہے **مؤلف حقیر** عرض کرتا ہے کہ یہ مرکب نہ فارسی ہے اور نہ مرکب اضافی بلکہ ہندی اور اسکے معنے جو دونون محققین بالا کے مسلمہ ہین تانیث ہی کے متقاضی ہین لہذا ہمارا فیصلہ بلحاظ اپنے موضوع کے بحق تانیث ہے (قیاسی)

اُوجھ - مذکر (ہندی) چوپایون کا معدہ - پیٹ (آصفیہ) (جلیل) (جانصاحب ؎) مردوے ایک بلانوش ہے تو نہ اوجھ کیون اتنا بڑا رکھا ہے ؟ (قیاسی)

اُوجھا - مذکر (ہندی) معلم - نجومی - رمّال - جوتشی - پنڈت شانہ بین - جادوگر - سیانا - بھوپا - منتر - شاستری - برہمن (آصفیہ) (امیر بلاصراحت تذکیر) یہ صفات مذکر سے مخصوص ہین (قیاسی)

اُوجھڑ - مؤنث (ہندی) ڈہال کی جھڑپ (امیر) (سحر ؎) ابرو کی یہ جنبش ہے کہ تلوار کی بجلک ؟ پتلی کی یہ چل پھر ہے کہ اوجھڑ ہے سپر کی ؟ (قیاسی)

اُوجھڑی - مؤنث (ہندی) جانورونکی انتڑیان معہ معدہ (آصفیہ - امیر) (قیاسی)

اُوجھل - مؤنث (ہندی) آڑ (آصفیہ - امیر) (ذوق ؎) ہے دل کے داؤن گہات مین مژگان چشم یار ؟ کرتی ہے تاک جھانکی کی اوجھل شکار کا (قیاسی)

اُوچھا - مذکر (ہندی) احسان جتانے والا (امیر بلاصراحت تذکیر) (سرور ؎) بات پچتی نہین ہے تم سے واہ ؟ کتنے اوچھے ہو تم معاذاللہ ؟ اچھا اور اوچھی دونون موصوف مذکر و مؤنث کے تابع ہین (قیاسی)

اُوداسا - مؤنث (ہندی) (ہندو) بپتا - بپت مصیبت تکلیف - آفت (آصفیہ) (قیاسی)

اُودبلاو - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) (۱) ایک جنگلی جانور جو پانی کے کنارہ پر رہتا اور مچھلیون وغیرہ کا شکار کرتا ہے بلی سے مشابہ (۲) بیوقوف آدمی (آصفیہ) (امیر بلاصراحت تذکیر) صاحب ساطع نے سگ آبی کہا ہے (قیاسی)

اُودسا - مؤنث (ہندی) دیکھو اوداسا (آصفیہ) (قیاسی)

اُودہ - مذکر (سنسکرت مین مؤنث) اجودہیا - اب ایک صوبہ ہے (امیر) (قیاسی)

اُودھم - مذکر (ہندی) شور و شر - شور و شغب - ہنگامہ - فساد - جھگڑا - دنگا - بکھیڑ (آصفیہ) (قیاسی)

اُودھمی - مؤنث (ہندی) فسادی - دنگئی - باغی - (آصفیہ) ہم کو اس تانیث مین کلام ہے - اسلئے کہ یہ خاصی صفت ہے مرد اور عورت دونون کے لئے (قیاسی)

اُودھو - مذکر (ہندی) کرشن جی کے ایک نہایت گھر کے اور سچے بھگتی کا نام جن کا ذکر کرشن جی کی لیلاؤن اور بھجنون مین آتا ہے (آصفیہ) آپ نے (سنسکرت) فرمایا ہے (قیاسی)

اُور (۱) - مذکر (ہندی) کنارہ - آغاز (ہندو) (فقرہ آصفیہ) (اس کا اور اوس کا اور نہین پایا جاتا) اگرچہ آپ نے مؤنث کہا ہے - لیکن بلحاظ آپ کے فقرہ کے ہم اسکو آپکا تسامح خیال کرتے ہین - اسی وجہ سے ہم نے تذکیر قائم کی (قیاسی)

اُور (۲) - مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) جانب - سمت حمایت - جانب داری - نٹالی - حد - انتہا - تہاہ (آصفیہ) (قیاسی)

اوراد۔ مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد ورد۔ وظیفہ (جلال) (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اوراق۔ مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد ورق۔ پتا۔ پرت۔ درخت کے پتے (آصفیہ) (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اورچھور۔ مذکر (ہندی) کنارہ (امیر) (فقرۂ امیر) برسات مین گہاگرا کا اور چھور نہین ملتا۔ (اختر ے) زبان کہلتے ہی دریا سا بہنے لگتا ہے ؎ کچھ اور چھور نہین یار تیری باتونکا ؎ (قیاسی)

اورڈربک۔ مؤنث (انگریزی) وہ کتاب جس مین حکم لکھے جاتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

اورکوٹ۔ مذکر (انگریزی) پاؤن تک لمبا لباس جو اکثر جاڑون مین انگریزی پوشاک پہننے والے پہنتے ہین (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اورما۔ مذکر (ہندی) پیٹوان ٹانکا۔ سیون کا ایک طریقہ (آصفیہ) (امیر) (قیاسی)

(۱) **اورنگ**۔ مذکر (فارسی) تخت شاہی (امیر) (ناسخ ے) مین ہون کیا چیز دلا خاک نشین مور ضعیف ؎ کر دیا موت نے اورنگ سلیمان خالی (قیاسی)

(۲) **اورنگ**۔ مذکر (ہندی) ایک پھول کا نام (امیر) (قیاسی)

اورنگ زیبی۔ مذکر (ہندی) ایک سودا دی مادہ کا پھوڑا ہے جو اکثر کئی برس تک ہرا رہتا ہے۔ ایک کپڑے کا نام (آصفیہ) (قیاسی)

اوڑھنی۔ مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) چھوٹی چادر جو لڑکیان یا دلہن کو اڑھاتے ہین (آصفیہ۔ امیر) (انشا ے) چھپتی ہے یہ نگوڑی مسلسل کی اوڑھنی ؎ لاوے وہی دوا مجھے ململ کی اوڑھنی ؎ (قیاسی)

(۱) **اوزار**۔ مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد وزر ہتیار۔ آلات (آصفیہ) (امیر) استاد جلیل فرماتے ہین کہ اگرچہ یہ لفظ جمع ہے مگر واحد بھی بولا جاتا ہے جیسے "اوزار خراب ہوگیا" (قیاسی)

(۲) **اوزار**۔ مذکر (ہندی) عضو تناسل (بازاری) (آصفیہ) (قیاسی)

اوزان۔ مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد وزن (جلال) (قیاسی)

اوس۔ مؤنث (سنسکرت مین مذکر) شبنم (آصفیہ) (امیر) (آتش ے) حافظ اللہ ہے ہم بے سر و سامانونکا اوس جس کھلی سے چھنتی ہے وہ باران روکے (قیاسی)

اوسان۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) ہوش حواس دہیان۔ (آصفیہ) (امیر) (بیخود ے) ٹھکانے تمہارے کب اوسان ہین ؎ اجی میرزا پگمی پان ہین ؎ (قیاسی)

اوسان گئی۔ مؤنث (ہندی) (عو) حواس باختہ

بدحواس - بے قرار مضطرب عورت (آصفیہ) (امیر)
(رنگین ؎) تیری رنگین سے کہین آنکھ لڑی سچ کہدے
کچھ تو گھبرائی ہوئی پھرتی ہے اوسان گئی نہ (قیاسی)

اوسر (۱) - مؤنث (ہندی) وہ جوان گاے جو بیائی نہ ہو (آصفیہ) نوجوان بہنیس جسکے بچہ نہ ہوا ہو (امیر) (قیاسی)

اوسر (۲) - مؤنث (سنسکرت مین مذکر) شور یا کلر زمین وہ دہرتی جس مین ریہ کے سوا کچھ نہ ہو (آصفیہ) (امیر) (قیاسی)

اوسر (۳) - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) وقت - کال موقع - سما - موسم (آصفیہ) (قیاسی)

اوسرا - مذکر (ہندی) دور - دودہ دہنے کا وقت گہیتون کی ترکاری توڑنے کا وا (آصفیہ) (قیاسی)

اوسط - مذکر (عربی مین بھی مذکر) برابر کا پرتا جیسے "انکی آمدنی کا اوسط تین ہزار روپیہ ماہوار ہے" (امیر) (جلال) (آصفیہ بلاصراحت تذکیر) (قیاسی)

اوصاف - مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد وصف بمعنی اردو مین ہنر - جوہر - کمال - گن - اثر - عیب - اچھے حالات (جلال آصفیہ) (امیر بلاصراحت تذکیر) (فقرہ) "آپ کو بھی اللہ نے کیا کیا اوصاف دئے ہین" "یہ آپ کے ساتھ کون بزرگ ہین انکے اوصاف بیان کیجئے" "انمین علمی لیاقت ضرور ہے مگر اور اوصاف اچھے نہین سنے جاتے" (قیاسی)

اوضاع - مؤنث (عربی مین بھی مؤنث) وضع کی جمع - جلال مغفور نے مذکر کہا ہے یہ دلی اور لکھنؤ کا وہی اختلاف ہے جس کا تصفیہ ہم نے لفظ آفات پر کیا ہے (قیاسی)

اوفس - مذکر (انگریزی) محکمہ - دفتر (آصفیہ) (قیاسی)

(الف) اوقات - مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد وقت - کال - سما (آصفیہ) (امیر بلاصراحت تذکیر) جلال نے بغیر تخصیص معنے مؤنث فرمایا ہے اور استاد جلیل نے بھی ایسا ہی کیا ہے - جناب امیر فرماتے ہین کہ کبھی واحد کے معنون مین مؤنث استعمال کیا جاتا ہے جیسے آج کچھ کام نہ ہوا - مفت اوقات خراب ہوئی "تم کیون اپنی اوقات ضائع کرتے پھرتے ہو" **مؤلف حقیر** عرض کرتا ہے کہ وقتون کے لحاظ سے صاحب آنندی کی مسینہ تذکیر صحیح ہے - جن بزرگون نے بلاصراحت معنی مؤنث فرمایا ہے درست نہین ہے اور جن بزرگون نے صراحت ہی نہین فرمائی اون سے بھی ہم کو اتفاق نہین - اب رہا اس کا استعمال مؤنث بمعنی واحد جس کی مثال جناب امیر نے دی ہے جو اوپر گزری وہ متعلق ہے معنی (ب) کے نمبر (۱) سے ورنہ اوقات کا استعمال بمعنی وقت تذکیر ہی کا متقاضی ہوتا اور سچ یہ ہے کہ اوقات بمعنی وقت مستعمل ہی نہین ہے (قیاسی)

(ب) اوقات - مؤنث (عربی سے ہندی) (۱)

زندگی (۲) حقیقت - حیثیت - کائنات (۳) ذلت (۴) گزران - گزارے کی صورت - حالت (۵) پابندی (آصفیہ) (امیر) (سحر لہ) وہی دن خوب تھے جب جوش جنون رہتا تھا بسہ اس لطف سے اوقات نہ ہونے پائی ؛ (فقرات امیر ۲) آدمی کو چاہیے کہ اپنی اوقات کے موافق چلن اختیار کرے ؛ ہمت والے اپنی اوقات سے باہر کام کر جاتے ہیں (ناسخ لہ) گاہ روتا ہوں کبھی ہنستا ہوں اپنے حال پر ؛ کرتی بھی ہوگا نہ دنیا میں مری اوقات کا ؛ (قیاسی)

اوقات بسری - مؤنث (اردو) گزران - گزر اوقات وجہ معیشت (آصفیہ) (جناب امیر بلا صراحت تانیث فرماتے ہیں کہ فصحا اس جگہ بسر اوقات بولتے ہیں (قیاسی)

اوقاف - مذکر (عربی میں مؤنث) اس کا واحد وقف (جلال) (قیاسی)

اوک (مختلف فیہ) (ہندی) بقول آصفیہ مؤنث - ایک یا دونوں ہاتھ منہ کو لگا کر پانی پینے کا ڈھنگ اور بقول امیر مذکر - چلو - آپ فرماتے ہیں کہ یہ دلی کی زبان ہے - لکھنؤ میں چلو ہی کہتے ہیں (انشا لہ) باجی نکالے ہاتھ دو شالے سے کون اب ؛ پانی پلاوے تو ہی مجھے اپنے اوک میں ؛ استاد جلیل نے مذکر لکھکر قلمی اصلاح میں مؤنث بنایا ہے ؛ **مؤلف حقیر** عرض کرتا ہے کہ ہمارے موضوع کے لحاظ سے صاحب آصفیہ اور جناب امیر دونوں کے معنے تذکیر ہی کے متقاضی ہیں پس ہم کو جناب امیر سے اتفاق اور فیصلہ بحق تذکیر (قیاسی)

اوکت - مؤنث (ہندی) انی بات (سرمایۂ زبان اردو) (جلال) دیکھو اکت (قیاسی)

اوک چوک - مؤنث (ہندی) بھول چوک (امیر بلا صراحت تانیث) (انشا لہ) تقصیر ہو معاف بھلا کیا غضب ہوا ؛ گر آدمی سے ہوگئی ہاک اوک چوک سی ؛ جناب امیر فرماتے ہیں کہ بہ استعمال میں بھول چوک زیادہ ہے (قیاسی)

اوکشن - مذکر (انگریزی) نیلام - ہراج (آصفیہ) (قیاسی)

اوکھ - مؤنث (ہندی) ایک پیداوار کا نام جسکی نے میں شکر ہوتی ہے - (امیر) جس کو کتارا - میشکر - گنا - پونڈا مذکر کے ساتھ کہتے ہیں - اور اسکی تانیث زبان اردو میں سنسکرت کی تابع ہے اور تعریف بھی اسی کی متقاضی (قیاسی)

اوکھد - مؤنث (سنسکرت میں بھی مؤنث) دوا - دارو - دوائی - دلی میں مجازاً (علاج معالجہ) کے معنوں میں مستعمل ہے - اور تانیث بلحاظ معنی حقیقی ہے (آصفیہ) (قیاسی)

اوکھلی - مؤنث (سنسکرت میں بھی مؤنث) پتھر یا کاٹھ کی کہدی ہوئی - کونڈی جس میں غلہ وغیرہ موسل سے کوٹتے ہیں (آصفیہ) (امیر) (قیاسی)

اوگن - مذکر (سنسکرت میں بھی مذکر) (ہندو) عیب نقص - گن کا مقابل - پہوڑپن - جرم - کنارہ - دکھ - بگاڑ - خلل - نقصان - ضرر - (آصفیہ) (قیاسی)

اُوگھی ۔ مؤنث (ہندی) دیکھو اوگی کے پہلے معنے (امیر) (قیاسی)

(۱) **اُوگی** ۔ مؤنث (ہندی) وہ لمبی رسی جو سدھائے کے وقت گھوڑے کے پیچھے سے پھٹکارتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **اُوگی** ۔ مؤنث (ہندی) (۱) کا رجو بی جوتی کے اوپر کی چمڑے کی قسم ہے (۲) شیر ۔ ہاتھی اور بھیڑئے وغیرہ پکڑنے کی مصنوعی باولی جسے پھوس اور پتلی پتلی لکڑیون سے بنکر مٹی سے چھپا دیتے ہین (۳) گوٹے کی انٹی (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **اُول** ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) زمین قند ۔ بقولات سے ایک پھل جو جڑ مین پیدا ہوتا ہے جس پر بار بار ریشہ دار جڑین بھی ہوتی ہین (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **اَول** (مختلف فیہ) (سنسکرت مین مذکر) بمعنی اوّل مذکر بمعنی یرغمال ۔ معاوضہ ۔ کسی عزیز کو دوسرے کے پاس رہنے یا اور کسی وعدے کی ایفا تک حوالہ کر دینے کا مال وغیرہ ہم کو چھوڑا جو قید گیسو سے ۔ دل وحشت زدہ کو اول لیا ۔ صاحب آصفیہ نے مؤنث کہا ہے بمعنی ضمانت اور رہائی کے ساتھ آپ نے بدلنا ۔ معاوضہ ۔ طفیل ۔ وسیلہ کے معنے بھی لکھے ہین (جرأت ۔) اب قید سے ذرا تو ۔ بائی اوسکے دے نہ لے جان اپنی دل کے عوض تجکو اول دی ۔ اسنا و جلیل اور جلال نے بھی مذکر فرمایا ہے **مؤلف حقیر** عرض کرتا ہے کہ یہ معاوضہ ایک خاص قسم کا ہے جس کا مضمون نام یرغمال ہے اور یرغمال بھی مذکر مستعمل ہے ۔ زبان عربی کی ضمانت کے عام مضمون کے لحاظ سے اسکی تانیث صحیح نہین ہے ۔ بلکہ یرغمال معاوضہ اور بدلا کے لحاظ سے ہم کہہ سکتے ہین (قیاسی) امیر و جلال و جلیل سے اتفاق اور فیصلہ بحق تذکیر ہے ۔

اَوّل ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) آغاز ۔ پہلا (جلال) (امیر و آصفیہ بلا صراحت تذکیر) (بحر ۔) صفات سرمدی سے ہم نہین احوال عاشق کا یہ وہ مطلب لکھ رہا ہون جس کا اول ہے نہ آخر ہے (قیاسی)

(۱) **اَولا** ۔ مذکر (ہندی) اولاد (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **اُولا** ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) شرالہ ۔ کنکر ۔ پتھر ۔ کہا ہاڑ کے لڈو (آصفیہ ۔ امیر ۔ بحر ۔) ہمین ٹھنڈا کیا ہے یا تیری تیغ ابرو نے ۔ ہمارا سر اولا ہے اسی بادل کے پانی کا (شعور ۔) اس بت بغیر ہے بخدا خراب و خوار ہی تیغ ۔ پتھر ہمارے حق مین مٹھائی کے اولے ہین (قیاسی)

اَولاد ۔ مؤنث (عربی مین بھی مؤنث) ولد کی جمع نسل آل و اولاد ۔ (آصفیہ) (امیر ۔ زندہ ۔) حاکم عادل ہی ویگا ہم کو اولاد پدر جانین ۔ جنت مین آدم کی اگر اولاد ہین (قیاسی)

اُولتی ۔ مؤنث (ہندی) کہیر یا چھپر کے بانکڑا جس سے بارش کا پانی زمین پر گرتا ہے (آصفیہ) (امیر) (قیاسی)

اُولٹام ۔ مؤنث (انگریزی) ایک قسم کی شراب (امیر)

بلاصراحت تانیث) (قیاسی)

اَوَل قَوَل - مذکر (اردو) لغو و بیہودہ کلام - معذرات (آصفیہ) امیر نے (اول قول بکنا) فاے چہارم سے قائم فرمایا ہے - یعنی بیہودہ گوئی کچھ عجب نہیں کہ فرہنگ آصفیہ مین کتابت کی غلطی ہو (قیاسی)

اُولُما - مذکر (اردو) پرست کشیدہ خواہ انسان کا ہو خواہ حیوان کا مگر گرم پانی سے جدا کیا ہوا - اصطلاحی معنے وہ قیمہ جو آنتڑیون مین بھر کر پکاتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

اَولیا - مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد ولی (۱) اہل اللہ صاحبان پیغمبر - مہاتما - مہاپُرکھ - مہاپرش - بندگان خدا (۲) (ہندو) ذات شریف - بڑے حضرت - چلتے ہوئے بزرگ (آصفیہ) (قیاسی)

اُولیل - مؤنث (ہندی) دیکھو الیل (جلال) آپ نے واؤ کے ساتھ لکھا ہے (قیاسی)

اُون (مختلف فیہ) (سنسکرت مین مؤنث) یعنی بھیڑ اور بکریون وغیرہ کے بال - پشم - جلال نے اسکو مذکر کہا ہے اور جناب امیر اور آصفیہ نے مؤنث فرمایا ہے - معلوم ایسا ہوتا ہے کہ استادون کے کلام سے اسکی سند نہین ملی - جلال نے بال کے معنون کے لحاظ سے مذکر کہا ہے اور جناب امیر و آصفیہ نے پشم کے لحاظ سے مؤنث - یا یہ ہو کہ دلی مین مؤنث ہے اور لکھنؤ مین مذکر اس حالت مین جناب امیر کو دلی سے اتفاق ہے - اب ہم اپنے موضوع کے لحاظ سے ترجمہ بال اور پشم سے بال کو اسلئے ترجیح دیتے ہین کہ زبان اردو کا لفظ ہے پس ہم کو جلال سے اتفاق اور فیصلہ بحق تذکیر ہے (قیاسی)

اُونا - مؤنث (ہندی) ایک قسم کی تلوار جو پتلی اور چھوٹی ہوتی ہے (امیر بلاصراحت تانیث) (قیاسی)

اُونا ماسی - مؤنث (ہندی) گنیش کے نام سے ہر کام کی ابتدا جیسے - بسم اللہ - اور مکتب شیعی اہل اسلام (آصفیہ) (قیاسی)

اُونبھی - مؤنث (ہندی) گیہون کی کچی بالیان جو آگ مین بھونکی جائین (امیر) (قیاسی)

اُونٹ - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) ایک دراز گردن لمبی ٹانگون کا چرپایہ - شتر - مجازاً (۲) طویل القامت دراز قد کا - بے وقوف (آصفیہ) (امیر) (داغ) حکمی باتون پہ غیرون پہ بلا نہ جیسے کیچڑ مین اونٹ گرتا ہے نہ (قیاسی)

اُونٹ کٹارا - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) ایک قسم کا خاردار چھوٹا سا درخت - جسے اونٹ بہت کھاتے ہین اونٹ کٹیلا - اشترخار (آصفیہ - امیر) (قیاسی)

اُونٹ کٹیلا - مذکر (ہندی) دیکھو اونٹ کٹارا (قیاسی)

اُونٹ گاؤ - مذکر (ہندی) زرافہ - اشتر پلنگ (امیر) (قیاسی)

اُونٹنی - مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) مادۂ شتر - سانڈنی - ناقہ (آصفیہ) (قیاسی)

اُونچ - مؤنث (ہندی) بلندی (جلال) (قیاسی)

اُونچ نیچ - مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) زمانے کی حالت کی بیشی - بھلائی برائی (آصفیہ) (امیر) (سرور ۵) بہت ہی سیدھے ہین نام خدا میان سرور نہ کچھ اونچ نیچ سمجھتے نہین زمانے کی ۱۲ (قیاسی)

اُوند - مؤنث (سنسکرت مین مذکر) وہ رسّی جس سے چھپر کو اوپر کی طرف کھینچکر مضبوط باندھتے ہین (امیر بلا صراحت تانیث) (قیاسی)

اُونس - مذکر (انگریزی) ڈھائی دو تولہ بھر کا پیمانہ - حصہ - ایک انگریزی پیمانہ - (امیر) (جلیل) (قیاسی)

اُونگھ - مؤنث (ہندی) غنودگی - نیند کی جھپکی - غفلت - (امیر) (آصفیہ) (قیاسی)

اُوورسیر - مذکر (انگریزی) نگران - ناظر مہتمم - (آصفیہ) (قیاسی)

اُوہا - مذکر (ہندی) چرخے کا مدوّر خانہ جسپر توا یا پتیلی وغیرہ رکھکر کھانا پکاتے ہین (امیر) (قیاسی)

اُوہام - مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد وہم (امیر بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

اُہار مذکر (ہندی) دیکھو آہار (آصفیہ) (قیاسی)

اَہالی - مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد اہل - اصحاب (جلال) (قیاسی)

اَہالی مَوالی - مذکر (مہندی از عربی) اعیان و ارکان - مصاحبین - یار دوست - نوکر چاکر (آصفیہ) (امیر) (قیاسی)

اِہانت - مؤنث (عربی مین مذکر و مؤنث) حقارت - ہتک - خفت - ذلت - سبکی - بیعزتی (آصفیہ - امیر) (تسلیم ۵) امتحان غیر کا لینے مین قباحت ہوگی ۱۲ اسکے ساتھ آپکی بھی مفت اہانت ہوگی ۱۲ (قیاسی)

اِہتمام - مذکر (عربی سے مہتمد) انتظام - بندوبست - انصرام - سرانجام (امیر - آصفیہ) (امیر ۵) خوف محشر امیر کیا نجکو ہے وہان اہتمام احمد کا ۱۲ (قیاسی)

اَہرا - مذکر (مہندی از سنسکرت) آگ جانیکا ایندھن - (امیر) (قیاسی)

اَہرتھر - مؤنث (ہندی) (عو) گھبراہٹ خصوصاً مرتے دم کی الجھن (امیر) (قیاسی)

اَہرمن - مذکر (فارسی) شیطان - دیو (جلال) (قیاسی)

اَہرن - مذکر (ہندی) گہن - سندان - دیکھو آہرن (جلیل) (قیاسی)

اَہل - مذکر (عربی مین بھی مذکر) لوگ - گھر کے لوگ - صاحب مالک - کنبہ (آصفیہ) (امیر) (سحر ۵) تو فاتحے کو آیا ہے پامردی قیامت ۱۲ رستا ہی دیکھتے تھے اہل قبور تیرا ۱۲ (قیاسی)

اَہلیت ۔مؤنث (عربی مین بھی مؤنث) قابلیت ۔ شرافت ۔ انسانیت ۔ سلیم الطبعی ۔ لیاقت ۔ مروت ۔ (آصفیہ) آدمیت ۔ (امیر) (فقرۂ امیر) اہلیت تو اس گھرانے پر ختم ہوئی (قیاسی)

اَہلیَہ ۔مؤنث (ہندی) بیوی ۔ جورو ۔ استری ۔ لگائی ۔ خانون ۔ خانہ (آصفیہ) (امیر) (قیاسی)

اِہمال ۔مذکر (عربی مین بھی مذکر) ترک (جلال) (قیاسی)

اَہیر ۔مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) گوالا ۔ گائے بھینس چرانے والا (آصفیہ) (امیر) اس کی تانیث اہیری یا اہیرنی (قیاسی)

اِیاب وذہاب ۔مذکر (عربی مین بھی مذکر) آنا جانا ۔ کا حاصل بالمصدر (فقرۂ جلیل) راہ ناہموار تھی ایاب وذہاب مشکل تھا (قیاسی)

اَیاغ ۔مذکر (ترکی) شراب پینے کا پیالہ (امیر) (ناسخ ؎) ؎ سے روشن رہے ایاغ اپنا ۔ گل نہ ہو ساقیا چراغ اپنا (قیاسی)

اَیال ۔مؤنث (ہندی) گھوڑے کی گردن کی ببری[1] (آصفیہ) (امیر) (فقرۂ جلیل) لمبی ایال گھوڑے کا وصف ہے (قیاسی)

اَیام ۔مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد یوم ۔ دن ۔ روز ۔ زمانہ ۔ معمول کے دن (آصفیہ) (امیر) (قیاسی)

اِیتر ۔مذکر (ہندی) اوچھا ۔ کم ظرف ۔ خود نما شخص (آصفیہ) مردے سے مخصوص (قیاسی)

اِیثار ۔مذکر (عربی مین بھی مذکر) سخاوت کا کمال یعنی غیر کے نفع کو اپنے نفع پر مقدم رکھنا کا حاصل بالمصدر (امیر) (اختر ؎) ہاتھ ہے دربار آصف جاہ کا ۔ واہ رے ایثار آصف جاہ کا (قیاسی)

اِیجاب ۔مذکر (ہندی از عربی) قبول ۔ منظور (جلیل) (منتظر ؎) دم سحر کی تھی فریاد خالی کیا جاتی ۔ دعا اور ہر سے تو ایجاب اس طرف سے ہوا (قیاسی)

اِیجاد ۔مذکر (عربی مین بھی مذکر) دیکھو اختراع (آصفیہ) (امیر) (سحر ؎) اے سحر شعر بہت تمنے بنا کر کے کہا ۔ قوت آخذہ کے حصہ مین ایجاد آیا (قیاسی)

اِیجوکیشنل ڈپارٹمنٹ ۔مذکر (انگلش) تعلیم کا سررشتہ (آصفیہ) (قیاسی)

اِیچ پیچ ۔مذکر (ہندی) (اچکر ۔ ایر پھیر (فقرۂ امیر) راستے کے ایچ پیچ سے ان کا مکان بمشکل ملتا ہے (۲) مکر وفریب (امیر) (قیاسی)

اِیڈی کیمپ ۔مذکر (انگلش) سپہ سالار کا مقام (آصفیہ) عرض بیگی (آصفیہ) (قیاسی)

اِیڈریس ۔مذکر (انگلش) سپاسنامہ ۔ تحریری شکریہ ۔ بنا ۔ سرنامہ (امیر) (آصفیہ) (قیاسی)

اَیڈورٹائیزر ۔مذکر (انگلش) خبر دہندہ ۔ اشتہار دہندہ ۔ اخبار سوداگری (آصفیہ) (قیاسی)

اِیڈوکیٹ ۔مذکر (انگلش) وکیل سرکار ۔ مختار ۔ وکیل ۔ مشیر (آصفیہ حامیر) (قیاسی)

[1] ببری ۔ ہندی ہے جو زبان اردو مین مستعمل نہین ہے ۔ مونث

ایڈیکانگ ۔ مذکر (انگلش) مصاحب ۔ خواص ۔ ہم صحبت ۔ ہمنشین ۔ جلیس ۔ رفیق (آصفیہ) (قیاسی)

ایذا مؤنث (عربی مین مذکر) اذیت ۔ تکلیف (آصفیہ) (امیر) (سحر ؎ تمہارے ہجر مین ایجان مرمر کر جیتے ہین ہم پہ نصیب دشمنان ہم نے بڑی ایذا اٹھائی ہے ۔ (قیاسی)

ایرا پیری مؤنث (ہندی) (عو) (دیکھو ہیرا پھیری) (امیر) (دکن مین پھیرا پھیری کہتے ہین) تبدیل (قیاسی)

ایراد ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) اعتراض (امیر) (اختر ؎ جس شوخ کی بڑی آنکھ وہ اک صاد ہوا ۔ مصرع قابو تیرے کبھی ایراد ہوا ۔ (قیاسی)

ایران ۔ مذکر (فارسی) ایک ملک جس کا دارالسلطنت طہران ہے (امیر) (قیاسی)

ایرپھیر ۔ مذکر (ہندی) بیجا مال کو بار بار خرچ کرنا اور بیجا اٹھانا حاصل بالمصدر ۔ انقلاب ۔ دور جیسے کمر کا ایرپھیر ۔ پہلوان کا ایرپھیر ۔ اسی کو (پھیر پھیر) بھی کہتے ہین (امیر) (قیاسی)

ایرکھا ۔ مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) بادخواہی ۔ نافوانی (آصفیہ) (قیاسی)

ایرے غیرے ۔ مذکر (اردو) بیواسطہ لوگ ۔ نااشنا ۔ اغیار (آصفیہ) (امیر بلاصراحت تذکیر) (قیاسی)

ایڑ ۔ مؤنث (ہندی) ایڑی ۔ پاؤن سے گھوڑے کو چلانے کی حرکت (امیر) (آصفیہ) (صریر ؎) چالاک ہے یہ ابلق ایام آج تک نہ کہائی نہ اسنے ایڑ کسی شہسوار کی ۔ (قیاسی)

ایڑی ۔ مؤنث (ہندی) کھری ۔ پاؤن کے آخر کی جگہ جرتی کی وہ جگہ جس مین پاؤنکی ایڑی قائم ہوتی ہے (ناسخ ؎ نقرئی تہین پر ہوئین جہانوسے زر کی ایڑیان ۔ کس قدر نازک ہین میرے سیمبر کی ایڑیان (امیر) (آصفیہ) (قیاسی)

ایزاد ۔ مذکر (مہند) زیادہ ۔ اضافہ (جلال) (فقرہ جلیل) اپیا میر نے کچھ اپنی طرف سے بھی ایزاد کر دیا (قیاسی)

ایزد ۔ مذکر (فارسی) جناب باری تعالے کا نام (جلال) (امیر بلاصراحت تذکیر) (قیاسی)

ایس ۔ مذکر (ہندی) پورب اور اودھ کا درمیانی گوشہ (آصفیہ) (قیاسی)

ایسا تیسا ۔ مذکر (ہندی) ایک حقارت کا کلمہ جو غصہ کی حالت مین کسی مرد کے حق مین بجاے دشنام استعمال کرتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

ایسان ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) دیکھو ایس (آصفیہ) (امیر) (قیاسی)

ایسی تیسی ۔ مؤنث (ہندی) ایسا تیسا کی تانیث ہندیونکی گالی (امیر بلاصراحت تانیث) (فقرہ امیر) جو آپ کو برا لکھے اسکی ایسی تیسی ۔ (نواب میرزا شوق ؎ تو نے گھر مین بلا کے جیسی کی ۔ یہ تو جا تیری ایسی تیسی کی (قیاسی)

ایشور - مذکر (ہندی) پربہو - خداوند - احکم الحاکمین (آصفیہ) (قیاسی)

ایشیا - مذکر (انگلش) پرانی دنیا کا شرقی حصہ جو روے زمین کے ہر ایک براعظم سے باعتبار وسعت و آبادی بڑا ہے (امیر بلا صراحت مذکیر) (قیاسی)

ایصال - مذکر (عربی مین بھی مذکر) پہنچانا کا حاصل بالمصدر - ابلاغ - (سرور ۵) مدفن عشاق کو روندا کیا اُسنے ایصال ثواب اچھا کیا ۔ (قیاسی)

ایطا - مذکر (عربی مین بھی مذکر) اصطلاح عروض مین قافیہ کا مکرر آنا جو قافیہ کا عیب ہے (عرش ۵) کہکے معیوب قوافی مین یہ اسے عرش غزل ۔ ہم کو ابیات کا ایطا بھی جتایا تو نے ۔ (۱) ایطاے جلی جیسے تخانہ اور صاحب خانہ ورد کے کلام مین ہے (۵) مدرسہ یا دیر تھا یا کعبہ یا تخانہ تھا ۔ ہم بھی مہمان تھے واں تو ہی صاحب خانہ تھا ۔ (۲) ایطاے خفی جیسے (ناسخ ۵) معطر انکے نہانے سے بسکہ آب ہوا ۔ حباب بحر ہر اک شیشہ گلاب ہوا ۔ (امیر) (قیاسی)

ایفا - مذکر (عربی مین بھی مذکر) صاحب آصفیہ نے (ایفاے وعدہ) کا ذکر کرکے مذکر کہا ہے - اقرار پورا کرنا کا حاصل بالمصدر (بحر ۵) ایفاے وعدہ آپ سے اے یار ہو چکا ۔ اس کا بھی امتحان کئی بار ہو چکا ۔ (قیاسی)

ایقان - مذکر (عربی مین بھی مذکر) بھروسا یقین کرنا کا حاصل بالمصدر (جلال) (قیاسی)

ایکا - مذکر (ہندی) اتفاق - اتحاد - سازباز (آصفیہ) (قیاسی)

ایکھ - مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) دیکھو اوکھ (آصفیہ) (قیاسی)

ایلاوس - مذکر (یونانی) مرض معروف از قسم قولنج (جلال) (قیاسی)

ایلچی - مذکر (ترکی) سفیر - پیغامبر - قاصد - نامہ بر - (آصفیہ) (امیر) گیا ایلچی لیکے نامہ اُدھر ۔ اُڑی ہر طرف یہ خوشی کی خبر ۔ (قیاسی)

ایلچی گری - مؤنث (ہندی از ترکی) سفارت - رسالت وکالت نامہ بری - قاصدی - پیغامبری - پیام رسانی (آصفیہ - امیر) (قیاسی)

ایلوا - مذکر (ہندی) گھیکوار کے مغز کا خشک کیا ہوا عصارہ - بقول بعض ایک درخت کا گوند (امیر) (قیاسی)

ایما - مذکر (عربی مین بھی مذکر) اشارہ - کنایہ - سین - عندیہ - منشا - حکم (امیر - آصفیہ) (قلق ۵) لیکے اس ماہ کا غرض ایما ۔ شام ہی کو بدلکے بہیس اپنا ۔ (قیاسی)

ایمان مذکر (عربی مین بھی مذکر) ہن دنیا کا حاصل بالمصدر - مجازاً عقیدہ - دھرم - اعتقاد - دین - اعتبار - یقین - ارادہ (آصفیہ) (امیر) (امیر ۵) حلقۂ زلف مین وہ رخ جو جھلک دکھلاتا ۔ جلوہ گر گفر کے آغوش مین ایمان ہوتا ۔ (قیاسی)

ایمانداری ۔مؤنث (مہند) صداقت ۔ راست بازی دیانت داری (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **ایمن** ۔مؤنث (ہندی) ایک مشہور راگنی کا نام (آصفیہ ۔ امیر) (قیاسی)

(۲) **ایمن** ۔مذکر (عربی) وہ جنگل جس مین کوہ طور واقع ہے (جلیل) (قیاسی)

ائمہ ۔مذکر (عربی مین مؤنث) اس کا واحد امام ۔ پیشوایان دین ۔ (امیر بلاصراحت تذکیر) (قیاسی)

این ۔مذکر (ہندی) گائے ۔ بھینس وغیرہ کے دودہ اترنے کا مقام جو دودہ بھر آنے سے اُبھر آتا ہے (امیر) (فقرۂ جلیل) بھینس کا این دودہ سے بھر گیا ہے" دکن مین اسیکو کاس کہتے ہین (قیاسی)

اینٹ ۔مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) (۱) مٹی کی ایک مستطیل یا مکعبی چیز جسکو سانچے مین بناکر پزاوہ مین پکاتے ہین اور اس سے مکان چنے جاتے ہین ۔خشت (۲) بنیٹ (۳) مجازاً سونے چاندی کی چپٹ جسکو سونے کی اینٹ بھی کہتے ہین چپٹ ہندی زبان کا لفظ ہے جو دکن مین ہاسی موقع پر مستعمل ہے ۔لیکن اردو مین اسکے یہ معنے نہین ہین (آصفیہ) (امیر) (امیر ۔ ۵) کس واسطے یہ جمع زر و سیم ایسے بخیل نے اینٹین نہین گی کیا ترے پشتہ مزار کی ؟ (ناسخ ۔ ۵) مُوا جسے سر غلیر مین محوس کیا ساتھ سب ہو ؟ اگر اگوا ئین اینٹین

قبر مین دو چار سونے کی ؟ (قیاسی)

اینٹھ ۔مؤنث (ہندی) سرکشی ۔ اکڑ ۔ مڑور (آصفیہ) (فقرۂ جلیل) سب تیری اینٹھ نکالدیجائیگی" (قیاسی)

اینٹھن ۔مؤنث (ہندی) مڑور ۔ اکڑ (امیر ۔ آصفیہ) (اختر ۔ ۵) بل کے ابتک لئے جاتا ہے مرا دل مجھ سے ؟ جل گیا پھر بھی تو کم بخت کی اینٹھن نہ گئی ؟ (قیاسی)

اینچا تانی ۔مؤنث (ہندی) کشاکش ۔ کش مکش ۔ لڑائی ۔ کھینچا کھینچی (آصفیہ) (قیاسی)

اینچا کھینچی ۔مؤنث (ہندی) دیکھو اینچا تانی ۔ (امیر) (قیاسی)

ایندھن ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) (۱) جلانے کا اُپلا وغیرہ ۔ جلانے کے قابل بوسیدہ (۲) نہایت بڑھا ۔ پیر فرتوت ۔ ستّرہ بہتّرہ (آصفیہ ۔ امیر) (فقرۂ جلیل) برسات مین ایندھن نہین ملتا" (قیاسی)

اینڈوا ۔ مذکر (ہندی) کپڑے یا بان کا گرہ جو بوجھ اُٹھاتے وقت سر پر رکھتے ہین حقارۃً عمامہ (آصفیہ) (قیاسی)

اینڈوی ۔مؤنث (ہندی) مونجھ کے بان کی بنی ہوئی گول اور حلقہ نما چیز جو بوجھ اٹھانے کے واسطے عورتین سر پر رکھتی ہین (آصفیہ) اسی کو دکن مین چکلی کہتے ہین ۔ (قیاسی)

ایوان ۔مذکر (فارسی) یہ وہ ۔ کنایۃً چون و چرا (حوالہ امیر) (قیاسی)

ایوان - مذکر (فارسی) محل - مکان (امیر) (منیر ۲)
گلشن فردوس اس کو ٹھی کا پائین باغ ہے ؛ پست پرتہ خانے
سے ایوان ہے غفور کا ؛ (قیاسی)

ایہام - مذکر (عربی) ین بھی مذکر) وہم مین ڈالنا کا حاصل
بالمصدر - علم بلاغت مین وہ بدیعہ جو شاعر شعر مین ایک ایسا لفظ
لائے جس کے دو معنے ہون ایک معنے اس مقام سے قریب دوسرے
بعید مگر شاعر کی مراد معنی بعید ہون اور معنی قریب صرف حسن کلام
اور رعایت شاعرانہ کا فائدہ دیتے ہون جیسے (۲) سے رنگ
کب گلون مین جو ہے روے یار مین ؛ اک عندلیب کیا
سے مین کہدون ہزار مین ؛ ہزار مین ایہام ہے (امیر) (دو
۲) ازبسکہ ہم نے حرف دوئی کا اٹھا دیا ؛ اے در تو اپنے
وقت مین ایہام ہوگیا ؛ (قیاسی)

باے موحدہ

ب - مؤنث (عربی مین بھی مؤنث) بتلاتی - استاد جلیل - صفیہ
نے بالاتفاق اسکو مؤنث فرمایا ہے - استاد جلیل نے اپنے
دیباچہ مین فرمایا ہے کہ جن حرفون کا تلفظ اردو مین (بے) تے
کے وزن پر ہے وہ مؤنث ہین باقی مذکر الا (ط و ظ) مستثنیٰ
مؤلف حقیر عرض کرتا ہے کہ اس حرف کا استعمال (۱)
معیت کے معنون مین ہے جس کو فارسی مین ہمراہی اور ہندی
مین سنگت کہتے ہین یہ سب مؤنث ہین جیسے بدل و جان -
زنگ برنگ - دم بدم اور (۲) قسم کے معنون مین جیسے بخدا
واللہ باللہ - بقول آصفیہ اردو ترکیب مین بھی مثل فارسی کے
مستعمل ہے جیسے گھر بگھر - ہاتھ بہ ہاتھ وغیرہ - الحاصل اس
حرف کی تانیث مبنی بر سماع اور قاعدہ متذکرہ بالا جس کے ساتھ
استثنا کا ایک دم چھلا لگا ہوا ہے - ہمارے موضوع کے خلاف
ہے - (منتظر ۲) یہ میکشی کے مضامین لکھنے کثرت سے ؛
کہ اب شراب مین باے موحدہ نرہی ؛ (قیاسی)

با - مذکر - (فارسی) حرف ربط مختلف معنون مین جیسے با اثر
با ایمان با وفا وغیرہ - صاحب آصفیہ نے اسکی تذکیر کو ترک
کیا ہے - یہ آپ کا تسلم ہے (فقیر مؤلف) جس لفظ کے سر
با آپا یا جاے اسکو فارسی سمجھو (قیاسی)

(۱) **باب** - مذکر (عربی مین بھی مذکر) (۱) دروازہ دوار
(۲) حساب و کتاب کا حصہ - ادھیا (آصفیہ) (مونس ۲)
جھونکے چلے نسیم کے باب جنان کھلا ؛ فوج حسین مین
علم زرفشان کھلا ؛ (غالب ۲) فرش سے تا عرش جان
طوفان تھا موج رنگ کا ؛ یان زمین سے آسمان تک
سوختن کا باب تھا ؛ (قیاسی)

(۲) **باب** - مذکر (مفرس) مقدمہ - معاملہ - مقصد -
مطلب - مدعا - منشا - مضمون - تذکیر (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بابا** - مذکر (فارسی) باپ - پتا - پدر - والد - دادا -
فقیر - قلندر - محنت - بڑا بوڑھا - بڈھا (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بابا** - مذکر (ہندی) طنزاً حضرت - جناب - فقیر

دنیادار اور گرہستی کو اس لفظ سے خطاب کرتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

(۴) **بابا** ۔ مذکر (انگلش) شیر خوار بچہ ۔ بالک ۔ ننا (آصفیہ) (قیاسی)

بابت ۔ مؤنث (عربی مین بھی مؤنث) (۱) خاطر (۲) تفصیل حساب کی ایک قسم (۳) بے کی تقطیع خوشنویس اپنے شاگردونکو مختلف طرح سے بے کا جوڑ ملانے کے واسطے لکھواتے ہین (۴) نسبت (آصفیہ) (جلیل) (اختر ؎) اس طرفداری کے صدقے جائیے ۔ ہم سے لڑتے ہین وہ بابت غیر کی ۔ (قیاسی)

بابَر ۔ مؤنث (ہندی) ایک قسم کی گہانس جس سے بان بٹا جاتا ہے (آصفیہ) (قیاسی)

بابَر بُوٹ ۔ مذکر (ہندی) جالی کی قسم کا ایک کپڑا (جلیل) (قیاسی)

بابَرنگ ۔ مؤنث (ہندی) ایک دوا ہے (جلیل) صاحب محیط اعظم نے اسکو بابَرنگ اور بائی بڑنگ کہا ہے ۔ دکن مین بائی بڑنگ کہتے ہین (قیاسی)

(۱) **بابِل** ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) ایک پرانے شہر کا نام جو کوفہ کے قریب ہے (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بابِل** ۔ مذکر (ہندی) باپ ۔ پتا ۔ پدر (آصفیہ) (قیاسی)

بابَن ۔ مؤنث (انگلش) بہت باریک رنگ برنگ کی بنی ہوئی ڈوری جو سپاہیون کے کوٹون مین لگائی جاتی ہے کور (آصفیہ ۔ جلیل) (قیاسی)

بابَن نَٹ ۔ مؤنث (انگلش) لوٹ جالی ۔ نہایت باریک کپڑے کی ایک قسم (آصفیہ) (قیاسی)

بابو ۔ مذکر (ہندی) تعظیمی خطاب ۔ صاحب ۔ جناب ۔ حضرت میان ۔ مسٹر ۔ شہزادہ ۔ راج کنور ۔ صاحبزادہ ۔ رئیس زادہ ۔ رئیس ۔ شریف ۔ عزت دار ۔ انگریزی نویس ۔ کلرک ۔ (فقیر تعظیماً ہر ایک مرد کو ۔ بابو اور عورت کو مائی کہتے ہین ۔) یورپ مین بچون کا پیارا نام ۔ زبردست ۔ زور آور ۔ (آصفیہ) (قیاسی)

بابونہ ۔ مذکر (فارسی) اقحوان ۔ سونہل ۔ ایک قسم کا سبزہ (آصفیہ) (جلیل) (قیاسی)

باپ ۔ مذکر (ہندی) پتا ۔ پدر ۔ والد ۔ باوا ۔ ابا ۔ بزرگ ۔ پرکھا ۔ گرو ۔ استاد (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بات** ۔ مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) وہ آواز جو زبان سے نکلے ۔ گفتگو ۔ بول چال ۔ بولی ۔ زبان ۔ کہی ہوئی بات (آتش ؎) دل لگی اپنی ترے ذکر سے کس رات نہ تھی ۔ صبح تک شام سے یا ہو کے سوا بات نہ تھی (معروف ؎) زلف رخ پر جو چھٹی رات ہوئی یا نہ ہوئی ۔ کیون نہ کہنا تھا مری بات ہوئی یا نہ ہوئی (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بات** ۔ مؤنث (ہندی) مثل ۔ کہاوت (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **بات** ۔ مؤنث (ہندی) سرگزشت (آصفیہ) (ظفر ؎) چارہ گر جان چکے ہو کہ نہ ہوگا اچھا ۔ مجھسے کیا پوچھتے ہو زخم کے انگور کی بات ۔ (قیاسی)

(۴) **بات** ۔مؤنث (مہند) کہانی (نسیم ے) نہ لے قیس آگے مرے نام وحشت ۔ابھی کل کی ہے بات پیدا ہوا ہے ۔ (آصفیہ) (قیاسی)

(۵) **بات** ۔مؤنث (مہند) افواہ ۔اوائی ۔خبر (آصفیہ) (قیاسی)

(۶) **بات** ۔مؤنث (مہند) سگائی ۔منگنی ۔نسبت (جانصاحب ے) بنو کی بات غیر سے کرنے کی مین نہین ۔ سو بار مین نے آپ سے انکار کر دیا (آصفیہ) (قیاسی)

(۷) **بات** ۔مؤنث (مہند) عبارت (آصفیہ) (قیاسی)

(۸) **بات** ۔مؤنث (مہند) بولی ٹھولی ۔طعن تشنیع (فقرہ آصفیہ) محلو کسی کی بات کی برداشت نہین ہے ۔ (قیاسی)

(۹) **بات** ۔مؤنث (مہند) دوستانہ شکایت (فقرہ آصفیہ) وقت نکل جائیگا بات رہ جائیگی ۔ (قیاسی)

(۱۰) **بات** ۔مؤنث (مہند) تہمت ۔بدنامی ۔الزامی کیفیت (آصفیہ) (قیاسی)

(۱۱) **بات** ۔مؤنث (مہند) بناوٹ ۔چال ۔حیلہ بازی ۔ (ظہور ے) باتون پہ تیری بھولے ہوئے تھے پر اب یہ لوگ ۔ حالت کو میری دیکھ کے ہشیار ہو گئے ۔ (آصفیہ) (قیاسی)

(۱۲) **بات** ۔مؤنث (مہند) برائی ۔غیبت (مثل) نانی کے آگے ننہیال کی باتین ۔ (آصفیہ) (قیاسی)

(۱۳) **بات** ۔مؤنث (مہند) ضد ۔اڑ ۔ہٹ پیچ (دل ے) صبح ہوا آتی ہے اور رات چلی جاتی ہے ۔ تیری اب تک بھی وہی بات چلی جاتی ہے ۔ (آصفیہ) (قیاسی)

(۱۴) **بات** ۔مؤنث (مہند) خطا ۔تقصیر (آصفیہ) (قیاسی)

(۱۵) **بات** ۔مؤنث (مہند) وجہ (امانت ے) آدھی رات اور ہم تیرے در پر ۔ دل لگانی کی ہے یہ ساری بات کو (غالب ے) ہے کچھ ایسی ہی بات جو چپ ہون ۔ ورنہ کیا بات کر نہین آتی ۔ (قیاسی)

(۱۶) **بات** ۔مؤنث (مہند) پرتگیا جو سنسکرت مین مؤنث ہے ۔ وہ بات جس کے مطابق عمل لازم ہو جیسے وعدہ (فقرہ آصفیہ) وہ اپنی بات کا ایک ہے ۔ (قیاسی)

(۱۷) **بات** ۔مؤنث (مہند) ساکھ ۔پرتیت (آصفیہ) (قیاسی)

(۱۸) **بات** ۔مؤنث (مہند) عزت ۔حرمت ۔ پت (فقرہ آصفیہ) اپنی بات اپنے ہاتھ ہے (زند ے) نکرنا تو اس سے سوال و جواب ۔ تری بات ہی نامہ بر جائیگی (آصفیہ) (قیاسی)

(۱۹) **بات** ۔مؤنث (مہند) حوصلہ سے زیادہ ۔ درخواست خواہش ۔مانگ ۔جیسے چھوٹا منہ بڑی بات ۔ (آصفیہ) (ذوق ے) تو کہے غنچہ کہ اوس لب پہ وہ ہری خوب نہین ۔ چپ کہ منہ چھوٹا سا اور بات بڑی خوب نہین ۔ (قیاسی)

(۲۰) **بات** ۔مؤنث (مہند) نصیحت (ظفر ے) نبات سے کہین شیرین تر آخر ش پائی ۔ جو پہلے تلخ سمجھتے تھے ہم اویب کی بات (آصفیہ) (قیاسی)

(۲۱) **بات** ۔مؤنث (مہند) حکمت ۔دانائی ۔دانشمندی فراست (آصفیہ) (قیاسی)

(۲۲) **بات** ۔مؤنث (مہند) لطافت ۔ظرافت (فقرہ آصفیہ) ظریف کی ہر ایک بات مین بات نکلتی ہے ۔" (آصفیہ) (قیاسی)

(۲۳) **بات** ۔مؤنث (مہند) کیفیت (مُمیّز ۔ے) گو کہ واعظ مدرسہ بھی ایک جاے قدس ہے ؛ پر دہان کو سون نہین حضرت وہ میخانہ کی بات (آصفیہ) (ناسخ ۔ے) کہوے جب آپ کو ملے محبوب ؛ گم ہوے تب یہ بات پائی ہے ؛ (قیاسی)

(۲۴) **بات** ۔مؤنث (مہند) خوبی ۔عمدگی ۔تحفگی (جرأت ۔ے) ہزار گل کی کلی مین اگرچہ ہتے لگی ؛ وے ہے بات کہان آپ کے دہن کی سی ؛ (آصفیہ) (قیاسی)

(۲۵) **بات** ۔مؤنث (مہند) بدیا ۔واقفیت (آصفیہ) (قیاسی)

(۲۶) **بات** ۔مؤنث (مہند) لہر ۔موج ۔ترنگ ۔دل کی کیفیت (آصفیہ) (قیاسی)

(۲۷) **بات** ۔مؤنث (مہند) ہنرمندی (آصفیہ) (قیاسی)

(۲۸) **بات** ۔مؤنث (مہند) حاجت ۔ضرورت ۔ (ظفر ع) پردہ جب اُٹھ گیا پھر کیا رہی تحریر کی بات ؛ (آصفیہ) (قیاسی)

(۲۹) **بات** ۔مؤنث (مہند) تمنا ۔آرزو (ع) یہ بات جی مین رہ گئی تم سے نہ مل سکے ؛ (آصفیہ) (قیاسی)

(۳۰) **بات** ۔مؤنث (مہند) اخلاص مندی (آصفیہ) (قیاسی)

(۳۱) **بات** ۔مؤنث (مہند) تدبیر (آصفیہ) (قیاسی)

(۳۲) **بات** ۔مؤنث (مہند) تجویز ۔راے ۔صلاح (آصفیہ) (قیاسی)

(۳۳) **بات** ۔مؤنث (مہند) معاملت ۔بابت (آصفیہ) (قیاسی)

(۳۴) **بات** ۔مؤنث (مہند) پوشیدہ بات ۔یعنی راز (آصفیہ) (قیاسی)

(۳۵) **بات** ۔مؤنث (مہند) عادت ۔وضع ۔ (آصفیہ) (قیاسی)

(۳۶) **بات** ۔مؤنث (مہند) ادا ۔آن (آصفیہ) (قیاسی)

(۳۷) **بات** ۔مؤنث (مہند) اشارت کنایت (آصفیہ) (قیاسی)

(۳۸) **بات** ۔مؤنث (مہند) جگہ جس سے موقع مراد ہے (آصفیہ) جیسے "رات گئی بات گئی" (قیاسی)

(۳۹) **بات** ۔مؤنث (مہند) آسانی (آصفیہ) (قیاسی)

(۴۰) **بات** ۔مؤنث (مہند) مشکل (آصفیہ) (قیاسی)

(۴۱) **بات** ۔مؤنث (مہند) چیز ۔شے" (آصفیہ) (قیاسی)

(۴۲) **بات** ۔مؤنث (مہند) حوصلہ مندی جیسے "بڑون کی بڑی بات (آصفیہ) (قیاسی)

(۴۳) **بات** ۔مؤنث (مہند) آواز ۔صدا جیسے "کان پڑی بات نہین سنائی دیتی" (آصفیہ) (قیاسی)

(۴۴) **بات** ۔مؤنث (مہند) ریت ۔رسم ۔جیسے بڑون سے یہ بات چلی آتی ہے (آصفیہ) (قیاسی)

(۴۵) **بات** ۔مؤنث (مہند) قیمت (آصفیہ) (قیاسی)

(۴۶) **بات** ۔مؤنث (مہند) غرض جیسے "آنی کوشش سے کیا بات نکلی" (آصفیہ) (قیاسی)

(۴۷) **بات** ۔مؤنث (مہند) سمجھ ۔جیسے ۔" جتنے منہ اتنی باتین " (آصفیہ) (قیاسی)

(۴۸) **بات** ۔مؤنث (مہند) دلیل ۔جیسے ۔" اب آگے کوئی بات نہین رہی (آصفیہ) (قیاسی)

(۴۹) **بات** ۔مؤنث (مہند) غپ شپ (آصفیہ) (قیاسی)

(۵۰) **بات** ۔مؤنث (مہند) لڑائی (آصفیہ) (قیاسی)

بات چیت ۔مؤنث (اردو) بول چال ۔گفتگو ۔گفت و شنید (آصفیہ) (جلال) (بحر) کبھی ہر بات لطیفہ کبھی ذو معنیین ۔ بات چیت آپکی حضرت کبھی ایسی تو نہ تھی ۔ (قیاسی)

باتون ۔مذکر (مہند) بہت باتین بنانے والا ۔بکواڈی بکواسی ۔فضول گو ۔طرافۂ یغزچٹ (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **باتونی** (۲) **باتونیا** ۔مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) دیکھو باتون (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **باٹ** ۔مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) (گنوار) منگتے اناج وزن کرنے کے بٹ (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **باٹ** ۔(مختلف فیہ) (سنسکرت) بقول آصفیہ ۔مذکر بمعنی رستہ ۔آپ نے فرمایا ہے کہ گنوار بولتے ہین ۔اُستاد جلیل نے اسکو بمعنی راہ مؤنث کہا ہے (فقرۂ جلیل) رفارمر بنکر دوسرونکی باٹ مارتے ہین ۔" **مؤلف حقیر** عرض کرتا ہے کہ ہم کو اپنے موضوع کے لحاظ سے صاحب آصفیہ سے اتفاق ہے ۔اسلئے کہ اس کے معنے اردو مین موجود ہوتے ہوئے فارسی ترجمہ سے کام لینے کی ضرورت نہین ہمارا فیصلہ بحق مذکر ہے (قیاسی)

باٹی ۔مؤنث (ہندی) وہ چھوٹی چھوٹی روٹی کی ٹکیان جو اکثر مسافرت مین توے کے بغیر انگارون پر رکھکر سینک لیتے ہین اور انہین (انگاکڑیان) بھی کہتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **باج** ۔مذکر (فارسی) خراج ۔زمین کا محصول جو بادشاہ کو دیا جاتا ہے ۔زرمالگزاری ۔لگان ۔جمعبندی کا روپیہ (جلیل) (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **باج** ۔مختلف فیہ (ہندی) آواز ۔بجنے کی آواز ۔صاحب آصفیہ نے مؤنث کہا ہے اور جلال نے بلا صراحت معنے اس لفظ کو دوسری جگہ پر بھی مذکر کہا ہے ۔اور استاد جلیل نے یہ صراحت فرمائی ہے کہ ہر معنے مین مذکر ہے **مؤلف حقیر** عرض کرتا ہے کہ ہمارے موضوع کے لحاظ سے اس کے معنے تانیث کے متقاضی ہین یہ لفظ زبان ہندی کا ہے ۔اس پر الف زیادہ ہوکر باجا بنا ہے یعنی وہ آلہ جس سے آواز نکلتی ہے ۔پس یہ لازم نہین آتا کہ ہم (باجا) کے خاطر باج کو بھی مذکر استعمال کرین ہم کو صاحب آصفیہ سے اتفاق اور ہمارا فیصلہ بحق تانیث ہے (قیاسی)

باجا ۔مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) بجانے کا ظرف آلہ (آصفیہ) (قیاسی)

باجاگاجا ۔مذکر (ہندی) مختلف قسم کا باجا ۔دھوم

(دھڑکا (آصفیہ) (قیاسی)

باجرا۔ مذکر (ہندی) (۱) ایک قسم کا غلہ جو خریف مین پیدا ہوتا ہے (۲) ترشح ۔ تقاطر (آصفیہ) (قیاسی)

باج گزار۔ مذکر (فارسی) خراج ادا کرنے والا (آصفیہ) اسکی تخصیص مرد سے ہے یعنی صرف اس کے استعمال سے مرد مراد ہے اور عورت کے لئے (باجگزار عورت) کہہ سکتے ہین ۔ (قیاسی)

باجی۔ مؤنث (ترکی) بڑی بہن ۔ جی جی ۔ چھوٹی عمر کی ماں (غ) (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **باچھ**۔ مؤنث (ہندی) (گنوار) جبڑی ۔ پتی ۔ بھری (آصفیہ) (جلال) (قیاسی)

(۲) **باچھ**۔ مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) لگام ۔ یہ زبان نہین ہے ہندی اور دکن مین مروج ہے ۔ طرف لب (جلال ۔ جلیل ۔ آصفیہ) (دبیر ؎) باچھین کھلی جاتین تھین محمد کے وصی کی ؛ شادی تھی علمدار حسین ابن علی کی (قیاسی)

(۱) **باد**۔ مذکر (ہندی) جھگڑا ۔ فساد ۔ نقصان ۔ زوال کمیشن ۔ حق السعی و حصہ خراج جو معاف کرا لیا جاے ۔ منافعہ نقد (آصفیہ) (جلال) (قیاسی)

(۲) **باد**۔ مؤنث (فارسی) باد ۔ ہوا (آصفیہ) (ناسخ ؎) باغ مین آج جو اُس گل کی سواری آئی ؛ شور بلبل نے کیا باد بہاری آئی ؛ (جلیل) (جلال) (قیاسی)

باد آور۔ مؤنث (فارسی) وہ چیز جو مفت ہاتھ آئے (۱) خسرو پرویز کی دولت (۲) ایک خاردار بوٹی جس کو ہندی مین جرانسا کہتے ہین اور عربی مین شوکۃ البیضا (۳) ایک مختصر آبادی جو شہر واسط کے قریب واقع ہے (۴) موسیقی کی ایک راگنی کا نام (جلال) (قیاسی)

بادام۔ مذکر (فارسی) ایک خشک میوہ کا نام (آصفیہ) (برق ؎) ہونٹونسے تیرے آنکھ نے پائین حلاوتین ؛ شیرین دوچند قند سے بادام ہوگیا ؛ (جلال جلیل) (قیاسی)

بادامہ۔ مذکر (فارسی) ایک قسم کا ریشمی کپڑا (آصفیہ) (قیاسی)

بادبان۔ مذکر (فارسی) (۱) جہاز کا پردہ (آصفیہ) (۲) بتحقیق مؤلف ستون کشتی (آصف اللغات) (ظفر ؎) جہاز چشم تباہی مین آگیا جو ہین ؛ مژہ کا بادمخالف سے بادبان ٹوٹا ؛ (جلال) (قیاسی)

بادپا۔ مذکر (فارسی) گھوڑا (آصف اللغات) (جلال) (قیاسی)

بادخایہ۔ مذکر (فارسی) ایک مرض کا نام جس سے فوطے بڑھ جاتے ہین ۔ فتق (آصفیہ) (قیاسی)

بادخور۔ مذکر (فارسی) گھوڑون کا ایک مرض ہے جس سے بال اُڑ جاتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

بادخورہ۔ مذکر (متداول فارسی) وہ مرض جس سے انسانون کے سر کے بال اُڑ جائین ۔ گنج ۔ (آصفیہ) (قیاسی)

بادرنگ۔ مذکر (فارسی) خیار ۔ کھیرا (جلال) (قیاسی)

بادریسہ - مذکر (فارسی) خیمہ کے ستون کا گول سر جو ایک دائرے کی شکل مین لکڑی سے بنایا جاتا ہے جس مین ایک سوراخ ہوتا ہے (آصفیہ) یہ لفظ بے شک فارسی ہے لیکن معنون مین خفیف سا اختلاف ہے فارسی مین یہ اس چرخ کا نام ہے جو خیمہ کے ستون پر لگایا جاتا ہے جس کے ذریعہ سے رسی آسانی کے ساتھ اُترتی چڑھتی ہے (آصف اللغات) (قیاسی)

بادریچھ - مذکر (مہنّد از فارسی) چھت کا روشندان - (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بادشاہ** - مذکر (فارسی) سلطان - شاہ - مالک تخت - حکمران - راجہ - حاکم (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بادشاہ** - مذکر (مہنّد از فارسی) (۱) مختار - جیسے اپنے گھر کا بادشاہ (۲) سردار - استاد جیسے جھوٹون کا بادشاہ - کسی فن کا بادشاہ (۳) آزاد جیسے طبیعت کا بادشاہ (۴) شطرنج کا وہ مہرہ جو صرف ایک دفعہ گھوڑے کی چال قبل از کشت چلتا ہے اور دوڑ دھوپ سے محفوظ رہتا ہے (آصفیہ) (قیاسی)

بادشاہت - مؤنث (مہنّد از فارسی بقاعدۂ عربی) (عوام) سلطنت - بادشاہی - حکومت (آصفیہ) (قیاسی)

بادشاہی - مؤنث (فارسی) سلطنت - حکومت - بادشاہت (آصفیہ) (قیاسی)

بادکش - مذکر (فارسی) پنکھا - بیجنا - بادزن (آصفیہ) (جلیل) (قیاسی)

بادل - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) ابر - سحاب - میگھ - (آصفیہ) (امیر ؎) توبہ کرنی تھی کہ بوچھار ملامت کی ہوئی خوب ہی مجھ پہ برستے ہوئے بادل آئے (جلیل) (جلال) (قیاسی)

بادلہ - مذکر (ہندی) (۱) سونے اور چاندی کے تار جو گوٹا بُننے اور کلابتون بٹنے کے کام مین آتے ہین (۲) زری کا کپڑا جو ریشم اور چاندی کے تارون سے بُنا جاتا ہے (آصفیہ) (قیاسی)

بادنجان - مذکر (معرب مذکر) بیگن (آصف اللغات) (جلیل) (قیاسی)

بادنما - مذکر (فارسی) وہ آلہ جس سے ہوا کا رخ معلوم ہوتا ہے - پون پرکاسو - پون پرچارک (آصفیہ) (قیاسی)

بادہ - مذکر (فارسی) آب انگور - پھول بمعنی بادہ (آصفیہ) (مُنیر ؎) روز ازل ہی نشۂ الفت زیادہ تھا ؛ انگور باغ مین تھے نہ شیشے مین بادہ تھا ؛ (قیاسی)

(۱) **بادی** - مذکر (سنسکرت مین مؤنث) (ہندو) مرض - درد - آسیب - بھوت پریت - سایہ جن (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بادی** - مذکر (مہنّد) اضافہ (آصفیہ) بٹاون - یہ زبان نہین ہے لیکن ہندی ہے اور دکن مین مروّج - وہ اضافہ جو کسی سکّہ کو دوسرے سکّہ سے بدلنے مین فیصدی حساب سے حاصل ہو (قیاسی)

بادہ کش ۔ مذکر (فارسی) شراب خوار ۔ (آصفیہ) یہہ صفت مرد سے متعلق ہے ۔ صرف (بادہ کش) سے شراب خوار مرد مراد ہے (بادہ کش عورت) کہا جاے تو شراب خوار عورت ۔ (قیاسی)

بادہ نوش ۔ مذکر (فارسی) دیکھو بادہ کش (آصفیہ) (قیاسی)

بادِ ہوائی ۔ مؤنث (فارسی) جھوٹی ۔ بے معنی یعنوبات (آصفیہ) فارسی مین (باد وہوا) انہین معنون مین ہے اور (باد ہوائی) کی ترکیب بھی صحیح ہے (قیاسی)

بادی ۔ مذکر (ہندی) مدعی ۔ نالشی ۔ صاحب آصفیہ نے اسکو مؤنث کہا ہے اور جلیل ۔ دستور اور دو پیکر ساکت ہین **مؤلف حقیر** خیال کرتا ہے کہ صاحب آصفیہ سے تسامح ہوا ہے (قیاسی)

بادیا ۔ مذکر (ہندی از فارسی) تانبے کا کٹورا جو پانی پینے کے کٹورے سے بھاری ہوتا ہے اور اس کے پیندا بھی ہوتا ہے (جلال) (قیاسی)

بادیان ۔ مؤنث (فارسی) سونف (آصفیہ) جلیل (قیاسی)

بادی چور ۔ مذکر (اردو) چوروں کا بادشاہ ۔ وزو کا کٹا چور ۔ (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بادیہ** ۔ مذکر (فارسی) دیکھو بادیا ۔ (آصفیہ) (فقرہ جلیل) بھرا بادیہ کس نے اوندھا دیا (قیاسی)

(۲) **بادیہ** ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) جنگل ۔ بیابان ۔ دشت صحرا ۔ بن (آصفیہ) (مسرور ۵) نکلے جب بادیہ پیما ہو کے ۔ ہر قدم بادیۂ مجنون تھا (جلیل) (قیاسی)

(۱) **بار** (مختلف فیہ) (فارسی) صاحب آصفیہ نے اسکو (۱) مذکر فرمایا ہے یعنی دخل اور جلال نے (۲) مؤنث کہا ہے غالباً آپ نے رسائی کا لحاظ کیا ہے (ناظم ۱۵) اس کے در پر جو مجکو بار ہوا ۔ اپنے صدقے ہزار بار ہوا ۔ (رند ۵۲) روز و شب خورشید و مہ رہتے ہین چکر مین ولے ۔ بار تجھ تک غیرت شمس و قمر ملتی نہین ۔ استاد جلیل فرماتے ہین کثرت استعمال تذکیر ہی کو چاہتی ہے ۔ صاحب دو پیکر نے بھی مذکر کہا ہے (اسیر ۱۵) جب قیامت مین اژدحام ہوا ۔ ہم یہ سمجھے کہ بار عام ہوا ۔ **مؤلف حقیر** عرض کرتا ہے کہ پہنچ ہندی اور رسائی ہندی ہے جس کے لحاظ سے اس کا مؤنث استعمال صحیح اور ہمارے موضوع کے مطابق ہے برخلاف اس کے دخل کے عربی ترجمہ کے لحاظ سے اس کی تذکیر خالی از تکلف نہین ہے ۔ کثرت استعمال کوئی چیز نہین ہے جس کے لحاظ سے ہم خلاف موضوع فیصلہ کرین پس ہمارا فیصلہ بحق تانیث ہے (قیاسی)

(۲) **بار** (مختلف فیہ) (فارسی) صاحب آصفیہ نے مذکر کہا ہے یعنی مرتبہ و ولہ اور استاد جلیل اور جلال نے مؤنث فرمایا ہے یعنی نوبت و دفعہ ۔ ہندی مین اس کا ترجمہ بیر ہے ۔ اور بیر اردو مین مذکر ہے لیکن گنوارون کی زبان سے

اور مرتبہ مہند ہے اس لئے کہ ان معنون مین اس کا استعمال عربی مین نہین ہے۔ نوبت اور دفعہ عربی ہے۔ پس ایسی حالت مین ہمارے موضوع کے لحاظ سے ہم اردو اور مہند ہی سے کام لین گے جو مذکر مستعمل ہے۔ اور ہمارا فیصلہ بحق تذکیر ہے (قیاسی)

(۳) **بار**۔ مذکر (فارسی) بوجھ۔ بھار۔ اسباب۔ بست (آصفیہ) (سالک ۔ ۵) شہید ہونے کی یہ تمنا نہ دل سے نکلیگی دیکھ لینا اٹھائے خنجر وہ ہاتھ مین کیا نہ بار سنبھلے جب آستین کا جلیل (قیاسی)

(۴) **بار**۔ مذکر (فارسی) پھل۔ ثمر (آصفیہ) (رشک ۔ ۵) یہ راست ہے ترا آنا بھلا مجھے اے سرو رہ نہال خشک تمنا سے دل مین بار آیا نہ (جلیل) (قیاسی)

(۵) **بار**۔ مذکر (فارسی) اندوہ۔ غم (آصفیہ) (قیاسی)

(۶) **بار**۔ مذکر (مفرس) خدا (آصفیہ) (قیاسی)

(۷) **بار**۔ مذکر (فارسی) حمل۔ گربہ (آصفیہ) (قیاسی)

(۸) **بار**۔ مذکر (فارسی) کام (آصفیہ) (قیاسی)

(۹) **بار**۔ مذکر (سنسکرت مین مؤنث) یوم۔ دن۔ روز۔ سنیچر کا دن۔ ہفتہ کا روز (آصفیہ) (قیاسی)

(۱۰) **بار**۔ مذکر (سنسکرت) عرصہ۔ (آصفیہ) (قیاسی)

(۱۱) **بار**۔ مذکر (ہندی) انصاف کا مقام (آصفیہ) (قیاسی)

(۱۲) **بار**۔ مذکر (سنسکرت) دوار۔ دروازہ (آصفیہ) (قیاسی)

(۱۳) **بار**۔ مذکر (ہندی) وقت۔ سمان۔ موقع (آصفیہ) (قیاسی)

بارا۔ مذکر (ہندی) (۱) پانی کا چرس کھینچنے وقت کا راگ (۲) چرخی مین سے تار کھینچنے کا حاصل بالمصدر۔ تار کا کھینچا (۳) (گنوار) کاج یعنی کسی بوڑھے کے مرجانے پر کہانا کہلانا تقسیم کرنا کا حاصل بالمصدر (آصفیہ) (قیاسی)

باران۔ مذکر (فارسی) مینھ۔ (آصفیہ) (رند ۔ ۵) ستھرائی دی نسیم نے میرے مزار پر پہ باران رحمت آنکے پانی چھڑک گیا پہ (قیاسی)

بارانی (۱) مؤنث (مہند از فارسی) وہ زمین جس کا ترقی بارش پر منحصر ہو۔ چاہی کے خلاف (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بارانی**۔ مؤنث (فارسی) برساتی۔ وہ پوشاک۔ جو برسات مین بارش کا بچاؤ کرے (آصفیہ) (قیاسی)

باراہ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) (۱) سؤر۔ خنزیر۔ خوک۔ (۲) وشن کا تیسرا اوتار جو سؤر کے روپ مین ہوا تھا۔ مجازاً (۳) وہ کھلا ہوا میدان جو گاؤن کے قریب ہو (آصفیہ) (قیاسی)

باربردار۔ مذکر (فارسی) بوجھ اٹھانے والا۔ قلی۔ لدو۔ حمال (آصفیہ) (قیاسی)

باربرداری (۱) مؤنث (فارسی) بوجھ اٹھوائی۔ (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **باربرداری**۔ مؤنث (مہند از فارسی) (۱) گاڑی (۲) گاڑی وغیرہ کی اجرت (آصفیہ) (قیاسی)

بارتنگ۔ (مختلف فیہ) (فارسی) ایک دوائی تخم

جو بکری کے بچہ کی زبان سے مشابہ ہوتا ہے۔ صاحب آصفیہ نے مذکر لکھا ہے اور استاد جلیل۔ جلال نے مؤنث (اسیر ؎ شہید عشق ہوں کس کے دہان تنگ کا مین پہ بجائے سبزہ لحد پر جو بارتنگ لگی ۔ مؤلف حقیر عرض کرتا ہے گو ہمارے موضوع کے لحاظ سے اسکے معنے تذکیر ہی کے متقاضی ہین۔ اسیر مرحوم کے کلام مین بارتنگ سے غالباً درخت بارتنگ کی ڈالی مراد ہے ورنہ بارتنگ کا قبر پہ لگنا کہاں ہے۔ الحاصل ہمارا فیصلہ بحق تذکیر ہے (قیاسی)

بارجہ ۔ مذکر (ہندی) برآمدہ۔ کوٹھا (آصفیہ) (قیاسی)

بارخاص ۔ مذکر (ہندی) نج کا اجلاس (آصفیہ) (قیاسی)

بارِدانہ ۔ مذکر (فارسی سے ہندی) کسی چیز کے رکھنے کا برتن۔ تھیلا۔ صندوق۔ اسباب رکھنے اور باندھنے کا سامان۔ فوج وغیرہ کے کھانے پینے کا سامان۔ انگریزی کھانے پکانے کے برتن۔ بہانڈے۔ سوداگری اسباب آنے کے بکس بورے وغیرہ۔ باورچیخانہ کا اسباب (آصفیہ) (قیاسی)

بارش ۔ مؤنث (فارسی) برسات۔ برکھا (آصفیہ) (اسیر ؎ بارش جو دیکھی ہے مری چشم پرآب کی ۔ دریا مین آنکھ رہتی ہے نیچی حباب کی ۔ (جلیل) (جلال) (قیاسی)

بارِعام ۔ مذکر (ہندی از فارسی) اذن عام۔ دربار عام (آصفیہ) (اسیر ؎ جب قیامت مین ازدحام ہوا ۔ ہم سمجھے کہ بارعام ہوا ۔ (جلیل) (قیاسی)

بارک ۔ مؤنث (انگلش) فوج کے سپاہیونکی رہنے کی جگہ وہ کوٹھیان جس مین سپاہ رہے (جلیل) (آصفیہ بلا صراحت تانیث) (قیاسی)

(۱) **بارکش** ۔ مذکر (فارسی) بوجھ اوٹھانے والا (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بارکش** ۔ مذکر (ہندی از فارسی) اسباب لادنے کا چھکڑا وغیرہ (آصفیہ) (قیاسی)

بارگ ۔ مؤنث (ہندی از انگلش) دیکھو بارک (آصفیہ بلا صراحت تانیث) ہم نے بلحاظ بارک مؤنث قائم کیا ہے (قیاسی)

بارگاہ ۔ مؤنث (فارسی) اجلاس کی جگہ۔ دربار کی جگہ۔ کچہری (آصفیہ) (امیر ؎ تو سے کہیں ہے کہاں جو مرتبہ ۔ اپنا نہ نظر سے اُترے چڑھی بارگاہ شاہ کی (جلیل) (جلال) (قیاسی)

بارگیر ۔ مذکر (فارسی) (۱) وہ سوار جس کا ذاتی گھوڑا نہ ہو (۲) بوجھ اوٹھانیوالا جانور۔ بارکش ۔ لدو گھوڑا۔ اونٹ وغیرہ (آصفیہ) (قیاسی)

بارنش ۔ مؤنث (ہندی از انگریزی وارنش سے) وارنش۔ وہ مرکب چکنائی جو لکڑے کے سامان پر چڑھائی جاتی ہے۔ (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **باروت** (۲) **بارود** ۔ مؤنث (فارسی) دارو گندک۔ شورے۔ کوئلے سے مرکب کرکے بنائی ہوئی (آصفیہ)

استاد جلیل نے صرف نمبر (۲) کا ذکر فرمایا ہے (جلال) (قیاسی)

بارہ پتھر - مذکر (ہندی) شکر کا محدود کیا ہوا مقام جو بار استوں سے محدود ہوتا ہے (آصفیہ) (قیاسی)

بارہ دری - مؤنث (اردو) بارہ دروازون کی ہوادار عمارت جو اکثر باغ مین یا دریا کے کنارون پر بنا لیتے ہین - مگر اب بارہ سے کم دروازون کی عمارت پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے - (آصفیہ) (قیاسی)

بارہ سینگا - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) ایک قسم کا پہاڑی ہرن جس کے سینگ شاخ در شاخ اور بہت لمبے ہوتے ہین - گورن - کنچیر (آصفیہ) (قیاسی)

بارہ کھڑی - مؤنث (ہندی) (۱) دیوناگری مین حروف کو بارا اعراب سے ملا کر لکھنے پڑھنے کی ترکیب جیسے اردو کی تعلیمین (۲) ایک قسم کی مرہٹی نظم جس کے ہر ایک مصرع کے نیچے شروع سے بالترتیب آخر تک ہندی حروف تہجی کا ایک ایک حرف لا کر پوری الف بے تے کر دیتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

بارہ ماسہ - مذکر (ہندی) وہ اشعار جن مین ہندی کے بارہ مہینون کی تکلیف اور کیفیت فراق زدہ عورت کی طرف سے بیان کیجاتی ہے (آصفیہ) (قیاسی)

بارہ وفات - مذکر (اردو) ربیع الاول کے وہ بارہ دن جس مین رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے بیمار ہو کر وفات پائی - مسلمان عورتون کا تیسرا مہینہ (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **باری** - مذکر (عربی مین بھی مذکر) خاک سے پیدا کرنے والا - خالق - برہما (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **باری** - مؤنث (فارسی) نوبت - دفعہ (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **باری** - مؤنث (اردو) پھیرہ چوکی (آصفیہ) (قیاسی)

باری دار - مذکر (اردو) پھیرہ چوکی والے محافظ مرد (آصفیہ) (قیاسی)

باری دارنی - مؤنث (اردو) چوکیدار عورت (آصفیہ) (قیاسی)

باریکہ - مذکر (اردو) (۱) موقلم - وہ باریک بالون کا قلم جس سے مصور باریک خط کھینچتے ہین (۲) وہ خط جو جدول کے علاوہ صفحون کے کنارون پر کھینچدیتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

باریکی - مؤنث (فارسی) موشگافی - نزاکت - نازکی - (آصفیہ) (قیاسی)

باری گاڈ - مذکر (ہندی) محافظتن - وہ سوار جو بادشاہ یا راجہ کی جان کی حفاظت کے لئے ہمراہ رہتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **باڑ** - مؤنث (ہندی) دھار - تلوار کی تیزی - کل معنون مین اسکے آخر مین ہاے ہوز بھی لکھی جاتی ہے (آصفیہ) (امیر ؎ مشکل آسان نھوئی تیرے گنہگارون کی ؛ حیف سُنہ موڑ گئی باڑھ بھی تلوارونکی ؛ جلیل) (قیاسی)

(۲) **باڑ** - مؤنث (ہندی) حد - کور (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **باڑ** - مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) درختون کی

قطار یا سپاہیون کی صف یا کانٹون یا جھاڑی کی احاطہ بندی (آصفیہ) (جلیل) (قیاسی)

(۴) **باڑ** - مؤنث (ہندی) زد (آصفیہ) (قیاسی)

(۵) **باڑ** - مؤنث (ہندی) کئی ہندو تون یا توپون کی ایک سائھ دھون فیر (آصفیہ) (قیاسی)

(۶) **باڑ** - مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) دریا کی طغیانی (آصفیہ) (قیاسی)

(۷) **باڑ** - مؤنث (ہندی) قد کی بڑھوتری - درازی قامت بالیدگی (آصفیہ) (تسلیم ۵) کل جو فتنہ تھا قیامت آج ہے دیدنی ہے باڑہ قدیار کی ۽ (جلیل) (قیاسی)

(۸) **باڑ** - مؤنث (ہندی) بوچھار (جلیل) (ظفر ۵) پیار سے جھڑکی کبھی دے بیٹھتے تھے وہ ہمین ۽ اے ظفر یہ بھی گالیون ہی کا باڑہ تھی جھڑکی نہ تھی ۽ (قیاسی)

باڑا - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) احاطہ - دائرہ کٹھڑا - مجازاً - دنگل - میدان - گورستان - تکیہ - دان - صدقہ جو شادی مین ہندو لوگ فقیرون کو دیتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

باڑہ - مؤنث (ہندی) دیکھو باڑ - تمام معنون مین - (آصفیہ) (قیاسی)

باڑی - مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) بھاٹے سکونت باغیچی - مجازاً - کپاس یا روئی کی کھیتی (آصفیہ) (قیاسی)

باز - مذکر (معرب) ایک شکاری پرند کا نام (آصفیہ) (اسیر ۵) تری نگہ سے طیور فلک بچین نہ بچین پہ بلند ہو کے ہوا مین یہ باز ڈوب گیا ۽ (جلیل) (قیاسی)

بازار - مذکر (فارسی) خرید و فروخت کا مقام - ہاٹ - سوق (آصفیہ) (برق ۵) مین وہ دیوانہ ہون ہر تال رہی جیتے جی ۽ مر گیا مین تو مرے شہر کا بازار کھلا ۽ (جلیل) (قیاسی)

بازپرس - مؤنث (فارسی) پوچھ گچھ - جرا بدہی - بازخواست تحقیقات (اختر ۵) (حساب شفیع الورے تھے پلے پر پنہ بازپرس ہوئی کچھ مرے گنا ہون کی ۽ (جلیل) (جلال) (قیاسی)

بازخواست - مؤنث (فارسی) دیکھو بازپرس (صفحہ آیندہ) (قیاسی)

بازخواہ - مذکر (مہند از فارسی) جواب طلب کرنے والا - تحقیقات کرنے والا - مردے مخصوص صفت (آصفیہ) (قیاسی)

بازدید - مؤنث (فارسی) جوابی ملاقات (فقرہ جلیل) پہلے وہ آئے تھے پھر ادھر سے بازدید ہوئی ۽ (قیاسی)

بازرگان - مذکر (فارسی) تاجر - سوداگر - بیوپار کرنیوالا (جلال) (قیاسی)

بازگشت - مؤنث (فارسی) واپسی - مراجعت (فقرہ جلیل) جمعہ کو گئے تھے ہفتہ کو بازگشت ہوئی (جلیل) (قیاسی)

(۱) **بازو** - مذکر (فارسی) ڈنڈ - کہنی سے شانے تک کا حصہ - عضد (آصفیہ) (ناسخ ۵) آج مولد ہے جناب حیدر کرار کا ۽ ہو گیا بازو زبردست احمد مختار کا ۽ استاد جلیل نے مؤنث فرمایا ہے - ہماری راے مین کتابت کی غلطی ہے اسلئے

کہ ناسخ کا شعر آپ ہی کی سند ہے۔ صاحب دستور نے بھی مذکر فرمایا ہے۔ (داغ ۵) یہ سخت جان تو قتل سے ناشاد رہ گیا خنجر چلا تو بازو جلاد رہ گیا (قیاسی)

(۲) **بازو** ۔ مذکر (ہندی) از فارسی) اجنلح ۔ پرندوں کے جسم کا وہ حصہ جس مین شہپر ہوتے ہین (۲) پہلو (۳) میسرہ ۔ میمنہ (۴) مقابل ۔ دوسرا ۔ برابر کا (۵) سگا بھائی (۶) دوست (۷) معاون (۸) مرثیہ خوان کا جوڑیدار جو جواب پڑھتا ہے ۔ (آصفیہ) (داغ ۵) مرثیہ ہم دل مقتول کا پڑھتے اے داغ ؛ انکی مجلس مین مگر کوئی بھی بازو نہ ہوا (قیاسی)

بازو بند ۔ مذکر (فارسی) بہج بند ۔ ایک زنانہ زیور جو بازو پر باندھتے ہین (آصفیہ) (فقرۂ جلیل) بازو بند میلے ہو گئے ہین اُجلوا لے (قیاسی)

(۱) **بازی** ۔ مؤنث (فارسی) اُچھل کود ۔ دل لگی ۔ وغا ۔ چال (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بازی** ۔ مؤنث (ہندی از فارسی) شرط ۔ بدنی ۔ جیت شرط کی نقدی ۔ روک ۔ کابلی کبوتر کی پلٹیان (آصفیہ) (داغ ۵) محبت مین اسے دل نہ ڈر سر پہ کھیل ؛ وہ بازی نہین یہ کہ ہر جائیگی ؛ (قیاسی)

بازیافت ۔ مؤنث (فارسی) وہ وضعات رقمی جو واجب الادا رقم سے کیجاتی ہے (آصف اللغات) (قیاسی)

(۱) **بازیچہ** ۔ مذکر (فارسی) کھلونا (آصفیہ) (داغ ۵) کا

زمین پہ پہنچا گاہے زمین پہ پٹکا ؛ مشت غبار اپنا بازیچہ ہے صبا کا ؛ (قیاسی)

(۲) **بازیچہ** ۔ مذکر (ہندی) کھیل ۔ تماشا (آصفیہ) (قیاسی)

بازیگاہ ۔ مذکر (فارسی) بازی کا مقام (آصف اللغات) (قیاسی)

بازیگر ۔ مذکر (فارسی) شعبدہ باز ۔ تماشاگر ۔ نٹ حقہ باز ۔ بہانمتی ۔ مرد سے مخصوص صفت (آصفیہ) (قیاسی)

بازیگری ۔ مؤنث (فارسی) شعبدہ بازی (آصف اللغات) (قیاسی)

باس ۔ مؤنث (سنسکرت مین مذکر) مہک ۔ بو ۔ گند ۔ خوشبو (آصفیہ) (انشا ۵) اسکی زلفون کی بو سے ہے اپنی ؛ باس ۔ پر جان لوٹ تکیے کی ؛ (جلیل) (قیاسی)

باسک ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) وہ سانپ جس کے اوپر ہندو زمین کو قائم خیال کرتے ہین ۔ سب سانپون کا سردار (آصفیہ) (قیاسی)

باسلیق ۔ مؤنث (معرب ۔ مذکر) بازو کی اس بڑی رگ کا نام ہے جو دل اور جگر مین ہو کر آتی ہے (آصفیہ) (قیاسی)

باسمتی ۔ مذکر (ہندی) ایک قسم کا عمدہ اور خوشبودار چاول (آصفیہ) (قیاسی)

باسن ۔ مذکر (ہندی) برتن ۔ بہانڈا ۔ ظرف (آصفیہ) (جلیل) (قیاسی)

باشندہ ۔ مذکر (فارسی) ساکن ۔ رہنے والا ۔ بسنے والا

مرد سے مخصوص (آصفیہ) (قیاسی)

باشہ ۔مذکر (مفرس) ایک شکاری پرند کا نام ہے (صفیہ) (جلیل) (قیاسی)

باطِل ۔مذکر (عربی مین بھی مذکر) کھوٹا ۔جھوٹا (جلال) (آصفیہ بلاصراحت تذکیر) (قیاسی)

باطِن ۔مذکر (عربی مین بھی مذکر) اندرونی حصہ ۔اندرون ۔اندر مین ۔ دل ۔قلب (آصفیہ) (جلال) (داغ ے) خدا نے دیا ہے صفائی کا جوہر ؛ جو ظاہر ہمارا وہ باطن ہمارا (قیاسی)

(۱) **باعِث** ۔مذکر (مفرس) سبب ۔کارن ۔ (آصفیہ) (امیر ے) سکونت کی جگہ درکار تو محلونکی تھی انکو ؛ یہی باعث ہوا بنیاد نہ طاق زبرجد کا ؛ (جلیل ۔جلال) (قیاسی)

(۲) **باعِث** ۔مذکر (مہند از عربی) موجد مخترع (آصفیہ) (قیاسی)

باغ ۔مذکر (فارسی) گلزار ۔چمن زار ۔ وہ مقام جہان بہت سے درخت لگائے ہون ۔درختون کا جھنڈ ۔ (سحر ے) عجب باغ سلطان عالم کا ہے ؛ وہ موتی ہے جو قطرہ شبنم کا ہے (جلیل ۔جلال) (قیاسی)

باغبارِی ۔مؤنث (اردو) پہلواری ۔اولاد (آصفیہ) (قیاسی)

باغبان ۔مذکر (فارسی) مالی ۔باغ کا محافظ ۔چمن پیرا (آصفیہ) (قیاسی)

باغیچہ ۔مذکر (فارسی) (عوام) باغیچہ ۔چھوٹا سا باغ ۔ چمن (آصفیہ) (قیاسی)

باغی ۔مذکر (عربی مین بھی مذکر) سرکش ۔متمرد ۔بغاوت کرنے والا ۔حاکم سے پھرا ہوا شخص (آصفیہ) یہ صفت مرد سے مخصوص جیسے "وہ دیکھو باغی آ رہا ہے" عورت کی صفت قرار دے سکتے ہین جیسے "باغی عورت آ رہی ہے" (قیاسی)

باقتہ ۔مذکر (فارسی) ایک قسم کا ریشمی کپڑا (آصفیہ) (جلیل) (قیاسی)

باقِر خانی ۔مؤنث (ترکی) ایک قسم کی روغنی اور خستہ میدے کی روٹی جو شکر اور دودھ ملا کر تنور مین پکائی جاتی ہے (آصفیہ) (قیاسی)

باقِلا ۔مذکر (عربی مین مؤنث) مٹر لوبیا کی قسم کا ایک غلہ باسمہ (آصفیہ) (قیاسی)

باقی ۔مؤنث (عربی مین مذکر) بچی ہوئی چیز ۔ مابقی بچت (آصفیہ) (قیاسی)

باقی دار ۔مذکر (فارسی) وہ شخص جس کے ذمہ کچھ روپیہ باقی رہے ۔دین دار یہ صفت مرد سے مخصوص ہے (باقی دار عورت) کہہ سکتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

باقی ساقی ۔مؤنث (بدل مہمل ۔مہند) رہی سہی ۔ بچی بچائی چیز (آصفیہ) (قیاسی)

باک ۔مذکر (فارسی) اندیشہ ۔خطرہ ۔ڈر (آصفیہ) (فقرہ جلیل) حق بات کہنے مین کچھ باک نہین ہوتا (قیاسی)

باکِرہ ۔مؤنث (عربی مین بھی مؤنث) دوشیزہ ۔کواری

کینا۔ اچھوتی (آصفیہ) (قیاسی)

باکلی ۔مؤنث (ہندی) کھنگنی۔ اُبلی ہوئی پیدا وار (آصفیہ) (قیاسی)

باکھ ۔مذکر (ہندی) چار پایون کے تہنون کے اوپر کا حصہ۔ دودہ کا مخزن (آصفیہ) (قیاسی)

باکھڑی ۔مؤنث (ہندی) دیکھو باکلی (آصفیہ) (قیاسی)

باکھل ۔مؤنث (ہندی) وہ جگہ جہان چند گھر ہون۔ (آصفیہ) (قیاسی)

باکھلی ۔مؤنث (ہندی) وہ گاے یا بھینس جو صرف پانچ مہینے دودہ دیکر رک جاے (آصفیہ) (قیاسی)

باگ ۔مؤنث (ہندی) لگام۔ وہ دوال جس کا ایک سرا گھوڑے کے دہانے مین اور دوسرا سوار کے ہاتھ مین رہتا ہے (آصفیہ) (دبیر ے) اس حرف نے ایک آگ کلیجون مین لگائی ۔ شیرون نے پری پیکرون کی باگ اٹھائی ۔ (جلیل) (جلال) (قیاسی)

باگا ۔مذکر (ہندی) دولھا کا جوڑا (آصفیہ) (قیاسی)

باگ ڈور ۔مؤنث (ہندی) وہ رسی جو گھوڑے کی لگام باندھکر سائیس اپنے ہاتھ مین رکھتا ہے (آصفیہ) (فقرہ جلیل) باگ ڈور کمزور تھی گھوڑا اترا کر بھاگ گیا۔ (جلال) (قیاسی)

باگڑ ۔مؤنث (ہندی) دیکھو بہاگڑ۔ جلال نے اسکو باگڑ مدون ہاے ہوز بھی لکھا ہے (قیاسی)

باگھ ۔مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) شیر۔ اسد۔ پلنگ غضنفر (آصفیہ) (قیاسی)

باگھی ۔مؤنث (ہندی) وہ گلٹی جو زخم یا سوزاک کی وجہ سے جانگھون مین پڑجاتی ہے (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بال** ۔مؤنث (ہندی) بالی جیسے گیہون کی بالین پک گئی ہین۔ (جلیل) جوار۔ باجرہ۔ گیہون۔ مکئی کی گگڑی (دیکھو خوشہ) (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بال** ۔مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) بالک۔ بچہ سات آٹھ برس کا لڑکا (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **بال** ۔مؤنث (سنسکرت مین بھی مؤنث) سولہ برس سے کم عمر لڑکی صاحب آصفیہ نے بدیل معنی دوم اسکو مذکر کہا ہے۔ غالباً آپکا تسامح ہے (قیاسی)

(۴) **بال** ۔مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) مو۔ شعر۔ روان۔ رونگٹا (آصفیہ) (امیر ے) نرمیت ہوئی بدن کی جو ہر بال پک گیا۔ گویا پھری مکان مین سفیدی چمک گیا (جلال) (جلیل) (قیاسی)

(۵) **بال** ۔مذکر (ہندی) باریک شگاف (آصفیہ) (امیر ے) یہہ مراد ل ہے کہ ہے اس مین نہان الف زلف پہ دیکھو آئینے سے اک بال چھپا یا نہ گیا (جلیل) (قیاسی)

(۶) **بال** ۔مذکر (ہندی) مصری کا تاگا (آصفیہ) (قیاسی)

(۷) **بال** ۔مؤنث (ہندی) وہ گولی جو گولیان پھینکتے وقت سب گولیون سے زیادہ فاصلہ پر ہو۔ صاحب آصفیہ

اسکو ذیل معنی چہارم مذکر کہا ہے۔ اگر آپ کا مقصد گرلے سے ہے تو مذکر صحیح ہے۔ اگر گولی سے مقصد ہے جیسا کہ آپ نے لکھا ہے تو مؤنث ہونا چاہئے۔ دوسرے محققین نے ان معنون کو ترک کیا ہے (قیاسی)

(۸) **بال** - مذکر (فارسی) پرندکے پر۔ بازو۔ مرغان۔ (آصفیہ) (غالب ؎) ہین عدم سے بھی پرے ہون وہ غافل بارہا ؛ میری آہ آتشین سے بال عنقا جل گیا ؛ (دو پیکر) (جلال) (قیاسی)

(۱) **بالا** - مذکر (ہندی) وہ سونے یا چاندے کا مڑا ہوا تار یا حلقہ جو عورتین کانون مین پہنتی ہین (آصفیہ) **مؤلف حقیر** عرض کرتا ہے کہ دکن مین یہ حلقہ بڑا ہو تو بالا کہلاتا ہے اور چھوٹا ہو تو بالی (مؤنث) (قیاسی)

(۲) **بالا** - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) چھوٹی عمر کا بچہ سولہ برس کم کا بالک - لڑکا (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **بالا** - مذکر (ہندی) گیہون یا جو کا پیڑ جو مٹھی بھر کا ہو۔ (آصفیہ) (قیاسی)

(۴) **بالا** - مذکر (ہندی از فارسی) فریب - حیلہ - بہانا (آصفیہ) (قیاسی)

بالابر - مذکر (اردو) (۱) انگرکھے کا وہ حصہ جو پیش کی حد سے نکلا ہوا ہوتا ہے (۲) ایک قسم کا انگرکھا جس کا اگلا دامن آگے تک بڑھا ہوا ہوتا ہے (آصفیہ) (فقرۂ ذیل) (۱) اچکن مین بالا بر خراب لگتا ہے (قیاسی)

بالابند - مذکر (فارسی) تبانہ - سر پیچ - وہ گوشوارہ جو پگڑی کے اوپر باندھتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

بالاپوش - مذکر (فارسی) لحاف - غلاف - پلنگ پوش (آصفیہ) (قیاسی)

بالاخانہ - مذکر (فارسی) اوپر کا کمرہ - کوٹھا (آصفیہ) (مسرور ؎) دل مین پہلے تھے اب ہین آنکھون مین ؛ بالاخانہ انہین پسند آیا ؛ (قیاسی)

(۱) **بالانشین** - مذکر (فارسی) صدر نشین - میر مجلس اونچا بیٹھنے والا - بڑے مرتبہ والا (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بالانشین** - مذکر (ہندی از فارسی) امیرانہ ٹہاٹ جو کم داموں مین ہاتھ آئے (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بالائی** - مؤنث (فارسی) بلندی - اونچائی - (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بالائی** - مؤنث (ہندی از فارسی) دودھ کی ملائی (آصفیہ) (قیاسی)

بال بچے - مذکر (ہندی) جورو بچے - کنبہ - (آصفیہ) (قیاسی)

بال بُدہ - مؤنث (ہندی) لڑکپن کی عقل - ناتجربہ کاری کی سمجھ (آصفیہ) (قیاسی)

بالبر - مذکر (ہندی) حجام یا نائی خاص ترکی کا (قیاسی)

بال برابر - مذکر - (اردو) ادنی فرق - فرق (آصفیہ) (قیاسی)

بال پن - مذکر (ہندی) لڑکپن (آصفیہ) (قیاسی)

بالتوڑ - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) وہ پہوڑا جو جسم کے بال ٹوٹنے سے ہوجاتا ہے (آصفیہ) (قیاسی)

بالٹی - مونث (اردو) ڈولچی - ٹین کی ہانڈی (آصفیہ) (قیاسی)

بالچھتری - مونث (ہندی) شاہجہانی پگڑی (آصفیہ) (قیاسی)

بالچھڑ - مونث - (ہندی) ایک دوا جسکو سنبل الطیب کہتے ہیں (جلال) (قیاسی)

بال خورا - مذکر (اردو) ایک مرض کا نام ہے جس سے مونچھون وغیرہ کے بال بالکل گر جاتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

بال رانڈ - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) نوعمر بیوہ (آصفیہ) (قیاسی)

بالش - مذکر (فارسی) تکیہ (بحر ے) زیر سر پہٹ پہٹ کے سونے کے لئے بالش سر اڑ گیا ؎ ہم یہ تڑپے وہ بیچیان ہو ہو کے بستر الگیا (جلیل - جلال) (قیاسی)

بالشت - مختلف فیہ (اردو) انگوٹھے کی نوک سے چھنگلیا کی نوک تک کی پیمایش - نو انچہ کی لمبائی - وجب بقول آصفیہ (۱) مونث اور بقول جلیل و جلال (۲) مذکر (فقرۂ جلیل) آپ کا بالشت بھوٹا ہے ۔ مولف جسم عرض کرتا ہے کہ ہمکو بلحاظ اپنے موضوع کے صاحب آصفیہ سے اتفاق ہے اور ہمارا فیصلہ بحق تانیث (قیاسی)

بالشتیا - مذکر (ہندی) بونا - بالشت کے برابر آدمی نہایت پستہ قد آدمی (آصفیہ) (قیاسی)

بال صفا - مذکر (اردو) ہڑتال اور چونہ کا مرکب جسے عورتین موے زہار صاف کرتی ہین - (آصفیہ) (قیاسی)

بالغہ - مونث (عربی مین بہی مونث) جوان عورت پوری عورت (آصفیہ) (قیاسی)

بالک - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) چھوٹی عمر کا بچہ - شیر خوار - بالا (آصفیہ) (قیاسی)

بالکا - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) بچہ - مرید یا فرزند - جوگیون یا سنیاسیون کا چیلا - فقیرون کا مرید شاگرد - چیلا (آصفیہ) (قیاسی)

بالکپن (۱) **بالکپنا** (۲) - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) دیکھو بالپن (آصفیہ) (قیاسی)

بال گوپال - مذکر (ہندی) لڑکے بالے - بال بچے چیلے چانٹے - مرید یا سے فرزند (آصفیہ) (قیاسی)

بالگیر - مذکر (اردو) دیکھو بارگیر (آصفیہ) (قیاسی)

بالم - مذکر (سنسکرت میں بہی مذکر) خاوند - شوہر - سوامی - پتی - پریتم - عاشق (آصفیہ) (قیاسی)

بالن - مذکر (ہندی) ایندہن (آصفیہ) (قیاسی)

بالو - مختلف فیہ (سنسکرت مین مونث) (الف) ریت - ریگ - بھوڑ (ب) بہاڑ کا ریتہ - بقول

آصفیہ (۱) مذکر اور بقول جلیل (۲) مونث ۔ (ناصر ۵۲) وہ ہوا اور وہ دھوپ گرما کی ۔ اور بالو وہ گرم صحرا کی ۔ **مولف** حقیر عرض کرتا ہے کہ صاحب آصفیہ کے بیان کئے ہوئے معنے الف تانیث کے متقاضی ہین آپ نے معنی مجازی (ب) کے لحاظ سے اگر مذکر کہا ہے تو معنی حقیقی کے مقابل مجازی لاشے ہے اگرچہ ریتا اردو مین مذکر ہے لیکن ریت اور ریتا مین فرق ہے دکن مین موٹی ریت کو ریتا کہتے ہین ہندی مین ریت مونث ہے اور اس کا مذکر ریتا پس کوئی وجہ نہین کہ بالو کے حقیقی معنی مونث کا خیال نکرین اگر صاحب آصفیہ سے تسامح نہ ہوا ہو اور دلی مین بالو مذکر ہو تو ہمکو اپنے موضوع کے لحاظ سے استاد جلیل سے اتفاق اور ہمارا فیصلہ بحق تانیث ہو (قیاسی)

بالوشاہی ۔ مذکر (اردو) ایک قسم کا میٹھا جسے خرما ہی کہتے ہین جو خستہ ہوتا ہے (آصفیہ) (قیاسی)

بالی ۔ مونث (سنسکرت مین بھی مونث) (۱) کان مین پہننے کی چھوٹی سی انتی (۲) چھوٹی عمر کی لڑکی (آصفیہ) (قیاسی)

بالیدگی ۔ مونث (فارسی) روئیدگی ۔ پیدایش (آصفیہ) (قیاسی)

بالین (مختلف فیہ) (فارسی) سرہانا ۔ سرہانے کا تکیہ ۔ بالش بقول (آصفیہ (۱) مونث اور بقول استاد جلیل (۲) مذکر (امیر ۵)

آئی بالین پر جو مجھ بیمار کے ۔ خوب روئی موت دہاڑین مار کے ۔

جلال نے بھی مذکر کہا ہے اور معنون کے لحاظ سے بھی مذکر موافق قیاس ہے ۔ اگر فرہنگ آصفیہ مین کتابت کی غلطی نہ ہو اور دلی کا استعمال مونث ہی ہو تو ہمکو اپنے موضوع کے لحاظ سے استاد جلیل اور جلال ہی سے اتفاق ہے اور ہمارا فیصلہ بحق تذکیر (قیاسی)

(۱) **بام** ۔ مذکر (فارسی) کوٹھا ۔ بالاخانہ ۔ (آصفیہ) (برق ۵) نہ سدراہ اگر بام آسمان ہوتا ۔ تو آپ دیکھتے اسوقت مین کہان ہوتا (جلیل) (قیاسی)

(۲) **بام** ۔ مونث (سنسکرت مین بھی مونث) ایک قسم کی سانپ کی صورت کی مچھلی (آصفیہ) (جلیل) (قیاسی)

(۳) **بام** ۔ مذکر (انگلش) وہ بم کا گولا جسکو بلندی پر سے پھینکتے ہین جس مقام پر وہ گرتا ہے اسکو برباد کرتا ہے اسی کو بم بھی کہتے ہین (قیاسی)

(۱) **بامن** ۔ مذکر (ہندی) (۱) بونا (۲) وشنو کا پانچوان اوتار (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بامن** ۔ مذکر (ہندی) برہما کے ویدون کا عالم (برہمن سے بگڑا ہوا) (آصفیہ) (قیاسی)

بامنی ۔ مونث (ہندی) (۱) بامن کی جورو (۲) سانپ کی خالا (۳) آنکھ کی ایک بیماری جسکے سبب سے برنیان سرخ رہتی اور پلکین گر جاتی ہین (۴) شہزادی ۔ رانی ۔ یہہ نام ہے کنول کے پہول کے زرد ۔ زرد

ریزون کا (آصفیہ) (قیاسی)

(الف) **بان** ۔ مذکر (ہندی) وہ بٹا ہوا ڈورا جس سے چارپائی وغیرہ بنتے ہین (آصفیہ) (نمیر ۵) بٹھاکے پاس جو تو دل مرا جلائے گا ۔ ہر ایک بان چبھیگا تری کہٹولی کا (جلیل ۔ جلال) (قیاسی)

(ب) **بان** ۔ مونث (ہندی) (۱) عادت ۔ خو خصلت خاصیت ۔ (۲) مائیان ۔ یہہ ایک رسم ہے جو شادی سے چند روز پہلے دولہا اور دولہن کے ساتھہ برتی جاتی ہے (۳) چاند کی کشش کے باعث سمندر کی کشش اور چڑھاؤ جسکو عربی مین جزر و مد کہتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

(ج) **بان** ۔ مختلف فیہ (ہندی) (۱) تیر کی ایک قسم یعنی ایک قسم کی ہوائی جو اگلے زمانون مین دشمن پر چھوڑا کرتے تھے صاحب آصفیہ نے اسکو مونث کہا ہے لیکن استاد جلیل نے (۲) یعنی آتشبازی مذکر فرمایا ہے (میر ۵۲) نالہ تا آسمان جاتا ہے ؎ شور سے جیسے بان جاتا ہے ؎ جلال نے بلا صراحت معنی مذکر کہا ہے نہ معلوم آپ کا مقصد معنی الف سے ہے یا (ب) سے یا (ج) سے آپ کے اس اجمال سے استاد جلیل ہی کی تائید ہوتی ہے

مولف حقیر عرض کرتا ہے کہ استاد جلیل کی آتشبازی اور صاحب آصفیہ کی ہوائی دونون ہمارے موضوع کے لحاظ سے تانیث کے متقاضی ہین اب رہی تیر کی ایک قسم اس پر غالباً میر کو دھوکا ہوا ہے زمانہ سابق کا آتشی حربہ تیر نہ تھا بلکہ ایک خمیدہ ہوائی تھی جس مین بارود بھری رہتی تھی اور اسکو آگ دکھاکر دشمن کے لشکر پر پھینکتے تھے اور وہ چارون طرف آگ لگاتی پھرتی تھی اسی کا نمونہ ہے جو اب آتشبازی مین تیار کیا جاتا ہے نہ اسکو تیر کہنا صحیح ہے اور نہ اسکی تذکیر معتبر ہے بنا علیہ ہم میر کا تسامح خیال کرتے ہین کہ مذکر استعمال کیا اور فیصلہ بحق تانیث کرتے ہین (قیاسی)

(۱) **بانا** ۔ مذکر (ہندی) لباس (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بانا** ۔ مذکر (ہندی) ڈھنگ ۔ روپ ۔ سروپ بھیس (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **بانا** ۔ مذکر (ہندی) سبھاؤ ۔ اخلاق ۔ خلق (آصفیہ) (قیاسی)

(۴) **بانا** ۔ مذکر (ہندی) پود ۔ یعنی وہ تار جس سے کپڑا عرض مین بنتے ہین (تانا) کا مقابل (آصفیہ) (قیاسی)

(۵) **بانا** ۔ مذکر (ہندی) ایک ہتیار کا نام جسے دونون ہاتھون سے پکڑکر لڑائی مین پھراتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

(۶) **بانا** ۔ مذکر (ہندی) نقرہ یا طلائی یا ریشمی ڈورا جو بہادر آدمی اپنے پاؤن مین دلاوری کی علامت ظاہر کرنے کے واسطے باندھتے ہین (برق ۔)

ساتھہ مرنے پر نہ چھوڑا قاتل سفاک کا ؛ پاؤن مین
باناپڑا ہے حلقۂ فتراک کا ؛ (آصفیہ) قیاسی)
(۷) **بانا** - مذکر (ہندی) حرفہ - پیشہ - کسب -
ہنر - (آصفیہ) (قیاسی)
بانات - مونث (ہندی) (عوام بنات) بنی ہوئی
چیز - کپڑے کی ایک خاص قسم جو اونی اور نہایت دبیز
اور گرم ہوتی ہے (آصفیہ) (فقرۂ جلیل) یہہ بانات
کس قیمت کی ہوگی " **مولف** حقیر عرض کرتا ہے کہ
فارسیون نے اسکو (بوالبنات) کہا ہے اور ہندی مین
اس کا مخفف بنات مستعمل ہوا چونکہ بنات بنت کی جمع ہے
لہذا اسکا استعمال تانیث کے ساتھہ ہوا یہہ اردو کا
کرم ہے کہ اصل کو عوام کے حوالہ کیا اور زیادت الف
کیساتھہ خواص نے استعمال فرمایا واضح ہو کہ (بوالبنات)
عربی نہین ہے مفترس ہے اور فارسی مین سقرلات
(قیاسی)
بانبی - مونث (ہندی) سانپ کے رہنے کی جگہ
(آصفیہ) (قیاسی)
(۱) **بانٹ** - مونث (سنسکرت مین مذکر) (۱)
تقسیم - قسمت - باچہہ - وہ چیز جو تقسیم سے حاصل ہو
(۲) دودہ دوہنے کے وقت گاے اور بھینس کی ٹانگون
(آصفیہ) (چندی) دکن مین مستعمل ہے جو ہندی مین
مونث ہے) (قیاسی)
(۲) **بانٹ** - مونث (ہندی) (۱) تماش اور گنجیفہ کی
بازی (۲) گنجیفہ کی تقسیم (فقرۂ جلیل) اسکے بانٹ
تمہاری ہے " (آصفیہ - جلیل - جلال) (قیاسی)
(۳) **بانٹ** (مختلف فیہ) (سنسکرت مین مذکر)
وزن کا بٹ - باٹ - سنگ ترازو - صاحب آصفیہ نے
(۱) مونث کہا ہے اور استاد جلیل اور جلال نے (۲) مذکر
ہمارے موضوع کے لحاظ سے فیصلہ بحق تذکیر ہے (قیاسی)
بانٹنا - مذکر (ہندی) حصہ - بٹوارہ (آصفیہ) (قیاسی)
بانٹیا - مذکر (ہندی) (بقال لوگ) واسطہ - سروکار -
مطلب - سبب - حساب (آصفیہ) (قیاسی)
(۱) **بانجھہ** - مذکر (ہندی) ایک پہاڑی درخت کا
نام جسکے پھل کی گھٹلیان اکثر ہندو بچون کے گلے مین
بیماری سے محفوظ رہنے کے لئے ڈالتے ہین (آصفیہ
بلاصراحت تذکیر) (قیاسی)
باندہ - مذکر (ہندی) پانی کا راستہ (فقرۂ جلیل)
باندہ مضبوط بندہا تھا پھر بھی پانی رک نہ سکا (قیاسی)
باندھنو - مذکر (ہندی) (۱) بندھیج - چیرا جو مختلف
رنگون کے واسطے ڈورے سے باندھا کرتے ہین
اور نیز وہ بندھن جو نگینہ موبچھہ سے چندریان رنگنے
کے لئے باندھتے ہین (۲) مکر و فریب (۳) (ع)

بہتان ۔طوفان ۔الزام (۴) ارادہ ۔قصد (۵) خیال ۔تصور ۔خیالی افسانہ یا بیان (۶) منصوبہ (رشک ۵۳) ہون وہ سرگشتہ جسے ہوش سر و سامان نہین ؎ باندہنو یارون نے باندہا ہے سر و دستار کا ؎ (دوپیکر ۔آصفیہ) (قیاسی)

باندہنون ۔مذکر (ہندی) دیکھو باندہنو (جلیل جلال) استاد جلیل نے رشک کے جس شعر سے سند دی ہے اور جس مین باندہنون کا استعمال ہے وہ وہی شعر ہے جسکو صاحب دوپیکر نے باندہنو پر نقل کیا ہے (قیاسی)

باندی ۔مونث (ہندی) لونڈی چیری ۔کنیز ۔داسی ۔چھوکری (آصفیہ) (قیاسی)

باندی ۔مونث (ہندی) وہ بانس کی لکڑی جو ہاتہہ مین رکہتے ہین چوبدستی ۔چھڑی (آصفیہ) (قیاسی)

باندی باز ۔مذکر (اردو) باندیون سے لڑنے والا ۔لٹہہ باز ۔خانہ جنگ شورہ پشت ۔فسادی ۔(آصفیہ) اسکا استعمال مجرد ۔مرد سے مخصوص ہے (قیاسی)

بانس ۔مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) ایک قسم کا چوبینہ جو اندر سے خالی ہو ۔بہبو ۔سوا تین گز کا پیمانہ (آصفیہ) (میر ۵) بڑا ہیہ تیری سواری کے ساتہہ ملزم اشک پہ کتہا لے نہین سکتا ہے بانس ڈولی کا (جلیل ۔جلال) (قیاسی)

(۱) **بانسا** ۔مذکر (ہندی) (۱) مہرہ ۔پشت ۔صلب ۔پیٹہہ کے فقرے (۲) ایک قسم کا درخت جس کے پہولون مین اکثر مٹہاس نکلتی ہے اور اسکی لکڑی کے کوئلون کی بارود خوب بنتی ہے ۔پیا بانسا (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بانسا** ۔مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) دونون نتہنون کے بیچ کا استخوانی پردہ (آصفیہ) (قیاسی)

بانسری ۔مونث (سنسکرت مین بہی مونث) مُرلی ۔بانسلی ۔بنسی مثل الغوزہ کے ایک بجانے کی چیز جسے منہہ سے بجاتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

بانسی ۔مونث (سنسکرت مین بہی مونث) (۱) بنے کی ایک قسم جس سے نیچون کا کام ہوتا ہے ۔نلی (۲) ایک قسم کے پتہر کی سل جس کا رنگ زرد سفیدی مائل ہوتا ہے یعنی دوم مین ہندی ہے (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بانک** ۔(مختلف فیہ) (ہندی) فن سپہ گری مین سے ایک ورزش کا نام جسے بکیتی کہتے ہین اور اسے کٹار نما تیری پہرون سے بیٹہہ کر پریکٹس کر کہیلتے ہین بقول آصفیہ (۱) مذکر بقول استاد جلیل و جلال (۲) مونث **مولف** حقیر کو اپنے موضوع کے لحاظ سے استاد جلیل سے اتفاق اور فیصلہ بحق تانیث (قیاسی)

(۲) **بانک** (مختلف فیہ) (سنسکرت مین مذکر) بانک کہیلنے کا ہتیار ۔خنجر ۔کٹار وغیرہ بقول آصفیہ مذکر اور بقول جلال واستاد جلیل مونث ہمارے موضوع کے لحاظ سے فیصلہ بحق تذکیر (قیاسی)

(۳) **بانک** ۔مذکر (سنسکرت) ٹیڑہا ۔ترچھا ۔خمیدہ ۔کج ۔(آصفیہ) ہماری راے مین یہ وصفی معنے ہین انکو مذکر کہنا صحیح

نہین ہے (قیاسی)

(۴) **بانک** (مختلف فیہ) (ہندی) کمان - دھنش - دھنک قوس قزح - بقول آصفیہ مذکر و بقول جلال و استاد جلیل مونث ہمارے موضوع کے لحاظ سے فیصلہ بحق تانیث (قیاسی)

(۵) **بانک** (مختلف فیہ) (ہندی) ایک نعل کے مانند دہانہ اوزار جس سے گنے چھیلتے ہین بقول صاحب آصفیہ مذکر اور بقول جلال و استاد جلیل مونث - ہمارے موضوع کے لحاظ سے فیصلہ بحق تذکیر (قیاسی)

(۶) **بانک** (مختلف فیہ) (سنسکرت مین مذکر) ایک قسم کا زیور جو ہندنیان پاؤن اور مسلمانیان بازو پر پہنتی ہین بقول آصفیہ مذکر و بقول جلال و استاد جلیل مونث - ہمارے موضوع کے لحاظ سے فیصلہ بحق تذکیر (آصفیہ) (قیاسی)

(۷) **بانک** (مختلف فیہ) (ہندی) دریا کا موڑ - گھما بقول آصفیہ مذکر و بقول جلال و استاد جلیل مونث - ہمارے موضوع کے لحاظ سے فیصلہ بحق تذکیر (قیاسی)

(۸) **بانک** (مختلف فیہ) (ہندی) املی کا وہ کتا - اجو حلقہ کے مانند گول ہو بقول آصفیہ مذکر و بقول جلال و جلیل مونث ہمارے موضوع کے لحاظ سے فیصلہ بحق تذکیر (قیاسی)

(۹) **بانک** (مختلف فیہ) (ہندی) ایک قسم کی چوڑی بقول آصفیہ مذکر و بقول جلال و استاد جلیل مونث ہمارے موضوع کے لحاظ سے فیصلہ بحق تانیث (قیاسی)

بانکا - مذکر (سنسکرت مین صفت) ٹیڑھا - ترچھا - اکڑباز - البیلا - وہ شخص جو ٹوپی یا پگڑی ٹیڑھی کرکے سر پر رکھے وضعدار طرحدار - لچہ - لقندرا - شہدا - شوخ - شریر - سرکش - دلیر بہادر - خوبرو نما جیسے بانکا جوان ہے (آصفیہ) یہہ تمام صفات مذکر سے مخصوص ہین اور موصوف مذکر کے لئے یہہ لفظ مستعمل ہے اور اسکی تانیث بانکی (قیاسی)

بانکپن - مذکر (ہندی) ٹیڑھا پن - ترچھا پن - چلبلا پن - البیلا پن - شہدہ پن - لچپن (آصفیہ) (امیر ۵) صانع قدرت کی ہے عالم مین صنعت سے نمود ؎ بانکپن نقاش کا ہے بانکپن تصویر کا ؎ (جلیل) (قیاسی)

بانکیا - مذکر (ہندی) ایک تانبے چینل کا ٹیڑھا بانکا باجہ - مہنت اور سادھوون کے آگے بجایا جاتا ہے اور اسکی آواز بگل کی سی نکلتی ہے (آصفیہ) (قیاسی)

بانگ - مونث (فارسی) آواز - صدا - اذان - بانگ نماز - مرغ کی آواز - مرغ کی اذان (آصفیہ) (نسیم ۵) شیرین کو گورمین تھا تصویر ہی مدام ؎ تا چرخ بانگ ماتم فرہاد جائیگی ؎ (رشک ۵) کاروان عیش ہی ہے ہمرہ شب ہاے عیش ؎ بانگ مرغان سحر بانگ درا ہو جائیگی ؎ (جلیل) (قیاسی)

بانگی - مونث (ہندی) چاشنی (آصفیہ) (قیاسی)

بانو - مونث (فارسی) خاتون خانہ - بیوی - بیگم - گھر کی مالک شہزادی لیڈی - (آصفیہ) (قیاسی)

باہُبل - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) آسیبن معاونت - برادری طاقت - قوت - توانائی - استعمال مین مجازاً بازو - وسیلہ - رفیق براور حقیقی - ضامن کے لیے بہی مستعمل ہے لیکن تانیث معنی حقیقی سے متعلق ہے (آصفیہ) (امیر ۵) رہ گیا اپنے گلے مین ڈالکر باہُبن غریب پڑ عید کے دن جسکو غربت مین وطن یاد آگیا ۔ (قیاسی)

باہُبل - مذکر (ہندی) زور بازو - مددگار - دستگیر - مکا بہائی (درد مند ۵) کرے کیون نہ مشکل کو عالم کے حل ۔ کہ جسکا ید اللہ ہو باہُبل ۔ (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بانی** - مونث (ہندی) آواز صدا - (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بانی** - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) گفتگو - بول چال - زبان (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **بانی** - مونث (ہندی) نصیحت (آصفیہ) (قیاسی)

(۴) **بانی** - مونث (ہندی) فقیرون کی صدا (آصفیہ) (قیاسی)

(۵) **بانی** - مونث (ہندی) ہندی مین جو رباعی کے طور پر ہون جیسے کبیر کی بانیان مشہور ہین (آصفیہ) (قیاسی)

(۶) **بانی** - مونث (ہندی) علتین - بنیاد - جڑ (آصفیہ) (قیاسی)

(۷) **بانی** - مذکر (عربی مین بہی مذکر) بنیاد ڈالنے والا - بنانے والا بنا اور شروع کرنے والا - موجد - مخترع مجازاً اردو مین سرچشمہ - مصدر - منبع - باعث - مفسد یعنی ان معنون مین مہند (آصفیہ) (قیاسی)

بانیان - مذکر (اردو) ایک ساز کا نام (جلال) (قیاسی)

(۱) **باؤ** - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) پون - ہوا (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **باؤ** - مونث (ہندی) زمین کے گرد اگرد کی ہوا جسکو ہوائی گرہ بہی کہتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **باؤ** - مونث (ہندی) ریح - ریحہ (آصفیہ) (قیاسی)

(۴) **باؤ** - مونث (ہندی) خرد ماغی - نخوت (آصفیہ) (قیاسی)

(۵) **باؤ** - مونث (ہندی) گٹھیا - ایک بیماری جس سے جوڑون مین درد ہوجاتا ہے اور ایک بیماری بہی ہے جو بدکار عورتون اور مردون ہوجاتی ہے (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **باوا** - مذکر (ہندی) باپ - پدر - بابا - پتا (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **باوا** - مذکر (ہندی) (ہندو) درویش (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **باوا** - مذکر (ہندی) استاد مرشد (طنزاً) (آصفیہ) (قیاسی)

(۴) **باوا** - مذکر (ہندی) والی - وارث - سردہرا (آصفیہ) (قیاسی)

باؤبتاس - مونث (سنسکرت مین مونث) آفت - بلا - مجازاً آسیب کے لیے بہی مستعمل ہے لیکن اسکی تانیث معنی حقیقی کے لحاظ سے (آصفیہ) (قیاسی)

باؤبرنگ - مونث (سنسکرت سے مہند) ایک دوا کا نام جو دفع ریح و بلغم کے لئے مفید ہے (آصفیہ) (قیاسی)

باؤبندی - مونث (ہندی) بے اصل بات - گھڑت - دغا کج بحثی - دہوکا دینے کی دلیل (آصفیہ) (قیاسی)

باؤبہک - مونث (ہندی) دیکھو باؤجھک (آصفیہ) (قیاسی)

باؤٹا - مذکر (ہندی) (۱) جھنڈا - نشان - پہریرا (۲) ایک قسم کا گہنا جو ہندنیان بانہہ مین پہنتی ہین (۳) تشتیح (۴) دہلی کے

بدر دروازہ کے مقابل کا وہ پہاڑی مقام جہان غدر ۱۸۵۷ء مین انگریزی مورچہ تہا اب اسی کے قریب فتحگڈہ بنا ہوا ہے (آصفیہ) (قیاسی)

باؤ جہک (۱) مونث (سنسکرت مین صفت بلاصراحت تانیث وتذکیر) بکواس بیہودہ گوئی (آصفیہ) (قیاسی)

باؤ جہک (۲) مونث (ہند) پانی مین ہوا بھرنے سے جو شکل بنتی ہے اس شکل کا نام جسکو بلبلا کہتے ہین اور یہی تعریف بلبلا پر بیان ہوئی ہے۔ ظاہرا صاحب آصفیہ کا تتبع معلوم ہوتا ہے یا کاتب مطبع کی غلطی جو مذکر کو مونث لکہا اسلیے کہ بلبلا اور حباب مذکر ہے لیکن اگر ولی کا استعمال مونث ہی ہو تو ہمارا خیال ہے کہ حقیقی تعریف بالا کے لحاظ سے تانیث ہے (قیاسی)

باور - مذکر (فارسی) یقین - بہروسا - اعتبار - اعتماد (آصفیہ) (اسیر ۹) آنکہہ اسکی پھرے مجہہ سے یہہ باور نہین آتا ؛ کیا ضعف ہے بیمار کو چکر نہین آتا ؛ (جلیل) (قیاسی)

باورچی - مذکر (ترکی) خانسامان - طباخ - رسوئیا کہانا پکانے والا - لک بائی (آصفیہ) (قیاسی)

باورچی گری - مونث (ہند) ماماگری - کہانا پکانیکی خدمت (آصفیہ) (قیاسی)

باؤسول - مذکر (سنسکرت مین مونث) پیٹ کا یکی درد باؤگولہ (آصفیہ) (قیاسی)

باؤکہمبا - مذکر (ہندی) ایک دوائی پودے کا نام (آصفیہ) (قیاسی)

باؤگولہ - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) وہ درد جو تلی مین ہوا بہر جانے کے باعث لاحق ہوتا ہے (آصفیہ) (قیاسی)

باؤلا - مذکر (ہندی) وہ شخص جس کے دماغ مین ہوا بہر گئی ہو - پاگل - دیوانہ - بیوقوف - احمق (آصفیہ) (قیاسی)

باؤلی - مونث (ہندی (۱) بائین - وہ بائین جس مین سیڑہیان بنی ہوئی ہون - صاحب آصفیہ نے اس کو فارسی کہا ہے فارسی نہین ہے (۲) پاگل عورت (۳) چال - فیریبی روش - دہوکا بازی (آصفیہ) (قیاسی)

باؤلی (۲) مونث (ترکی) شکاری جانور کی تیاری - وہ چیز جس سے پرندون کو شکار پکڑنا سکہلاتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

باون بیر - مذکر (ہندی) باون بہادر - متفنی شخص (آصفیہ) (قیاسی)

باہ - مونث (عربی مین مذکر) مباشرت مجازاً - شہوت - خواہش جماع (آصفیہ) (جلال) (جلیل) (قیاسی)

باہا - مذکر (ہندی) (ہندوعو) معاملہ واسطہ (آصفیہ) (قیاسی)

باہن (۱) - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) دیوتاؤن کا رتھ (آصفیہ) (قیاسی)

باہن (۲) - مذکر (ہندی) پورب مین (۱) لیک - گاڑی کا نشان (۳) ہل کے نشانات اور مجازاً جوتا ہوا کہیت - (آصفیہ) (قیاسی)

بایان (۱) - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) (۱) چہوٹا طبلہ (جلیل) صاحب آصفیہ نے بلاصراحت تذکیر فرمایا ہے کہ

وہ طبلہ یا مجیرا وغیرہ جو بائین ہاتھہ کی طرف رہتا ہے۔ بم (۲) الٹا ہاتھہ۔ دست چپ (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بایان**۔ مذکر (ہندی) دوسرے درجہ کا مصاحب (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بائب**۔ مذکر (ہندی) نشانہ چوکنا۔ سرکنا۔ جدا ہونا۔ ہٹنا۔ علیحدہ ہونا کا حاصل بالمصدر (لکھنو) (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بائب**۔ مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) گوشہ شمال مغرب اتر پچھم کا کونہ (آصفیہ) (قیاسی)

بائع۔ مذکر (عربی مین بہی مذکر) بیچنے والا۔ فروشندہ (آصفیہ) مرد سے مخصوص (قیاسی)

بائی۔ مونث (ہندی) (۱) مہارانی۔ رانی۔ بیگم۔ لیڈی۔ (۲) بہن۔ بوا۔ مرہٹون اور راجپوتون مین ہر ایک ذی عزت عورت (۳) بڑی گویا عورت۔ نائکہ (۴) ریح۔ انٹہن۔ وہ حالت جس سے ہاتہہ یا پاؤن تہوڑی دیر تک ریح کے باعث مڑا کا مڑا رہ جائے اور درد کرنے لگے (۵) سرسام یا دم دباغ کی بیماری (آصفیہ) (قیاسی)

بائیسی۔ مونث (ہندی) (۱) بائیس اضلاع کی فوج (۲) دو ہزار دو سو آدمیون پر حکومت رکہنے کی خدمت۔ امیری سرداری (۳) پنچایت۔ باونی۔ جماعت (آصفیہ) (قیاسی)

بباد۔ مونث (سنسکرت مین بہی مونث) تکرار۔ نزاع۔ بگاڑ۔ لڑائی (آصفیہ) (قیاسی)

بَبَر۔ مذکر (فارسی) ایک قسم کا بڑا شیر خوار افریقہ کے بنون مین پایا جاتا ہے۔ اسی کو دکن مین شرزہ کہتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

بَبری۔ مونث (اردو) (۱) کاکل (۲) زلف کی چہوٹی ہوئی لٹ (۳) ایال تراشیدہ (۴) نیلی کبوتری جسکے بازؤن پر کالی کالی پٹیان ہون (آصفیہ) (قیاسی)

بَبُول (مختلف) (ہندی) ایک خاردار درخت جسے ہندی مین کیکر فارسی مین مغیلان کہتے ہین صاحب آصفیہ نے مذکر کہا ہے اور بقول استاد جلیل مونث (ناسخ ۵) دل کو خوش آتی ہین صحرا کی ببولین پر خار ؛ اب کسی سرو گل اندام سے کچہہ کام نہین ؛ جلال نے بہی مونث کہا ہے (بحر) دن بہت گزرے نہین دیکہی وہ جنگل کی بہار ؛ ایک جانب کی ببولین زرد۔ اک سوڈہاک سرخ ؛ **مولف حقیر عرض** کرتا ہے کہ بلحاظ ہمارے موضوع کے ہمکو صاحب آصفیہ سے اتفاق اور ہمارا فیصلہ بحق تذکیر ہے (قیاسی)

بَبُولا۔ مذکر (ہندی) (عوام) گرد باد۔ بگولا (آصفیہ) (برق ۵) خاک آلودہ جو گردش کو سراپا اٹہا ؛ دور سے لوگ یہ سمجہے کہ ببولا اٹہا ؛ (قیاسی)

بَبی۔ مونث (ہندی) مچہی۔ مٹہی۔ مٹہی بچون کے منہ چومنے کی حرکت کو کہتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

بَبی۔ مونث (سنسکرت مین بہی مونث) (۱) مینا کی ایک قسم (۲) ایک قسم کی عمدہ خوشبودار گہانس (آصفیہ) (قیاسی)

بیبیا۔ مونث (اردو) بی بی کی تصغیر۔ تاش کی ملکہ (قیاسی)

بیبیس۔ مونث (ہندی) (۱) بواسیر کی بیماری (۲) علت البنا (آصفیہ) علت مشایخ (آصفیہ) آپ فرماتے ہین کہ بوبیس زیادہ بولتے ہین (قیاسی)

بیبیسیا۔ مذکر (ہندی) (۱) وہ شخص جسکو بواسیر ہو (۲) مابون۔ علت اُبنا والا (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) بیت (۲) بیتا۔ مونث (سنسکرت مین بھی مونث) مصیبت۔ تکلیف۔ آفت۔ بلا۔ ناگہانی آفت (آصفیہ) (۳) رہا کچھ دیر دونون کو سکوت آخر بنا چاری پکہی آنکھون نے دل سے دل نے آنکھون سے بیت ساری (جلیل۔ جلال) (قیاسی)

بیٹسما۔ مذکر (انگلش) دیکھو اصطباغ (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) بِت۔ مونث (سنسکرت مین مذکر) طاقت۔ بساط۔ قدرت۔ قوت (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) بِت۔ مونث (سنسکرت) دولت (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) بِت۔ مونث (ہندی) شان وشوکت (آصفیہ) (قیاسی)

(۴) بِت۔ مونث (ہندی) عمر (آصفیہ) (قیاسی)

(۵) بِت۔ مونث (ہندی) صاحب آصفیہ کا بعنی قامت مونث کہنا تعجب خیز ہے اس لئے کہ آپ قامت کی تذکیر کے قائل ہین اگر استاد بحر اسکو مونث کہتے تو بجا تھا اسلئے کہ آپ قامت کو مونث مانتے ہین ہماری راے یہ ہے کہ جسطرح ہمارا فیصلہ قامت کے لئے تذکیر کے حق مین ہے اُسی طرح اِس کو بھی مذکر مانین (قیاسی)

(۶) بُت۔ مذکر۔ (فارسی) پُتلا۔ پرتما۔ صنم۔ وہ مجسمہ جو پتھر اور پیتل وغیرہ سے بنا کر پوجین (آصفیہ) (امیر)

اسقدر مشتاق ہون زاہد خدا کے نور کا ۔ بت بنا جاوے اگر کعبہ مین تو سنگ طور کا (جلیل) (قیاسی)

(۷) بُت۔ مذکر (فارسی) معشوق۔ پریم (آصفیہ) (آتش)

بت خور شید رو نوروز کے دن مہمان ہوگا ۔ خدا کے فضل سے برج شرف اپنا مکان ہوگا (دستور) (قیاسی)

(۸) بُت۔ مذکر (مہنے (فارسی) گنگ۔ مدہوش۔ احمق بے وقوف (آصفیہ) (قیاسی)

(۹) بُت۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) مرکا۔ گھونسا (آصفیہ) (جلیل) (قیاسی)

(۱۰) بُت۔ مذکر (سنسکرت) وہ آڑا تختہ یا پتھر جسپر جواری پانسہ یا کوڑیان رکھکر لڑکا لیتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

(۱۱) بُت۔ مذکر (ہندی) وہ مٹی کا چراغدان جیسے تارکش اپنے کندہے پر رکھکر اسکی روشنی مین کام کرتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

بُتا۔ مذکر (ہندی) دام۔ فریب۔ دھوکا۔ جھانسا۔ حیلہ۔ بہانہ (آصفیہ) (قیاسی)

بِتا۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) گیتا چھنگلیا کی نوک سے

انگوٹھے کی نوک تک کا فاصلہ۔ ۹ انچہ کا طول (آصفیہ) (قیاسی)

بتاس ۔مونث (سنسکرت مین بھی مونث) (پورب مین) ہوا۔ باؤ۔ باد (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بتاسا۔ بتاشا**۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) (۱) حباب بلبلہ (۲) مٹھائی کا گرہ جو بشکل حباب ہوا بھر کر ابھرتا ہے (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بتاسا بتاشا**۔ مذکر (ہندی) آتش بازی کا نہایت چھوٹا انار (آصفیہ) (قیاسی)

بتام۔ مذکر (ہندی از انگلش) بوتام کا مخفف۔ سینگ۔ چینی۔ لوہے وغیرہ کا تکمہ۔ مثل (فقرۂ ذلیل) یہہ بتام اچھے نہین ہوتے (ذلیل) (قیاسی)

بتانا۔ مذکر (ہندی) (۱) چوڑی کا ڈول۔ چوڑی کا میانہ وہ لوہے کا کڑا جو مہاری کے پاس ہاتھہ کا اندازہ دیکھنے اور اس کے وسیلہ سے چوڑی چڑھانے کے واسطے رہتا ہے (۲) وہ سونے چاندی یا پیتل کا حلقہ یا کڑا جو عورتین مثل چوڑی کے پہنتی ہین (۳) ایک زیور کا نام جو پورب مین پہنتے ہین (۴) اہل لکھنؤ اس لڑکے کو کہتے ہین جو نخرے کرنے کو کسی بیسوا کے ساتھہ آتا ہے (۵) وہ بہرتی کا کپڑا جسے دستار بند پگڑی کے اندر استعمال کرتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

بتاؤن۔ مذکر (ہندی) پورب اور پنجاب مین۔ بیگن۔ بادنجان (آصفیہ) (قیاسی)

بت بنا۔ مذکر (ہندی) بہوتی باتین کرنے والا۔ باتون باتونی۔ سخن ساز۔ چرب زبان (آصفیہ) (قیاسی)

بُت پرست۔ مذکر (فارسی) مورتی پوجنے والا (آصفیہ) یہہ صفت مجرد مرد سے مخصوص ہے اور (بت پرست عورت) بمعنی وصفی کہہ سکتے ہین (قیاسی)

بُت پرستی۔ مونث (فارسی) مورتی کی پوجہ یعنی پرستش (آصفیہ) (قیاسی)

بُت تراش۔ مذکر (فارسی) بُت ساز۔ مورتی بنانیوالا (آصفیہ) یہہ (صفت مجرد) مرد سے مخصوص ہے (بت تراش عورت) کہہ سکتے ہین (قیاسی)

بتکدہ۔ مذکر (فارسی) مندر۔ شوالہ۔ مورت گھر۔ بت خانہ (آصفیہ) (رشک ؎) دل حریم صنم و شمن ایمان نکلا ۔ بتکدہ مشترک گبر و مسلمان نکلا (ذلیل) (قیاسی)

بتنگڑ۔ مذکر (ہندی) غلو۔ مبالغہ۔ ذرا سی بات کو بڑی بنا دینے کا فعل (آصفیہ) (قیاسی)

بتنگڑ۔ مذکر (ہندی) (عو) بتکڑ (آصفیہ) (قیاسی)

بتول۔ مونث (عربی مین بھی مونث) لغوی معنے کنواری اصطلاحی حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا (آصفیہ) (قیاسی)

بتولا۔ مذکر (ہندی) دیکھو بتا (آصفیہ) (قیاسی)

بتہا۔ مونث (سنسکرت مین بھی مونث) مصیبت۔ بلا۔ آفت۔ مصیبت اور غم کی داستان (آصفیہ) (قیاسی)

بتھوا۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) ایک قسم کا دست آور ساگ جو گیہون مین ہوتا ہے (آصفیہ) (قیاسی)

بتی (۱) مونث (ہندی) گتی۔ لڑکون کی ایک بازی (آصفیہ) (قیاسی)

بتی (۲) مونث (ہندی) (۱) روئی یا کپڑے کی بٹی ہوئی چیز جو زخم مین رکھتے ہین (۲) موم یا چربی کی شمع (۳) دوا وغیرہ کی شیاف (۴) بٹی ہوئی پگڑی کی بتی (۵) بانس یا سرکنڈے کی گدی جو گھسیرن یا چھپر وغیرہ مین آڑی باندھتے ہین (۶) لاکھہ۔ اگر۔ صندل۔ بارود کی بتی (۷) میل کی مروڑی (۸) حیوانات کی ہڈیون سے نکالی ہوئی گوشت کی بتی (آصفیہ) (قیاسی)

بتی (۳) مونث (سنسکرت مین بھی مونث) روئی یا کپڑے کی بٹی ہوئی چیز جو چراغ مین ڈالکر جلاتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

بتیا (مختلف فیہ) (ہندی) (۱) ہرا اور کچا پھل (۲) ایک قسم کا لمبا بیگن بقول آصفیہ مذکر۔ استاد جلیل نے مونث کہا ہے اور جلال نے بھی بلا صراحت معنی تانیث ہی فرمایا ہے (نقرۂ جلیل) خربوزے کی بتیا کیا خوشنما ہے **مولف حقیر** عرض کرتا ہے کہ گول میوہ یا ترکاری کی درازی اس نام سے موسوم ہوتی ہے ہمارے موضوع کے لحاظ سے معنی اول مذکر ہے اور ہمکو صاحب آصفیہ سے اتفاق ہے اور معنی دوم مین استاد جلیل سے اتفاق (قیاسی)

بتیسا۔ مذکر (ہندی) (۱) وہ حلوا جو عورتین کمر کی مضبوطی کے واسطے جننے کے بعد بتیس دوائین ڈالکر بناتی ہین (۲) گھوڑے کے بتیس مصالحے (۳) سوہن حلوے کے مثل ایک حلوا جو پنجاب مین بنایا جاتا ہے (آصفیہ) (قیاسی)

بتیس اہرن۔ مذکر (ہندی) بتیس زیور۔ بتیس گہنے (آصفیہ) (قیاسی)

بتیس دھار۔ مذکر (ہندی) (ہندوعو) مان کا دودھ جو روزمرہ پیا جاتا ہے (آصفیہ) (قیاسی)

بتیسی۔ مونث (ہندی) سلک دندان۔ دانتون کی دونون لڑیان (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بٹ**۔ مذکر (ہندی) ٹکڑا حصہ تقسیم شدہ (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بٹ**۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) وزن۔ تولنے کا وزن (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **بٹ**۔ مونث (سنسکرت) وہ شکن جو فربہی کے باعث پیٹ یا گردن مین تہ بتہ پڑجاتی ہے (آصفیہ) (نقرۂ جلیل) کس قدر موٹے ہوے ہین بٹین پڑگئی ہین" استاد جلیل نے اس پر فرمایا ہے کہ بٹ ہر معنی مین مونث ہے اور جلال نے بھی صرف بدیل الفاظ مونث اسکا ذکر فرمایا ہے لیکن **مولف حقیر** عرض کرتا ہے کہ معنی اول و دوم مین کبھی مونث نہین ہے (قیاسی)

(۴) **بٹ**۔ مونث (سنسکرت) راہ۔ پگڈنڈی (آصفیہ) (قیاسی)

(۵) **بٹ**۔ مونث (ہندی) وہ سوجن جو ضرب کے بعد

صدمہ سے ہوجاتی ہے (آصفیہ) (قیاسی)

(۶) **بَٹ** - موئنث (سنسکرت) بے خار راہ جھڑی (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بَٹّا** - مذکر (ہندی) وزنہ - تولنے کا وزن (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بَٹّا** - مذکر (ہندی) گھاٹا - فرق مبادلہ سکۂ رائج (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **بَٹّا** - مذکر (ہندی) تفاوت - فرق (آصفیہ) (قیاسی)

(۴) **بَٹّا** - مذکر (ہندی) نقص (آصفیہ) (قیاسی)

(۵) **بَٹّا** - مذکر (ہندی) داغ - دھبہ - عیب - کلنگ (آصفیہ) (قیاسی)

(۶) **بَٹّا** - مذکر (ہندی) سنگ صلایہ - مصالحہ پیسنے کا وہ گھڑا ہوا پتھر جسکو سل پر رگڑتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

(۷) **بَٹّا** - مذکر (ہندی) زیور رکھنے کا ڈبا یا بکس وغیرہ (آصفیہ) (قیاسی)

(۸) **بَٹّا** - مذکر (ہندی) گول آئینہ (آصفیہ) (قیاسی)

(۹) **بَٹّا** - مذکر (ہندی) مداریون کے وہ گول گول ڈھکنے جس مین گولیان رکھکر غائب کرتے ہین اور نیز وہ گولہ جو کمان کی ڈور پر بازیگر دوڑاتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

(۱۰) **بَٹّا** - مذکر (ہندی) فصاد کا وہ کانٹہ کا چھوٹا سا گولہ جو فصد کھولنے کے وقت خون نکلنے کی غرض سے ہاتھہ مین پہرانے کیواسطے دیا جاتا ہے (بیضۂ فصاد) (آصفیہ) (قیاسی)

(۱۱) **بَٹّا** - مذکر (ہندی) ارباب نشاط کا انعام (آصفیہ) (قیاسی)

(۱۲) **بَٹّا** - مذکر (ہندی) پیتل کا چھوٹا لوٹا (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بَٹّا باز** - مذکر (اردو) حقّہ باز - نظر بند - بازیگر - مداری شعبدہ باز - یہان تک (آصفیہ) آپ فرماتے ہین کہ بٹّے باز زیادہ بولتے ہین یہ صفت مجرد مرد سے مخصوص ہے لیکن (بٹّے باز عورت) کہہ سکتے ہین (قیاسی)

(۲) **بَٹّا باز** - مذکر (اردو) ٹھگ - عیار - مکّار (آصفیہ) (قیاسی)

بَٹّا بازی - موئنث (اردو) شعبدہ بازی - عیاری (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بَٹاؤ** - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) راہگیر مسافر (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بَٹاؤ** - مذکر (ہندی) اور - غیر - دوسرا (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بَٹائی** - موئنث (ہندی) تقسیم پیداوار کی وہ تقسیم جو اجارہ دار اور مالک زمین مین قرار پاتی ہے (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بَٹائی** - موئنث (ہندی) کھیت اٹھانے اور غلّہ تیار ہوکر بٹنے کی گہڑی (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **بَٹائی** - موئنث (سنسکرت مین بھی موئنث) بٹنے کی اجرت (آصفیہ) (قیاسی)

بَٹّا مُنہ - مذکر (ہندی) بٹّا سا مُنہ - گول مُنہ (آصفیہ) (قیاسی)

بَٹلوئی - موئنث (ہندی) (ہندو) دال وغیرہ پکانے کی پیتل کی دیگچی (آصفیہ) (قیاسی)

بَٹمار - مذکر (ہندی) راہ مار - لٹیرا - اٹکیت (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بَٹن** - مذکر (انگلش) سیپ یا سینگ وغیرہ کے بنے ہوے بوتام (آصفیہ - جلیل) (قیاسی)

(۲) **بَٹن** (مختلف فیہ) (ہندی) چاندی یا سونے کے بٹے ہوے تار جو کارچوب کے کام مین آتے ہین جلال نے اپنی تالیف (سرمایۂ زبان اردو) مین اس کا ذکر فرمایا ہے

اور (دستور الشعرا) مین مونث کہا ہے اور صاحب آصفیہ اور جلیل نے بمعنی اول مذکر کہا ہے اور ان معنون کو ترک فرمایا ہے **مولف** حقیر عرض کرتا ہے کہ جلال کے بیان کئے ہوے معنے بھی مذکر ہی کے متقاضی ہین ہمکو مذکر ہی کہنے کا اتفاق ہے کچھ عجب نہین کہ کتابت کی غلطی ہوئی ہو لیکن اگر ایسا نہ ہو تو ہمارا فیصلہ اپنے موضوع کے لحاظ سے بحق تذکیر ہے (قیاسی)

بٹنا۔ مذکر (ہندی) دیکھو اُبٹنا یہ اسی کا مخفف ہے (آصفیہ)

بٹنی۔ مونث (ہندی) چھاتیون کی گھنڈی نما شکل جس سے بچہ دودھ پیتا ہے (آصفیہ) (قیاسی)

بٹوا۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) (۱) چھوٹا سا دوہرا کپڑا جس مین بُن الائچی اور نقد وغیرہ رکھتے ہین (۲) ہندو کا دال پکانے کا برتن (آصفیہ) (قیاسی)

بٹوار۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) حاصل وصول کرنیوالا آگاہی کرنے والا۔ چُنگی لینے والا (آصفیہ) (قیاسی)

بٹوارا۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) تقسیم نامہ تقسیم کا عمل۔ باٹنا کا حاصل بالمصدر (آصفیہ) (قیاسی)

بٹورا۔ مذکر (ہندی) سوکھے اپلون کا مینار نما اونچا ڈھیر جس مین اُپلے بٹور کر رکھتے ہین اور چارون طرف گوبر سے لیپ دیتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

بٹورن۔ مونث (ہندی) پیداوار کی فراہمی۔ بچی کھچی چیز

گہانس ہونس (ہندو) (آصفیہ) (قیاسی)

بٹوئیا۔ مذکر (ہندی) رہگیر۔ مسافر۔ تقسیم کنندہ۔ قاسم (آصفیہ) (قیاسی)

بٹھور۔ مونث (ہندی) (عو) چولہے کی جلی ہوئی لال مٹی (آصفیہ) (قیاسی)

بٹیا۔ مونث (سنسکرت مین بھی مونث) بٹ کی تصغیر گول مول پتھر کی گولی جو پانی کے ساتھ پہاڑون سے لڑکتی پڑکتی آتی ہے (آصفیہ) (جلیل) (قیاسی)

(۲) **بٹیا**۔ مونث (سنسکرت مین بھی مونث) (پکڈنڈی) کھیتون کے بیچ کی راہ (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **بٹیا**۔ مونث (ہندی) ناریل کی گری (آصفیہ) (قیاسی)

(۴) **بٹیا**۔ مونث (ہندی) بیٹی کی تصغیر و مخترک۔ لڑکی صبیہ (آصفیہ) (قیاسی)

بٹیان۔ مونث (ہندی) (۱) بٹیا کی جمع (۲) اُبھری ہوئی چھاتیان۔ نوعمر عورت کی پستان (آصفیہ) (قیاسی)

بٹیر (مختلف فیہ) (سنسکرت مین مونث) بقول آصفیہ مونث۔ ایک کوے سے چھوٹا پرند۔ استاد جلیل فرماتے ہین کہ دلی مین بالتخصیص مونث اور لکھنو مین مذکر اور مونث دونون طرح استعمال ہے۔ جلال نے صرف مذکر پر قناعت کی ہے۔ صاحب دلیل ساطع نے فرمایا ہے کہ سنسکرت مین اس پرند کے مادہ کو بٹیر کہتے ہین

مولف حقیر عرض کرتا ہے کہ جب بٹیر زبان سنسکرت کا لفظ اور مادہ سے مخصوص ہے تو اسکو نر بنانا صحیح نہین ہے اور اسکے استعمال لکھنو کا عمل آوہا تیتر آوہا بٹیر کا مصداق ہے دلی کا استعمال ہمارے موضوع کے لحاظ سے صحیح اور آصفیہ سے ہمکو اتفاق ہے (قیاسی)

بٹیر باز - مذکر (اردو) بٹیر پالنے والا - بٹیر لڑانے والا (آصفیہ) (قیاسی)

بٹیری - مونث (ہندی) بنیون مین بیاہ کی ایک رسم جس مین دولہا کو دولہن کی طرف سے پوشاک اور کچھ نقدی دیجاتی ہے (آصفیہ) (قیاسی)

بٹنی - مونث (سنسکرت مین بھی مونث) کلا بتو کی کاریگری (آصفیہ) (قیاسی)

بٹیا - مذکر (ہندی) کلا بتو بٹنے والا (آصفیہ) (قیاسی)

بجا آوری - مونث (فارسی) تعمیل تکمیل - انجام دہی حکم کی تعمیل (آصفیہ) (قیاسی)

بجار - مذکر (ہندی) (۱) سانڈ - موٹا تازہ بیل جو گایون مین بیج کے واسطے چھوڑا جاتا ہے اور نیز وہ بیل جو کسی مُردے کے نام پر داغ دیکر چھوڑ دیتے ہین (۲) پرشہوت آدمی (۳) زبردست زور آور (۴) موٹا تازہ (آصفیہ) (قیاسی)

بجٹ - مذکر (انگلش) موازنہ - اندازہ - تخمینہ - (فقرہ جلیل) آیندہ سال کا بجٹ بن رہا ہے (جلیل) (آصفیہ)

بلاصراحت تذکیر (قیاسی)

(۱) **بجر** - مذکر (سنسکرت سے ہندی) تشدید جیم کیساتھ ہی سخت اور بھاری پتھر (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بجر** - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) جواہر جیسے ہیرا لال - یاقوت وغیرہ (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **بجر** - مذکر (سنسکرت) وہ شعلہ جو بادلون کی رگڑ سے پیدا ہوتا ہے - صاعقہ (آصفیہ) (قیاسی)

(۴) **بجر** - مذکر (ہندی) بوجھل - سست - مٹھا - مجہول نہایت آہستہ چلنے والا - (سودا ۵) ہے اتنا چلنے مین بجر یہ ذات ؛ نہین ہاتھی صعوبت کی ہے یہ رات ؛ (آصفیہ) (قیاسی)

بجرا - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) ایک خوشنما سفینہ - چھوٹا جہاز جس مین امیر لوگ بیٹھ کر سیر کرتے ہین صاحب آصفیہ نے (انگلش) کہا ہے (قیاسی)

بجرکٹو - مذکر (ہندی) (۱) ایک کالا جنگلی پھل ہے جسکی ہندو مالا بناتے ہین اور ریچھ نچانیوالے اس مین ریچھ کے بال پرو کر بچون کو نظر گزر کے واسطے دیتے ہین (۲) ایک قسم کا کھلونا (آصفیہ) (قیاسی)

بجری - مونث (ہندی) (۱) وہ لال اور کنکریلی مٹی جو سڑکون پر ڈالتے ہین اور کمہار برتن رنگنے کے کام مین لاتے ہین مرم (۲) باریک اولون کی کنکریان (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بجلی** - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) برق - گاج وہ چمک جو بادلون کی رگڑ سے پیدا ہو (آصفیہ) (قیاسی)
(۲) **بجلی** - مونث (ہندی) آم کی گری (آصفیہ) (قیاسی)
بجلی بل - مونث (ہندی) قوت برقی - کہربائی طاقت (آصفیہ) (قیاسی)
بجنا - مذکر (ہندی) حیض کا کپڑا (پورب) (آصفیہ) (قیاسی)
بجو - مذکر (ہندی) (۱) ایک جانور جو اکثر قبرستان مین رہتا ہے اور مُردون کو نکال کر کہا جاتا ہے ایسا سخت اور مضبوط ہوتا ہے کہ ہاتھی کے پاؤن کے نیچے بہی نہین مرتا (۲) چہوٹی چہوٹی آنکہون کا آدمی - مسکڑے منہ کا آدمی (آصفیہ) (قیاسی)
(۱) **بجوگ** - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) (۱) منحوس ستارہ نکاح قران - طالع نامساعد (۲) فراق (آصفیہ) (قیاسی)
(۲) **بجوگ** - مذکر (ہندی) (۱) دکہہ - صدمہ - قہر (۲) خرچ مرچ (۳) سبب باعث (آصفیہ) (مسرور ۵)
نامہ بر آج تک نہین پلٹا ؛ اسپہ کیا جانے کیا بجوگ پڑا ؛ (جلیل) (قیاسی)
بجہاؤ - مذکر (ہندی) بجہنا بجہانا کا حاصل بالمصدر (ناصر ۵) ابر و قاتل بجہا ہے زہر مین ؛ پوچہتے کیا ہو بجہاؤ اس تیغ کا ؛ (جلیل) (قیاسی)
بجہول - مونث (ہندی) پہیلی - چیستان (آصفیہ) (قیاسی)
بجے - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) غلبہ - کسرۂ جیم اور فتح جیم ہر دو درست (آصفیہ) (قیاسی)
بجیا - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) بہنگ - سبزی (آصفیہ) (قیاسی)
بجے دہمی - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) دسوین فتح آسن سکہیل یکپش کی دسوین تہہ (آصفیہ) (قیاسی)
بجے - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) ایک مشہور اور مفید کڑوی جڑ جسے عربی مین وَچ ترکی مین اگر کہتے ہین اور فارسی مین بَرَج (آصفیہ) (قیاسی)
بچار (مختلف فیہ) (سنسکرت مین مذکر) (الف) سوچ فکر - اوہیڑبن - تشخیص - دریافت - سمجہہ - عقل تمیز تدبیر آنک - شناخت - راے - تجویز - دوراندیشی (ب) وہم وہیان - قیاس - ارادہ - قصد - تخمینہ - اندازہ - جناب آصفیہ نے مونث کہا ہے اور استاد جلیل اور جلال نے مذکر (مسرور ۵) اے برہمن ملیگا کب وہ صنم ؛ اسمین کہتا ہے کیا بچار ترا ؛ **مولف** حقیر عرض کرتا ہے کہ یہ تمام معنے جو (الف) اور (ب) پر لکہے گئے ہین صاحب آصفیہ کے بیان کئے ہوے ہین جن مین سے معانی (الف) تانیث کے متقاضی ہین اور معانی (ب) تذکیر کے - معنون کے نازک فرق کی تمیز نہ ہو کر دہلی مین اس لفظ کا

استعمال مونث ہوا اور لکھنؤ مین مذکر اور بظاہر یہ لفظ مختلف فیہ مین داخل ہوا اور یہ ظاہر ہے کہ معانی الف و ب مین نازک فرق موجود ہے پس ہمارا فیصلہ اپنے موضوع کے لحاظ سے یہ ہے کہ معانی الف مین یہ مونث ہے اور معانی (ب) مین مذکر (قیاسی)

بچا کھچا - بچا کھچا - مذکر (ہندی) بقیہ - باقیماندہ - بچا بچایا (آصفیہ) (قیاسی)

بچالی - مونث (ہندی) ایک قسم کی گہانس جو گھوڑے کے تہان پر بہائی جاتی ہے (پورب مین نواری) (آصفیہ) (قیاسی)

بچاؤ - مذکر (ہندی) حفظ - آسرا - امن - جھٹکارا - عذر - بہانہ - حیلہ - ایکانت - حفاظت کے لئے بہاگ کر جانے کا مقام یعنی مقام پناہ و امن (آصفیہ) (اختر ۵) عیسے جیسے سمجھی تھی وہ قاتل ٹھہرا ؛ اب جی کا بچاؤ سخت مشکل ٹھہرا ؛ (جلیل جلال) (قیاسی)

بچپن - مذکر (اردو) لڑکپن - بالپن (آصفیہ) (تسلیم ۵) ادائین ہین سادی تو باتین ہین بھولی ؛ ستم ڈھا رہا ہے یہ بچپن تمہارا ؛ (جلیل) (جلال) (قیاسی)

بچت - مونث (ہندی) باقی - بیشی - افزونی - صرف کرنے سے جو رقم بچ رہی ہو - منفعت (داغ ۵) کیا آپنے ترک اپنا سنگار چلو صرف مین کچھ بچت ہوگئی ؛ (جلال - جلیل) (قیاسی)

بچگنی - مونث (سنسکرت سے ہندی) ایک قسم کی آرایشی چیز جو کان مین پہنی جاتی ہے (آصفیہ) (قیاسی)

بچل - مذکر (ہندی) وہ لڑکا جو پہلے لڑکے کی بعد پیدا ہو اور تیسرے سے پہلے (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بچن** - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) قول - قرار - عہد - پیمان (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بچن** - مذکر (ہندی) شگون - شگن - سگن (میر حسن ۵) نکلتے ہین ابتو خوشی کے بچن ؛ نہو گر خوشی تو نہین برہمن ؛ (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بچولیا** - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) بیچ - ثالث (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بچولیا** - مذکر (ہندی) (۱) وہ شخص جو بیچ پڑ کر شادی کرائے (۲) دلال (۳) کٹنا (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بچہ** - مذکر (فارسی) تشدید جیم فارسی اور تخفیف کے ساتھ بھی - چھوٹی عمر کا بالک - ننا - طفل - شیر خوار - بال - لونڈا - کودک (آصفیہ)

(۲) **بچہ** - مذکر (فارسی) چھوٹی عمر کا جانور (آصفیہ) (ناسخ ۵) سخت دل جو ہین انہین محروم رکھتا ہے فلک ؛ بیضۂ فولاد سے بچہ کہان پیدا ہوا ؛ (قیاسی)

(۳) **بچہ** - مذکر (فارسی) لڑکا چھورا - چھوکرا (آصفیہ) (امیر ۵) کہتا ہے سخت قلب رقیب سیاہ رو ؛ نطفہ یہ شمر کا ہے کہ بچہ یزید کا ؛ (جلیل) (قیاسی)

(۴) بچّہ - مذکر (مہند) نوعمر - نادان - ناسمجھ - ناتجربہ کار نالایق - مورکھ (آصفیہ) (قیاسی)

(۵) بچّہ - مذکر (فارسی) چوزہ (آصفیہ) (قیاسی)

(۶) بچّہ - مذکر (مہند) پودا (آصفیہ) (قیاسی)

بچھا - مذکر (ہندی) فاصلہ - وقفہ - فرق - بیچ کا عرصہ - درمیانی فاصلہ (نقرۂ آصفیہ) دس دن کا بچھا ہے (آصفیہ) (قیاسی)

بچّہ بازی - مونث (فارسی) لونڈے بازی - لواطت (آصفیہ) (قیاسی)

بچّہ دان - مذکر (فارسی) رحم - گریبہ استھان (آصفیہ) (قیاسی)

بچھڑا - مذکر (سنسکرت سے مہند) گائے کا نر بچہ - گوسالہ

عورتیں پیار سے موٹے تازے بچے کو کہتی ہیں (آصفیہ) (قیاسی)

بچّہ کش - مونث (مہند از فارسی) وہ عورت جو بہت بچے جنے - بچے سوڑ والی (آصفیہ) (قیاسی)

بچّہ کشی - مونث (فارسی) لڑکے مار ڈالنے کی حرکت (آصفیہ) (قیاسی)

بچھناک - مذکر (سنسکرت میں ہی مذکر) ایک درخت جو زہریلا اور مہلک ہوتا ہے (آصفیہ) بقول ولیس سانسکرت میں بچھناک ایک زہریلے درخت ہی کا نام ہے - استاد جلیل نے اسکو ایک درخت کی جڑ لکھا ہے غالباً تسامح ہے صاحب محیط اعظم نے کہا ہے کہ بیخیست ہندی بسیار سمّی قتّال کہ در اکثر جبال ہندی روید غالباً آپ کو اسی سے دھوکا ہوا صاحب محیط اعظم کا مقصد کسی درخت کی جڑ سے نہیں ہے بلکہ ایسے درخت سے ہے جو قد میں بہت چھوٹا ہوتا ہے (قیاسی)

(۱) **بچھو** - مذکر (سنسکرت میں ہی مذکر) ایک تیڑھی دم کا زہریلا جانور جسکی دم میں ڈنک ہوتا ہے - کژدم - برچھک (آصفیہ) (رشک ۵) وہی عارض جو زیر زلف تھے اب منبت خط ہیں ؛ جہاں تھا ڈیرہ سانپوں کا وہاں بچھو نکلتے ہیں ؛ (جلیل) (قیاسی)

(۲) **بچھو** - مذکر (مہند) (۱) ایک قسم کا پہاڑی پودا جسکے پتوں کے چبھنے جانے سے ایک آگ سی لگ جاتی ہے اور پالک ملنے سے فرو ہو جاتی ہے (۲) نہایت چالاک اور متفنی لڑکا (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بچھوا** (مختلف فیہ) (ہندی) چھوٹا کٹار - نیمچہ - جمدھر چھوٹا چھرا - ایک تیڑھے ہتیار کا نام جو بچھو کی دم کی مانند ہوتا ہے بقول آصفیہ مذکر - جلال نے بلا صراحت اسکو مونث کہا ہے اور ہمکو اپنے موضوع کے لحاظ سے صاحب آصفیہ سے اتفاق اور ہمارا فیصلہ یحتی تذکیر رہے (قیاسی)

(۲) **بچھوا** - مذکر (ہندی) پاؤں کی انگلیوں کے ایک زیور کا نام جو ہندنیاں پہنتی ہیں (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **بچھوا** - مذکر (ہندی) سن کا پھل جس میں بیج ہوتے ہیں اور بچے اس کی چھن چھن کی آواز کے سبب اکثر پاؤں میں لڑیاں بنا کر پہنتے ہیں (آصفیہ) (قیاسی)

(۴) **بچھوا** - مذکر (ہندی) ایک قسم کا نہایت تیز اور

چُٹ پٹا اچار جو مرچون کی زیادتی کے سبب سے زبان کو جھلا دیتا ہے (آصفیہ) (قیاسی)

بچھونا - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) (۱) فرش - بستر - غالیچہ وغیرہ (۲) (ہندو وغ) فرش ماتم داری - سوگواری کا (در یا یا ناً) (آصفیہ) (رند ۵) پلنگ ایک جانب کو اونچا ہوا ہے پر کسی سمت اولٹا بچھونا پڑا ہے ؛ (سفور) (قیاسی)

بچھوپا - مذکر (ہندی) ہجر - ہجران - بیوگ (آصفیہ) (قیاسی)

بچھیا - مونث (سنسکرت مین بھی مونث) (۱) گائے کا بچہ (۲) مجازاً ہندی مین بنیون کی ایک تقسیمی رسم کا نام ہے جو مرد کی ستر ہین یا تیرہوین کو عمل مین آتی ہے (آصفیہ) (قیاسی)

بچھیرا - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) گھوڑے کا نر بچہ - کرہ (آصفیہ) (قیاسی)

بچھیرا پلٹن - مذکر (اردو) نوعمر لڑکون کی سپاہ - بچون کی پلٹن - ہمارا خیال ہے کہ صاحب آصفیہ سے تسامح ہوا ہے یا مطبع کی غلطی جو مونث کو مذکر لکھا آپ ہی سے پلٹن کو مونث کہا ہے اگر واقعی خلاف قیاس مذکر استعمال ہے تو یہ تاویل ہو سکتی ہے کہ (لڑکون کے لشکر) کے لحاظ سے مذکر قرار دیا ہے مگر پلٹن کا لفظ تانیث کا متقاضی ہے (قیاسی)

بچھیری - مونث (سنسکرت مین بھی مونث) چھوٹی عمر کی گھوڑی - بچہ گھوڑی (آصفیہ) (قیاسی)

بچی - مونث (ہندی) (۱) چھوٹی لڑکی (۲) دختر - دوشیزہ (۳) وہ داڑھی جو ہونٹھ اور ٹھوڑی کے بیچ مین ہوتی ہے جسکو ریش بچہ اور داڑھی کا امام کہتے ہین (آصفیہ) مولف حقیر عرض کرتا ہے کہ دلی والون نے غالباً اس بچہ کو جو امام کہلاتا ہے لڑکی قرار دیکر یعنی داڑھی کی لڑکی اگر وہ امام کا لحاظ کرتے اور فارسی کو ریش بچہ پر غور کرتے تو کبھی ایسا تصرف نہ کرتے بہرحال ہمنے تعریف مین امام ریش کی تانیث کی عزت بچالی (قیاسی)

بچے کچے - مذکر (ہندی) لڑکے بالے - چھوٹے بڑے بچے (آصفیہ) (قیاسی)

بحار - مذکر (عربی مین مونث) اسکا واحد بحر - کئی سمندر (جلالین) (قیاسی)

بحالی - مونث (اردو) (۱) برطرفی کی صندازسرنو تقرری (آصفیہ) دکن مین معطلی کے بعد پھر تقرری (۲) بشاشت خوشدلی - فرحت - تازگی (آصفیہ) (قیاسی)

بحث - مونث (عربی مین مذکر) (۱) بات کی چیت مین (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) بحث - مونث (مفرس) نزاع لفظی - تکرار (آصفیہ) (صبا ۵) سخت باتون کا تری کیا دین جواب ؛ بحث ہوتی دو بدو واہی نہین ؛ (جلیل) (قیاسی)

(۳) بحث - مونث (مفرس) تقریر - گفتگو - حجت - دلیل (آصفیہ) (قیاسی)

(۴) بحث - مونث (ہندی) غرض (آصفیہ) (قیاسی)

بحث بحثی - مونث (اردو) باہمی تکرار - حجت (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بحر** - مذکر (عربی مین بھی مذکر) بڑا دریا - سمندر - دریائے محیط (آصفیہ) (نوازش ۵) دیکھہ کر عشاق کی چشم پرآب ؛ پانی پانی بحر اعظم ہوگیا ؛ (جلیل) (قیاسی)

(۲) **بحر** (مختلف فیہ) (عربی) وزن شعر - مجازاً نظم کے ۱۹ وزنون مین سے ایک وزن بقول آصفیہ مذکر اور بقول استاد جلیل مونث (امیر ۵) آمیر اب کہان شعر مین کوئی کامل ؛ رہی ہے تو اک بحر کامل رہی ہے ؛ **مولف حقیر** عرض کرتا ہے کہ دلی والون نے غالباً وزن شعر سے کام لیا ہے اور لکھنو والون نے تقطیع اور زمین شعر سے **مولف حقیر** کی مراد یہ ہے کہ زمین ان معنون مین مہند ہے اور ہمارے موضوع کے لحاظ سے ترجمۂ بحر مین اسی کو ترجیح ہے بنا بر علیہ ہمکو استاد جلیل اور جناب امیر سے اتفاق اور فیصلہ بحق تانیث ہے - صاحب آصفیہ سے تسامح یا کتابت کی غلطی کا ہونا بھی تعجب نہین (قیاسی)

بحران - مذکر (یونانی - معرب مذکر) بیماری کے زور کا دن - طبیعت اور مرض کا مقابلہ (آصفیہ) (شعور ۵) آیا ہے وہ نگار مرا پوچھنے مزاج ؛ بحران ہی مرے لئے راحت کا دن ہوا ؛ (قیاسی)

بحور - مذکر (عربی مین مونث) اسکا واحد بحر بمعنی دریا و وزن شعر دونون معنون مین (جلال) (قیاسی)

بحیرہ - مذکر (عربی مین مونث) چھوٹا سمندر - جو تقریباً چاروں طرف خشکی سے گھرا ہوتا ہے (آصفیہ) (جلیل) (قیاسی)

(۱) **بخار** - مذکر (عربی مین بھی مذکر) بھاپ جو کسی تر یا گرم چیز سے ہو (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بخار** - مذکر (ہندی) وہ ظہور حرارت جو اخلاط مین بدبو وغیرہ پیدا ہو جانے سے آدمیون کو عارض ہو (آصفیہ) (سحر ۵) پیری مین یہی ہے باقی اس عشق کی حرارت ؛ مانند شیر کسدن اثر ابخار میرا ؛ (جلیل) (ناسخ ۵) یہ نازکی کے ہین معنے کہ باغ مین وہ گل ؛ قریب آتش گل کے گیا بخار آیا ؛ (قیاسی)

(۳) **بخار** - مذکر (ہندی) جوش دل - غصہ کا غبار - ملال (آصفیہ) (صبا ۵) بحث نالہ یہی مرغان چمن سے کیا کیا ؛ اے صبا پرنہ بخار دل نالان نکلا ؛ (جلیل) (قیاسی)

(۴) **بخار** - مذکر (مفرس) گرم تنفس جو منہ سے نکلے یا انجن جو گرم پانی سے اٹھین (آصفیہ) (آتش ۵) ہفت آسمان پہکے جو مرے دود آہ سے ؛ کیا کیا بخار دل سے بخار زمین جلا ؛ (دستور) (قیاسی)

بخارات - مذکر (عربی مین مونث) اس کا واحد بخار (آصفیہ) (قیاسی)

بخاری - مونث (اردو) کوٹھی - باورچیخانہ یا دالان کے اندر کی وہ کوٹھری جو غلہ وغیرہ کے واسطے دیوار مین بنا دین (آصفیہ) (قیاسی)

بخت - مذکر (فارسی) حصہ - بہرہ - نصیب - مقدر - بھاگ - اقبال (آصفیہ) (امیر ۵) آسیائے چشم لیلے نے یہ پیاوشت مین ؎ بخت مجنون سرمۂ چشم غزالان ہوگیا ؎ (جلیل) (قیاسی)

بخت آزمائی - مونث - (فارسی) نصیبے کی آزمایش کوشش (آصفیہ) آپ نے اسکو اردو فرمایا ہے (قیاسی)

بختاوری - مونث (ہندی از فارسی) (۱) خوش قسمتی (۲) کم بختی شامت - نکبت (آصفیہ) (قیاسی)

بختون جلی - مونث (اردو) (عو) بدنصیب بدقسمت بے اولاد کی عورت (آصفیہ) (قیاسی)

بخیتے - مذکر (اردو) دلے ہوے بھنے چنے جن پر چھلکا نہین ہوتا (آصفیہ) (قیاسی)

بختی - مذکر (عربی مین بھی مذکر) بڑا اونٹ - سانڈیا - شتر تیز رفتار (آصفیہ) آپ نے اسکو فارسی کہا ہے (قیاسی)

بخرا - مذکر (اردو) حصہ - بانٹا - بھاگ (آصفیہ) آپ نے اسکو فاسی کہا ہے - استاد جلیل نے ہاے ہوز آخر کے ساتھ بخرہ پر فرمایا ہے کہ زیادہ تر (حصہ بخرہ) بولتے ہین (قیاسی)

(۱) **بخشش** - مونث (ہندی از فارسی) معافی (آصفیہ) (ظفر ۵) ظفر روتا ہے جو اپنے گناہون کی ندامت سے ؎ وہ ہے کیسا ہی عاصی اسکی بخشش ہونیوالی ہے ؎ (قیاسی)

(۲) **بخشش** - مونث (فارسی) عطا - داد و دہش (آصفیہ) (قیاسی)

بخشی - مذکر (ہندی از فارسی) (۱) فوج کی تنخواہ تقسیم کرنیوالا افسر اب چوکیدارون کی تنخواہ بانٹنے والے کو کہتے ہین (۲) جنرل یا کمانڈر انچیف - سپہ سالار - میر لشکر (آصفیہ) آپ نے اسکو فارسی کہا ہے (قیاسی)

بخشی گری - مونث (فارسی) سپہ سالاری - فوج کی تنخواہ تقسیم کرنے والے کی خدمت (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بخل** - مذکر (ہندی از عربی) لالچ (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بخل** - مذکر (عربی مین بھی مذکر) کنٹک پن (آصفیہ) (صریر ۵) ایک بوسہ ہی نہ عاشق کو ملا ؎ بخل اتنا مہربان اپنا نہین ؎ (جلیل) (قیاسی)

بخور - مذکر (عربی مین بھی مذکر) خوشبودار چیزون کا دھوان (آصفیہ) (ناصر ۵) ہمین ہے عشق جو اُس گیسو معنبر کا ؎ بخور کرتے ہین ہر روز مشک و عنبر کا ؎ (جلیل) مجازاً اردو مین مشک و عنبر وغیرہ کو بھی بخور کہتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

بخیل - مذکر (عربی مین بھی مذکر) کنجوس خسیس - ممسک - سوم - تنگ دل (آصفیہ) اس کا استعمال مجرد مرد سے مخصوص ہے جیسے "بخیل آرہا ہے" لفظ مرد و عورت کے ساتھ صفت ہے (قیاسی)

بخیلی - مونث (اردو) کنجوسی تنگدلی (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بخیہ** - مذکر (فارسی) ایک قسم کا مضبوط اور پاس پاس ٹانکا - دوہرا ٹانکا - پکا ٹانکا (آصفیہ) (قلق ۵) خندۂ دندان نما کے عشق مین ایذا رسان ؎ مثل ناخن بخیۂ

زخم جگر ہونے لگا ؛ (جلیل) (قیاسی)

(۲) **بخیہ** - مذکر (ہندی) سرمایہ حوصلہ (آصفیہ) (قیاسی)

بد - مونث (سنسکرت مین بھی مونث) باغی وہ گروہ جو چڑھ آوے مین پیدا ہو - ایک قسم ہے بیماری کی (آصفیہ) (جلیل) (قیاسی)

بدا - مونث (سنسکرت مین بھی مونث) وداع - رخصت - (آصفیہ) (قیاسی)

بدانتظامی - مونث (ہندی از فارسی) بدعملی - بے بندوبستی (آصفیہ) (قیاسی)

بدپرہیزی - مونث (ہندی از فارسی) (۱) بے احتیاطی - بے اعتدالی - بلانوشی (۲) عیاشی (۳) فضول خرچی - (آصفیہ) فارسی مین بدپرہیز بمعنی اوّل مستعمل ہے لہذا اسکو فارسی کہہ سکتے ہین (مولف) (قیاسی)

بدچلنی - مونث (اردو) بدوضعی - بدکرداری (آصفیہ) (قیاسی)

بدخشان - مذکر (فارسی) ایک ملک کا نام ہے جو ایران اور توران اور ہندوستان کے درمیان واقع ہے جہان یاقوت کی کان ہے (جلال) (قیاسی)

(۱) **بدخوابی** - مونث (فارسی) ڈراونی خوابون کی وجہ سے نیند کی خرابی (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بدخوابی** - مونث (ہندی) (۱) نہانے کی حاجت (۲) بے چینی (آصفیہ) (قیاسی)

بدخواہی - مونث (فارسی) دشمنی (آصفیہ) (قیاسی)

بددعا - مونث (فارسی) دعاے بد (جلال) (آصفیہ) بلاصراحت تانیث (رند ۵) پڑجائیگا کہین کسی عاشق کا کوسنا ؛ مرجاؤگے جوان اگر بددعا لگی ؛ (قیاسی)

بددماغی - مونث (فارسی) مغروری - بدمغی - نازک دماغی - خفگی - آزردگی - چڑچڑاہٹ (آصفیہ) (قیاسی)

بدر - مذکر (عربی مین بھی مذکر) پورا چاند - چودھوین رات کا چاند - ماہ کامل (آصفیہ) (ناسخ ۵) جلوہ فرما بام پر وہ ماہ بدر شب ہوگیا ؛ بدر ایسا گہٹا گیا دم مین کہ کوکب ہوگیا ؛ (جلیل) (قیاسی)

بدررو - مونث (فارسی) مورچی (فقرۂ جلیل) بدررو ہر روز صاف ہونی چاہیے (قیاسی)

(۱) **بدرقہ** - مذکر (فارسی) (۱) رہبر - رہنما - ہمسفر (۲) اطبا کی اصطلاح مین وہ اجزاے دوائی جو کسی دوا کے ساتھ ملائے ہون (آصفیہ) (فقرۂ جلیل) اس دوا کا بدرقہ دودھ ہے (قیاسی)

(۲) **بدرقہ** - مذکر (ہندی از فارسی) محافظ لشکر - طلایہ - (آصفیہ) (قیاسی)

بدرنویسی - مونث (فارسی) قابل سماعت رقوم کی تحریر حساب کی ماہیت کی دریافت (آصفیہ) اُن افراد حساب کی ترتیب جن کی رو سے ذمہ دار حساب کے ذمہ بدر قائم کرین یعنی فاضلات نکالین اور مواخذہ قائم کرین (مولف) (قیاسی) ہماری راے مین صاحب آصفیہ نے معنون پر غور نہین فرمایا

بدری - مونث (ہندی) جست کے برتنون پر چاندی کی کاریگری (آصفیہ) (قیاسی)

بدزبانی - مونث (فارسی) سخت کلامی - گستاخی (آصفیہ) (قیاسی)

بدسلوکی - مونث (ہندا زفارسی) برائی - بدی - (آصفیہ) (قیاسی)

بدشگنی - مونث (ہندا زفارسی) بدفالی - نحوست (آصفیہ) (قیاسی)

بدشگونی - مونث (فارسی) دیکھو بدشگنی (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بدعت** - مونث (عربی مین بھی مونث) دین مین نئی بات یا نئی رسم نکالنی (آصفیہ) (انیس ۵) دین مبین سے کفر کی بدعت ہوا ہوئی ؛ ایمان کے راستہ سے ضلالت جدا ہوی ؛ (جلیل) (قیاسی)

(۲) **بدعت** - مونث (ہندا زعربی) خرابی - سختی - شرارت (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بدعتی** - مذکر (عربی سے ہندی) مذہب مین ایجاد اور اختراع کرنے والا (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بدعتی** - مذکر (ہندا زعربی) (عوام) جھگڑالو - حجتی - ظالم - تشدد کرنے والا (آصفیہ) اسکا استعمال مجرد و مذکر ہے جیسے " بدعتی آرہا ہے لیکن (بدعتی عورت) کہہ سکتے ہین بمعنی وصفی (قیاسی)

بدعملی - مونث (ہندا زعربی وفارسی) بے انتظامی (آصفیہ) (قیاسی)

بدفعلی - مونث (ہندا زعربی وفارسی) دیکھو بدکاری (آصفیہ) (قیاسی)

بدکاری - مونث (فارسی) زناکاری - حرامکاری - (آصفیہ) (قیاسی)

بدگمانی - مونث (فارسی) بدظنی (آصفیہ) (قیاسی)

بدگوئی - مونث (فارسی) بدی غیبت برائی عیب گوئی چغلی - (آصفیہ) (قیاسی)

بدل - مذکر (عربی مین بھی مذکر) عوض - بدلہ - معاوضہ - پلٹا - مبادلہ - تبادلہ (آصفیہ) (مسرور ۵) لب شیرین سے اُسنے دی گالی ؛ مینے بوسے کا یہ بدل پایا ؛ (جلیل) (قیاسی)

بدلائی - مونث (اردو) (عوام) وہ نقدی جو چیز سے چیز بدلنے کے عوض مین دیجاے (آصفیہ) (قیاسی)

بدل مہمل - مذکر (فارسی) دیکھو تابع مہمل (مولف) (قیاسی)

بدلوائی - مونث (اردو) دیکھو بدلائی (آصفیہ) (قیاسی)

بدلہ - مذکر (ہندا زعربی) (۱) پلٹا - معاوضہ - عوض (۲) انتقام (۳) صلہ - انعام (۴) مختانہ (۵) ہرجہ - جبر - نقصان - تاوان - ڈنڈ (۶) قصاص (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بدلی** - مونث (ہندی) تبدیلی - پلٹی (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بدلی** - مونث (سنسکرت مین بھی مونث) بادل کی تصغیر - گھٹا (رند ۵) جا کر شریک برق ہوئی آہ سینہ سوز بدلی سپہر پر ہے مرے دل کے دود کی ؛ (دستور) (قیاسی)

بدمزاجی - مونث (فارسی) تندخوئی - ترشروئی (آصفیہ) (قیاسی)

بدمزگی - مونث (فارسی) (۱) بے لذتی (۲) سردمہری

رنجش - آزردگی (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) بَدمَستی - مونث (فارسی) بدہوشی - یہ مستی (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) بَدمُستی - مونث (ہندازفارسی) نفسانیت - شہوت پرستی - شہوت - شرارت (آصفیہ) (قیاسی)

بَدمَعاش - مذکر (فارسی) وہ شخص جسکی روزی بُرے کاموں پر منحصر ہو - حرام خوار - بدچلن - شریر - بدذات لُچّہ - شُہدا - حرامزادہ - گنڈا - لنکارا (آصفیہ) اسکا استعمال مؤنث و مذکر ہے (بدمعاش عورت) یعنی وصفی کہہ سکتے ہین (قیاسی)

بَدمَعاشی - مونث (فارسی) حرامخوری - شرارت بدذاتی (آصفیہ) (قیاسی)

بَدمَعاملگی - مونث (ہندازفارسی وعربی) بدعہدی - بے ایمانی (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) بَدَن - مذکر (مفرس) جسم - تن - ڈیل - پنڈا - کایا (آصفیہ) (امیر ۹) حسن کہلتا ہے حسینون کا جمع جتنی نکلے جسقدر دیکھو ابھرتا ہے بدن تصویر کا ؛ (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) بَدَن - مذکر (ہندازعربی) شرم کا مقام - اندام نہانی (آصفیہ) (قیاسی)

بَدنامی - مونث (فارسی) رسوائی - (آصفیہ) (قیاسی)

بَدنی - مونث (ہندی) وہ شرط جو کسی پیداوار کے خریدنے کی بابت فصل سے پیشتر قرار پاجائے یا کٹنے سے پہلے غلّہ کی قیمت کے متعلق کی جاسے - سائی - دلونی - (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) بِدھ - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) خدا کی ذات ذات باری (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) بِدھ - مونث (سنسکرت مین مذکر) چاند (آصفیہ) ہمارا خیال ہے کہ صاحب آصفیہ سے تسامح ہوا ہے سنسکرت مین چاندنی کا نام ہے اور یہی وجہ تانیث کی ہے (قیاسی)

(۳) بِدھ - مونث (ہندی) دو نیک ستارونکی یکجائی (آصفیہ) (قیاسی)

(۴) بِدھ - مونث (ہندی) میزان (آصفیہ) (قیاسی)

(۵) بِدھ - مونث (سنسکرت) وضع - طرح (آصفیہ) (اختر ۹) غیر نے یہ شگوفہ چھوڑا ہے ؛ میرے اُن کے جو بدھ نہین ملتی (جلیل) (قیاسی)

بُدھ - مذکر (سنسکرت مین مذکر و مونث) ہوش - حواس - وشن کا نواں اوتار - عطارد - چہارشنبہ (آصفیہ) (قیاسی)

بِدھاتا - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) (۱) کاتب تقدیر - خالق - خدا - برہما مجازاً ہندی مین (۲) فصیبا - پرالبدھ (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) بِدھاوا - مذکر (ہندازسنسکرت) (۱) وہ انعام جو بچہ پیدا ہونے پر دعاے افزایش عمر کے صلہ مین دیا جاے (۲) ولادت کا مژدہ (۳) بیاہ کا انعام (۴) سرور (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بدھاوا** - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) ترانہ مبارکباد شادیانہ (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بدھائی** - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) بچہ کے پیدا ہونیکی مبارکبادی (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بدھائی** - مونث (ہندی) (۱) وہ بخشش اور عطا جو بچہ پیدا ہونے پر دعاے افزایش عمر کے صلہ مین دیجاے (۲) خوشی کی راگنی (۳) خوشی (۴) عطاے انعامی شادی (آصفیہ) (قیاسی)

بدھضمی - مونث (ہندی از فارسی و عربی) گرانی - سوءہضمی (آصفیہ) (قیاسی)

بدھنا - مذکر (ہندی) وہ مٹی کا لوٹا جس مین ٹونٹی ہو صاحب آصفیہ نے مونث کہا ہے ہم کتابت کی غلطی خیال کرتے ہین - (آصفیہ) (قیاسی)

بدھنی - مونث (ہندی) ٹونٹی دار چہوٹی لٹیا (آصفیہ) (قیاسی)

بدھو - مذکر (ہندی) بیوقوف - موڈھو - اُلّو - گدہا - موکھ (آصفیہ) (قیاسی)

بدھوا - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) بیوہ - وہ عورت جسکا خاوند مرگیا ہو - رانڈ (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بدھی** - مونث (ہندی) عقل - زیرکی - دانائی - فہمی (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بدھی** - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) وہ متقاطع پہولون کی مالا جو شادی مین دولہا کے گلے اور بغلون مین پہناتے ہین - بچون کے گلے مین چمڑے اور ریشم کی منت کی بدھی بہی ڈالتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **بدھی** - مونث (ہندی) (۱) تلوار کی آڑی کاٹ (۲) قسمے یا تمغی یا کوڑے کی برت جو بدن پر چوٹ سے پڑجاے (۳) دوال جو گلے مین ڈالتے ہین (۴) وہ رسی یا ڈوری یا چرمی ڈوری جسکے وسیلہ سے برماگردش کہاتا ہے (۵) وہ چرمی چیز جو سلی کے مثل ہوتی ہے جس پر نائی استرہ صاف کرتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

بدھیا - مونث (ہندی از سنسکرت) (۱) سنسکرت مین گاے کو کہتے ہین اردو مین خصی کئے ہوے بیل کو یہہ خطاب عطا ہوا اور گاے کی تانیث حقیقی قائم رہی اسلئے کہ سلب مردمی کے بعد یہہ بیل بہی مثل گاے کے ہے - استاد جلیل نے بہی مونث فرمایا ہے جیسے "بدھیا مری بلا سے اگرہ تو دیکہا" (۲) چہوٹی دوشاخہ ایکہ جو نہایت میٹہی ہوتی ہے یہہ گویا نیشکر کی بی بی ہے - (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بدی** - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) چاند کے گہٹاؤ کی مدت (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بدی** - مونث (ہندی) پورن ماشی سے چاند نکلنے تک کی مہلت (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **بدی** - مونث (فارسی سے ہندی) غیبت (میر حسن ۵) کسی کی نکر تو بدی عیب ہے ۔ کہ اُسکا خدا عالم الغیب ہے ۔ (آصفیہ) (قیاسی)

(۴) **بدی** - مونث (فارسی) برائی - بدخواہی (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بدیا** - مونث (سنسکرت سے ہندی) (۱) حکمت (۲) واقفیت فقہ وحدیث وشاستر (۳) وہ چیز جس کے منہ مین رکھہ لینے سے انسان کو اڑنے کی طاقت آجاتی ہے (۴) مکاری (۵) سرستی - علم بخشنےوالی دیبی - بدیا کی چودا قسمین ہین (۶) ہنرمندی (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بدیا** - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) کتابی واقفیت واقفیت (آصفیہ) (قیاسی)

بدیس - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) دوسرا ملک - پردیس ملک غیر (آصفیہ) (قیاسی)

بدیہ - مذکر (عربی مین مونث) بلا سوچے بے تامل کوئی درست کلام - برجستہ (آصفیہ) (قیاسی)

بدّہا - مذکر (ہندی) وہ بہت بڑا لمبا چوڑا اگڑ ہا جو مٹی نکالنے کے واسطے کہودا جاتا ہے (گنوار) (آصفیہ) (قیاسی)

بذل - مذکر (عربی مین بہی مذکر) کرم - دان پن (جلیل) (اختر ؎) تم وہ باذل ہو اے شہ آصف ؛ بذل خود تمیہ نازکرتا ہے ؛ (قیاسی)

(۱) **بر** - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) دولہا - نوشہ - بنا - خاوند (آصفیہ) (جا نصاحب ؎) جنگلو کے خصم سا ہے بہن جانور اپنا ؛ مہتاب بُرا چاند کا ٹکڑا ہے برا اپنا ؛ (جلیل) (قیاسی)

(۲) **بر** - مذکر (ہندی) آسمانی سہارا - خدا کا زور - (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **بر** - مذکر (ہندی) شوق - اشتیاق - مطلب مقصد ارادہ - منورتہہ - اور مجازاً محل دعا پر بہی اس کا استعمال ہے مگر تذکیر معنی حقیقی ہی سے متعلق (آصفیہ) (قیاسی)

(۴) **بر** - مذکر (ہندی) جنوائی - داماد - خویش (آصفیہ) (قیاسی)

(۵) **بر** - مذکر - (فارسی) (۱) پہل - بار درخت - حاصل (۲) تن - بدن - سینہ (مونس ؎) لپٹی ہوئی تہی چست زرہ برسے دیو کے ؛ چار آئنہ بہی تنگ تہا بکتر سے دیو کے (۳) عرض (رشک ؎) ہر کسی سے تیز ملتا میرے لاشہ کو کفن ؛ چیف چوڑا برہنین سفاک کی تلوار کا ؛ استاد جلیل نے اسی شعر کی سند سے اسکو بمعنی عرض شمشیر لکہا ہے رشک کے کلام مین بر بمعنی مطلق عرض ہے (۴) حافظہ (آصفیہ) (قیاسی)

(۶) **بُر** - مونث (ہندی) فرج - کس (آصفیہ) (قیاسی)

(۷) **بَر** - (مختلف فیہ) (فارسی) صاحب آصفیہ نے اسکو مذکر فرمایا ہے غالباً آپ نے پہلو کا خیال کیا ہے اور دستور اور دوپیکر نے مونث کہا ہے اور پہلو ہی کے معنے لکہے ہین اور تانیث کے لئے مومن کی سند دی ہے (؎) کہان تک سوز شوق ہم کناری ؛ کرے یون گرم جا بر مین ہماری ؛ مولف حقیر عرض کرتا ہے کہ آغوش پر جو تصنیفہ ہم نے کیا ہے وہ اس سے ہی متعلق ہے اور ہم اپنے موضوع کے لحاظ سے تانیث ہی کو صحیح خیال کرتے ہین (قیاسی)

(۱) برآمد۔ مونث (فارسی) نکلی ہوئی چیز۔ نکاس۔ نکاسی (آصفیہ) (فقرۂ جلیل) یہ میری برآمد قلم سے بنا کر نہیں لکھا (قیاسی)

(۲) برآمد۔ مونث (ہندی) (۱) آمدنی (۲) وہ زمین جو دریا کے ہٹجانے سے نکلے (۳) روانگی (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) برآمدہ۔ مذکر (ہندی) برانڈہ۔ بارجہ۔ سائبان۔ (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) برآمدہ۔ مذکر (فارسی) اوپر کا باہر نکلا ہوا کمرہ (آصفیہ) (جلیل) (قیاسی)

(۳) برآمدہ۔ مذکر (ہندی) بالاخانہ (آصفیہ) (قیاسی)

(۴) برآمدہ۔ مذکر (ہندی) حرم سرا اور دیوانخانے کے درمیان کا پردہ جو دیوار کے ذریعہ سے ہو یا کسی اور ذریعہ سے۔ (آصفیہ) (قیاسی)

برآورد۔ مونث (فارسی) وہ فروعی کے ذریعہ سے کسی چیز کا اندازہ خرچ کیا جاے اعم از نیکہ وہ تنخواہ کے متعلق ہو یا ترمیم و تعمیر وغیرہ کے متعلق (فقرۂ جلیل) ابھی دفتر سے برآورد نہیں آئی (جلیل۔ جلال) (قیاسی)

برا۔ مذکر (ہندی) بد۔ خراب۔ نکما۔ ناشائستہ۔ شریر۔ دشمن (جلال) (آصفیہ بلا صراحت تذکیر) مولف عرض کرتا ہے کہ جلال کی بیان کی ہوئی تذکیر غالباً اس بنیاد پر ہے کہ اس کی تانیث (بری) ہے (قیاسی)

برات۔ مونث (عربی میں بھی مونث) نجات۔ رستگاری (اختر ۵) جرم الفت تو ہے ثابت ہم پر۔ کس طرح اس سے برات ہوگی ؟ (جلیل) (قیاسی)

(۱) برابری۔ مونث (فارسی) مساوات۔ ہمسری۔ ہمچشمی (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) برابری۔ مونث (ہندی از فارسی) حریفی۔ رقابت (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) برابری۔ مونث (ہندی از فارسی) مطابقت۔ موافقت (آصفیہ) (قیاسی)

(۴) برابری۔ مونث (ہندی از فارسی) ہمواری۔ چوراہائی (آصفیہ) (قیاسی)

(۵) برابری۔ مونث (ہندی از فارسی) گستاخی۔ بے ادبی (آصفیہ) (قیاسی)

(۶) برابری۔ مونث (ہندی از فارسی) بھٹا بھٹی۔ (آصفیہ) (قیاسی)

(۷) برابری۔ مونث (ہندی از فارسی) حرص۔ حرصا حرصی (آصفیہ) (قیاسی)

برات۔ مونث (ہندی از فارسی) (۱) دولہا کی سواری جلوس اور آرائش وغیرہ کے ساتھ (۲) بھیڑ بھاڑ۔ (۳) گنجفہ کی ایک بازی کا نام (آصفیہ) (داغ ۱۵) ساتھ حوروں کے ہے شہید ترا ؟ کیا عدم کو برات جاتی ہے (جلال جلیل) (اسیر ۱۵) کبھی شادی کی نہ شادی نہ ہوا

رنج کا رنج ؛ مردے نکلے مرے گھر سے نہ براتین آئین (قیاسی)

برائی - مذکر (فارسی) وہ آدمی جو دولہا کے ساتھ شادی کے دن جاتے ہین وہ لوگ جو ہنگامۂ برات مین جمع ہون (آصفیہ) (قیاسی)

برادر - مذکر (فارسی) (۱) بھائی - بیرا - بہیا (۲) رشتہ دار ہمقوم (۳) ہم مذہب - ہم مشرب (۴) ہم پیشہ - پیشے کا ساتھی (آصفیہ) (قیاسی)

برادر زادہ - مذکر (فارسی) بھتیجا - بھائی کا بیٹا (آصفیہ) (قیاسی)

برادری - مونث (ہندی از فارسی) قوم - ذات - گوت - رشتہ داری یگانگت - قرابت - بھائی بندی - گروہ - جماعت - سنگت (آصفیہ) (قیاسی)

برادہ - مذکر (عربی مین مونث) چورا - ریزہ - سفوف - پوڈر - لکڑی یا لوہے وغیرہ کا وہ چورا جو آری یا سوہن سے برآمد ہوتا ہے (آصفیہ) (نوازش ۵) صندلین رنگ یا رکا ہون مریض ؛ ہو دوا مین برادۂ صندل ؛ صاحب آصفیہ نے فارسی کہا ہے (جلیل) (فارسی)

برار - مذکر (عربی مین مونث) پنجانہ - گوہ - فضلہ (آصفیہ) (قیاسی)

براعظم - مذکر (عربی مین بھی مذکر) وہ خشکی کا بہت بڑا قطعہ جس مین بہت سے ملک شامل ہون جیسے ایشیا - افریقہ وغیرہ مہا دیپ (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **براق** - مذکر (عربی مین بھی مذکر) ایک مشہور بہشتی خچر سے چھوٹا گدھے سے بڑا چوپایہ جس پر شب معراج کو رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سوار ہوے (آصفیہ) (شعورہ) وہ شہسوار رسالت وہ شاہ عرش وقار ؛ براق جنکی سواری مین نار کرتا تہا ؛ (جلیل) (قیاسی)

(۲) **براق** - مذکر (ہندی از عربی) وہ تعزیہ جس کا ڈھانچہ گھوڑے کا سا اور چہرہ آدمی کا سا مانند ہوتا ہے (آصفیہ) (قیاسی)

برانڈا - مذکر (انگریزی سے ہندی) ورانڈا - دیکھو برآمدہ پہلے معنے (آصفیہ بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

براہی - مونث (ہندی) پہپولے والی دیبی - کھجلی کی ماتا (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **برائی** - مونث (سنسکرت مین بھی مونث) بدی - زبونی خرابی - قباحت (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **برائی** - مونث (ہندی از سنسکرت) (۱) نحوست - (۲) خباثت (۳) شرارت (۴) غیبت - پس گوئی (۵) تہمت (۶) بدگوئی (آصفیہ) (قیاسی)

بربادی - مونث (فارسی سے ہندی) تباہی - خرابی - (آصفیہ) (قیاسی)

بربری - مونث (فارسی) ایک قسم کی چتکبری خوبصورت اور بڑی بکری (آصفیہ) (قیاسی)

بربط - مذکر (معرب - مذکر) ایک ساز ہے جسکو عود بھی کہتے ہین (جلال جلیل) (قیاسی)

(۱) **برت** - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) روزہ - اپاس (آصفیہ) (فقرۂ جلیل) آج ہندؤنکا برت ہے (قیاسی)

(۲) **برت** - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) وجہ معاش معیشت (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **برت** - مونث (ہندی) آمدنی (آصفیہ) (قیاسی)

(۴) **برت** مونث (ہندی) جاگیر - معافی زمین - عطا شدہ جائداد (آصفیہ) (قیاسی)

(۵) **برت** - مونث (ہندی) عطا (آصفیہ) (قیاسی)

(۶) **برت** - مونث (ہندی) سرکار (آصفیہ) (قیاسی)

(۷) **برت** - مونث (ہندی) کوڑے کے مار کی چوٹ (جلال) (قیاسی)

(۱) **برتا** - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) زور - بل (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **برتا** - مذکر (ہندی) بہروسا (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **برتا** - مذکر (ہندی) حوصلہ (آصفیہ) (قیاسی)

(۴) **برتا** - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) ہنر - جوہر - علم (آصفیہ) (قیاسی)

(۵) **برتا** - مذکر (ہندی) پہیلاؤ - رقبہ - عرض طول عمق (آصفیہ) (قیاسی)

(۶) **برتا** - مذکر (ہندی) سہارا - سہایتا (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **برتانت** - مونث (سنسکرت مین مذکر) خبر - اطلاع - حالت - کیفیت (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **برتانت** - مونث (سنسکرت مین مذکر) روایت - حکایت - کہانی (آصفیہ) (قیاسی)

برتاو - مذکر (ہندی) عملدرآمد - ربط ضبط - ضابطہ - چلن - سلوک - استعمال - تصرف (آصفیہ) (امیر ۵) ایسی سرکار بہلا کسکو خدا دیتا ہے ؛ ہے وہ برتاو جو الفت کا مزا دیتا ہے ؛ (جلیل - جلال) (قیاسی)

برتری - مونث (فارسی) فضیلت - عمدگی (آصفیہ) (قیاسی)

برتن - مذکر (ہندی) باسن - بہانڈا - ظرف (آصفیہ) (ہلال ۵) ساقی روح روان کا بہی نرالا - ہے چلن ؛ ہر طرف چن دئے ہین باوہ کشی کے برتن ؛ (قیاسی)

برتی - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) روزہ دار - اپاسک صائم - آصفیہ نے اسکو مونث کہا ہے غالباً آپ کا تسامح ہے یہ صفت مرد سے مخصوص ہے یعنی صرف برتی بمعنی مرد روزہ دار اور (برتی عورت) کہہ سکتے ہین (قیاسی)

(۱) **برج** - مذکر (عربی مین بہی مذکر) ستیارہ کا گہر یا مقام آسمانی دائرہ کا بارہوان حصہ - راس (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **برج** - مذکر (عربی سے ہندی) گنبد - مٹھ - گہونسلہ - گڈھ (آصفیہ) (عاشق ۵) نکلے جو میرے نالۂ سوزان اشک گرم ؛ برج فلک بہی گنبد حمام ہوگیا ؛ (جلیل) (قیاسی)

(۳) **برج** - مذکر (عربی سے ہندی) غبارہ - بیلون (آصفیہ) (قیاسی)

(۴) **برج** - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) متہرا کا ضلع جس مین گوکل - بندرابن وغیرہ شامل ہین (آصفیہ) (جلال) (قیاسی)

برج بہاکا - مونث (ہندی) برج کی بولی - متہرا گوکل اور بندرابن کی زبان (آصفیہ) (قیاسی)

برجی - مونث (اردو) برج کی تصغیر - گنبد کی اوپر کی گولائی مدوری (آصفیہ) (قیاسی)

برچن - مذکر (ہندی) بیرون کا چورن (آصفیہ) (قیاسی)

برچھہ - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) درخت پیڑ - رکہہ (آصفیہ) (قیاسی)

برچھا - مذکر (ہندی) دراز نیزا - بہالا - بلم - سانگ (آصفیہ) (قیاسی)

برچھک - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) بُرج عقرب - آسمان کا آٹہوان برج (آصفیہ) (قیاسی)

برچھی - مونث (ہندی) بہالے کی تصغیر (آصفیہ) بہالے کی تانیث - بہالی (قیاسی)

برچھیت - مذکر (ہندی) بہالا بردار - خوب برچھا بہرانے والا - عمدہ نیزہ باز - (آصفیہ) (قیاسی)

برخاستگی - مونث (مہتدا از فارسی) موقوفی - برطرفی - رخصت (آصفیہ) (قیاسی)

برخوردار - مذکر (فارسی) فرزند - بیٹا - لائق بیٹا - جیسے "برخوردار آرہا ہے" (مولف) (قیاسی)

برخورداری - مونث (مہتدا از فارسی) (۱) کثیر اولادی جیسے نیستی مین برخورداری (آصفیہ) (۲) فرزند کی لیاقت جیسے "یہہ اونکی برخورداری ہے جو ہماری خدمت کرتے ہین" (مولف) (قیاسی)

(۱) **برد** - مونث (فارسی) جب شطرنج مین کوئی مہرہ کسی بادشاہ کی ساتہہ نہین رہتا اور صرف بادشاہ ہی رہجاتا ہے تو وہ بازی بُرد کہلاتی ہے اور نصف مات سمجہی جاتی ہے (قیاسی) (آصفیہ)

(۲) **بُرد** - مونث (مہتدا از فارسی) بالائی یافت - آمد - یافت (آصفیہ) (جلیل) (قیاسی)

(۳) **بُرد** - مونث (ہندی) شرط (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **برداشت** - مونث (فارسی) بردباری - شکیبائی (آصفیہ) (ناسخ ؎) لطف شراب سے ہے خبر پر مین کیا کرون ؎ برداشت سا قیا نہین مجہکو خمار کی ؎ (جلیل) (قیاسی)

(۲) **برداشت** - مونث (مہتدا از فارسی) قرض گیری اوہار - معاملت (آصفیہ) (قیاسی)

برداطراف - مذکر (مرکب فارسی با الفاظ عربی) ہاتہہ پاؤن ٹہنڈے پڑجانا کا حاصل بالمصدر (آصفیہ) (قیاسی)

بُردباری - مونث (فارسی) برداشت - اہلیت - (آصفیہ) (قیاسی)

بردہ - مذکر (فارسی) اسیر - قیدی - غلام - داس وہ لڑکے اور لڑکیان جو لڑائی مین ہاتہہ آئین (آصفیہ) (قیاسی)

بردہ فروشی - مونث (فارسی) غلام فروشی - غلامونکی تجارت (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **برزخ** - مذکر (عربی من بھی مذکر) حائل (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **برزخ** - مذکر (ہندی از عربی) عرصہ - وقفہ (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **برزخ** - مذکر (عربی من بھی مذکر) مرنے سے قیامت تک کا زمانہ - دار العمل اور دار الجزا کے درمیان کا عرصہ (آصفیہ) (قیاسی)

(۴) **برزخ** - مذکر (ہندی از عربی) تصور اور خیال شکل (آصفیہ) (قیاسی)

(۵) **برزخ** - مذکر (عربی من بھی مذکر) دو مخالف چیزوں کا حائل جیسے اعراف (بہشت اور دوزخ مین) بندر (انسان اور حیوان مین) مردم گیاہ (نباتات اور حیوانات مین) مونگا (نباتات اور جمادات مین) (آصفیہ) (قیاسی)

(۶) **برزخ** - مختلف فیہ (ہندی از عربی) دہج - چیشٹا - آصفیہ نے مذکر کہا ہے اور استاد جلیل نے مونث - غالباً آپ نے معنون سے کام لیا ہے (مسرور ۵) دیکھ کر زند لوٹے جاتے ہین ؎ کیا ہی برزخ ہے شیخ صاحب کی ؎ **مولف** حقیر عرض کرتا ہے کہ ہمارے موضوع کے لحاظ سے استاد جلیل سے اتفاق اور ہمارا فیصلہ بحق تانیث ہے (قیاسی)

برزن - مذکر (فارسی) کوچہ - محلہ - راستہ (آصفیہ) (جلیل) (قیاسی)

برس - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) سال - بارہ مہینے کا زمانہ - سنہ (آصفیہ) (قیاسی)

برسات - مونث (سنسکرت مین بھی مونث) بارش کی فصل (آصفیہ) (سحر ۵) وصل مین ایک بھی برسات نہ ہونے پائی ؎ کچھ بھی ساقی کی مدارات نہ ہونے پائی ؎ (جلیل) (جلال) (قیاسی)

(۱) **برسائی** - مونث (سنسکرت مین بھی مونث) گھوڑے یا اونٹ کی ایک بیماری جو برسات مین ہو جاتی ہے (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **برسائی** - مونث (ہندی از سنسکرت) دیکھو بارانی کا نمبر ۲ (آصفیہ) (قیاسی)

برسام - مذکر (فارسی) ایک مرض معروف (جلال) (قیاسی)

برس بدھاوا - مذکر (ہندی) شادی کی ایک سال بعد کا ایک خاص دستور اور رواج جس مین چاول سامان وغیرہ جو دولہا کے گھر سے آیا تھا اب واپس جاتا ہے (آصفیہ) (قیاسی)

برس بیاوڑ - مونث (ہندی) (۱) ہر برس بچہ دینے والی گائے یا بھینس (۲) ظرافتاً نیچی سوڑ کی عورت - (آصفیہ) (قیاسی)

برس گانٹھ - مذکر (ہندی) وہ سالانہ جشن جسمین ساہاے عمر کی گرہین ایک ڈوری مین ڈالا کرتے ہین (آصفیہ) **مولف** حقیر عرض کرتا ہے کہ (سالگرہ) اردو مین مونث ہے بلحاظ گرہ اور گانٹھ بھی مونث ہے کیا عجب ہے کہ صاحب آصفیہ کا تسامح یا کاتب کی غلطی سے مذکر لکھا گیا (قیاسی)

(۱) **برسی** - مونث (ہندی) (پورب) دیکھو انگیٹھی (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **برسی** - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) مُردے کی فاتحہ خوانی جو برس روز بعد ادا کیجاتی ہے (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **برش** - مذکر (انگلش) بالون کا قلم - موقلم (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **برش** - مذکر (فارسی) ایک مرکب نسخہ جس کا جزو اعظم افیون ہے (آصفیہ) (جلیل) ہمکو یہہ لفظ فارسی یا عربی یا ترکی مین نہین ملا ہمنے صاحب آصفیہ کی پیروی سے پر فارسی لکہدیا (قیاسی)

(۳) **برّش** - مونث (فارسی) بہ تشدید و بلا تشدید - کاٹ تیزی (آصفیہ) (داغ ۹) چشم قاتل کو مگر سنگ فسان ہے سرمہ ؛ اور یہی برّش شمشیر نظر پڑتی ہے ؛ (جلیل) (قیاسی)

برشکال - مونث (سنسکرت و مفرس) برسات کی فصل - برسات (آصفیہ) آپ فرماتے ہین جو لوگ اسے فارسی خیال کرتے ہین اون کو اس سبب سے دہوکا ہوا ہے کہ بعض شعرائے عجم نے قصداً اسے اپنے کلام مین باندہا ہے یہہ اصل مین ہندی بلکہ سنسکرت ہے **مولف** حقیر عرض عرض کرتا ہے اسیوجہہ سے اس کا نام مفرّس ہے اور ایسے سیکڑون الفاظ السنۂ غیر کے فارسی مین مستعمل ہین جیسے عربی مین معرّب اور اردو مین ہندہ (تسلیم ۹) پیالے عیش کے چہلکاتی برشکال آئی ؛ شراب خوارون کو کرتی ہوئی نہال آئی ؛ (قیاسی)

برص (مختلف فیہ) (عربی مین مذکر) وہ مرض جس سے جسم پر سفید دہبے پڑ جاتے ہین - آصفیہ نے مونث کہا ہے اور استاد جلیل نے مذکر - آپ فرماتے ہین کہ صاحب آصفیہ نے مونث لکہا ہے اسکی کوئی وجہہ خیال مین نہین آتی **مولف** حقیر عرض کرتا ہے یہہ ایک مرض کا نام ہے فارسی مین مرض کا ترجمہ بیماری ہے اور ہندی مین روگ - دکہہ بس روگ اور دکہہ کے لحاظ سے استاد جلیل کے قول کے مطابق اسکو مذکر ہی کہنا چاہئے اور سفید دہبہ کے لحاظ سے یہی اس کی تذکیر ہی صحیح ہے بنا ءً علیہ ہم اپنے موضوع کے لحاظ سے استاد جلیل سے اتفاق کرتے ہین اور ہمارا فیصلہ بحق تذکیر ہے (قیاسی)

برطرفی - مونث (ہہندا از فارسی) موقوفی - علیحدگی - معزولی - برخاستگی (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **برف** - مونث (فارسی) وہ کہر جو روئی کی شکل مین برس کر جم جاتی ہے (آصفیہ) (ناسخ ۹) ہوکے پانی جو برف بہتی ہے ؛ چشمہ و نہر مین وہ جاری ہے ؛ (جلیل - جلال) (قیاسی)

(۲) **برف** - مونث (ہہندا از فارسی) ایس کریم - برف مین جمی ہوئی شیرینی وغیرہ (آصفیہ) (قیاسی)

برفی - مونث (فارسی) ایک قسم کی سفید اور میٹھی دودہ کی مٹہائی (آصفیہ) (قیاسی)

بَرق - مونث (عربی مین مذکر) بجلی (آصفیہ) (سالک ۵) کاش مل جاے ہمین کوچۂ اغیار مین جا ؛ کہ جہان رہتے ہین وان برق گرا کرتی ہے ؛ (جلال جلیل) (قیاسی)

بَرق زَدہ - مذکر (فارسی) بجلی کا مارا ہوا - وہ شخص جس بجلی پڑی ہو (آصفیہ) مولف عرض کرتا ہے کہ اس کا استعمال مجرد مرد کے لئے ہے جیسے "برق زدہ مرگیا" برق زدہ عورت کہہ سکتے ہین (قیاسی)

(۱) **بُرقَع** - مذکر (عربی مین بھی مذکر) نقاب - روپوش - وہ سلا ہوا کپڑا جو عورتین سر سے پاؤن تک اوڑھ کر باہر نکلتی ہین اور اس مین آنکھون کے موقع پر جالی لگی ہوتی ہے (آصفیہ) (دبیر ۵) برقع جو اٹھ گیا تہا رخ آفتاب کا ؛ پردہ تہا فاش صبح ملمع نقاب کا ؛ (جلیل) (قیاسی)

(۲) **بُرقَع** - مذکر (ہندی از عربی) لباس - جامہ جیسے "فقیری شیر کا برقع ہے" (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **بُرقَع** - مذکر (ہندی از عربی) وہ پردہ جس مین بچہ لپٹا ہوا پیدا ہوتا ہے (آصفیہ) (قیاسی)

بَرقَنداز - مذکر (ہندی از فارسی) (۱) توڑے دار بندوق رکہنے والا سپاہی - بندوقچی (۲) عدالت یا پولیس کا سپاہی (۳) پاسبان - محافظ (آصفیہ) فارسی مین استعارۃً بندوقچی کو کہہ سکتے ہین (مولف) (قیاسی)

بَرک - مذکر (فارسی) وہ اونی کپڑا جو اونٹ کی پشم سے بنا جاتا ہے (آصفیہ) (جلیل) (قیاسی)

بَرکات - مونث (عربی مین بہی مونث) برکت کی جمع جلال نے مذکر کہا ہے یہ دلی اور لکھنو کا وہی اختلاف ہے جس کا تصفیہ ہم نے (آفات) پر کیا ہے (قیاسی)

(۱) **بَرکَت** - مونث (عربی مین بہی مونث) افزونی نعمت - افزایش - بہتات - بالیدگی (آصفیہ) (سحر ۵) رنجوکی محرم مین جو افزونی ہے ؛ اب شہر مین دیکہو برکت دونی ہے ؛ (جلیل) (قیاسی)

(۲) **بَرکَت** - مونث (ہندی از عربی) درازی - بجائے پہلے قول پر بجائے شگون نیک ایک کے بجائے زبان پر لاتے ہین اور نہین اور ختم ہو جانے کے موقع پر بہی یہ لفظ بولا جاتا ہے (آصفیہ) مولف عرض کرتا ہے کہ اس لفظ کا استعمال ان دونون مواقع پر فال نیک ہی کے معنون مین متعلق بمعنی اول ہے (قیاسی)

بُرکَلا - مذکر (ہندی) وہ گڑیون کا ہار جو ہولی ماتا پر جلانے کے واسطے چڑہاتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

بَرکہہ - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) آسمان کے دوسرے برج کا نام ہے جسے ثور کہتے اور وہ بیل کی شکل کا ہے (آصفیہ) (قیاسی)

بَرکہا - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) (۱) برشکال برسات (۲) بارش (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **برگ** - مذکر (فارسی) (۱) پتا - پات - ورق (۲) توشہ سامان (آصفیہ) (صباؔ) فصل گل نے نہیں مدت سے کرم فرمایا ؎ تعزہ زن باغ میں ہر برگ خزاں رہتا ہے (قیاسی)

(۳) **برگ** - مذکر (ہندا از انگریزی) ریل کا وہ ڈبا جس میں مال روانہ ہوتا ہے (جلیل) مولف عرض کرتا ہے کہ انگریزی میں بریک اس ڈبے کا نام ہے جس میں وہ آلہ لگا ہوتا ہے جس کے گھمانے سے ریل رک جاتی ہے۔ یا مسافروں کا سامان بھی اس کے ایک حصہ میں رہتا ہے (قیاسی)

برگا - مونث (سنسکرت میں بھی مونث) چھوٹی لکڑی (آصفیہ) لکڑی کی کڑی مراد ہے (قیاسی)

برگد - مذکر (ہندی) (ہندو) بڑ کا درخت (آصفیہ) (جلیل) (قیاسی)

برما - مذکر (ہندی) لکڑی میں چھید کرنے کا ایک اوزار جو بڑھئیوں کے پاس ہوتا ہے - سُنبہ (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **برن** - مذکر (سنسکرت میں بھی مذکر) مذہب - گوت - خاندان گھرانا - خانوادہ - حسب نسب (آصفیہ) (جلیل) (قیاسی)

(۲) **برن** - مذکر (ہندی) رنگ - لون - برنن (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **برن** - مذکر (ہندی) بیان - استت (آصفیہ) (قیاسی)

(۴) **برن** - مذکر (ہندی) حصہ - ٹکڑا - جزو (آصفیہ) (قیاسی)

(۵) **برن** - مذکر (سنسکرت) حرف - اچھر (آصفیہ) (قیاسی)

(۶) **برن** - مذکر (ہندی) بھیس - روپ - لباس (آصفیہ) (قیاسی)

(۷) **برن** - مذکر (ہندی) سراپا - حلیہ (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **برنا** - مذکر (فارسی) جوان - نوعمر لڑکا (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **برنا** - مذکر (سنسکرت میں بھی مذکر) ایک درخت اور اُس کا پھل جو گولر سے مشابہ اور مزہ میں تلخ ہے (آصفیہ) (قیاسی)

برنج - مذکر (فارسی) (۱) چانول (۲) پیتل (آصفیہ) (جلیل) (قیاسی)

برنجی - مذکر (ہندا از فارسی) چھوٹا کیلا (لشکری آدمی بولتے ہیں) (آصفیہ) (قیاسی)

برنج - مونث (ہندا از انگریزی) شاخ (جلیل) ڈالی - (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **برن سنکر** - مذکر (سنسکرت میں بھی مذکر) دوغلا آدمی - وہ شخص جس کی ماں اور قوم کی ہو اور باپ اور قوم کا (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **برن سنکر** - مذکر (ہندا از سنسکرت) (۱) لونڈی کا بچہ (۲) پرستار زادہ (۳) وہ شخص جو ہر ایک مذہب والے کے ساتھ بیٹھکر کھالے (آصفیہ) (قیاسی)

برن شنکر - مذکر (ہندا از سنسکرت) دیکھو برن سنکر کے تمام معنے (آصفیہ) (قیاسی)

برن مالا - مونث (سنسکرت میں بھی مونث) الف بے سے کی تقطیع (آصفیہ) (قیاسی)

برنن - مذکر (سنسکرت میں بھی مذکر) بیان - اظہار - بکھان خاص ذکر تفصیلی بیان (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بَرنی** - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) وہ جگہ جس مین پلکین اُگتی ہین (آصفیہ) مولف حقیر عرض کرتا ہے کہ مجاز ہے سنسکرت مین مژگان کا ترجمہ ہے (قیاسی)

(۲) **بِرنی** - مونث (ہندی) (پوروب مین) پہڑ، شہد کی مکہی (آصفیہ) (قیاسی)

بِروا - مذکر (ہندی) (۱) پودا (۲) درخت (۳) (پوروب مین) لڑکا - چھوکرا - معصوم (آصفیہ) (قیاسی)

بَروٹ - مونث (ہندی) جن اور پری کے سایہ کی تکلیف مصیبت (جلیل - جلال) (جانصاحب ؎) آرام ہو جو جہاڑ نے والا کوئی ملے ؛ اتا دو اعلاج سے بروٹ نہ جائیگی ؛ (قیاسی)

بُروج - مذکر (عربی مین مونث) اس کا واحد برج - کئی برج (جلال) (قیاسی)

بُرودَت - مونث (عربی مین بہی مونث) سردی ٹہنڈ - خنکی (آصفیہ) (میر ؎) برودت بہت جسم مین آگئی ؛ مزاجی تہی گرمی سو ٹہٹہر اگئی ؛ (جلیل) (قیاسی)

بِرودھ - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) جہگڑا - فساد - بیر - کینہ (آصفیہ) (قیاسی)

بُروز - مذکر (عربی مین بہی مذکر) ظہور - اُبہار (جلیل) (جلال) (قیاسی)

بِروگ - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) تفرقہ - فراق - بچھوبا - ہجر (آصفیہ) (میر درد ؎) کس سے جاکر کہون میں روگ اپنا ؛ کوئی سنتا نہین یہ روگ اپنا ؛ (جلیل) (جلال) (قیاسی)

بِروگن - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) فراق زدہ عورت - برہ کی ماری (آصفیہ) (قیاسی)

بِروگی - مذکر (ہندی از سنسکرت) فراق زدہ - ہجر کا مارا مرد (آصفیہ) (قیاسی)

بِروں - مذکر (فارسی) باہر کا حصہ - بیرون کا مخفف (جلال) (قیاسی)

(۱) **بَرّہ** - مذکر (فارسی) بہیڑ وغیرہ کا چھوٹا بچہ - حلوان - (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بِرہ** - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) ہجر - فراق - مجازاً ہندی مین مفارقت کا گیت (آصفیہ) (قیاسی)

بُرہان - مونث (عربی مین مذکر) دلیل - حجت - (جلیل) (منیر ؎) کہون اک شعر مین ہجری و مسیحی تاریخ ؛ یہی برہان منیر اپنے تحقیق کی ہے ؛ (جلال) (قیاسی)

بِرہسپت - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) بدون ہاے ہوز بہی آیا ہے (۱) ایک ستارہ کا نام جسے عربی مین مشتری - فارسی مین ہرمز اور قاضی فلک کہتے ہین (۲) پنجشنبہ - جمعرات کا دن (۳) عالم - فاضل (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بِرہم** - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) (۱) پرمیشر - بیکونٹہ خدا - پرم آتما - برہما - خالق (۲) بولتا نفس ناطقہ (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بِرہم** - مذکر (ہندی از سنسکرت) وید برہمن - (آصفیہ) (قیاسی)

بِرہم بھوج - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) برہمنون کو کہانا کہلانے کا فعل (آصفیہ) (قیاسی)

برہمچاری - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) (۱) وہ شخص جو علم وید حاصل کرنے کے لئے سیاحی کرے - وید کا عالم (۲) برہمن کی عمر کا ۱/۴ حصہ جس مین وہ صرف وید پڑہے (آصفیہ) (قیاسی)

برہمن - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) (۱) وید جاننے والا خداشناس (۲) ہندؤن کا پجاری (۳) ہندؤن کے ایک فرقہ کا نام (آصفیہ) (قیاسی)

برہم ہتیا - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) برہمن کا قتل (آصفیہ) (قیاسی)

برہمی - مونث (فارسی) اتبری - گڑبری (آصفیہ) (قیاسی)

برہمن - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) دیکھو برہمن (آصفیہ) (قیاسی)

بری - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) وہ میوہ مٹھائی اور اشیا جو ساچق کے روز دولہا کی طرف سے دلہن کے ہان بہیجی جائین (آصفیہ) (قیاسی)

بری - مونث (ہندی) ایک صدا جو فیلبان ہاتہی کے روکنے کے واسطے نکالتا ہے (آصفیہ) (قیاسی)

بریان - مونث (ہندی) منیون مین تبیت کی تقریب (ہندو) وضعہ - وائین (آصفیہ) (قیاسی)

بریانی - مونث (فارسی) ایک قسم کی غذا جس مین گوشت بہونکر ڈالا جاتا ہے (آصفیہ) (قیاسی)

برمی بسبت - مونث (اردو) (عو) حرام چیز - عورتونکی زبان پر سور کی طرف اشارت (آصفیہ) (قیاسی)

برئیت - مونث (ہندی از عربی) آزادی - مخلصی - نجات - رہائی سبکدوشی (آصفیہ) (قیاسی)

برہٹھا - مذکر (ہندی) (پورب مین) دہوبی - گاندر - (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بڑ** - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) برگد - ایک قسم کا پیپل کی مانند بڑی سایہ اور پہیلاؤ کا درخت جس مین داڑہی کی طرح نیچے جڑین نکلتی رہتی ہین (آصفیہ) (جلیل) (قیاسی)

(۲) **بڑ** - مونث (ہندی) بکواس - زرٹ - مجذوبانہ اور مجنونانہ باتین (آصفیہ) (شعور ۱۸۰) کب ہے پابندی کسی اسلوب کی : ہے کلام اپنا کہ بڑ مجذوب کی : (جلیل جلال) (قیاسی)

بڑا - مذکر (ہندی) مونگ یا اڑد کا تلا ہوا گردہ (آصفیہ) (قیاسی)

بڑا پا - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) بڑا پن - بڑہا پا (آصفیہ) (قیاسی)

بڑا ڑن - مونث (ہندی) بڑی لونڈی (متروک ہے) (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بڑائی** - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) بزرگی - کلانی عظمت (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بڑائی** - مونث (ہندی) (۱) درازی سن (۲) وسعت کشادگی (۳) موٹائی - سطبری - ضخامت - جسامت (۴) ستودگی - ستائش - تعریف - مدح وثنا (۵) درازی - لمبائی طوالت (۶) فضیلت - برتری - خوبی - شان (۷) عزت -

(۸) شیخی - لاف زنی - ڈینگ (آصفیہ) (قیاسی)

بڑ باگڑ - مذکر (ہندی) ایک اندھیرا پسند بڑا پرند جو چمگادڑ سے بڑا ہوتا ہے اور دن مین گنجان درختون مین لٹکا رہتا ہے اور رات مین سیر کرتا ہے (جلیل) (قیاسی)

بڑبڑ - مونث (سنسکرت مین بھی مونث) جھک جھک - بک بک - زڑ (آصفیہ) (قیاسی)

بڑبڑیا - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) بکی - بڑہانکنے والا شیخی خورا بیہودہ گو - شیخی مین آکر بہت سی باتین کہنے والا (آصفیہ) (قیاسی)

بڑبولا - مذکر (ہندی) بڑا بول بولنے والا - شیخی مارنے والا ڈینگیا - ڈینگ ہانکنے والا - زیادہ گو (آصفیہ) (قیاسی)

بڑبہس (مختلف فیہ) (ہندی) بوالہوسی - بڑہاپے مین جوانی کی باتین - پیرانہ سالی مین نوجوانی کی ہوس - بڑہاپے کی بدخوئی - خرافت بقول آصفیہ واستاد جلیل مونث (جانصاحب ؎ شب رو زن بڑبہس دبگڑا نیا دہونڈتی ہے ؎ بڑہاپے مین اتا کو بڑبہس لگی ہے ؎ جلال) مذکر کہا ہے ہمکو اپنے موضوع کے لحاظ سے استاد جلیل اور آصفیہ سے اتفاق اور ہمارا فیصلہ بحق تانیث ہے (قیاسی)

بڑپن - بڑپنا - مذکر (ہندی) بڑا پا - مرتبہ - رتبہ - کروفر (آصفیہ) (قیاسی)

بڑجود - مذکر (ہندی) زانی - زناکار - بیٹی سے صحبت کرنے والا (سخت کلمہ گالیون سے) (آصفیہ) (قیاسی)

بڑکا - مذکر (ہندی) پورب مین بکٹا - نہنہ سے کاٹنا کا ماضی مطلق بڑا (آصفیہ) (قیاسی)

بڑکا - مونث (ہندی) وہ عورت جو بڑی نہ ہو اور اپنے کو بڑا جانے - بڑے لوگون مین شریک ہونے والی (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بڑکا** - مونث (ہندی) (ع) تحقیر کی بولی جیسے "بڑی بڑکا بنکر بیٹہی ہے" (آصفیہ) (قیاسی)

بڑکہی - مونث (ہندی) (ع) بڑی ہونقنی والی عورت - سورنی - مادۂ خوک (آصفیہ) (قیاسی)

بڑگنگا - مذکر (ہندی) سقف کا تیر (آصفیہ) (قیاسی)

بڑولیان - مونث (ہندی) بڑولی کی جمع - بڑ کے درخت کی پیداوار - جس طرح پیپل کی پیداوار کو پیپلی کہتے ہین اسی طرح بڑ کی پیداوار کا یہ نام ہے (آصفیہ) (قیاسی)

بڑہاپا - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) بوڑہاپن - کہن سالی کا زمانہ (آصفیہ) (قیاسی)

بڑہار - مونث (ہندی) (بقال) ضیافت وداع جو دلہن والون کی طرف سے دی جاے (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بڑہاوا** - مذکر (ہندی) (۱) مبالغہ (۲) جھوٹا بیان غلط وصف (۳) لالچ - لوبھ (۴) بہکاوا (۵) فریب (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بڑہاوا** - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) تملق - چڑہاوا بڑہاوا (آصفیہ) (قیاسی)

بڑہل - مذکر (ہندی) ایک درخت اور اس کا کچا پھل (قیاسی) زرد رنگ کا میوہ جو شریفہ کی وضع کا ہوتا ہے (آصفیہ) (جلیل)

بڑھوتری - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) زیادتی - بیشی افزونی منفعت - ترقی (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بڑھیا** - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) بڑی عمر کی عورت - پیرزن - پیرزال (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بڑھیا** - مونث (ہندی از سنسکرت) (۱) (عوام) مادر - والدہ ماتا (۲) اکہے کے ڈوڈے کی روئی (آصفیہ) (قیاسی)

بڑہیل - مونث (ہندی) تحقیراً پیرزال کے لئے مستعمل (آصفیہ) (قیاسی)

بڑہئی - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) نجار - درودگر - کنکار - کہاتی (آصفیہ) (قیاسی)

بڑی - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) ایک قسم کی غذا جو دہوئی اڑد یا مونگ کی دال پیسکر نقل سے بناکر سکہا لیتے ہین (قیاسی) اور اس مین مصالح ڈال کر شوربہ دار پکا لیتے ہین (آصفیہ)

بڑے بوڑہے - مذکر (ہندی) معمر - پرکہا - بزرگ - وہ لوگ جن کی عمر تجربہ مین گزری ہو - سرپرست - مربی (آصفیہ) (قیاسی)

بز - مونث (فارسی) بکری (آصفیہ) (جلیل) (قیاسی)

بزاخفش - مذکر (فارسی) (۱) اخفش صرفی کا بکرا (۲) بے سمجہے گردن ہلانے والا - نافہمیدہ اقرار کرنے والا - کہوکلے دماغ کا (آصفیہ) (قیاسی)

بزاز - مذکر (عربی مین بہی مذکر) کپڑا بیچنے والا - پارچہ فروش (آصفیہ) (جلال) (قیاسی)

بزازا - مذکر (ہندی از عربی) کپڑے کا بازار (آصفیہ) (قیاسی)

بزازی - مونث (مفرس) پارچہ فروشی (آصفیہ) (قیاسی)

بزدلی - مونث (فارسی) نامردی (آصفیہ) (قیاسی)

بزر - مذکر (عربی مین بہی مذکر) تخم - بیج (جلال) (قیاسی)

(۱) **بزرگ** - مذکر (فارسی) (۱) بڑا - کلان - بڑی عمر کا آدمی عمر رسیدہ (۲) معزز - شریف - نجیب - ذی شان - باشوکت (آصفیہ بلا صراحت تذکیر) جلال مرحوم فرماتے ہین کہ حالت جمع مین مذکر (قیاسی)

(۲) **بزرگ** - مذکر (ہندی) (۱) بالغ سیانا (۲) اباو اجداد (۳) سرپرست - عارف - ولی - خدا رسیدہ (۴) سنجیدہ سمجہدار (۵) (طنزاً) شریر - بدذات آدمی جلال نے بحالت جمع مذکر کہا ہے (آصفیہ بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

بزرگداشت - مونث (ہندی) خدمت - خبرگیری - کندی (داغ ۵) شیخ صاحب جو میکدے مین گئے ؛ خوب ان کی بزرگداشت ہوئی ؛ (جلیل) (قیاسی)

بزرگزادہ - مذکر (فارسی) شریف زادہ - عالی خاندان - خاندانی بزرگ (آصفیہ) (قیاسی)

بزرگی - مونث (فارسی) برتری - کلانیت - عزت - شرافت

شان (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بزم** - مونث (فارسی) محفل - مجلس - سوسائٹی - سماج - (آصفیہ) (سحر ؎) گوش گل کان بنے سنکے غزل حضرت کی ؛ ایسی رنگین کہان بزم طرب ہوتی ہے ؛ (جلیل - جلال) (قیاسی)

(۲) **بزم** - مونث (فارسی) محفل نشاط (آصفیہ) (قیاسی)

بزمگاہ - مونث (فارسی) عیش کی جگہ - مجلس عیش و نشاط (آصفیہ) (قیاسی)

بزن - مذکر (ہندی از فارسی) (۱) قتل کا حکم - قتل عام - لگہن (آصفیہ) (۲) جنگی فوج کا حصہ (جلیل) (قیاسی)

(۱) **بس** - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) (۱) قابو - بل - زور - (۲) اختیار - اوہکار (۳) دانو - موقع - ڈہب (۴) چارہ علاج (آصفیہ) (انیس ؎) حکم خدا مین بس ہے نہ مان کا نہ باپ کا ؛ پہنوگے مین طوق یہ حصہ ہے آپ کا ؛ (جلیل) (قیاسی)

(۲) **بس** - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) زہر - سم (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **بس** - مذکر (ہندی از سنسکرت) (۱) کہوٹ - نقص - عیب (۲) فساد - جہگڑا (۳) فتنہ پرواز (آصفیہ) (شوق ؎) اپنے ہمراہ مجکو بہی لہویا ؛ عاشقی کرکے خوب بس بویا ؛ (جلیل) (جلال) (قیاسی)

بساط - مذکر (ہندی) زور - حوصلہ - مقدور - سرایہ (آصفیہ) (قیاسی)

بساتی - مذکر (ہندی) خردہ فروش - کنگہی سوئی وغیرہ بیچنے والا (آصفیہ) استعمال مفرد مذکر سے مخصوص ہے"

اور دیکھو بساتی آرہا ہے" (مولف) (قیاسی)

(۱) **بساط** - مذکر (عربی مین بہی مذکر) بستر - بچونا - فرش (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بساط** (مختلف فیہ) (مفرس) شطرنج کا کپڑا - وہ فرش یا تختہ جس پر شطرنج کے مہرے رکہے جاتے ہین بقول آصفیہ مذکر اور بقول استاد جلیل مونث (تسلیم ؎) شوق شطرنج کا نہ کچہہ پوچہو ؛ رات دن وان بساط پہتی ہے ؛ **مولف** حقیر عرض کرتا ہے کہ ہمارے موضوع یعنے معنون کے لحاظ سے فیصلہ بحق تذکیر (قیاسی)

(۳) **بساط** - مذکر (مفرس) اثاث البیت - رخت - (آصفیہ) (قیاسی)

(۴) **بساط** - مذکر (مفرس) سرایہ (آصفیہ) (قیاسی)

(۵) **بساط** (مختلف فیہ) (ہندی) حوصلہ - بقول آصفیہ مذکر اور بقول جلال و استاد جلیل مونث (برق ؎) کوہ گران اٹہائے ہین الفت مین کاہ نے ؛ سچ ہے کہ کیا بساط بہلا کوہ کن کی ہے ؛ (رشک ؎) آنکہین بچہائین اہل نظر آئین آپ اگر ؛ کرتے ہین کام بڑہکے یہ اپنی بساط سے ؛ **مولف** حقیر عرض کرتا ہے کہ برق و رشک نے غالباً اس کے معنون مین قدرت سے کام لیا ہے لیکن حوصلہ اور قدرت مین حوصلہ ہی کو ترجیح ہے اسلیے کہ وہ ان معنون مین ہندی ہے اور قدرت ان معنون مین عربی ہے

بناءً علیہ اپنے موضوع کے لحاظ سے ہمارا فیصلہ بحق تذکیر اور ہمکو صاحب آصفیہ سے اتفاق ہے (قیاسی)

بساطی - مذکر (مہندا زعربی) دیکھو بساتی (آصفیہ) (قیاسی)

بساند - مونث (مہندا زسنسکرت) (۱) مچھلی کی سی بو - گوشت کی اصلی بو - آبی پرندکے گوشت کی سی بو جو دماغ کو ذرا ناگوار گزرتی ہے (۲) اصلی مادّہ کی تاثیر - نطفہ کی تاثیر (آصفیہ) (قیاسی)

بساوٹ - مونث (ہندی) بو ے خوش - عطریت - خوشبو مین رچاوٹ (جلیل) (اختر ے) ہوگی خوشبو یہہ میتر نہ کبھی پھولون کو ؛ تیری پوشاک مین جو ہمنے بساوٹ دیکھی (قیاسی)

بساہند - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) دیکھو بساند "نمرہ جلیل) گوشت کی بساہند آتی ہے" (قیاسی)

بست - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) چیز - شے (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بستار** - مذکر (مہندا زسنسکرت) پھیلاؤ (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بستار** - مذکر (مہندا) گفتگو مین مبالغہ (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **بستار** - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) صراحت کے ساتھ بیان (آصفیہ) (انشاے) کرون بستار کیا اپنی دوگانہ کی رکہائی کا ؛ دماغ اگر انہین مین ٹہس رہا ساری خدائی کا (جلیل) (قیاسی)

بستان - مذکر (معرب مذکر و فارسی) باغ (جلیل) (جرأت ے) یان اس گلی ساکب کوئی بستان ہی دوسرا ؛ ہان کچہہ جو ہے تو روضۂ رضوان ہے دوسرا ؛ (قیاسی)

(۱) **بستر** - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) لباس - مطلق کپڑا (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بستر** - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) بچھونا - فرش - قالین - فقیرون اور سپاہیون کا بچھونا (آصفیہ) (سالک ے) واہ کس شان سے سالک کو نکالا تمنے ؛ خوش رہو ہم بہی لئے جاتے ہین بستر اپنا ؛ (جلیل) (قیاسی)

بسترا - مذکر (اردو) (۱) دیکھو بستر کا نمبر ۲ (۲) فقیرون کا مسکن تکیہ (آصفیہ) (گویا ے) مین فقیری مین بہی خوش چشمے ہم بستر رہا ؛ بسترا مین نے بنایا ہے ہرن کی کہال کا ؛ (دستور) (قیاسی)

بستنی - مونث (مہندا زفارسی) (۱) پنجرے یا ستار وغیرہ کی پوشش (۲) وہ مربع چادر جس مین کوئی چیز لپیٹ کر رکہین (آصفیہ) (قیاسی)

بستہ - مذکر (فارسی) (۱) بندہا ہوا - منجمد - جما ہوا (۲) وہ کپڑا جس مین کاغذات وغیرہ باندہکر رکہتے ہین - جزدان بقچہ (آصفیہ) (فقرہ جلیل) ایک دو مثل کیا بستے کا بستہ غائب ہوگیا" (قیاسی)

بستی - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) (۱) آبادی

(۲) آباد جگہ (۳) ایک خاص آبادی جو آگرہ اور اودہ مین واقع ہے (۴) رونق۔ چہل پہل جیسے اُس کے دم کی بستی ہے (داغ ے) یہہ خانۂ دل جیسا سنسان نظر آیا ہے بستی کوئی کم ایسی ویران نکلتی ہے ؎ (آصفیہ) (دستور) (قیاسی)

بسر ۔ مؤنث (ہندی) گزران (جلیل) (تسلیم ے) ایک دو بوسہ لبِ یار کے ملجاتے ہین ؎ اسی تنخواہ پہ اب اپنی بسر ہوتی ہے ؎ (قیاسی)

بسط ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) پھیلاو (آصفیہ) (جلیل) (جلال) (قیاسی)

بسکٹ ۔ مذکر (انگریزی) وہ چھوٹے چھوٹے گرد یا چوکھوں جو میدے اور گھی کو ملا کر تنور مین دم دئے جاتے ہین (فقرۂ جلیل) ایسے بسکٹ ولایت سے آتے ہین (جلیل۔ جلال) (قیاسی)

بس کہیرا ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) ایک دوائی بوٹی کا نام (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بسم اللہ** ۔ مؤنث (عربی مین مذکر) وہ ابتدا کی آیت جو کتاب کے آغاز مین لکھی جاتی ہے جس کے معنے یہہ ہین کہ اس کتاب کو مین اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہون اس کی اصل (بسم اللہ الرحمن الرحیم) ہے جو تخفیف کے سبب بسم اللہ ۔ باقی رہ گئی (ظفر ے) ترے عارض کا تا آلہ کیا بنا کر کوئی لکھیگا ؎ بھنوون کے روبرو پہلے ہی بسم اللہ بگڑیگی ؎ (دوپیکر) (قیاسی)

(۲) **بسم اللہ** ۔ مؤنث (عربی) خدا کے نام سے ہر کام کی ابتدا (آصفیہ) (سالک ے) جو قصہ کا تیرے انجام ہے قیس ؎ وہ بسم اللہ ہے یان داستان کی (قیاسی)

(۳) **بسم اللہ** ۔ مؤنث (ہندی از عربی) رسم مکتب نشینی (آصفیہ) (وزیر ے) ہوا ہے عشق تازہ ابتدائے آہ ہوتی ہے ؎ مبارک طفل دل کی آج بسم اللہ ہوتی ہے ؎ (دوپیکر) (قیاسی)

بسمل ۔ مذکر (ہندی از فارسی) عاشق یا مفتون۔ مبتلا (جلال) (آصفیہ بدون صراحت تذکیر) (قیاسی)

(۱) **بسنا** ۔ مذکر (ہندی) وہ کپڑا یا کیسہ جس مین کوئی چیز رکھین جیسے صرافون کا بسنا (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بسنا** ۔ مذکر (ہندی) جہاجنی مکان جہان تجارتی کاروبار ہو (آصفیہ) قیاسی۔

(۱) **بسنت** ۔ (مختلف فیہ) (سنسکرت مین مؤنث) ہندی چھ رتون مین سے پہلی رت کا نام جو چیت سے بیساکھ تک رہتی ہے۔ بہار کی فصل جو وسط مارچ سے آخر مئی تک رہتی ہے بقول آصفیہ مؤنث اور بقول استاد جلیل لکھنو مین مذکر (داغ ے) صبا یہ مژدۂ شادی چمن مین لائی ہے ؎ بہار گائین غا دل بسنت آئی ہے ؎ (اختر ے) دھوم سے اس سال آیا ہے بسنت ؎ سارے عالم نے سنایا ہے بسنت ؎ مؤلف حقیر عرض کرتا ہے کہ ہمارے موضوع کے لحاظ سے بلحاظ معنے

ہمارا فیصلہ بحق تانیث ہے (قیاسی)

(۲) **بسنت** ۔ (مختلف فیہ) (سنسکرت) موسیقی کی ایک راگنی یعنی سری راگ کی چوتھی راگنی ۔ دلی مین مؤنث اور لکھنو مین مذکر مؤلف حقیر کو بلحاظ معنے دلی سے اتفاق اور فیصلہ بحق تانیث (قیاسی)

(۳) **بسنت** (مختلف فیہ) (سنسکرت) سیتلا چیچک دلی مین مؤنث اور لکھنو مین مذکر مؤلف حقیر کا فیصلہ بلحاظ معنے بحق تانیث (قیاسی)

(۴) **بسنت** (مختلف فیہ) (ہندی) کسم اور سرسون کے پھول ۔ صاحب آصفیہ نے مؤنث کہا ہے اور لکھنو مین بقول استاد جلیل مذکر ۔ ہمکو اپنے موضوع کے لحاظ سے بلحاظ معنے لکھنو سے اتفاق اور فیصلہ بحق تذکیر (قیاسی)

(۵) **بسنت** (مختلف فیہ) (ہندی) بزرگون کے مزار اور دیبی اور دیوتاؤن کے استھانون پر پھول چڑہانے کی رسم اور تقریب ۔ دلی مین مؤنث اور لکھنو مین مذکر اور ہمارا فیصلہ بلحاظ معنے بحق تانیث (قیاسی)

(۶) **بسنت** (مختلف فیہ) (ہندی) شہوت افزا آوازون کی ساعت اور گہڑی ۔ دلی مین مؤنث اور لکھنو مین مذکر ۔ ہمارا فیصلہ بلحاظ اپنے موضوع یعنے معنون کے بحق تانیث (قیاسی)

بسنت پنچمی ۔ مؤنث (ہندی) ہندؤن کی ایک عید کا نام جو ماگھ سُدی پنچمی کو ہوتی ہے (آصفیہ) (قیاسی)

بسنتی ۔ مؤنث ۔ (ہندی) (۱) زرد پوشاک (۲) چیچک سیتلا (آصفیہ) (قیاسی)

بسنتی پوش ۔ مذکر (اردو) زرد لباس پہننے والا ۔ زرد پوش (آصفیہ) (قیاسی)

بسنتر ۔ مؤنث (ہندی) پوجا کی آگ ۔ اگنی دیوتا ۔ پاک اور مقدس آگ (آصفیہ) (قیاسی)

بسوانسی ۔ مؤنث (ہندی) بیس کچوانسی یعنے بسوے کے بیسوین حصہ کی مقدار (آصفیہ) (قیاسی)

بسولا ۔ مذکر (ہندی) ایک لکڑی چھیلنے کا اوزار جو بڑہئی کے پاس ہوتا ہے ۔ تیشۂ نجار (آصفیہ) (قیاسی)

بسولی ۔ مؤنث (ہندی) انٹین تراشنے کی تھاپی (آصفیہ) (قیاسی)

بسوہ ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) بیگہ کا بیسوان حصہ زمین کا اندازہ ۔ زمین کا حصہ (آصفیہ) قیاسی ۔

بسوہ دار ۔ مذکر (اردو) کاشتکاری کا حق رکھنے والا زمین کے کسی حصہ کا مالک ۔ شریک دیہہ (آصفیہ) (قیاسی)

بسیٹھ ۔ مذکر (ہندی) (۱) قاصد ۔ ایلچی (۲) بچولیا ۔ دلال (۳) چغلخور ۔ غیبت کنندہ (آصفیہ) (قیاسی)

بسیرا ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) پرندون کی شب نشینی کا مقام اور قریب شب انکا آرام اور اجتماع (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بسیط** ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) (۱) بچھایا ہوا ۔

(۲) فراخ۔ کشادہ مقام (۳) مفرد یعنے غیر مرکب وہ جس کا جز اپنی صفات مین کل کے مشابہ ہو جیسے پانی مٹی وغیرہ (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بسیط** (مختلف فیہ) (عربی مین مذکر) اوزان شعر سے تیسری بحر جسمین مستفعلن فاعلن آٹھ بار کہتے ہین صاحب آصفیہ نے مذکر کہا ہے اور جلال نے بحر شعر کے معنون مین مؤنث فرمایا ہے

مؤلف حقیر عرض کرتا ہے کہ چونکہ بحر شعر کو ہم نے اپنے موضوع کے لحاظ سے مؤنث قرار دیا ہے اس لئے اس لفظ کی نسبت بھی ہم کو جلال سے اتفاق ہے اور فیصلہ بحق تانیث (قیاسی)

بسیکھہ۔ مذکر (ہندی از سنسکرت) سجھاو۔ اخلاق حمیدہ (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بشارت**۔ مؤنث (عربی مین مذکر و مؤنث) خوشخبری (آصفیہ) (منیر ؎) مسیح بھیجی ہین اس کی سبزۂ خط کی ہدایت ہے ؎ مسیح و خضر کو پہنچے بشارت زہر کھانے کی ؎ (جلیل) (قیاسی)

(۲) **بشارت**۔ مؤنث (ہندی از عربی) وحی غیبی ہدایت الہامی ہدایت۔ وہ خوشخبری جو کوئی ولی یا پیغمبر کسی کو خواب مین دیوے یا منجانب اللہ کوئی بات رویا مین نظر آئے (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بشاشت**۔ مؤنث (عربی مین مذکر و مؤنث) خوش طبعی کشادہ روئی۔ خوش اخلاقی (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بشاشت**۔ مؤنث (عربی) خوشی۔ مسرت تازگی فرحت (آصفیہ) (انیس ؎) دم ہونٹون پہ آئے تو شجاعت نہین جاتی ؎ مرنے پہ بھی چہرے کی بشاشت نہین جاتی (جلیل) (قیاسی)

بشر۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) آدمی۔ انسان۔ آدم زاد منش (آصفیہ) (برق ؎) زندہ ہین تجھ سے نام مسیح و کلیم کے ؎ دیکھا نہین بشر کوئی اس بول چال کا ؎ (جلیل) (قیاسی)

بشرہ۔ مذکر (ہندی از عربی) (۱) چہرا۔ مکھڑا۔ ناصیہ (۲) حلیہ (۳) قیافہ (آصفیہ) (ناسخ ؎) نامہ بر کوئی مژدہ لایا ہے ؎ اُس کا بشرہ گواہی دیتا ہے ؎ (جلیل) (قیاسی)

بشریت۔ مؤنث (عربی مین مذکر و مؤنث) آدمیت انسانیت (آصفیہ) (اختر ؎) شعر کے فن سے ہین ماہر اختر ؎ ہو جو لغزش بشریت ہوگی ؎ (جلیل) (قیاسی)

بشن۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) وشن۔ پروردگار دنیا کو پالنے والا۔ پرمیشر۔ بھگوان۔ دولت کا خاوند (آصفیہ) (قیاسی)

بشن پد۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) بشن کی تعریف کا گیت۔ ایک قسم کا ہندی راگ جیسے دُھرپد (آصفیہ) (قیاسی)

بشن دیوا۔ مذکر (ہندی) ہندو فقیرون کا ایک فرقہ جو بشن کے سوا کسی اور دیوتا کو نہین مانتا (آصفیہ) (قیاسی)

بشنوئی۔ مذکر (ہندی) ہندؤن کا ایک فرقہ جو ہندو اور مسلمان دونون کے مراسم برتتا ہے (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بشنی**۔ مذکر (ہندی) (۱) وشن کا ماننے والا ہندوؤن کا

ایک فرقہ جین مت کے خلاف مین (۲) وشی کام کرنیوالا۔ کام دیو کا پابند (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بشنی** ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) (۱) منقلوب شہوت (۲) رنڈی کا یار (۳) زناکار بدکار (آصفیہ) (قیاسی)

بشیر ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) خوش خبری دینے والا شخص (آصفیہ) (قیاسی)

بصارت ۔ مؤنث (عربی مین مذکر و مؤنث) نظر بینائی جوت۔ آنکھ کی روشنی (آصفیہ) (رند ؎) اب آئے ہو صورت دکھانے مجھے ہے بصارت جب آنکھون کی زائل ہوئی (جلیل) (قیاسی)

بصیر ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) (۱) بینا۔ دیکھنے والا۔ (۲) دانا ہوشیار۔ ماہر مبصر (۳) اندھا۔ نابینا۔ (۴)۔ خدای تعالی کا صفاتی نام (آصفیہ) بحالت استعمال مفرد معنے (۱ تا ۳) مرد سے مخصوص اور بصیر عورت کہہ سکتے ہین (مؤلف) (قیاسی)

(۱) **بصیرت** ۔ مؤنث (عربی مین مذکر و مؤنث) (۱)۔ بینائی۔ جوت (۲) دانائی۔ ہوشیاری (آصفیہ) (تسلیم ؎) چار سو جلوہ ہے اُس کا لیکن ہے وہ دیکھتے ہم جو بصیرت ہوتی ہے (جلیل۔ قیاسی۔

(۲) **بصیرت** ۔ مؤنث (ہندی) تجویز۔ رائے (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بضاعت** ۔ مؤنث (عربی مین بھی مؤنث) پونجی (آصفیہ) (انیس ؎) عضو بیکار ہوے گھٹ گئی طاقت میری ہے لوٹ لی نانا کی امت نے بضاعت میری (جلیل) (قیاسی)

(۲) **بضاعت** ۔ مؤنث ۔ (ہندی از عربی) پونجی بمعنی شراکت (آصفیہ) (قیاسی)

بطّ ۔ مؤنث (معرب مؤنث) ایک مرغابی کی قسم بطخ۔ بطک (آصفیہ) (صبا ؎) پے گزک جو ہو اگر مے یار ساقی پے کباب آتش مے سے بط شراب ہوئی ہے (قیاسی)

(۱) **بطانہ** ۔ مذکر (عربی مین مؤنث) ستر (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بطانہ** ۔ مذکر (ہندی از عربی) زیر پیچ۔ وہ کپڑا جو پگڑی کے نیچے لپیٹتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

بطخ ۔ مؤنث (اردو) دیکھو بط (آصفیہ) (جلال) (قیاسی)

بطک ۔ مؤنث (فارسی) بط کی تصغیر (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بطلان** ۔ مذکر (ہندی از عربی) جھوٹ تصنع (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بطلان** ۔ مذکر (ہندی از عربی) ابطال۔ باطل کرنا کا حاصل بالمصدر (فقرۂ جلیل) ان واقعات کا بطلان نہین ہوسکتا (جلیل) (جلال) (قیاسی)

بطن ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) پیٹ شکم بمعنے (آصفیہ) (فقرۂ جلیل) شہریار نور جہان کے بطن سے تھا (قیاسی)

بطون ۔ مذکر (ہندی از عربی) باطن کا حال (جلیل) (نسیم ؎) ظاہر ہنگیا بطون اپنا ہے طالع سے لیا شگون اپنا (قیاسی)

بعث ونشر ۔ مذکر۔ (مفرس از عربی) روز قیامت۔

(جلیل) (قیاسی)

بُعد - مذکر (عربی مین بھی مذکر) فاصلہ - تفاوت - فرق (آصفیہ) (جلال) (قیاسی)

بَعیر - مذکر (عربی مین بھی مذکر) اونٹ (جلال) (قیاسی)

بَغارَہ - مذکر (ہندی) (۱) روزن دیوار - رخنہ - کپڑے یا دیوار کا بڑا چیر - پھٹ (۲) گہرا زخم - گہاؤ (آصفیہ) صاحب آصفیہ نے اسکو فارسی کہا ہے (قیاسی)

بَغاوَت - مونث (عربی مین مذکر و مونث) سرکشی - نافرمانی تمردی - روگردانی - سرتابی (آصفیہ) (قیاسی)

بَغبَغا - مذکر (اردو) (عو) غبغب - گردن کے نیچے کا وہ بل جو فربہی کے باعث گردن مین پڑے (آصفیہ) (قیاسی)

بُغچہ - مذکر (مفرس) دیکھو بوغبند (آصفیہ) دیکھو بقچہ (قیاسی)

بُغچی - مونث (ہندی از مفرس) کپڑون کی گٹھڑی - بقچی (آصفیہ) (قیاسی)

بُغدَہ - مذکر (ہندی) قصابون کا چھرا جس سے قیمہ کوٹتے ہین (آصفیہ) صاحب آصفیہ نے اسکو فارسی کہا ہے (قیاسی)

بُغدی - مذکر (فارسی) (ایک قسم کا بیش قیمت اونٹ (آصفیہ) (قیاسی)

بُغض مذکر (عربی مین بھی مذکر) بیر - عناد - کینہ - مجازاً احمد (آصفیہ) (تسلیم ۵) دوستی کرکے بھی تو دیکھ چکے پر بغض جاتا نہین ہے دشمن کا (جلیل) (قیاسی)

بُغضِ لِلّٰہی - مذکر (ہندی از عربی) خدا کے واسطے کا بیر ناحق کا عناد (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بَغل** - مونث (فارسی) شانیکے نیچے کی جگہ (آصفیہ) (اسیر ۵) لحد مین سوے حسینون کی لیکے تصویرین پر پوشون سے نہ خالی بغل زمین مین رہی (دستور) (قیاسی)

(۲) **بَغل** - مونث (ہندی از فارسی) قبر کی وہ محراب نما جگہ جو ایک جانب بقدر لاش کھودی جاتی ہے جس مین لاش سمائی جاتی ہے (اسیر ۵) بنت نصیب ہمسا گنہ گار کون ہے آغوش حور ہے بغل اپنے مزار کی (جلیل) (قیاسی)

(۳) **بَغل** - مونث (ہندی از فارسی) (۱) انگرکھے یا کرتے کی بغل (۲) دیکھو آغوش (آصفیہ) (فقرہ جلیل) درزی نے بغلین تنگ کردین (قیاسی)

بَغل گَند - مونث (فارسی) (۱) وہ بدبو جو بعض آدمیون کی بغل سے آتی ہے (۲) آنکھ کی ایک بیماری جسے سیل کہتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

بَغلول - مذکر (اردو) کڑمغز - اوندھی پیشانی کا آدمی مورکھ - بے وقوف - احمق (آصفیہ) (قیاسی)

بَغیا - مونث (اردو) چمن بندی - باغ کی تصغیر (جلیل) (قیاسی)

بَقا - مونث (ہندی) سرکی خشکی - روسی - بھوسی (آصفیہ) (جلیل) صاحب آصفیہ نے فارسی کہا ہے (قیاسی)

بَقا - مونث (عربی مین مذکر) مداومت - پائداری ہمیشگی (آصفیہ) (صبا ۵) موسم عیش کو دنیا مین نہین کچھ وقفہ

کم ہے یا ن برق کی چمک سے بقا ساون کی (جلیل) (قیاسی)

بقاع - مذکر (عربی مین مونث) اسکا واحد بُقعہ (جلال) (قیاسی)

بقال - مذکر (عربی مین بھی مذکر) کنجڑا - بنیا - پرچونیا (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بقایا** - مونث (عربی مین بھی مونث) بقیہ کی جمع - (آصفیہ) (فقرۂ جلیل) خشک سالی سے موضع مین بقایا بہت رہ گئی ہے (قیاسی)

(۲) **بقایا** - مونث (ہندی) بچت - بچی ہوئی رقم (آصفیہ) (قیاسی)

بقچہ - مذکر (مفرس از ترکی) وہ مربع کپڑا جس مین کپڑے محفوظ کرتے ہین (آصفیہ) (صبا ۵) جامۂ یار کی پائی نہ صبا نے خوشبو ؎ بقچۂ غنچہ وگل باغ مین کھولا باندھا ؎ (جلیل) (قیاسی)

بقچی - مونث (ہندی از مفرس) کپڑون کی گٹھڑی - دیکھو بغچی (آصفیہ) (قیاسی)

بقر - مونث (عربی مین بھی مونث) گاے (جلال) (قیاسی)

بقریدہ - مونث (ہندی از فارسی) صاحب آصفیہ نے اسکو بقر عید لکھا ہے اور استاد جلیل نے بقریدہ عید الضحی عید قربان (فقرۂ جلیل) ابکے بقریدہ جمعہ کے دن ہوئی (قیاسی)

بقعہ - مذکر (عربی مین مونث) محدود زمین کا ٹکڑا - (جلیل) (منیر ۵) وہ کربلا مین مجکو جگہ ایک قبر کی ؎ جو نور کا مقام ہے بقعہ ہے نور کا ؎ (قیاسی)

بقیہ - مذکر (عربی مین مونث) بچا ہوا - بچا کچا - بچا بچایا (آصفیہ) (منیر ۵) لیگئے کو ہکن وقیس تبرک کیطرح ؎ کچھ بقیہ ہو رہا تہا مری رسوائی کا ؎ (جلیل) (قیاسی)

(۱) **بک** - مونث (انگلش) وہ کپڑا جسے کلپ مین ڈوب دیا ہو یہ کلف بھی کے پانی سے بناتے ہین پس بک جو ایک نہایت کلپ دار اور باریک کپڑا ہے اسیوجہہ سے اس نام کے ساتہہ موسوم ہوا (جلال - جلیل) (آصفیہ بلا صراحت تانیث) **مولف** حقیر عرض کرتا ہے کہ بک کے لغوی معنے کلپ کے ہین اور کلپ اردو مین بقول آصفیہ مونث ہے چونکہ یہ کپڑا کلپدار ہوتا ہے لہذا اسکا نام بک ہوگیا اور بک کا استعمال کلپ کی خاطر سے مونث ہی رہا اور کپڑے کا کچھ لحاظ نہ رہا اب ہم اس بدیہی غلطی کو موافق قیاس کرنیکے لئے (کلپ دار پوشاک) سے کام لیتے ہین اگرچہ پارچہ اور پوشاک مین بڑا فرق ہے - صاحب آصفیہ کے سکوت کو جو تذکیر یا تانیث سے ہوا ہے ستم خیال کرتے ہین اگر دلی مین اسکا استعمال مذکر ہو تو تعریف اول الذکر کے لحاظ سے بہت صحیح ہے اگر بدقسمتی سے وہان بھی مونث ہو تو سمجھنا چاہئے کہ کلپ کی تانیث اور پوشاک ہی سے کام لیا گیا ہے (قیاسی)

(۲) **بک** - مونث (انگلش) کتاب - پوتھی - پُستک (آصفیہ بلاصراحت تانیث) **مولف** حقیر نے اپنے موضوع کے لحاظ سے مونث قائم کیا (قیاسی)

(۳) **بک** - مذکر (ہندی) بہت باریک پیتل کے ورق جو نمایش کے واسطے کسی چیز مین لگاتے ہین (آصفیہ بلاصراحت تذکیر) **مولف** حقیر نے اپنے موضوع کے لحاظ سے مذکر قائم کیا جب بغیر چارہ نہ تھا (قیاسی)

(۴) **بک** - مونث (سنسکرت مین بھی مونث) بکواس - بڑ - بڑبڑاہٹ - زڑ - یاوہ گوئی - بیہودہ گوئی - دراز نفسی (آصفیہ) (اختر ۵) تم اپنی کہو جناب ناصح ؎ کیا کم ہے جنون سے بک تمہاری ؎ (جلیل) (قیاسی)

بُکّا - مذکر (ہندی) (۱) مُکّا - گھونسا (۲) وہ اندازہ جو بقدر مشت ہو جیسے مشت خاک - مشت غبار (۳) دہوین یا بہاپ کے اکٹھا ہو کر نکلنے کا اندازہ جیسے حقہ کا دم لگانے کے بعد منہہ سے نکلا ہوا بُکّا (بُقہ) یا نور کا بُکّا (بُقہ) (آصفیہ) (یہی) **بُکا** (مختلف فیہ) (عربی مین مذکر) گریہ - ماتم - بقول آصفیہ مذکر اور بقول استاد جلیل مونث (انیس ۵) سر سینے سے لپٹا کے جو زینب نے بُکا کی ؎ بیہوش ہوئین سب نے یہ جانا کہ قضا کی ؎ **مولف** حقیر عرض کرتا ہے کہ غالباً انیس نے زاری کے خیال سے مونث باندہا ہے ہماری راے مین بُکا کا ہندی ترجمہ رونا ہے جو مذکر ہے اور گریہ - ماتم - زاری

ان الفاظ زبان غیر سے ہم کو کچھ کام نہین ہے پس ہمارے موضوع کے لحاظ سے ہمارا فیصلہ بحق تذکیر ہے (قیاسی)

بِکار - مونث (سنسکرت مین بھی مونث) تبدیل حالت خون کی خرابی - بیماری (آصفیہ) (قیاسی)

بکان - مذکر (ہندی) ایک درخت جسکی پتی تخم کے مشابہ ہوتی ہے اور اس مین بکونون کے گچھے کے گچھے لٹکتے ہین - صاحب آصفیہ نے اسکو اور بکائن کو مذکر اور مونث کہا ہے ہم اپنے موضوع کے لحاظ سے دو عملی کو پسند نہین کرتے اور ہمارا فیصلہ بلحاظ معنے بحق تذکیر ہے (قیاسی)

بکاول - مذکر (مفرس) باورچی - بہنڈاری (آصفیہ بلاصراحت تذکیر) **مولف** حقیر نے اپنے موضوع کے لحاظ سے مذکر قائم کیا (قیاسی)

بکائن - مذکر (ہندی) دیکھو بکان (جلیل) صاحب آصفیہ نے مذکر اور مونث کہا ہے اور ہمارے موضوع کے لحاظ سے باتفاق استاد جلیل فیصلہ بحق تذکیر (قیاسی)

بک بک - مونث (سنسکرت مین بھی مونث) ہرزہ سرائی بکواس - زڑ - بڑبڑ - جھک (آصفیہ) (قیاسی)

بکتر - مذکر (فارسی) چلتہ - ایک قسم کا آہنی لباس جو لوہے کی کڑیون سے بنا ہوا ہوتا ہے جسکو لڑائی مین پہنتے ہین (آصفیہ) (دہیر ۵) ڈوبی جو خود مین تو مہ لوگہن مین تہا ؎ کی جب

کڑی زرہ تہی نہ بکتر بدن مین تہا (جلیل) (قیاسی)

بکٹ - مذکر (ہندی) پنجہ - پورا - چنگل (آصفیہ) (قیاسی)

بکٹ مذکر (انگلش) طلایہ - وہ چند فوجی آدمی جو لشکر کی محافظت کے واسطے کمپ کے گرد چکر لگاتے پہرتے ہین - گارڈ - (آصفیہ) پہرا (جلیل) (قیاسی)

(۱) **بکر** - مونث (عربی مین بہی مونث) دوشیزہ - کواری - باکرہ لڑکی (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بکر** - (مختلف فیہ) (ہندازعربی یا ازمفترس) کنوارا پن - صاحب آصفیہ نے مونث کہا ہے اور استاد جلیل نے مذکر - مولف حقیر کو اپنے موضوع کے لحاظ سے استاد جلیل سے اتفاق اور فیصلہ بحق تذکیر ہے (قیاسی)

بکرا - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) بوک - بُزنر - گوسفند - (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بکری** - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) مادۂ بُز - (آصفیہ) (قیاسی)

بکری - مونث (ہندی) فروختگی - فروخت (آصفیہ) (قیاسی)

بکس - مذکر (انگلش) صندوق - ٹرنک (آصفیہ) (جلیل) (قیاسی)

بکسوا - مذکر (ہندی) بانکا سوا - وہ لوہے کا کانٹا جس کے ساتہہ کسی چیز کے اٹکانے یا باندہنے کے لئے حلقہ لگا رہتا ہے (آصفیہ) (قیاسی)

بکل - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) چہلکا - پوست درخت (آصفیہ) (جلال) (قیاسی)

بکنی - مونث (ہندی) (پورب مین) (۱) پسی ہوئی آٹا کی ہوئی چیز (۲) بوسیدہ چیز (آصفیہ) (قیاسی) نفسی

بکواد - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) بیسیارگوئی - درا ہرزہ گوئی (آصفیہ) (قیاسی)

بکواس - مونث (سنسکرت مین مونث) بکبک - دیکہو بکواد (آصفیہ) (ظفر ۵) مضمون یہ آگیا تہا خموشی کا اپنے ہاتہہ پہ یارون نے کی جو آن کے بکواس کہو دیا (جلیل) (قیاسی)

بکواسن - مونث (ہندی) بکبک کرنے والی عورت (آصفیہ) (قیاسی)

بکواسی - مذکر (ہندی) نہایت بکنے والا مرد - یاوہ گو ہرزہ سرا - بڑبی (آصفیہ) (قیاسی)

بکہہ - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) (دوہون وغیرہ مین) زہر - بس - سم (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بکہان** - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) بیان تعریف و مدح - (آصفیہ) بذیل بکہان کرنا (تسلیم ۵) غیر کا تجہنے جو بکہان کیا پہ مین نے کچہہ اور ہی گمان کیا (قیاسی)

(۲) **بکہان** - مذکر (ہندی) بیان وعظ - تملق - افشاے راز - برا کہنا کا حاصل بالمصدر سخت کلام (آصفیہ بذیل بکہان کرنا) (قیاسی)

بگھتل - مذکر (ہندی) (گنوار) بگڑ - احاطہ - محلہ - کوچہ (آصفیہ) (قیاسی)

بگھی - مونث (ہندی) (۱) پہلو کی ہڈی کے نیچے کی جگہ (۲) بغل کی اندرونی نرمی (۳) پہلو کے نیچے کی جگہ (۴) چھتڑی (آصفیہ) (قیاسی)

بگھیر - مونث (ہندی) وہ نقدی جو دولہا دلہن کے اوپر سے وداع کے وقت نثار کی جاے اور نیز کسی بوڑھے کے جنازہ کے اوپر سے بکھیری جاے (آصفیہ) (قیاسی)

بگھیڑا - مذکر (ہندی) (۱) الجھیڑا (۲) الجھاو - جنجال (۳) جھگڑا - ٹنٹا (۴) دنگا - فساد - غل - غباڑا (۵) ہنگامہ - خرخشہ - مخمصہ - اندیشہ (۶) پھیلاوا - انتشار (۷) حرج (۸) عذاب (۹) مال اسباب (۱۰) کوڑا کرکٹ (۱۱) کام دھندا (آصفیہ) (قیاسی)

بگھیریا - مذکر (ہندی) (۱) جھگڑالو - فسادی شخص (۲) کام بڑھانے والا - جھمیلیا (۳) پاکھنڈی - مکار (آصفیہ) (قیاسی)

بگی - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) بکواسی - بہت بک بک کرنیوالا (آصفیہ) (قیاسی)

بگیت - مذکر (ہندی) بانک کے فن کو جاننے والا بنوٹیا (آصفیہ) (قیاسی)

بگیتی - مونث (ہندی) ورزش کی ایک قسم - دیکھو بنوٹ (آصفیہ) (قیاسی) .

بگاڑ - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) بگاڑنے کا حاصل بالمصدر (۱) سنوار کا مقابل - خلاف (۲) بیر (۳) نقصان - ضرر (۴) کھوٹ - عیب - نقص (۵) قصور (۶) روگ مرض - خلل - جیسے پیٹ کا بگاڑ (۷) غدر (۸) نفاق - (۹) جھگڑا (آصفیہ) (ذوق ؎) ہاے پچتاتا ہون کیون اس سے کیا مین نے بگاڑ کی کہ جواب پھرتا ہون اسطرح سے بیتاب بنا کی (جلیل - جلال) (قیاسی)

بگاڑو - مذکر (ہندی) بگاڑنے والا - اڑاو لٹاو - (آصفیہ) (قیاسی)

بگڑ - مذکر (ہندی) دیکھو بگھل (۲) پڑوس - ہمسایہ (آصفیہ) (قیاسی)

بگل - مذکر (انگلش) نرسنگا - ترم (آصفیہ) (فقرہ جلیل) اس طرف سے وہاوے کا بگل ہوگیا (قیاسی)

بگلا - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) بوتیمار - غمخوار - ماہی خور - کلنگ - ایک آبی دراز گردن - سفید پرند کا نام جو اکثر پانی کے کنارے پر رہتا اور مچھلیان پکڑکر کھاتا ہے (آصفیہ) (قیاسی)

بگلا بھگت - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) مکار - کپٹی - زاہد خشک (آصفیہ) (قیاسی)

بگولا - مذکر (ہندی) دیکھو ببولا (آصفیہ) (ناسخ ؎) شفق سمجھا ہے اسکو ایک عالم واے بیدردی یہ فلک کو

گر بگو لا جائیگا خاک شہیدان کا ؛ (دستور) (قیاسی)

بگوِیا - مذکر (ہندی) (ہندو عو) غیبت مین ہجو یا بدگوئی کا فعل (آصفیہ) (قیاسی)

بگھار - مذکر (ہندی) پھونک - سیر داغ - روغن جوش (آصفیہ) (فقرۂ جلیل) دال بدمزہ ہے بگھار نہین لگا (جلال قیاسی)

(۱) **بگھن** - مذکر (ہندی) (ہندو) (۱) قتل عام - بدن (۲) حائل (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بگھن** - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) خلل (آصفیہ) (قیاسی)

بگھی - مونث (ہندی) ایک قسم کی بڑی مکھی جو گھوڑے وغیرہ کو ستاتی ہے (آصفیہ) (جلال) (قیاسی)

بگھیلا - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) (۱) شیر کا بچہ (۲) راجپوتون کا ایک فرقہ (آصفیہ) (قیاسی)

بگی - مونث (انگلش) دو پہیون کی انگریزی ٹپ دار گاڑی (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بل** - مذکر (انگلش) حساب کا کاغذ - تمسک قبض (آصفیہ) (اختر ۵) کپڑے ہر روز لئے جاتے ہین ؛ بل دکانون کے چلے آتے ہین ؛ (جلیل) (قیاسی)

(۲) **بل** - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) سوراخ - عموماً شرم گاہ اور خصوصاً چوہے کا سوراخ - بھٹا (آصفیہ) (صریر ۵) کون پہنے گا ایسی تنگ قبا ؛ آستین ہے کہ بل ہے چیونٹی کا ؛ (جلیل) (قیاسی)

(۳) **بل** - مونث (ہندی) دیکھو برعنی فرج (آصفیہ) (جلال) (قیاسی)

(۴) **بل** - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) (۱) زور - پیچ تاب (۲) فدیہ - تصدق - نثار - دیوتا کا بھوگ (آصفیہ) (قیاسی)

(۵) **بل** - مذکر (ہندی) (۱) خم - خم و چم (۲) رُخ - پہلو جیسے ہاتھ کے بل - سر کے بل (۳) فرق - تفاوت جیسے میزان کا بل (۴) غرور - گھمنڈ (۵) شکن - بٹ جیسے تیوری کا بل (۶) نبض - کپٹ - کینہ (۷) پرتا جیسے کسی کے بل پر کودنا (۸) ایک مشہور راجہ کا نام (آصفیہ) (سحر ۵) قد راست کو خوب سیدھا کیا ؛ مگر زلف کا بل نکلتا نہین ؛ (جلیل) (قیاسی)

(۱) **بلا** - مذکر (ہندی) چھوٹا سوراخ - بھٹا (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بلّا** - مذکر (ہندی) گیند لگانے کا سونٹا - گلی اچھالنے کا ڈنڈا (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **بلّا** - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) بلی کا نر (آصفیہ) (قیاسی)

(۴) **بلّا** - مذکر (اردو) تمغہ - نشان - چپراس - وہ نشان جو پولیس کے سپاہیون کی وردی پر بنا ہوتا ہے (آصفیہ) (قیاسی)

(۵) **بلا** - مونث (عربی مین بھی مونث) زحمت - سختی - بہت مصیبت - آفت (آصفیہ) (صبا ۵) رخ یار پر جب چھٹی

زلف یار ؎ بلا اے صبا ہمپہ نازل ہوئی ؎ (جلیل) (قیاسی)

(۲) بلا۔ مونث (ہندی) ڈائن۔ بھوتنی۔ ڈنکنی۔ مجازاً جن و پری کی چھاؤن (آصفیہ) (قیاسی)

بلاپ۔ مذکر (ہندی) بڑی آواز سے گریہ۔ رونا کہرام ماتم (آصفیہ) (قیاسی)

بلاد۔ مذکر (عربی مین مونث) اسکا واحد بلدہ (جلال) (قیاسی)

بلار۔ مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) بلاو۔ بلا۔ بلی کا نر۔ (گنوار) (آصفیہ) (قیاسی)

بلاس۔ مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) عیش و نشاط۔ اطمینان۔ سرور۔ رنگ رس۔ حظ (آصفیہ) (قیاسی)

بلاغت۔ مونث (عربین مذکر و مونث) علم بیان کی حد تک رسائی۔ خوش۔ کلامی۔ خوش بیانی۔ حسب موقع گفتگو (آصفیہ) (انیس ؎) نمک خوان تکلم ہے فصاحت میری ؎ ناطقے بند ہین سن سن کے بلاغت میری ؎ (جلیل) (قیاسی)

بلاق۔ مذکر (ہندی) (۱) ایک زیور کا نام جو دیوار مینی مین پہنتے ہین (۲) کانچ کا لمبوترا موتی جو بچے کی ناک مین عورتین اس غرض سے ڈالتی ہین کہ ہمارے اور بچون کی طرح یہ بہی نہ مرجاے (آصفیہ) صاحب آصفیہ نے اس کو تر کی کہا ہے مگر ہماری تحقیق مین ہندی (قدر ؎) اس قدر چہوٹا ہے یہہ زیور کی کچہ حاجت نہین ؎ ہے دہن گویا بلاق اے یار تیری ناک کا (جلال) (قیاسی)

بلاقی۔ مذکر (اردو) وہ شخص جس نے بچپن مین بلاق پہنا ہو (آصفیہ) (قیاسی)

بلاگردان۔ مذکر (فارسی) وہ شخص جو دوسرے کی آفت اپنے اوپر لے لے۔ بلا دور کرنے والا۔ تصدق قربان ہونے والا (آصفیہ) **مولف** حقیر عرض کرتا ہے کہ فارسی مین بمعنی صدقہ مستعمل ہے اور صدقہ ہی بلا کو دور کرنیوالا ہے بقول آصفیہ اردو مین جن معنون مین مستعمل ہے اون معنون کے لحاظ سے بہی بلا تامل فارسی کہا جاسکتا ہے (قیاسی)

بلاند۔ مونث (ہندی) بالشت (آصفیہ) (قیاسی)

بلاو۔ مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) بلار۔ بلا۔ بلی کا نر (آصفیہ) (تسلیم ؎) یہ بہی قدرت کا اک تماشا ہے ؎ اپنے بچے بلاؤ کہاتا ہے ؎ (جلیل) (قیاسی)

بلاوا۔ مذکر (ہندی) نیوتا۔ بلاؤ (آصفیہ) (قیاسی)

بلاول۔ مونث (ہندی) ایک راگنی (آصفیہ) (جلال) (قیاسی)

بلاہر۔ مذکر (ہندی) (۱) شدر۔ ٹہیلیا۔ خدمتی (۲) ہرکارا (۳) رہنما۔ رہبر (۴) بیگاری (۵) پاسبان چوکیدار (آصفیہ) (قیاسی)

بلبل (مختلف فیہ) (عربی) صاحب آصفیہ نے فرمایا ہے کہ عربی و فارسی (۱) مذکر (۲) مونث ہر دو جائز۔ ایک ہزار داستان۔ دستان سرا۔ مرغ چمن۔ عندلیب۔ ایک خوش نما پرند کا نام ہے جس کی دم کے نیچے ایک سرخ گل

ہوتا ہے اور شاعرا سے عاشق گل باندہتے ہین۔ استاد بلبل
نے مختلف فیہ پر اکتفا فرمایا ہے (امیر ۱۲) لی کا روان
گل نے خزان مین عدم کی راہ ؛ بلبل پھڑک پھڑک کے
گلستان مین رہگئے ؛ (انیس ۱۲) دم تحریر گلریزی ہے
یا سطرین ہین کاغذ پر ؛ صریر کلک ہے یا باغ مین بلبل
چہکتا ہے ؛ (ناسخ ۱۲) سیر ہر کنج چمن کرتے ہو تم
غیر کے ساتھہ ؛ بلبل دل مجھے ایکان خبر دیتا ہے ؛
(آتش ۱۲) بلبل گلون سے دیکھہ کے تجکو بگڑ گیا ؛ قمری کا
طوق سرو کی گردن مین پڑ گیا ؛ (برق ۱۲) بلبل
بے آشیان ہے بال و پر ہو جائیگا ؛ (آتش ۲۲) چمن مین
جاکے مین دلخستہ بھولے سے بگڑ آیا ؛ کیا کی گل سے
بلبل حیلۂ درد گلو برسون ؛ (برق ۲۲) سرو پر
قمری فدا ہے صدقے گل پر بلبلین ؛ جسکو دیکھا اسکے
سے ہے ایک بہتر باغ مین ؛ (ناسخ ۲۲) اپنے آغاز محبت
کا خیال آتا ہے ؛ دیکھتا ہون کوئی بلبل جو گرفتار ہوئی ؛
(رشک ۱۲) نشہ ہے وصف چشم مین یا خواب مرگ ہے ؛
بلبل لے عجب سے مرے اشعار گر پڑی ؛ (صبا ۱۲)
اے صبا باغ مین تم نالۂ سوزان نکرو ؛ رشک سے
بلبل بے برگ و نوا جلتی ہے (ناسخ ۱۲) گل ترے دام
محبت مین ہین یون تازہ اسیر ؛ جسطرح دام مین بلبل
ہو گرفتار نئی ؛ جلال مرحوم نے فرمایا ہے کہ سوا رشک کے

وہ مونث فرماتے ہین باقی جملہ شعرانے مذکر اور مونث دونون
طرح فرمایا ہے لیکن مولف بلبل کی تانیث ہی کا قائل ہے
اور ایک دلیل قیاسی یہ ہے کہ اس قبیل کے اکثر جانور جیسے
مینا۔ کوکلا۔ شاما۔ فاختہ۔ قمری۔ طوطی۔ پپیہ مونث
بولے جاتے ہین پس بلبل کا بھی استعمال تانیثاً اچھا معلوم
ہوتا ہے (انتہی) مولف حقیر عرض کرتا ہے کہ قصور
معاف کوکلا۔ شاما۔ فاختہ وغیرہ کی تانیث سے زیادہ
بلبل کے لئے چنڈول کی تذکیر معتبر ہے جس کی صراحت
ذیل مین کی جائیگی جب بلبل عاشق گل ہے اور اس کا
معشوق مذکر ہے تو پھر عاشق کی تانیث کس بنیاد پر
مونث اور مذکر دونون کا استعمال غالباً بلبل کے نر و
مادہ کے لحاظ سے ہوا ہوگا۔ حق یہ ہے کہ بلبل زبان
عرب کا لغت ہے اور عربی مین لفظاً مذکر۔ جب بلبل
عاشق ہے اور عرب سے مذکر آیا ہے تو اس کو لکھنو مین
مونث بنانا مناسب نہین ہے۔ جن شعرانے اسکو مذکر
کہا ہے اون کا تو خیال غالباً وہی ہوگا جسکو ہم نے
اوپر ظاہر کیا لیکن جن استادون نے اسکو مونث باندھا
شاید انہون نے ہندی شاعری کے (عاشق مونث)
کا خیال کیا ہوگا۔ ہماری راے یہ ہے کہ جب آپ نے
اردو شاعری مین عاشق و معشوق دونون کو باتباع
عجم مذکر رکھا ہے تو پھر گل و بلبل کو بھی مذکر ہی رہنے دیجئے

اگر خدانخواستہ ہندی کو فروغ ہوگا اور ہند کے عاشق
مونث ہو جائین تو اسوقت استادان معاصر اس قدر
اصلاح زبان فرما سکتے ہین کہ بلبل کو بھی مونث قرار
دین اسوقت کی دو عملی البتہ مٹانے کے قابل ہے۔ ہم نے
اس لفظ کے ترجمہ سنسکرت سے اس لئے مدد لینا مناسب
نہ جانا کہ ان کے پاس نر اور مادہ کے لئے جدا جدا الفاظ
ہین یہی وجہہ ہے کہ ہمکو اپنے موضوع سے کام لینے کی گنجایش
نہین رہی اور اب بغیر اس کے کوئی چارہ نہین ہے کہ
بلبل عجم کو ہم مذکر کہین اور جلال متغور کی خاطر سے بلبل ہند
کو مونث۔ لیکن معلوم رہے کہ شاعری مین جس ہزار داستان
سے کام لیا جاتا ہے وہ بلبل عجم ہے نہ بلبل ہند۔ بلبل عجم خاکی
رنگ کا ہوتا ہے اور بلبل ہند کالا۔ صاحب آصفیہ نے اسکی
مقعد کی سرخی کا جو اشارہ فرمایا ہے وہ بلبل ہند ہے جسکو
فطرت نے ہزار داستانی کی صفت نہین عطا کی۔ مؤید الشعرا
مرحوم معاصرین عجم کے ایک مشہور شاعر گزرے ہین جو آخر عمر مین
حیدرآباد مین قیام پذیر تھے ایکدن بلبل ہند و عجم کی بحث مین ہمسے
فرمانے لگے کہ جس بھورے پرند کو فارسیون نے بلبل کہا ہے
اسکے نر ہی مین ہزار داستانی کی صفت ہے اور مادہ مین یہ صفت
نہین ہے پس آپ کے اس ارشاد سے بھی ہماری ہی رائے
کی تائید ہوتی ہے۔ واضح ہو کہ ہند مین بلبل عجم کو جسکا یہ بیان
ہے چنڈول کہتے ہین نہ ہزار داستان ہے اور جس پرند کو
بعض اہل ہند بلبل عجم کے نام سے لاتے ہین وہ شکل و شمائل
اور رنگ و روپ مین بعینہ چنڈول کا سا ہے فرق اسقدر
ہے کہ چنڈول بلبل عجم سے قدمین کسی قدر چھوٹا ہوتا ہے اور یہ
فرق صرف اس لئے ہے کہ ہند کی آب و ہوا مین وہ کسقدر
دُبلا ہو گیا اس لئے کہ اسکو ہند مین باغون کی سیر اور گل کی
مصاحبت نصیب نہین ہے اور اس کا جانشین ہند مین
وہی لال مقعد والا کالا بلبل ہے جو سوا (پٹ پڑون) کے اور
کسی نغمہ سے واقف نہین ہے الحاصل چنڈول جو درحقیقت
بلبل عجم ہے اردو مین مذکر ہے گویا چنڈول ترجمہ ہندی ہے
بلبل عجم کا پس ہمارے موضوع کے لحاظ سے بلبل کا استعمال
بھی مذکر ہی ہونا چاہئے جب ذات مشخصہ ہے اور صفات
سے بھی اسکی شہادت ملتی ہے اور عرب اور عجم اور ہند مین
اس کا ایک ہی نام ہے تو پھر عرب کی تذکیر کو تانیث سے
بدلنے کی کوئی وجہ نہین ہے اور جب دوسرا گلدمی بلبل ہند
مین موجود ہے اور اہل لغت نے اس کی کامل صراحت
کی ہے کہ وہ چنڈول کے سوا ہے تو اردو کی تانیث اسی کو
مبارک اور بلبل عجم کی تذکیر ہر طرح ثابت ہے (قیاسی)

(۱) بُلبُلا۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) غورۂ آب۔ حباب
پانی مین ہوا بھر جانے یا کسی چیز کے ٹکر کر ابلنے سے جو ابھار پیدا
ہوتا ہے اسے بلبلا کہتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) بُلبُلا۔ مذکر (ہندی) ناپائدار۔ فنا پذیر۔ جلد مٹنے والا

فانی (ے) کیا بھروسا ہے زندگانی کا ؛ آدمی بلبلا ہے پانی کا ؛ (آصفیہ) (قیاسی)

بُلبُلِ مَیْن - مذکر (اردو) سوتی مخمل - نقلی مخمل (آصفیہ) بلا صراحت تذکیر (قیاسی)

بُلبُلِ چشم - مذکر (فارسی) ایک کیس کی بناوٹ کے کپڑے کا نام ہے جس مین بلبل کی سی آنکھین بنی ہوئی ہوتی ہین (آصفیہ) (قیاسی)

بُلبُوٹر - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) دیکھو بالبوٹر (آصفیہ) (صریرے) شکر ہے منہہ نہ دیکھا نشتر کا ؛ خود ہی بل توڑ آج ٹوٹ گیا ؛ (جلیل) (قیاسی)

بِلٹی - مونث (انگلش) فہرست اسباب (آصفیہ) (قیاسی)

بلپک - مونث (ہندی) قبضۂ شمشیر کی ضرب (جلیل) (جلال) (نوازش ے) دل سنبھل سکتا نہین اس کے اشارے دیکھہ کر ؛ جنبش ابرو کو بلپک چاہئے تلوار کی ؛ (قیاسی)

بلخ - مذکر (فارسی) ایک شہر کا نام (جلال) (قیاسی)

بلد - مذکر (ہندی) (گنوار) بیل (آصفیہ) (جلال) (قیاسی)

بلدان - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) ایشور کے نام کا صدقہ - دیوتا کے سامنے کا ذبیحہ - دیوتا کا بھوگ چڑہاوا (آصفیہ) (قیاسی)

بَلدَہ - مذکر (عربی مین مونث) شہر - نگر - قصبہ (آصفیہ) (قیاسی)

بلغم - مذکر (عربی مین بھی مذکر) کف - اخلاط اربعہ مین سے ایک خلط کا نام (آصفیہ) (جالنصاحب ے) خشک کہانسی نہین رہی بنو ؛ ابتو بلغم بھی کچہ کچہ آتا ہے ؛ (جلیل - جلال) (قیاسی)

بلّا - مذکر (ہندی) احمق - گاودی - بیوقوف - اول جلول بے سلیقہ پھوہڑ - ناستقل مزاج - ہولو - پاگہا برا مرد اسکی تانیث بلّی ہے (آصفیہ) (قیاسی)

بلّم - مذکر (ہندی) بھالا - برچھا - نیزہ - عصا - وہ سنہری یا روپہلی عصا جو امیرون کی سواری کے آگے لیکر چلتے ہین (آصفیہ) (اختر ے) آنکہہ کے ڈورے نے پلکون مین دکہایا لطف اور ؛ برچھیون مین حسن بلّم کا نظر آنے لگا ؛ (میل جلال) (قیاسی)

بلما - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) (گیتون مین) خاوند خصم - شوہر - عاشق - پیتم (آصفیہ) (قیاسی)

بلّم بردار - مذکر (اردو) وہ شخص جو امیرون کی سواری کے ساتہہ بلّم لے کر چلے - نیزہ بردار - عصا بردار (آصفیہ) (قیاسی)

بلّم تیر - مذکر (اردو) وہ شخص جو اپنی مرضی سے فوج مین بھرتی ہو یا نوکری اختیار کرے - وہ سپاہی جو اپنی خوشی سے قومی و ملکی حفاظت کیواسطے سپاہی بنے (آصفیہ) (قیاسی)

بلندی - مونث (فارسی) اونچائی - اونچان - رفعت

برتری (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بلندی**۔ مونث (فارسی) درازی۔ لمبائی (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **بلندی**۔ مونث (ہندی) نخوت جیسے بخت اڑ گیا بلندی رہگئی (آصفیہ) (قیاسی)

بلنگنی۔ مونث (ہندی) (ہندو) دیکھو الگنی (آصفیہ) (قیاسی)

بلوا۔ مذکر (ہندی) ہنگامہ۔ ہلڑ۔ دنگا۔ فساد۔ غدر۔ بہت سے آدمیون کا فساد اور فتنہ۔ شور و شغب۔ ہجوم (آصفیہ) صاحب آصفیہ نے فارسی کہا ہے (جلال) (قیاسی)

بلوٹا۔ مذکر (ہندی) بلی کا بچہ (ہندو) (آصفیہ) (قیاسی)

بلور۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) ایک چمکدار کانی جوہر جو نہایت شفاف ہوتا ہے بعض اسے کچا ہیرا خیال کرتے ہین (آصفیہ) (شعور ؎) عکس لب لعل جب پڑا ہے ؛ بلور عقیق ہو گیا ہے ؛ (قیاسی)

بلوط۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) سیتا برجہہ (آصفیہ) استاد جلیل نے بکسر اول بلا تشدید کہا ہے (تسلیم ؎) لشکر جنون کا جانکے بھاگے وہ رات کو ؛ چارون طرف بلوط جو دیکھے کھڑے ہوے ؛ صاحب انند اور غیاث نے اسکو سیتا سپیا یکا درخت کہا ہے (قیاسی)

بلوغ۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) شباب (آصفیہ) (جلیل) (قیاسی)

بلوغت۔ مونث (فارسی) جوانی۔ مردی (آصفیہ) (قیاسی)

بلون بلون۔ مونث (ہندی) کسی چیز کی حسرت اور تنگی۔ مانگ۔ ضرورت۔ خواہش۔ کمیابی۔ نامیسری پکار (آصفیہ) (صریر ؎) للہ وہ کیا بری گھڑی تھی ؛ ہر سمت بلون بلون پڑی تھی ؛ (جلیل) (قیاسی)

بلوہ۔ مذکر (ہندی) دیکھو بلوا (آصفیہ) صاحب آصفیہ نے فارسی کہا ہے لیکن ہماری تحقیق مین یہہ فارسی نہین ہے اور زبان عربی کے بلوی کو بھی اس سے تعلق نہین ہے (مصحفی ؎) وہ پھول کوئی رکھکر گزرا تھا یہان سے کل ؛ تربت پہ مری بلوہ مرغان چمن کا تھا ؛ (جلیل) (قیاسی)

بلہاری۔ مونث (سنسکرت مین بھی مونث) (گیتون مین واری (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بلی**۔ مونث (ہندی) سال کے درخت کی لمبی لمبی شاخین جو بانس کی مانند موٹی اور لمبی ہوتی ہین۔ بلیان کہلاتی ہین (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بلی**۔ مونث (سنسکرت مین بھی مونث) گربہ۔ ایک شکاری جو اکثر چوہون کا شکار کرتی ہے (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **بلی**۔ مونث (ہندی) وہ لکڑی جو کواڑون کے اندر کنڈی کی بجاے لگاتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

بلی لوٹن (مختلف فیہ) (سنسکرت مین مونث) سنبل طیب بالچھڑ۔ بادرنجبویہ۔ ایک قسم کی خوشبو گھاس جسپر بلی بہت خوشی سے لوٹتی ہے صاحب آصفیہ اور استاد جلیل نے مذکر

کہا ہے (جانصاحب ؎) بلیان لوٹتی پھرتی ہین تماشا کیا ہے ؎ بلی لوٹن تو نہین سر مین لگایا باجی ؎ **مولف** حقیر عرض کرتا ہے کہ بالجہڑ بھی اردو مین مونث اور یہہ تانیث گھاٹس کے لحاظ سے ہی ہمارے موضوع کے مطابق ہے۔ **جلال** نے مونث کہا ہے اور آپ کا قول جانصاحب سے زیادہ معتبر ہے بنا ٔ علیہ فیصلہ بحق تانیث (قیاسی)

بلیلہ۔ مذکر (فارسی) ایک دوائی پھل جو ہڑ کی قسم سے ہے (آصفیہ) (قیاسی)

بلینڈا۔ مذکر (ہندی) چھپر کے بیچ کا بڑا بانس (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بم**۔ مونث (انگریزی سے ہندی) ہوا یا پانی وغیرہ نکالنے یا بھرنے کی کل (آصفیہ) (اختر ؎) انپہ کثرت سے جو دل آتے ہین ؎ کہتے ہین کیا کوئی بم پھوٹی ہے ؎ (جلیل) (قیاسی)

(۲) **بم**۔ مونث (اردو) بگی کی وہ لمبی لکڑیان جن مین گھوڑا جوتا جاتا ہے۔ برکال (آصفیہ) (تسلیم ؎) اس طرف گاڑی کی بم ٹوٹ گئی ؎ راس گھوڑے کی اُدھر چھوٹ گئی ؎ (جلیل) (قیاسی)

(۳) **بم**۔ مونث (سنسکرت مین بھی مونث) (۱) شیو کے پکارنے کی آواز۔ وہ آواز جو شیو کی پوجا کے وقت گانو کو پھلا کر نکالتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

(۴) **بم**۔ مونث (ہندی) (۱) نقارے کی آواز (۲) دھار۔ پانی کی سوت۔ پانی جھرنے یا نکلنے کی جگہ (۳) ہانک۔ پکار۔ فریاد۔ چیخم دہاڑ۔ دھوم (آصفیہ) (قیاسی)

(۵) **بم**۔ مونث (فارسی) زیر کی ضد۔ راگ یا باجہ کی اونچی آواز (آصفیہ) (قیاسی)

(۶) **بم**۔ مذکر (انگریزی سے ہندی) دیکھو بام کے تیسرے معنے (مولف) (قیاسی)

(۱) **بمان**۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) دیوتاؤن کا رتھ تخت روان۔ وہ تخت جو نیک بندون کی سواری کیواسطے خدا کی طرف سے آئے (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بمان**۔ مذکر (ہندی) تابوت۔ وہ آرایشی تابوت جو بوڑھے آدمیون کی میت کے واسطے ہندوون مین بناتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

بمبا۔ مذکر (اردو) صحیح (منج) چشمہ۔ وہ سوراخ جہان سے پانی نکلے (آصفیہ) اسی کو دکن مین جھرا کہتے ہین (قیاسی)

(۱) **بمبو**۔ مذکر (انگلش) بانس (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بمبو**۔ مذکر (اردو) چنڈو پینے کا آلہ (آصفیہ) (قیاسی)

بمچخ۔ مونث (اردو) چیخم دہاڑ۔ دھوم (جلیل) (داغ ؎) دیکھو تو محتسب کا ہوا ہے نزول کیا ؎ کیون میکدے مین آج ہے بمچخ مچی ہوئی ؎ (قیاسی)

(۱) **بن**۔ مذکر (عربی مین بھی مذکر) تھوہ۔ ایک تخم کا نام

جیسے بہونکر کہاتے ہین اور اکثر چاؤ کی طرح جوش کرکے پیتے ہین (آصفیہ) (منتظر ۵) رقیب روسیہ کو بُن پلایا ؛ (جلیل) (قیاسی)

(۲) بَن - مذکر (سنسکرت مین مونث) جنگل - وہ مقام جہان بہت سے خودرو درخت کہڑے ہون - مرغزار (آصفیہ) (منیر ۵) ہر طرف تہا غضب کا سنّاٹا ؛ بن پڑا سائین سائین کرتا تہا ؛ (جلیل) (قیاسی)

(۳) بِن - مذکر (مفرس) (ابن عربی کا مخفف) بیٹا پسر - ولد (آصفیہ) (قیاسی)

(۴) بَن - مذکر (ہندی) (۱) میدان - ریگستان (۲) روئی کا کہیت - روئی کے درخت (آصفیہ) (قیاسی)

بَنا - مذکر (ہندی) (عوام بالتشدید) (۱) دولہا - نوشہ - بنڑا (۲) پیارا - لاڈلا (آصفیہ) (قیاسی)

بِنا - مونث (ہندی از عربی) (۱) جڑ - اصل - بنیاد - نیو افتاد (۲) وجہ (۳) ابتدا (آصفیہ) (انیس ۵) کیا بات اس ولی کے قدم کے ثبات کی ؛ قائم بنا انہین سے ہے صوم وصلوٰۃ کی ؛ (جلیل) (قیاسی)

بَنات النَّعش - مونث (عربی مین بہی مونث) تین ستارون کا نام ہے - اس کی تانیث بنات سے متعلق ہے یعنی اس کا لفظی ترجمہ نعش کی لڑکیان (غالب ۵) تہین بنات النعش گردون دن کو پردے مین نہان ؛ شب کو ان کی جمین کیا آئی کہ عریان ہوگئین ؛ (جلیل) (قیاسی)

بَنارَس - مذکر (ہندی) ایک شہر کا نام (جلال) (قیاسی)

بَناگوش (مختلف فیہ) (فارسی) لَو - زمہ گوش - استاد جلیل نے مونث کہا ہے (تسلیم ۵) تو نے جس روز سے بالا پہنا ؛ ہوش اڑاتی ہے بناگوش تری ؛ آپ ہی نے فرمایا ہے کہ میر نے ایک جگہ مذکر باندہا ہے (۵) جب بناگوش اسنے دکہلایا ؛ صبح کا سا سمان نظر آیا ؛ مولف حقیر عرض کرتا ہے کہ ہمارے موضوع کے لحاظ سے فیصلہ بحق تانیث (قیاسی)

بُنالا - مذکر (ہندی) گوٹہ کناری وغیرہ کا بانا (آصفیہ) (قیاسی)

بَناؤ - مذکر (ہندی) (۱) تکلف - ٹیپ ٹاپ سنگار (۲) اتفاق - بگاڑ کا مقابل (آصفیہ) (اختر ۵) بناؤ حسن کا کیا کیا شب وصال نہ تہا ؛ سحر ہوئی تو وہ بجوبن نہ تہا جمال نہ تہا ؛ (جلیل - جلال) (قیاسی)

بناوٹ - مونث (ہندی) (۱) ساختگی - ساخت وضع (۲) ظاہرداری (۳) جہوٹی بندش - دکہاوٹی ظاہری نمایش (۴) سخن سازی - وہ بے اصل بات جو مصلحت وقت کے موافق کی جاے (۵) خلاف بیانی - دغا بازی (آصفیہ) (لمومن ۵) یون الگ رہنے مین عاشق سے لگاوٹ کب تہی ؛ روز بیوجہہ بگڑنے مین بناوٹ کب تہی ؛ (جلیل - جلال) (قیاسی)

بُناوٹ - مونث (ہندی) بانگی (آصفیہ) (فقر ۵) (جلیل)

اس کپڑے کی بناوٹ اچھی ہے (قیاسی)

بُناؤ چُناؤ - مذکر (اردو) دیکھو بناو (اختر ۵) وہی
ہوم کہ سؤر نے سے جی چراتے تھے ؎ تمہین بناؤ چناؤ اسقدر
کب آتے تھے ؎ (جلیل) (قیاسی)

(۱) **بَن باسی** - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) جنگل مین
رہنے والا (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بَن باسی** - مذکر (ہندی) جلا وطن - کنبہ سے جدا
(آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بَنت** - مذکر (ہندی) ایک طرح کی توئی کا نام ہے
جس مین گوکہرو سلمہ ستارا لگا ہوا ہوتا ہے (آصفیہ)
(نیر ۵) مَل دل سے وصل مین تری محرم نکل گئی ؎
پٹکی سے اے پری بنت انگیا کی مل گئی ؎ (جلیل) (قیاسی)

(۲) **بِنت** - مونث (عربی مین بہی مونث) لڑکی - دختر -
بیٹی (آصفیہ) (قیاسی)

بِنت العِنَب - مونث (مفرس) شراب انگور (جلیل)
(مسرور ۵) دہائی ہے پیر مغان کی دہائی ؎ کہ ابتک
نہ بنت العنب ہاتھ آئی ؎ (قیاسی)

بِنتی - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) (گیتون مین)
عذر خواہی - معذرت - التجا - منت - سماجت (آصفیہ) (قیاسی)

بَنٹا - مذکر (ہندی) پیتل کا لوٹا - بڑا لوٹا - کلسا - کہانا
پکانے کا بڑا برتن (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بَنج** - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) بیوپار - لین دین
(آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بَنج** - مذکر (ہندی) (عو) (۱) رشتہ - ناتا - عقد جیسے
بیٹا بیٹی کا بنج (۲) کام - پیشہ (آصفیہ) (قیاسی)

بَنجارا - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) اناج کا سوداگر
ایک فرقہ کا نام بہی ہے جو غلہ کی سوداگری کرتا ہے - سوداگر
بیوپاری (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بَنجارِی** - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) بنجارون کی
راوٹی (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بَنجارِی** - مونث (ہندی) بنجارے کی عورت
(آصفیہ) (قیاسی)

بَنجَر - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) وہ زمین جو مدت
سے بوئی جوتی نہ گئی ہو - افتادہ غیر مزروعہ زمین - وہ
زمین جس مین کچہ بہی پیدا نہ ہو (آصفیہ) زمین شور -
(جلیل) (قیاسی)

بِنجَن - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) حروف صحیح -
(آصفیہ) (قیاسی)

بِنچ - مونث (انگریزی) نشست کی ایک دراز چوکی (جلیل)
(صریر ۵) سامنے در کے اک پڑی ہے بنچ ؎ خوشنما ہے
بہت بڑی ہے بنچ ؎ (قیاسی)

(۱) **بَند** - مذکر (فارسی) (۱) جوڑ - عضو - جوارح (۲)

باندھا ہوا۔ عقدہ (۳) پشتہ (۴) وہ ڈورا یا پتلا سلا ہوا
فیتہ جس سے انگرکھا وغیرہ باندھتے ہین (۵) بندہن (۶)
قید۔ حبس (۷) دانو پیچ (۸) کاغذ کا حصہ۔ ورق (۹)
کپڑا۔ وہ چند اشعار جن کے بعد ایک گرہ لگائی جاے
یہ جیسے مخمس کا بند۔ مسدس کا بند (آصفیہ) (۱۰) حلقہ نجمہ
(دستور) (۱۱) سحر۔ جادو (دوپیکر) (وزیر ۱۵) وصل ہوا
جب تری شمشیر سے ؎ بند سے بند اپنا جدا ہو گیا ؎ (امیر
۱۲) کپڑے خوشبو سے نہ پھولون کی بسے رہتے تھے ؎ بند
انگیا کے نہ یون چست کسے رہتے تھے ؎ (منیر ۱۵) تردد
سے اٹھتی ہین موجین گناہ کی ؎ دریا کا پاٹ بند ہے میرے
حساب کا ؎ (نسیم ۱۵) مخلصی زور جنون سے ہوئی حاصل
ہمکو ؎ ایک ہی جھٹکے مین ہر بند سلاسل ٹوٹا ؎ (ظفر ۱۵)
ہو گیا جو بند جانا اپنا کوے یار مین ؎ یہہ نہین کہتا کہ بانڈا
کس نے ایسا بند ہے ؎ مولف حقیر کی راے مین
گیارہوین معنے صاحب دوپیکر کی روشنی طبیعت سے پیدا
ہوے ہین اور یہہ معنے فارسی مین بھی نہین ہین کلام ظفر
مین معنی سوم نظر آتے ہین (قیاسی)

(۲) بِند۔ مذکر (ہندی) (ہندو) (۱) صفر۔ نقطہ (۲)
بوند۔ قطرہ۔ نطفہ (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) بُندا۔ مذکر (ہندی) آویزہ۔ گوشوارہ۔ ایک
صراحی دار نگینہ جسے عورتین کان مین پہنا کرتی ہین (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) بندا۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) قشقہ۔ وہ گول
ٹیکا جو ہندو اشنان کے بعد ماتھے پر لگاتے ہین۔
(آصفیہ) (قیاسی)

بَندال (مختلف فیہ) (ہندی) ایک قسم کی تلخ گھاس
جسے سنگیرہ بھی کہتے ہین صاحب آصفیہ نے مونث کہا ہے
اور استاد جلیل نے اسکو ایک پھل کہہ کر مذکر فرمایا ہے
صاحب سانح نے نبات کہا ہے۔ صاحب محیط اعظم
نے اسکو ایک بیل کہا ہے جو درختون پر چڑھتی ہے
اور اسکے پھل مثل ہلیلہ کے ہوتے ہین مولف حقیر عرض
کرتا ہے کہ گھاس ہو یا بیل لیکن پھل کا نام نہین اور ہمارے
موضوع کے لحاظ سے باتفاق صاحب آصفیہ فیصلہ
بحق تانیث (قیاسی)

بَندال پَہلا۔ مذکر (ہندی) ایک پھل کا نام۔ دکن مین
اسکو ڈونگر پھل کہتے ہین۔ بندال ڈوڈا (آصفیہ) (قیاسی)

بَند بَند۔ مذکر (فارسی) ہر ایک جوڑ۔ ہر عضو (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) بَندر۔ مذکر (فارسی) وہ شہر جو سمندر کے کنارہ پر ہو
اور جہاز وہان آکر اترے (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) بَندر۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) بوزنہ بیمون
بانر۔ ایک جانور کا نام ہے جو آدمی سے مشابہ ہے (آصفیہ)
(جانصاحب ۵) جب چھوٹ گیا کاٹا ماتھے مین کئی کو ؎
گھر والے نے گھر سے مرے بندر نہ نکالا ؎ (جلیل) (جلال)

(آصفیہ) (قیاسی)

بَندَریا - مونث (ہندی) (۱) ماوہ میمون (۲) کتا کہا ہن (آصفیہ) (جانصاحب ۵) یہ کیون آنچل اپنا جھٹکتی ہو باجی ؟ لپٹ کر بندریا کہین چھوٹتی ہے ؟ (جلیل) (قیاسی)

بَندِش - مونث (فارسی) (۱) گانٹھہ - گرہ (۲) گھٹت (شعر کے الفاظ کا حسب موقع اور با ترکیب ہونا) (قیاسی) (سحر ۵) پانچون کا کبھی یہ دور کسی دور مین تھا ؟ بندش ایسی نہ تھی جوڑے کی جواب ہوتی ہے ؟ (جلیل) (نسیم ۵) مومن کا طرز چھٹ نہ سکیگا نسیم سے ؟ شاگرد سے نہ بندش استاد جائیگی ؟ (دستور) (قیاسی)

(۲) **بَندِش** - مونث (ہندی از فارسی) (۱) سازش (۲) تمہید - اٹھان (۳) تدبیر - پیش بندی (۴) بناوٹ گھڑت (۵) ساخت (۶) تہمت (۷) ترتیب عبارت (۸) وہ قوت جو اس چیز کو محفوظ رکھتی ہے جسے جس شترک نے قبول کیا ہے (۹) گھات - بازی - چال (آصفیہ) (قیاسی)

بَندک بَندہا - مذکر (ہندی) (عو) تعرض - اٹکاو (آصفیہ) (قیاسی)

بَندکشاد - مذکر (ہندی از فارسی) عضو تناسل کے سوراخ کا پہلاؤ (آصفیہ) (قیاسی)

بُندکی - مونث (ہندی) بوندکی تصغیر - مثل نقطون کی وہ نشانیان جو اکثر چھینٹ وغیرہ ہوتی ہین (آصفیہ) (قیاسی)

بَندگانِ عالی - مذکر (فارسی) ملازمان حضور - مراداً حضور - خود بدولت (آصفیہ) حیدرآباد مین فرمانروائے سلطنت آصفیہ کا لقب (مولف) (قیاسی)

(۱) **بَندگی** - مونث (فارسی) غلامی - عبادت (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بَندگی** - مونث (ہندی از فارسی) (۱) پرستش (۲) کورنش - تسلیم (۳) عاجزی - مسکینی - غریبی (۴) خدمت نوکری - تابعداری - ملازمت (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بَندوبَست** - مذکر (فارسی) نظم و نسق - انتظام انضباط - ضابطہ - قاعدہ (آصفیہ) (دبیر ۵) دیکھیے مین بندوبست کہین یہ لڑائی کے ؟ آخر بہن کے بال کہلے غم مین بہائی کے ؟ (جلیل) (قیاسی)

(۲) **بَندوبَست** - مذکر (ہندی از فارسی) (۱) اہتمام (۲) انصرام (۳) انقیاد (۴) سلیقہ - سگھڑاپا (۵) تدبر (۶) زمین کے حدود کا انتظام اور خراج کا انتظام (آصفیہ) مولف کی راے مین معنی ششم سے مراد اراضی کے مدارج کا تعین اور زر لگان کا قیام صاحب فرہنگ خدائی نے تعین حدود کے معنون مین فارسی کہا ہے (قیاسی)

(۱) **بَندُوڑ** - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) باندی کی تصغیر - کنیزک - چیری - پرستار زادی (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بَندُوڑ** - مونث (ہندی از سنسکرت) نہایت ذلیل اور کم رتبہ لونڈی - بدخواہ اور بدمزاج باندی - حرم سرا

گہر مین ڈالی ہوئی لونڈی۔ وہ لونڈی جسے بیوی بنالین (آصفیہ) (قیاسی)

بَندُوق ۔ مونث (مفرس) وہ لوہے کی نلی جس مین بارود بھر کر چھوڑین ۔ تفنگ ۔ تفنگ (آصفیہ) (اسیر ۵) کہلاتا ہے لگا کر گولیان کیا پھول زخمون کے ہ تری بندوق قاتل خوب گلچہرے اڑاتی ہے ہ (جلیل) (جلال) (قیاسی)

بَندوقچی ۔ مذکر (ہندی از فارسی و ترکی) بندوق رکھنے والا ۔ قراول (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بَندَہ** ۔ مذکر (فارسی) (۱) غلام ۔ داس (۲) انسان بشر ۔ آدمی (۳) نیازمند ۔ خاکسار (ضمیر متکلم کی بجاے) (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بَندَہ** ۔ مذکر (ہندی از فارسی) (۱) پابند (۲) نوکر چاکر ۔ ملازم ۔ فرمان بردار (آصفیہ) (قیاسی)

بَندَہانی ۔ مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) تختہ ۔ پتہر وغیرہ توڑنے والا ۔ ایک فرقہ ہے جو جرثقال کا پیشہ کرتا ہے ۔ مزدور قلی (۲) گولہ انداز ۔ خلاصی (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بَندَہائی** ۔ مونث (سنسکرت مین بہی مونث) بندش (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بَندَہائی** ۔ مونث (ہندی) (۱) باندہنے کی اجرت بندہوائی (۲) بڑہوتری یعنی روپیہ بندہانے کی رقم زائد (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بَندَہ پَرور** ۔ مذکر (فارسی) سردار ۔ آقا ۔ خداوند (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بَندَہ پَرور** ۔ مذکر (ہندی از فارسی) خطاب بجانب (اعلیٰ درجہ یا مساوی شخص کے لئے) جناب ۔ حضرت ۔ میان (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بَندَہ زادَہ** ۔ مذکر (فارسی) میرا بیٹا ۔ غلام زادہ (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بَندَہ زادَہ** ۔ مذکر (ہندی از فارسی) آپ کا غلام (آصفیہ) **مولف** کے خیال مین صاحب آصفیہ کا غالباً تسامح ہے (قیاسی)

(۱) **بَندَہک** ۔ مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) رہن گرو (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بَندَہک** ۔ مذکر (ہندی از سنسکرت) رہن نامہ ۔ تمسک (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بَندَہن** ۔ مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) (۱) بندہن (۲) اٹکاو (آصفیہ) (میر ۵) گل کے بندہن ہوے ہین ڈہیلے سب ہ پاکے رکہنے لگے ہین گیلے سب ہ (جلیل) (قیاسی)

(۲) **بَندَہن** ۔ مذکر (ہندی) (۱) لگاو ۔ لاگ ۔ میل ۔ سمبندہ (۲) انضباط اوقات (۳) ورد ۔ وظیفہ ۔ (۴) دستور العمل (آصفیہ) (قیاسی)

بَندَہنوار ۔ مذکر (ہندی) وہ ہار جو مالی کسی خوشی کے

موقع پر آم کے پتّون یا پھولونکا بنا کر دروازہ پر باندہ جاتے ہین (آصفیہ) (شعور ۵) مژہ نے آنسوون کا تار باندہا ہے در الفت پہندہنوار باندہا ہے (جلیل) (قیاسی)

بندہ نواز - مذکر (ہندی از فارسی) ملازم بارگاہ - غلام شاہی نوکر - نیازمند (آصفیہ) **مولّف** حقیر کو ان تمام معنون مین صاحب آصفیہ کا تسامح معلوم ہوتا ہے یہہ صفت ہے آقا کی - بندہ کو نوازنے والا - اور ایک بزرگ کا لقب جن کا مزار گلبرگہ شریف مین ہے ان معنون مین فارسی کا اسم فاعل ترکیبی (قیاسی)

بندہو - مذکر (ہندی) رشتہ دار - بہائی بند - ناتہ دار برادر - دوست (ہندو) (آصفیہ) (قیاسی)

بندہوا - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) پابجولان - پابزنجیر - بندہا ہوا - قیدی - بندی - اسیر - زندانی - (عو) پابند (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بندِہیج** - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) (۱) (استقلال) (۲) کفایت شعاری کے ساتہہ خانہ داری کا سلیقہ (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بندِہیج** - مذکر (ہندی) (۱) تعرّض - اٹکاو (۲) پرہیز (۳) اعتدال (۴) دستور معمول - برتاو (۵) قابضات (۶) انجماد (آصفیہ) (جانصاحب ۵) کرون بندکیون غیر کا آنا جانا ہے مجہے تو یہ بندہیج بہاتا نہین ہے (قیاسی)

(۱) **بندِی** - مونّث (اردو) (عو) (۱) لونڈی - باندی کنیز (۲) عاجزہ - خادمہ - فدویہ (۳) ضمیر متکلّم - واحد مونّث عورت کے لئے نفرو متنفّس (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بندِی** - مذکّر (فارسی) (سنسکرت مین بہی مذکّر) اسیر قیدی - بندہوا (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **بندِی** - مونّث (ہندی) (۱) روک - ممانعت (۲) ایک آرایشی زیور کا چیز جسے ہندو عورتین ماتہے پر سرسری کی طرح پہنتی ہین - ٹکلی (آصفیہ) (قیاسی)

(۴) **بندِی** - مونّث (ہندی) (۱) علامت (۲) نقطہ نما مثل صفر کے نشانی (۳) ٹکلی (آصفیہ) (قیاسی)

بندیا - مونّث (ہندی) بندی کی تصغیر (آصفیہ) (قیاسی)

بندیلن - مونّث (ہندی) عطر فروشی - پہلیل اور عطر بیچنے والی عورت - گندن - گندے کی تانیث - تیلن (آصفیہ) (قیاسی)

بنڈل - مذکّر (انگریزی لغت) بستہ (جلیل) (تسلیم ۵) صرف کیا پوچہتے ہو کاغذ کا ہے روز دس بیس بنڈل آتے ہین (قیاسی)

بنڈی - مونّث (ہندی) بن آستینون کی کمری یا وہ پوشاک جو نیچے پہنتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

بنڑا - مذکّر (سنسکرت مین بہی مذکّر) دولہا - نوشہ - خاوند پرش - دولہا کا گیت - اس کی تانیث (بنڑی) بمعنی دولہن - عروس - نئی (آصفیہ) (قیاسی)

بنس - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) خاندان - گہرانا - بیٹے پوتے (آصفیہ) (قیاسی)

بنسلوچن - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) بانس سے نکلا ہوا سفید مادہ جو دواون مین استعمال کیا جاتا ہے جس کو طباشیر کہتے ہین (آصفیہ) اگرچہ طباشیر کا استعمال مونث ہے جس کی وجہ اسکی جگہ پر بیان ہوگی لیکن اس کی تذکیر موافق قیاس ہے (جانصاحب ۵) اسے بی کسنے تہین بتایا ہے بنسلوچن بہی گرم ہوتا ہے ؛ (جلیل) (قیاسی)

بنسی - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) (۱) بانسلی - (۲) مچھلی پکڑنے کی ڈور رعہ کانٹا جسکو دکن مین گل کہتے ہین اور گل بہی مونث مستعمل ہے مولف (آصفیہ) (قیاسی)

بنفشہ (مختلف فیہ) (فارسی) ایک بوٹی ہے جو اکثر برفانی پہاڑون پر یا لب دریا پیدا ہوتی ہے صاحب آصفیہ نے مونث کہا ہے اور استاد جلیل نے مذکر (تسلیم ۵) ایک دو ون زور نزلے کا رہا ؛ جب بنفشہ پی لیا جاتا رہا ؛

مولف حقیر عرض کرتا ہے کہ غالباً تسلیم نے پودے سے کام لیا ہے اور یہی وجہ تذکیر معلوم ہوتی ہے لیکن محقق مفردات طب (صاحب محیط اعظم) نے اس کو گہانس کہا ہے پس اس کی اصلیت بہی تانیث ہی کی متقاضی ہے بنا علیہ ہمکو اپنے موضوع کے لحاظ سے صاحب آصفیہ ہی سے اتفاق ہے اور فیصلہ بحق تانیث (قیاسی)

بنگ - مذکر (ہز از انگریزی) وہ مقام جہان امانتاً روپیہ رکہا جاے - ساہوکاری کاروبار کا مکان (آصفیہ) (صریر ۵) جمع کرتے ہین حسرتین دل مین ؛ بنک ہمنے بنا نکالا ہے ؛ (جلیل) (قیاسی)

بنگ - مونث (فارسی) ایک نشیلی بوٹی - بجیا - سبزی - بہنگ (آصفیہ) (ظفر ۵) نہ توپی بنگ کبہی اور نہ مینوش بنے ؛ سبزہ رنگون کی نگاہون سے ہی بیہوش بنے ؛ (جلیل) (جلال) (قیاسی)

بنگا - مذکر (ہندی) بانس کا ٹوٹا - بمبو - سونٹا - ڈنڈا (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بنگالی** - مونث (ہندی) بنگلہ زبان - بنگالے کی بولی (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بنگالی** - مذکر (ہندی) بابو - بنگالے کا باشندہ (آصفیہ) (قیاسی)

بنگاہ - مونث (فارسی) جائداد - ملک - پونجی (جلیل) (سودا ۵) چہینے ہے غم عشق شکیبائی و آرام ؛ آے دل یہ پڑی لٹتی ہے بنگاہ کسو کی ؛ (قیاسی)

بنگڑی - مونث (ہندی) ایک قسم کی کانچ کی بلدار چوڑی (آصفیہ) (قیاسی)

بنگلا - مذکر (ہندی) (۱) ایک قسم کا کلکتے کا پان (۲) چھپر کا چوٹی دار مکان جو انگریزی قطع پر مبنی بنا ہوا ہو (آصفیہ) (قیاسی)

بنگی - مونث (ہندی) ایک قسم کی لٹو نما آواز زردار پہرکی جس مین چھید ہوتا ہے جس کو لڑکے پہراتے اور کھیلتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

بنو - مونث (فارسی سے ہندی) (عو) بانو کا مخفف (۱) بیوی - بیگم - خانم (۲) جب چھوٹی لڑکیون کو کہتے ہین تو وہان پیاری لاڈلی سے غرض ہوتی ہے (۳) خطاب مونث جیسے بوا - جی جی - بہن - بیوی وغیرہ (۴) دولہن عروس (آصفیہ) (قیاسی)

بنواری - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) (گیتون مین) کرشن اوتار کا لقب (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بنوائی** - مونث (ہندی) بنوانے کی اجرت - بننے کی مزدوری (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بنوائی** - مونث (ہندی) کسی چیز کی تیاری کی اجرت (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **بنوائی** - مونث (ہندی) بننے کی مزدوری (آصفیہ) (قیاسی)

بنوٹ - مونث (ہندی) سپہ گری کی ایک قسم جسے بانک بکیتی بہی کہتے ہین چونکہ اس مین پہری یا ڈہال وغیرہ سے کام نہین لیا جاتا اسوجہ سے اس کا نام بن اوٹ رکہا گیا (آصفیہ) مولف حقیر عرض کرتا ہے کہ وجہ تسمیہ یہ نہین ہے بلکہ اس لئے اس کو (بن اوٹ) کہا گیا کہ پہری اور ڈہال رکہنے پر بہی اس کی ضرب کی روک نہین ہوسکتی (اختر) اس مین محنت بہت اٹہانی ہے ؛ مدتون مین بنوٹ آئی ہے ؛ (جلیل) (قیاسی)

بنولا - مذکر (ہندی) روئی یا کپاس کا بیج - پنبہ دانہ (آصفیہ) (قیاسی)

بنولی - مونث (ہندی) (گنوار) بجری - چھوٹے چھوٹے اولون کی کنکریان (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بنی** - مونث (ہندی) (۱) دیکہو بنڑی (میر حسن) نہا دہو کے اسدن وہ ایسی بنی ؛ کہ دودن کی سچ مچ جیسی بنی ؛ (۲) خوش اقبالی (۳) موافقت - سازگاری (۴) بنیاین - زن بقال - بنینی (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بنی** - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) بہاڑی (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بنیا** - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) بقال - اناج بیچنے والا مودی - ایک فرقہ کا نام جو آٹا - دال وغیرہ بیچا کرتا ہے (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بنیا** - مذکر (ہندی) (۱) بودا - بزدل - ٹہڑدلا - (۲) کنجوس - ممسک - بخیل (۳) سیدہا - بے فساد - راست طبع (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بنیاد** - مونث (فارسی) جڑ - اصل - بیخ - نیو - (آصفیہ) آپ کا تسامح ہے کہ اس کو عربی لکہا (مولف) (ظفر) مضطرب ہوکر جو مارا ہم نے سر دیوار سے ؛

اے ظفر بنیاد تک ہی اون کے گھر کی ہل گئی ؛ (دستور) (قیاسی)

(۲) **بُنیاد**۔ مونث (ہندی) طاقت (آصفیہ) (امیر ۵)
ہوائے عشق سر مین دل مین رنج و یاس کا طوفان ؛
بہلا بنیاد کیا ہے ایک مشت خاک آدم کی ؛ (جلیل) (قیاسی)

(۳) **بنیاد**۔ مونث (ہندی) قدرت۔ استطاعت (آصفیہ)
(نسیم ۵) بنیاد جو کچھ تہی سب گنوائی ؛ تب خود وہ کہلاڑہری
آئی ؛ (دستور) (قیاسی)

(۴) **بُنیاد**۔ مونث (ہندی) بساط۔ حقیقت (آصفیہ ۵)
کیونکہ پہنچا عرش تک حیرت مین ہون ؛ نالہ کیا اور نالہ کی
بنیاد کیا ؛ (ظفر ۵) اے غافلو مانند حباب ایک نفس مین ؛
مٹ جاؤگے تم کچھ نہین بنیاد تمہاری ؛ (دستور) (قیاسی)

بَنیان۔ مذکر (انگلش) گون۔ صبح کا لباس۔ قمیص۔
ایک قسم کا بنا ہوا کپڑا (آصفیہ) (صریر ۵) چست ہین
خوشنما ہین ہلکے ہین ؛ خوب بنیان اب یہہ نکلے ہین ؛
(جلیل) (قیاسی)

بَنیٹی۔ مونث (ہندی) ایک ورزش کا نام جس مین بانس
کی لکڑی کے دونون سرون پر مشعلین باندہکر اس طرح پہراتے
ہین کہ شعلہ کا چکر بندہ جاتا ہے (آصفیہ) (قیاسی)

بَنی جان۔ مونث (عربی مین مذکر) جنات کی اولاد۔
جن کی نسل قوم (آصفیہ) (قیاسی)

بَنِنی۔ مونث (سنسکرت مین بھی مونث) بنئے کی جورو
زن بقال (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بُو**۔ مونث (فارسی) باس۔ گند۔ مہک۔ شمیم۔ بدبو
سڑاند (آصفیہ) (آتش ۵) خوشا وہ دل کہ ہو جس دل
مین آرزو تیری ؛ خوشا دماغ جسے تازہ رکھے بو تیری ؛
(دستور) (قیاسی)

(۲) **بو**۔ مونث (ہندی) انگور اور کدو وغیرہ کی بیلون
کی موچھہ جو باریک تاگے کی شکل مین پیدا ہوتی ہے۔
(جانصاحب ۵) ادا مین ادا یون نکالو دوگانہ ؛
کہ بیلون مین جسطرح بو پہوٹتی ہے ؛ (جلیل) (قیاسی)

بُوا۔ مونث (ہندی) (۱) بہن۔ خواہر۔ ہمشیرہ (۲)
(ہندو) پھپی۔ باپ کی بہن (۳) عورتین آپس مین اپنے
مخاطب کو اسی لفظ سے پکارتی ہین (آصفیہ) (قیاسی)

بُوائی۔ مونث (ہندی) (گنوار) بیج بونے کی گہڑی۔
بیج ڈالنے کی رُت۔ تخم پاشی۔ تخم ریزی (آصفیہ) (قیاسی)

بَوارِق۔ مونث (عربی مین بھی مونث) بارقہ کی جمع۔ تلوارین
جلال نے اسکو مذکر کہا ہے یہ دلی اور لکھنو کا دسی اختلاف
ہے جس کا تصفیہ ہم نے لفظ (آفات) پر کیا ہے (قیاسی)

بَواسیر۔ مونث (عربی مین مونث باسور کی جمع) بہیس۔ ایک
بیماری جس سے مقعد مین مسے ہو جاتے ہین اگر یہ مسے
چہلکر خون آتا ہے تو اسے خونی بواسیر ورنہ بادی سے موسوم
کرتے ہین (آصفیہ) (جلیل) (قیاسی)

بوائی - مونث (ہندی) کفیدگی - ایڑیون مین جو سردی کے باعث وڑاڑین پڑجاتی ہین ان کو بوائی کہتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

بوب - مذکر (عربی سے ہندی) گھوڑا (جلال) (قیاسی)

بوبا - مذکر (ہندی) (عو) تحقیراً پیٹ - شکم - اوور - جسے مارواڑی مین پوٹیا کہتے ہین جیسے " اپنا ہی بوبا بھرنا چاہتا ہے (آصفیہ) (قیاسی)

بوباس - مونث (اردو) (۱) جسم یا پھول کی خوشبو (جرأت ۵) اس کی بوباس مین لون اور وہ بدن سونگھے مرا ؛ تجھ کو دکھلاؤن مین اور ناک مین دملاؤن ترا ؛ (۲) واقفیت - جستجو - تلاش (۳) وضع - روش (۴) عادت (۵) کچھ کچھ مشابہت (آصفیہ) (انشا ۵) بوباس نکلتی ہے کچھ شعر مین انشا کے ؛ جامی کی نظامی کی سعدی کی سحابی کی ؛ (قیاسی)

بوبک - مذکر (ہندی از فارسی) بوڑھا - بڈھا - احمق مرد بیرنا بالغ - مسخرا مرد (آصفیہ) (قیاسی)

بوبلا - مذکر (ہندی) (۱) باجرے کی بالون کا بھس - (۲) ریتا (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بوبو** - مونث (ہندی اور مفرس) بہن - خواہر - بوا (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بوبو** - مونث (ہندی) (۱) ذی عزت لونڈی جس کی گودی مین مان نے پرورش پائی ہو (۲) مدخولہ - حرم (آصفیہ) (قیاسی)

بوتا - مذکر (ہندی) زور - بل - قابو - بس - مقدور - (آصفیہ) (قیاسی)

بوتات - مونث (ہندی) لیوا دیوی (جلیل) (جانفضا ۵) اس گہر سے تہا ہمارا ہمیشہ کا لین دین ؛ اب کیا ہوا جو سیٹھ نے بوتات بند کی (قیاسی)

بوتام - مذکر (انگلش سے ہندی) بٹن - سینگ لوہے وغیرہ کے تکمے (آصفیہ) (قیاسی)

بوتل - مونث (انگلش سے ہندی) ایک قسم کی ولایتی کانچ کی شیشی جسمین شراب وغیرہ آتی ہے (جلیل) (ناسخ ۵) کیا کہئے تیغ ابروے قاتل کی آب کی ؛ عکس مژہ سے کٹتی ہے بوتل شراب کی ؛ (آصفیہ بلا صراحت تانیث) (قیاسی)

بوتل والی - مونث (اردو) (عو) شراب - (اردو) (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بوتہ** - مذکر (فارسی) اونٹ کا بچہ - بچہ شتر (آصفیہ) (داغ ۵) خدا کے فضل سے گردن بڑا کر ؛ بنا ہے مدعی بوتہ شتر کا ؛ (جلیل) (قیاسی)

(۲) **بوتہ** - مذکر (ہندی) بہدے اور بھونڈی شکل کے آدمی کو بھی بطور پھبتی کہتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

بوتیمار - مذکر (فارسی) بگلا (تسلیم ۵) دیکھنا کس ادا سے

بوتیمار ؛ مچھلیون کا شکار کرتا ہے ؛ (جلیل) (قیاسی)

(۱) **بوٹ** - مذکر (انگلش) وہ انگریزی جوتا جو پنڈلیون تک آتا ہے اور اسے موزا بھی کہتے ہین مگر ہندستانی ہاف بوٹ لینے اس سے آدھے کو بھی کہنے لگے (آصفیہ) (داغ ۵) برمین ملبوس شان و شوکت کا ؛ پاؤن مین بوٹ ہے ولایت کا ؛ (جلیل) (قیاسی)

(۲) **بوٹ** - مونث (انگلش) ناؤ کشتی (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **بوٹ** - مذکر (ہندی) گہانس کا ٹڈا (آصفیہ) (داغ ۵) یار پر دل عدو کا یون آیا ؛ شمع پر جیسے بوٹ آتا ہے ؛ (جلیل) (قیاسی)

(۴) **بوٹ** - مذکر (ہندی) کچے چنے (منتظر ۵) ٹوکرون مین جو بوٹ رکھے ہین ؛ دیکھنا سستے ہین کہ مہنگے ہین ؛ (جلیل) (قیاسی)

(۵) **بوٹ** - مونث (ہندی) (۱) ولایتی مٹی کی صراحی جس مین عرق یا شراب رکھی جاتی ہے (۲) وہ دبیز تختی جو چھاپہ کے پتھر کے نیچے رکھی جاتی ہے اسکی اصل بورڈ ہے (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بوٹا** - مذکر (ہندی) (۱) گوشت کا مچھ (۲) لکڑی کا بورا (۳) شہتیر کا ٹکڑا (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بوٹا** - مذکر (ہندی) (۱) بونٹا - چھوٹا درخت - پودا (۲) پھول کا درخت - گلبن (۳) کپڑے یا کاغذ کے پھول اور درخت جو دیوار پر بناتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بوٹی** - مونث (ہندی) (۱) جڑی - بونٹی (۲) پھول پتی (۳) سبزی - بھنگ (۴) دوا (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بوٹی** - مونث (ہندی) گوشت کی ڈلی - (دکن) (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بوجھ** - مونث (ہندی) (۱) سمجھ - دانش - فراست (۲) گنجفہ بازی مین اپنا پتا دیکھ کر اس کے موافق بانٹنے والے سے پتون کی طلب (۳) پہیلی کی صراحت (آصفیہ) (ناصر ۵) کیا طلسم جہان کسی پہ کھلے ؛ بوجھ مشکل ہے اس پہیلی کی (جلیل) (قیاسی)

(۲) **بوجھ** - مذکر (ہندی) (۱) بار - وزن - بھار حمل (۲) بوجھا گھاس وغیرہ کا ایک آدمی کے اٹھانے کے اندازہ مین - جہاز یا کشتی یا گاڑی کے وزن کا انداز (۳) پاسنگ (۴) خیال (۵) دشوار (۶) قرضہ - دین (امیر ۵) اللہ رے اس گل کی کلائی کی نزاکت بل کہا گئی جب بوجھ پڑا رنگ حنا کا ؛ (جلیل) (قیاسی)

بوجھ بجھول - مونث (ہندی) چیستان بازی پہیلیان - بوجھ پہیلی (آصفیہ) (قیاسی)

بوجھ بھار - مذکر (ہندی) (پرانا محاورہ) بھرم استقلال (آصفیہ) (قیاسی)

بوچا - مذکر (ہندی) کس - کسنا - کیکر کی چھال کا

وہ برا وہ جو اد ہوڑی رنگنے کے بعد رہ جاتا ہے (آصفیہ) (قیاسی)

بُوچا - مذکر (ہندی) (۱) بن کانون کا (۲) چھوٹے چھوٹے کانون والا (۳) کن کٹا کٹا یا آدمی (۴) ایک قسم کا میانہ جسے کہار اٹھاتے ہین (آصفیہ بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

بُوچڑ - مذکر (اردو) قصاب - گوشت بیچنے والا - قصائی - سکھو - ربڑ - کٹلو (آصفیہ بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

بُوچھار - مونث (ہندی) (۱) بچھاڑ - وہ منہہ کی باڑ جو ہوا کے ساتھہ ترچھی پڑتی ہے (۲) کسی چیز کی کثرت (جلیل) (انیس ؎) دم بہر مین صفین صاف تہین بیداد گرون کی ؛ تہی منہ کی طرح خاک پہ بوچہار سرون کی ؛ (اسیر ؎) کشتنی وہ ہون جو قتل مین کبہی آنکلا ؛ منہہ پڑا تیرون کا تلوار کی بوچہار ہوئی ؛ صاحب آصفیہ نے رائے ہندی سے قائم کیا ہے اور استاد جلیل اور جلال نے رائے مہلہ سے (قیاسی)

بُوچھاڑ - مونث (ہندی) دیکھو بوچہار (آصفیہ) (قیاسی)

بُود - مونث (فارسی) پیدایش - تخلیق (جلال) (جلیل) (ناسخ ؎) ہے مقولہ ملاحدہ کا یہی ؛ بے مدبر ہے بود عالم کی ؛ (قیاسی)

(۱) **بود و باش** - مونث (فارسی) سکونت (آصفیہ) (مومن ؎) کی ہمنے بہت تلاش اس کی ؛ پر پائی نہ بود و باش اس کی ؛ (جلیل - جلال) (قیاسی)

(۲) **بُود و باش** - مونث (ہندی) ریاست (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بُودھ** - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) بدھ - علم - گیان (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بُودھ** - مذکر (ہندی) ایک مذہب کا نام جسکے اصول اکثر موحدانہ ہین (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بُور** - مونث (ہندی) وہ نقدی یا جنس جو بطور صدقہ کے دولہا دولہن پر سے وار کے فقرا کو دیجاے (آصفیہ) اسی کو دکن مین رختنی کہتے ہین (مولف) (قیاسی)

(۲) **بُور** - مونث (ہندی) (ہندو) (۱) بہوسی (۲) خرابی - جیسے کیا اس مین بور ملا دی تہی" (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **بُور** - مذکر (ہندی) آم کا پہول - اور فصحاے اردو مور کہتے ہین (جلیل) (قیاسی)

(۱) **بُورا** - مونث (ہندی) صاف کی ہوئی کہانڈ چینی (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بُورا** - مذکر (ہندی) برادہ - چورن - چورن سفوف (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **بُورا** - مذکر (ہندی) ٹاٹ یا موٹے کپڑے کا تہیلا - تنگ - پلہ (آصفیہ) (قیاسی)

(۴) **بُورا** - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) دیوانہ -

باؤلا۔ مسلوب العقل (برج مین یا گیتون مین) (آصفیہ) (قیاسی)

بورانی۔ مونث (فارسی) ایک غذا جو بیگن کے قتلے تل کر دہی مین ڈالدینے سے تیار ہوتی ہے (آصفیہ) (قیاسی)

بورڈ۔ مذکر (انگلش) (۱) محکمۂ مال یا کئی ارکان کا مجمع (۲) تختہ (۳) موٹا کاغذ جو جلدون مین لگایا جاتا ہے یا چھاپے کے پتھر کے نیچے رکھا جاتا ہے (۴) پبلک ورک کا میناجر (۵) جہاز کا تختہ سطحی (آصفیہ) (قیاسی)

بوری۔ مونث (ہندی) (۱) بنی ہوی جوکی پیداوار دکن مین جوکی کہلیان کہتے ہین (۲) باولی۔ خبطن (آصفیہ) (قیاسی)

بوریا۔ مذکر (فارسی) پتون یا بانس سے بنایا ہوا فرش (آصفیہ) (ناسخ ؎) دیکھ کر موج ہوا کو کہتے ہین غربت مین ہم ؎ بوریا اڑتا ہے اپنے خانۂ برباد کا (دستور) (قیاسی)

بوڑھا بوبک۔ مذکر (اردو) پیرنا بالغ۔ بیوقوف بڈھا (آصفیہ) (قیاسی)

بوزہ۔ مذکر (فارسی) پھول۔ بادۂ مخصوص جو جوار اور چاول سے مرکب ہے (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بوستان**۔ مذکر (فارسی) باغ۔ گلزار (امیر ؎) منعم کہان ہے فرصت اکدم کی ہے یہ ہستی ؎ شداد کی طرح سے کیون بوستان بنایا ؎ (جلیل۔ جلال) (قیاسی)

(۲) **بوستان**۔ مونث (فارسی) ایک کتاب کا نام جسکے مصنف سعدی ہین (جلیل۔ جلال) (قیاسی)

بوسلیک۔ مذکر (فارسی) موسیقی کا ایک راگ (جلال) (قیاسی)

بوس وکنار۔ مذکر (فارسی) لپٹانا۔ بیبیانا کا حاصل بالمصدر (جلیل) (آصفیہ) بلا صراحت تذکیر (مسرور ؎) ہم بغل گلعذار رہتا ہے ؎ روز بوس وکنار رہتا ہے ؎ (قیاسی)

بوسہ۔ مذکر (فارسی) چوما۔ مٹھو (آصفیہ) (امیر ؎) خوش ہون کہ ترے کوچہ کی ہین خاک ہوا ہون ؎ بے مانگے ملا کرتا ہے بوسہ کف پا کا ؎ (دستور۔ جلیل) (قیاسی)

بوسہ بازی۔ مونث (فارسی) چوما چاٹی (آصفیہ) (قیاسی)

بوسیدگی۔ مونث (فارسی) کہنگی (آصفیہ) (قیاسی)

بوغبند۔ مذکر (فارسی) وہ دوہرا سیا ہوا کپڑا جس مین لحاف توشک یا گھوڑے کا زین باندھکر رکھتے ہین۔ گٹھڑی کا کپڑا۔ بقچہ (آصفیہ) (رنگین ؎) اے دوا اطلس کی زنگاری نہالی کیا ہوئی ؎ وہ نہین ملتی ہے سب مین نے ٹٹولا بوغبند ؎ (جلیل) (قیاسی)

بوغرا۔ مذکر (فارسی) ایک قسم کا کھانا جس مین آٹا اور ابالا ہوا گوشت پڑتا ہے (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بوغما**۔ مذکر (ہندی از فارسی) (۱) گھوڑے کے ایک مرض کا نام جس مین اس کے تمام جسم سے پسینہ ٹپکنے لگتا ہے اور اسے بند ہیضہ بھی کہتے ہین (آصفیہ قیاسی)

(۲) **بوغما**۔ مونث (ہندی) بلا۔ چڑیل (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **بوغما**۔ مونث (فارسی) (۱) بدشکل ہندی عورت

(عو) (۲) الا بلا - خراب اور نکمی چیز (آصفیہ) (قیاسی)

بُوق - مونث (سفر[illegible] رائی - فقیری (جلیل) دکن مین تُرتُری کہتے ہین (قیاسی)

بُوقبیس - مذکر (عربی مین بھی مذکر) ایک پہاڑ کا نام ہے (جلال) (قیاسی)

بُوک - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) (۱) مست اور جوان بکرا (۲) بوڑھا بکرا (آصفیہ) (قیاسی)

بَول - مذکر (عربی مین بھی مذکر) پیشاب - موت (آصفیہ) (قیاسی)

بُول - مذکر (ہندی) (۱) قول - کلمہ - سخن - کلام - حکم (۲) گیت کا ٹکڑا - انتر (۳) طعنہ - طنز (۴) نام (۵) (ہندو وغو) عدد جیسے "سو بول آئے تھے چار پر" کہا لے" (آصفیہ) (شوق ؎) عشق اک روز رنگ لائیگا ؛ یہہ بڑا بول پیش آئیگا ؛ (جلال) (جلیل) (قیاسی)

بُولاچالی - مونث (ہندی) (عوام) بات چیت (آصفیہ) (قیاسی)

بُولتا - مذکر (ہندی) نفس ناطقہ - دم - نفس (۲) دل - پران (۳) فقیرون کی اصطلاح مین حقہ (۴) صاحب طلاقت - طرار - خوب بولنے والا (انشا ؎) یون بولتا کہے ہے سنتے ہو میری انشا ؛ ہین طرفہ ہمرہ مسافر اپنے بدن کے اندر ؛ (بولتا چاکر منہم کے آگے گنگا) (آصفیہ) (قیاسی)

بُول چال - مونث (ہندی) (۱) گفتگو - بات چیت گفت وشنید (۲) روزمرہ کی زبان (۳) موافقت صلح (۴) تکرار - بحث (آصفیہ) (تسلیم ؎) ہاے کیا بول چال پیاری ہے ؛ تیغ ہے تیر ہے کٹاری ہے ؛ (جلیل) (قیاسی)

بُول وبَراز - مذکر (فارسی) میلا - پاخانہ - گوہ (جلال) (قیاسی)

بُولی - مونث (ہندی) (۱) زبان - گفتگو (۲) پرندون کی آواز - چہچہاہٹ (۳) نیلام کی آواز - قیمت کی آواز (آصفیہ) (جلال) (قیاسی)

بُولی ٹھولی - مونث (ہندی) طعن تشنیع - ٹھٹولی - مزاح (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بُوم** - مذکر (فارسی) اُلو - چغد - گھگو - ایک منحوس اور ویرانہ پسند جانور کا نام جو رات کو شکار کیا کرتا ہے (آصفیہ) (بحر ؎) وہ کون لوگ ہین جن پر ہما ہے سایہ فگن ؛ یہان تو بوم ہی بالاے سر نہین آتا ؛ (جلیل) (جلال) (قیاسی)

(۲) **بُوم** - مونث (سنسکرت مین بھی مونث) زمین - دہرتی - ارض - صاحب آصفیہ کا قیاس معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے معنی اوّل کی ذیل مین اسکو بلا صراحت تانیث لکھا اور آپ ہی نے زمین - دہرتی اور ارض کو

مونث کہا ہے اگر دہلی مین بوم ان معنون مین مذکر ہی مستعمل ہو اور فصیح نہو تو ہمارا یہہ خیال ہے کہ بمعنی میدان استعمال ہوا ہوگا (مولف) (قیاسی)

بُون - مذکر (ہندی) قہوہ جسکے سفوف سے کافی پیتے ہین (جلال) (قیاسی)

بونا - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) (۱) ٹہنگنا - پستہ قد آدمی - کوتاہ قد - نہایت چہوٹا - بالشتیا (۲) پانچون اونٹون (آصفیہ) (قیاسی)

بُونٹ - مذکر (ہندی) (۱) ٹاٹ - چہولہ - ہراچنا (۲) چہوٹا مضبوط گھوڑا (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بُوند** - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) ذرا سی رقیق چیز جیسی پانی کی بوند (آصفیہ) (جلیل) (جلال) (انیس ؎) ہے ہے لہو بہری ہوئی زلفین لٹکتی ہین ؎ ہے ہے رگون سے خون کی بوندین ٹپکتی ہین ؎ (قیاسی) (۲) **بُوند** - مونث (ہندی) (۱) تیز شراب (۲) تیز بہری اور مجازاً ہر تیز ہتیار کے لئے (۳) ایک قسم کی پوشاک (۴) منی (آصفیہ) (قیاسی)

بُوندا - مذکر (ہندی) (۱) وہ غنچہ جو پورا نہ کہلا ہو (۲) پوست کا ڈوڈا (۳) جوار کا بہٹا (آصفیہ) (قیاسی)

بُوندا باندی - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) تہوڑی تہوڑی بارش (آصفیہ) (قیاسی)

بُوندی - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) (۱) بوندکی تصغیر - چہوٹی بوند (۲) ایک آبادی جہان کی کٹار آبداری مین مشہور ہے اسی وجہ سے (۳) عمدہ کٹار کو بوندی بہی کہتے ہین جس طرح سروہی تلوار کا نام ہے جو سروہی مین بنتی ہے (آصفیہ) (قیاسی)

بُونگا - مذکر (ہندی) (۱) بہس وغیرہ کا محروطی شکل کا ڈہیر جو چارون طرف سے بینڈین لگا کر بناتے ہین (۲) بانس کا ٹونٹا (پورب مین) (۳) ناریل (آصفیہ) (قیاسی)

بُوہرا - مذکر (ہندی) (۱) گاؤن کا مہاجن بساتی کار (۲) ایک فرقہ کا نام ہے جو گجرات مین ہے اور یہہ لوگ نومسلم خیال کئے جاتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

بُوہنی - مونث (ہندی) اول بکری - وہ نقدی جو دکان کہولنے کے بعد سب سے پہلے حاصل ہو (آصفیہ) (قیاسی)

بُویام - مذکر (ہندی) ولایتی مٹی کا مرتبان - انگریزی مرتبان (آصفیہ) مرتبان کی قطع کا ایک ظرف - (جلیل) (قیاسی)

بُوئی - مونث (ہندی) (۱) ایک قسم کی گہاس جو جہانگڑ کی طرح سفید سفید جنگلون مین کہڑی رہتی ہے اور غریب لوگ اسے جلا کر کہانا پکاتے ہین (۲) بچون

کے ڈرانے کی فرضی آواز (آصفیہ) دکن مین شیطانی شیطان کی جورو (قیاسی)

بوئیا - مذکر (ہندی) چھوٹے منہ کا ٹوکرا جس مین اکثر روئی کے پونیان وغیرہ رکھتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

بوئینی - مونث (ہندی) بہت چھوٹی ٹوکری (ہندوی) (آصفیہ) (قیاسی)

بہہ - مذکر (ہندی) موتی یا ناک کان کا چھید (آصفیہ) (جلیل) (قیاسی)

بہا (مختلف فیہ) (فارسی) وام - مول بقول آصفیہ مذکر آپ فرماتے ہین کہ اردو مین ہمیشہ لفظ (بے) کیساتھ آتا ہے اور بقول استاد جلیل مونث (نوازش ۵) بڑھتی جاتی ہے لب لعلین کی قدر ہے گھٹتی جاتی ہے بہا یاقوت کی ہے **مولف** حقیر عرض کرتا ہے کہ غالباً نوازش اور استاد جلیل نے قیمت سے کام لیا ہے صاحب دیوکر کو آصفیہ سے اتفاق ہے اور آتش نے یہی مذکر استعمال کیا ہے (۵) قلب ماہیت ارباب صفا کبوتی ہے قدر ہے عدم آب سے ارزان ہو بہا گوہر کا ہے **مولف** حقیر عرض کرتا ہے کہ فارسی لفظ کے ترجمہ مین اپنی زبان کا لفظ کیونکر معتبر ہے قیمت سے کام لینے کی ضرورت نہین جو زبان غیر کا لفظ ہے ہمارا فیصلہ اپنے موضوع کے لحاظ سے بحق تذکیر ہے (قیاسی)

بہابی - مونث (ہندی از سنسکرت) بہابی کی بیوی - زن برادر (آصفیہ) (قیاسی)

بہاپ - مونث (سنسکرت مین بھی مونث) وہ گرم ہوا جو پکتے ہوے کھانے یا منہ مین سے نکلا کرتی ہے وہ لطیف تبخیر جو پانی یا مرطوب چیز کے جوش کھانے سے اٹھتی ہے (آصفیہ) (دبیر ۵) پڑتی ہے دھوپ قہر کی لو تیز چلتی ہے ہے اور گرم گرم بہاپ زمین سے نکلتی ہے (جلیل) (قیاسی)

(۱) **بہات** - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) خشکہ - ابلے ہوے چانول (آصفیہ) بقول آصفیہ ہندی و بقول استاد جلیل بہا کا (قیاسی)

(۲) **بہات** - مذکر (ہندی) (۱) بیاہ کے موقع پر نانا اور مامون وغیرہ کیطرف سے مونگ - چانول - گڑ کی بھیلی - پوشاک اور کچھ نقدی بھیجنے کا طریقہ (۲) وہ میٹھے چانول جو ہندو سیتلا پر چڑھاتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

بہاتی - مذکر (ہندی) (۱) شادی کا بہات لیکر آنے والے (۲) ہنسی کے طور پر ہندو لوگ سسرالی رشتہ مین شریک کرنے کے خیال سے مامون یا نانا کی بجاے بھی بولتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

بہاتی - مذکر (ہندی) دیکھو بہاتی (آصفیہ) (قیاسی)

بہاٹ ۔ مذکر (ہندی) (۱) کبت بنانے یا سنانیوالا جس کیہانے والا ۔ ہرکس وناکس کی تعریف کرکے مانگنے والا ۔ بادفروش ۔ بادپیما (۲) خوشامدگر (۳) ایکقوم کا نام جو اکثر نسب نامے یاد رکھتا ہے اور دیہات مین اسوجہہ سے اسکی بڑی قدر ہوتی ہے (آصفیہ) (قیاسی)

بہاٹا ۔ مذکر (ہندی) (۱) جوار کا مقابل ۔ سمندر کے پانی کا اتار جو دن مین ایکبار ضرور ہوتا ہے جزر (۲) (گنوار) پتھر ۔ روڑا (۳) پورب مین بیگن ۔ بٹہنا (آصفیہ) (قیاسی)

بہاجی ۔ مونث (سنسکرت مین بہی مونث) (۱) پکی ہوئی ترکاری (۲) کہانے پینے کی چیز جو تقسیم کیجاے (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بہادُر** ۔ مذکر (فارسی) (۱) موتی کی قیمت رکھنے والا ۔ سوربیر ۔ سورما ۔ جری ۔ جوانمرد ۔ جنگی (۲) عالی حوصلہ ۔ دلیر ۔ نڈر (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بہادُر** ۔ مذکر (ہندی) (۱) ایک خطاب جو امراے شاہی یا اعلی ملازمان سرکار کو دیا جاتا ہے (آصفیہ) **مولف** حقیر عرض کرتا ہے کہ اہل فوج کا انگریزی خطاب البتہ ہے ۔ صرف بہادر کا خطاب سول مین نہین ہے (۲) لڑائی کا مرغ (آصفیہ) (قیاسی)

بہادُری ۔ مونث (فارسی) جرأت ۔ دلیری ۔ شجاعت بوانمردی (آصفیہ) (قیاسی)

بہادون ۔ مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) ہندی چاند کا چھٹا مہینا ۔ تقریبًا نصف اگسٹ سے نصف ستمبر تک (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بہار** ۔ مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) بوجہہ ۔ وزن (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بہار** ۔ مونث (فارسی) (۱) فصل ربیع (۲) کٹے کی کلی اور مجازًا پہول (ناسخ ۵) جنون پسند مجھے چھاون ہے بہولون کی ؎ عجب بہار ہے ان زرد زرد پہولون کی ؎ (قیاسی)

(۳) **بہار** ۔ مونث (ہندی) (۱) رونق ۔ کیفیت (۲) خوشی ۔ موج ۔ لہر جیسے وہان تو بہار آرہی ہے (۳) جوانی کی ابتدا (۴) شادابی ۔ سرسبزی ۔ (۵) دل لگی ۔ تفریح (آصفیہ) (قیاسی)

(۴) **بہار** ۔ مونث (ہندی) ایک راگنی (صریر) بلبلون مین ملار اڑتی ہے ؎ فصل گل ہے بہار اڑتی ہے ؎ (جلیل) (قیاسی)

(۱) **بہارجا** ۔ مونث (سنسکرت مین بہی مونث) موسیقی مین جسطرح راگ کی جورو راگنی ہے اسیطرح پتر کی جورو بہارجا ہے (جلیل) (قیاسی)

(۲) **بہارجا** ۔ مذکر (ہندی) لوازم (جلیل) (قیاسی)

بہارکس ۔ مذکر (ہندی) (گنوار) (۱) چھکڑا جن مین بہت سارا اسباب یا بہت سے آدمی سمائین (۲) وہ تسمہ جو خیمہ کی چوب مین لپٹا ہوا ہوتا ہے (۳) وہ تسمہ جو گبی یا یکے کے گھوڑے کے پیٹ پر اور یکے کے بانسون پر لپٹا رہتا ہے جسے جوت بھی کہتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

بہاڑ ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) گلخن ۔ وہ چولہا جس مین چنے وغیرہ بھونتے ہین (آصفیہ) (اسیر ؎) بچنے کی طرح سے بہنتے ہین دشمنان علی ؎ لگی ہے آگ مزارون مین بہاڑ جلتے ہین ؎ (جلیل) (قیاسی)

بہاڑ ۔ مذکر (ہندی) وہ روپیہ پیسا جو زنا کے ذریعہ سے حاصل ہو (آصفیہ) (قیاسی)

بہاڑا ۔ مذکر (ہندی) کرایہ ۔ اجورہ (گاڑی وغیرہ کا) (آصفیہ) (قیاسی)

بہاڑو ۔ مذکر (ہندی) (عوام) (۱) بہڑوا ۔ دیوث دلال ۔ کٹنا ۔ مکتبان (۲) بے وقوف ۔ احمق (آصفیہ) (قیاسی)

بہاشا ۔ مونث (سنسکرت مین بھی مونث) زبان ۔ بولی ۔ وہ ہندی بولی جو سنسکرت سے نکلی ہے ۔ یہی بولی (آصفیہ) بہاکا ۔ برج کی بولی (جلیل) (قیاسی)

بہاکا ۔ مونث (ہندی) دیکھو بہاشا (آصفیہ) (جلیل) (قیاسی)

بہاکہا ۔ مونث (سنسکرت مین بھی مونث) دیکھو بہاکا اور بہاشا (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) بہاگ ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) حصہ ۔ ٹکڑا ۔ (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) بہاگ ۔ مذکر (ہندی) (۱) ورثہ (۲) محصول ۔ (۳) اقبال ۔ بخت (آصفیہ) (میر ؎) آنکہ ہر ایک کی دوڑے ہے کفک پر تیرے ؎ پاون سے لگ کے ترے مہندی کو کہہ بہاگ لگے ؎ (جلیل) (قیاسی)

(۳) بہاگ ۔ مذکر (ہندی) ایک مشہور راگ کا نام (آصفیہ) (اختر ؎) جسوقت بہاگ وہ بجایا ؎ زہرہ کو بھی چرخ پر غش آیا ؎ (جلیل) (قیاسی)

بہاگا بہاگ ۔ مونث (ہندی) دوڑا دوڑ ۔ گریزا گریز (جلال) (تسلیم ؎) فوج دشمن پر برستی آگ تھی ؎ ہر طرف لشکر مین بہاگا بہاگ تھی ؎ (جلیل) (آصفیہ بلا صراحت تانیث) (قیاسی)

بھاگڑ ۔ مونث (ہندی) خوف کے مارے بہاگنے کی جلدی ۔ ہلچل ۔ ہڑبڑ ۔ گھبراہٹ ۔ گہبری ۔ تلاطی ۔ (آصفیہ) (اسیر ؎) پیری کی مگر فوج اسیر آئی ہے نزدیک ؎ دل مردہ ہے بہاگڑ صف دندان مین پڑی ہے ؎ (جلیل) (قیاسی)

بھال ۔ مونث (ہندی) انی ۔ تیر کی نوک ۔ نیزے کی

نوک۔ برچھی کی انی (آصفیہ) (انیس ؎) چھوٹے تو ہین کیا منہہ سے بڑی بات نکالین ؎ ان سینون پہ رکھدے کوئی سو نیزون کی بھالین ؎ (جلیل) (جلال) (قیاسی)

بھالا۔ مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) برچھا۔ نیزہ جو اکثر سات ہاتہہ لمبا ہوتا ہے (آصفیہ) (قیاسی)

بھالو۔ مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) ریچھ۔ خرس۔ (آصفیہ) (داغ ؎) اسطرح دشمن بدخو آیا ؎ مین بہہ سمجھا کوئی بھالو آیا ؎ (جلیل۔ جلال) (قیاسی)

(۱) **بھان**۔ مونث (ہندی) بھور۔ صبح (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بھان**۔ مونث (ہندی) ریزگاری (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **بھان**۔ مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) (ہندو) سورج۔ آفتاب۔ پرتو (قیاسی)

بھانپو۔ مذکر (ہندی) تاڑیا۔ جانچو (آصفیہ) (قیاسی)

بھانت۔ مونث (ہندی) طرح۔ ریت۔ رسم۔ عادت (آصفیہ) (قیاسی)

بھانجا۔ مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) بہن کا بیٹا۔ خواہرزادہ (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بھانجی**۔ مونث (سنسکرت مین بہی مونث) بہن کی بیٹی۔ خواہرزادی (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بھانجی**۔ مونث (ہندی) روک۔ آڑ۔ درانداز چٹلی۔ مزاحمت (آصفیہ) (قیاسی)

بھانجی خور۔ مذکر (اردو) کسی کی بھلائی مین رخنہ ڈالنے والا۔ حارج۔ رخنہ انداز۔ خلل انداز۔ چغلخور (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بھانڈ**۔ مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) نقال۔ مسخرا ناچنے گانے والے زنخے جو محفلون مین جاکر ناچتے گاتے اور نقلین سناتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بھانڈ**۔ مذکر (ہندی) پیٹ کا ہلکا۔ کسی بات کا ہر ایک جگہہ کہتا پہرنے والا (آصفیہ) (قیاسی)

بھانڈا۔ مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) (۱) مٹی کا بڑا برتن۔ گہڑا۔ مٹکا (۲) راز۔ بہید (آصفیہ) (قیاسی)

بھانڈا پھوڑ۔ مذکر (اردو) بہید کہولدینے والا۔ (آصفیہ) (قیاسی)

بھانمتی۔ مذکر (سنسکرت مین مونث) بازیگر۔ شعبدہ باز۔ مداری۔ مرد سے مخصوص اور سنسکرت مین عورت سے مخصوص (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بہانہ**۔ مذکر (فارسی) حیلہ۔ عذر (آصفیہ) (امیر ؎) بہانہ جو ہے خدا سے غفور کی رحمت ؎ بہے جو نزع مین آنسوا سے بہانہ ہوا ؎ (جلیل) (قیاسی)

(۲) **بہانہ**۔ مذکر (ہندی) (۱) دہوکا۔ فریب (۲) سبب۔ وسیلہ۔ باعث کارن (۳) ڈہب۔ موقع۔ (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) بہانہ جو۔ مذکر (فارسی) حیلہ ساز۔ حیلہ گر (آصفیہ) (قیاسی)
(۲) بہانہ جو۔ مذکر (ہندی) فریبی۔ مکار۔ دہوکے باز (آصفیہ) (قیاسی)
بہانہ خور۔ مذکر (ہندی از فارسی) (عو) پہٹ باز۔ مکار (آصفیہ) (قیاسی)
(۱) بہاؤ۔ مذکر (ہندی) (۱) روپ۔ جوہر طبع (۲) نرخ مول۔ بازاری نرخ (۳) ارتہ (۴) گن۔ سبھاو (۵) طور۔ طریقہ۔ ڈہنگ (۶) ناز۔ انداز۔ چوچلا (۷) تعزز خلق۔ اخلاق (آصفیہ) (ظفر) بکتا ہے ایک بوسہ پہ خوبان کے ہاتہہ دل ہے اس جنس کا یہی ابتو یہی بہاؤ پڑیگا (مسرور) دل کو تسخیر کیا بزم مین گایا ایسا پہ لے لیا مول ہین بہاؤ بتایا ایسا (جلیل) (قیاسی)
(۲) بہاؤ۔ مذکر (ہندی) دوستی اور محبت کا برتاؤ۔ یارانہ (آصفیہ) (قیاسی)
(۳) بہاؤ۔ مذکر (ہندی) (۱) پانی کے بہنے کا رخ۔ ڈہلاؤ (۲) چڑہاؤ (آصفیہ) (فقرۂ جلیل) نربدا کا بہاؤ جنوب سے شمال کی طرف ہے (قیاسی)
بہاؤتاؤ۔ مذکر (ہندی) مول تول۔ قیمت کا انحصار (آصفیہ) (قیاسی)
بہاوَرج۔ مونث (سنسکرت مین بہی مونث) بہائی کی بیوی۔ بہابی۔ زن برادر (آصفیہ) (قیاسی)

بہائم۔ مذکر (عربی مین مونث) چارپائے (جلال) (قیاسی)
(۱) بہائی۔ مونث (ہندی) (۱) اہل ہند کے اعتقاد مین ایک روح ہے جو ننہے بچون کو کہلایا کرتی ہے (۲) ایک گیت جو بچہ پیدا ہونے پر سب سے اول ہندؤن مین گاتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)
(۲) بہائی۔ مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) برادر۔ ماجا بیران۔ اخ (آصفیہ) (قیاسی)
(۳) بہائی۔ مذکر (ہندی) (۱) ایک خطابی لفظ جو برابر والے ایک دوسرے کو کہکر بولتے ہین اور کبہی پیار سے ماں باپ اپنے بچون کو اور بچے اپنے باپ کو یہ لفظ کہتے ہین مگر اس صورت مین (بہئی) زیادہ آتا ہے (۲) برادری کا۔ قوم کا۔ رشتہ دار۔ گوت کا (آصفیہ) (قیاسی)
بہائی بند۔ مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) برادر۔ ہمقوم ہم مذہب۔ ہمجدی۔ رشتہ دار۔ ناتہ دار۔ گوتی۔ رفیق۔ (آصفیہ) (قیاسی)
بہائی بندی۔ مونث (ہندی) برادری۔ آپسداری یگانگی (آصفیہ) (قیاسی)
بہائی چارہ۔ مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) (۱) پکا یارانہ۔ وہ یارانہ جو بہائی بندی کے برابر ہو۔ ایسا ملاپ جس مین کہانے پینے کا کچہہ پرہیز نہ ہو (۲) حسبی و نسبی رشتہ۔ جدی رشتہ (آصفیہ) (قیاسی)

بِہَبَاس ۔ مذکر (ہندی) ایک معروف راگ (جلال) (قیاسی)

بَہَبَک ۔ مونث (ہندی) (۱) شعلہ کی بھڑک ۔ نہایت گرم بھاپ (۲) کسی تیز یا سڑی ہوئی چیز کی بو ۔ جیسے شراب کی بہبک ۔ بکھراند (آصفیہ) (تسلیم ۵) یہ کیونکر کہون پی نہین تو نے واعظ پہ کہ منہ سے تو مے کی بہبک آرہی ہے پہ (جلیل) (قیاسی)

(۱) بَہبکا ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) عرق کھینچنے کا ظرف (قرع انبیق) (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) بَہکا ۔ مذکر (ہندی) (۱) شعلہ (۲) کسی تیز اور بُری بو کا رائحہ (آصفیہ) (قیاسی)

بَہبکی ۔ مونث (ہندی) دہمکی ۔ گھرکی ۔ غصہ کی شکل مین تخویف (آصفیہ) (قیاسی)

بَہبُوت (مختلف فیہ) (سنسکرت مین مونث) وہ راکھ جو سنیاسی یا جوگی اپنے بدن مین ملتے ہین (آصفیہ) آپنے مونث بھی کہا ہے اور مذکر بھی ۔ استاد جلیل نے مذکر فرمایا ہے (اختر ۵) اس بادیہ گرد کا یہ نقشہ پہ منہ پر تھا بھبوت موتیون کا پہ جلال نے بھی مذکر کہا ہے ۔ اہل لکھنو نے راکھ کی تانیث سے قطع نظر کرکے مذکر قرار دیا اور دلی کی دلی قابل اصلاح ہے ۔ زبان فارسی کا لفظ خاکستر بھی ان معنون مین مونث ہے پس کوئی وجہ نہین کہ معنون سے قطع نظر کرکے مذکر استعمال کیا جاے ہم اپنے موضوع کے لحاظ سے دلی کی تانیث کے حق مین فیصلہ کرتے ہین (قیاسی)

بہبود ۔ مونث (فارسی) بہتری ۔ بہلائی ۔ دیکھو بہبودی یہہ اسی کا مخفف ہے (جلیل) (داغ ۵) لڑائی ہے یارون سے بے سود تیری پہ جو بہبود اپنی وہ بہبود تیری (قیاسی)

(۱) بِہبُودِی ۔ مونث (فارسی) (۱) بہتری ۔ بہلائی رفاہ ۔ خیریت ۔ عافیت (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) بِہبُودِی ۔ مونث (ہندی) (۱) فراغبالی ۔ خوش اقبالی (۲) ترقی ۔ افزونی (آصفیہ) (قیاسی)

بُہبُوکا ۔ مذکر (ہندی) شعلہ ۔ شرارہ (آصفیہ) (قیاسی)

بَہبہاس ۔ مذکر (ہندی) دیکھو بہباس (جلیل) (قیاسی)

بَہبہر ۔ مونث (ہندی) شور ش ۔ وہوم چیخ دہار ۔ فریاد (مسرور) شیخ جی کیا آئے آیا زلزلہ پہ محفل رندان مین بہبہر مچگئی (جلیل) (قیاسی)

بھپارا ۔ مذکر (ہندی) بھاپ پہنچانے اور سکینے کا عمل ۔ صاحب آصفیہ نے بھپارا دینا) لکھا ہے مگر بھپارا کا ذکر نہین فرمایا ۔ زبان پر مذکر مستعمل ہے (قیاسی)

بہتا ۔ مذکر (ہندی) (۱) بہات ۔ ابلے ہوے چاول کا خشکا (۲) توشہ ۔ سفر خرچ ۔ زاد راہ (۳) زاندازہ

معاوضہ جو سرکاری ملازمین کو کسی خاص کام کی انجام دہی کے باعث دیا جاے (آصفیہ) (قیاسی)

بہتات - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) کثرت۔ افراط۔ زیادتی (آصفیہ) (جانصاحب ؎) کہوتو ہوئی آج کیا بات ایسی ؎ نہ تہی ناز غمزے کی بہتات ایسی ؎ (جلال) (قیاسی)

بہتار - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) (پوربی مین) خاوند۔ پرش۔ پتی۔ خصم۔ شوہر۔ بنڑا (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بہتان** - مذکر (عربی مین بہی مذکر) افترا۔ جہوٹا الزام (آصفیہ) (آتش ؎) شب فرقت مین کافر ہوں جو میری آنکہہ جہپکی ہو ؎ عجب بہتان غش نے آکے مجہپر خانہ کا جوڑا ہو ؎ (جلیل) (قیاسی)

(۲) **بہتان** - مذکر (ہندی) کلنک۔ عیب۔ دہبا (آصفیہ) (قیاسی)

بہتری - مونث (فارسی) نیکی۔ بہلائی۔ خوبی۔ عمدگی بہبودی (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بہتنا** - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) چہوٹا بہوت (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بہتنا** - مذکر (ہندی) بدصورت۔ کالا بہجنگ۔ (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بہتنی** - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) ڈائن۔ خبیثنی (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بہتنی** - مونث (ہندی) (۱) بدصورت عورت۔ (۲) بلا (آصفیہ) (قیاسی)

بہتی - مونث (ہندی) کڑوی کہچڑی - حاضری۔ وہ غذا جو ماتم مین پکا کر میت والے کے گہر کنبہ والے بہیجا کرتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

بہتیجا - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) بہائی کا بیٹا۔ برادر زادہ (آصفیہ) (قیاسی)

بہتیجی - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) بہائی کی بیٹی برادر زادی (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بہٹ** - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) چولہا (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بہٹ** - مذکر (ہندی) (۱) غار۔ کہوہ (گیڈر۔ بہیڑیے لومڑی وغیرہ کا گہر) (۲) سانپ کا بل (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بہٹا** - مذکر (ہندی) (۱) چونہ پکانے کا مقام (۲) وہ راستہ جو کسی مکان کے ٹوٹ جانے سے بنا لیتے ہین ٹوٹی ہوئی دیوارون کا رستہ (۳) چولہے مین جلا ہوا ایندہن خواہ وہ راکہہ کی شکل مین ہو یا خاک کی (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بہٹا** - مذکر (ہندی) مکئی کا خوشہ (آصفیہ) (قیاسی)

بہٹک - مونث (ہندی) گمراہی۔ آوارگی۔ سرگشتگی۔ راہ فراموشی (آصفیہ) (قیاسی)

بہٹکاو - مذکر (ہندی) بہٹکنا کا حاصل بالمصدر (جلیل) (ظفر ؎) جو کعبہ مین ہے شیخ وہی بتکدہ مین ہے ؎

ناحق کا تیرے دل مین یہ بھٹکا و پڑ گیا (قیاسی)

بھٹکٹیا - مونث (سنسکرت مین اسم مذکر) ایک خاردار بوٹی جس سے کھانسی کی دوا بناتے ہین (جلیل) (انشا ۵) بھر گئی نیش و پر سے ہر کیاری ؛ بھٹکٹیا سی لگ گئی ساری ؛ (قیاسی)

بھٹنی - مونث (ہندی) چھاتیون کی گھنڈی - چنگنی یہہ وکن کی زبان ہے فارسی سرقپتان زنان اور عربی مین حلمہ کہتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

بھٹور - مونث (ہندی) (عو) (مشروک) چولہے کی جلی ہوئی سرخ مٹی (آصفیہ) یہی لفظ اور اسکے بعد تاے ہندی اور ہاء کے ساتھ بھی گزرا ہے (مولف) (قیاسی)

بھٹی - مونث (ہندی) (۱) دھوبیون - لوہارون شیشہ گرون وغیرہ کے آگ جلاکر کام کرنیکی جگہ (۲) وہ جگہ جہان شراب کھینچتی ہے (۳) ایک قوم کا نام جسے پچھاوا بھی کہتے ہین (آصفیہ) (صبا ۵) ابر آیا ہے دل تڑپتا ہے ؛ کہین بھٹی کلال کی ہوتی ؛ (دستور) (قیاسی)

بھٹیارا - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) (۱) روٹی پکا کر بیچنے کا پیشہ کرنے والا - تنور جھوکنے والا - نان بائی - طباخ باورچی (۲) سراے مین مکان دیکر ٹھہرانے والا (آصفیہ) (قیاسی)

بھٹیارن - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) باورچی کا پیشہ (آصفیہ) (قیاسی)

بھٹیارپن - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) (۱) بھٹیارن کا پیشہ (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بھٹیارپن** - مذکر (ہندی) کمینہ پن - نیچپن (آصفیہ) (قیاسی)

بھٹیاری - مونث (سنسکرت مین بھی مونث) بھٹیارا کی زوجہ یا وہ عورت جو بھٹیارے کا کام کرتی ہے (آصفیہ) (قیاسی)

بھٹی دار - مذکر (اردو) کلال - می فروش - بادہ فروش (آصفیہ) (قیاسی)

بھٹئی - مونث (ہندی) (۱) بھاٹ کی سنی تعریف خوشامدی کی مدح (۲) گدائی - بھاٹ بنکر گزران (آصفیہ) (قیاسی)

بھجج - مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) بازو - بھجا - کہنی سے اوپر کا حصہ (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بھجا** مذکر (سنسکرت مین مونث) بازو - دیکھو بھجج - (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بھجا** - مذکر (ہندسہ) مثلث کا ضلع (آصفیہ) (قیاسی)

بھجبند - مذکر (اردو) ایک زیور کا نام جسے بازو بند کہتے ہین (آصفیہ) صاحب ساطع نے اسکو (بھجبندہ) لکھکر سنسکرت کہا ہے (قیاسی)

بہجت - مونث (عربی مین مذکر و مونث) خوشی - شادمانی - تازگی (آصفیہ) (جلیل) (قیاسی)

(۱) بہجن - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) خدا کی تعریف کا گیت - دیوتاؤن کی تعریف کے گیت (آصفیہ) (صریر ۵) وہ بہجن گا کے دل لبہاتے ہین ؛ مندرون مین جو گاے جاتے ہین ؛ (جلال) (جلیل) (قیاسی)

(۲) بہجن - مذکر (ہندی) شکریہ (آصفیہ) (قیاسی)

بہجنگا - مذکر (ہندی) (۱) ایک کالے پرند کا نام جو کویل سے مشابہ ہوتا ہے اور اکثر گرمی کے موسم مین آدہی رات کو بولا کرتا ہے جسے کنوار کرچہی کہتے ہین (۲) نہایت کالا - وہتیور بہنگا بہی کہتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) بہجیا - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) بہاجی - پکی ہوئی ترکاری (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) بہجیا - مونث (ہندی) بہنے ہوے دہان کی جنکے کہیلین ستو بناتے ہین (آصفیہ) واضح ہو کہیلی اور کہیلیان زبان نہین ہے ہندی لفظ ہے دکن مین مستعمل (قیاسی)

بہچیڑ - مونث (ہندی) (بازاری) (۱) تنگی (۲) بے ایمانی (آصفیہ) (قیاسی)

بہدا کا - مذکر (ہندی) (۱) دہما کا (۲) ٹہنا - بہدکنا (آصفیہ) (قیاسی)

بہدال - مونث (ہندی) ایک مشہور دوا (جلال) (قیاسی)

بہدانہ - مذکر (فارسی) بہی کا بیج - بہی دانہ کا مخفف (آصفیہ) (جلیل) (قیاسی)

بہدبہد - مونث (ہندی) موٹے آدمی یا بطخ کے چلنے کی آواز - پہل وغیرہ گرنے کی آواز (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) بہدرا - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) جوتش مین چاند کی دوسری - ساتوین اور بارہوین تاریخ جو منحوس اور نامبارک خیال کی جاتی ہے - یہ بہدرا ہر تین شبانہ روز کے بعد بارہ گہڑی رہتی ہے - اور اس کا حساب چاند اور سورج کے اجتماع سے ہوتا ہے (۲) کرشن جی کی بی بی کا نام (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) بہدرا - مذکر (ہندی) چار ابرو کا صفایا - (آصفیہ) (قیاسی)

بہدرک - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) (۱) منفعت (۲) استواری (۳) وقعت (۴) خوبی (۵) سلیقہ مندی (آصفیہ) (میر ۵) کیا کہون مرچ تہی نہ ادرک تہی ؛ اس مچہندر مین کچہہ بہی بہدرک نہی ؛ (جلیل) (قیاسی)

بہدڑی - مذکر (ہندی) ڈکوت - مولیا - رتال جوتشی - ہاتہہ دیکہہ کر گزشتہ اور آیندہ کا حال بتانے والا

(آصفیہ) (قیاسی)

بہرا - مذکر (ہندی) (۱) دم - جہانسا - فریب (۲) لوبھ لالچ (۳) کسی پہرنے والی چیز یا دفعۃً کبوتروں کے اڑنے سے ہوا مین جو لحن پیدا ہو (۴) پورب مین ایک قسم کا پتنگ (آصفیہ) (قیاسی)

بہرام - مذکر (فارسی) ایک ستارے کا نام جسکو مریخ کہتے ہین (جلیل) (تسلیم ؎) اس شان سے میدان مین وہ آتا ہے ؎ بہرام فلک دیکھہ کے تہرّاتا ہے ؎ (آصفیہ) (قیاسی)

بُہرانا - مذکر (ہندی) پرندون کے اڑنے سے ہوا مین جو لحن پیدا ہو (آصفیہ) (قیاسی)

بہراو - مذکر (ہندی) حشو - گڑہے وغیرہ کے بہرنے کا اندازہ (آصفیہ) (جلیل) (قیاسی)

بہرائی - مونث (ہندی) (۱) بہروانے کی اجرت (۲) بہرتی - آگندگی (۳) آبپاشی کی اجرت - سقّے کی مزدوری - پنہاری کی تنخواہ (۴) پلائی (۵) گہوڑی پر سانڈ چہڑانے کی اجرت (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بہر بہراہٹ** - مونث (ہندی) سوجن تمتماہٹ (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بُہر بُہراہٹ** - مونث (ہندی) خستگی - (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بہرت** - مونث (ہندی) ایک مرکب دہات کا نام ہے جس مین جست تانبا - سیسا ملا ہوا ہوتا ہے (آصفیہ) (جلیل) (قیاسی)

(۲) **بہرت** - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) راجہ دسرت کے بیٹے کا نام اور ایک مشہور راجہ کا نام (آصفیہ) (قیاسی)

بُہرتا - مذکر (ہندی) بہلبلائے ہوے بیگنون یا ابالے ہوے کدو یا شلغم کا گہوٹا ہوا رقیق سالن جس مین مصالحہ ڈالکر روٹی کے ساتہہ کہاتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بہرتی** - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) وہ چیز جو کسی چیز کے اندر بہری جاے - تکمیل - پُری - (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بہرتی** - مونث (ہندی) (۱) ماموری (آصفیہ) (داغ ؎) دوزخ جگہہ عذاب کی جنّت ثواب کی ؎ بہرتی کہان کرون دل خانہ خراب کی ؎ (۲) جہازیا گاڑی وغیرہ مین اسباب کی پُری (آصفیہ) (قیاسی)

بہرتیا - مذکر (ہندی) (۱) وہ پیتل یا بہرت کا ظرف جس مین ہندو لوگ دال ترکاری وغیرہ پکاتے ہین - بڑا ہنڈا (۲) کسیرا - ٹہٹیرا - مسی یا برنجی برتن بنانے والا (آصفیہ) (قیاسی)

بہرکٹی - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) دونون بہوؤن کے بیچ کی جگہ (آصفیہ) (قیاسی)

بہرکس - مذکر (ہندی) دوسرا - بہرم (جلیل) (شعورے) فقرہ مرا جو یار کی محفل مین چل گیا ؛ اتنا پتا کہ غیر کا بہرکس نکل گیا ؛ (قیاسی)

(۱) **بہرم** - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) ساکھہ - اعتبار - بہروسہ (آصفیہ) (ظفرے) بولتے جو ہم نہین منہ سے کچھہ اس مین بہید ہے ؛ بولنا اچہا نہین سارا بہرم کہل جائیگا (جلیل) (قیاسی)

(۲) **بہرم** - مذکر (ہندی) (۱) شک - شبہ - گمان - (۲) دہوکا - سندیہ (۳) راز - بہید (۴) جس - نام (آصفیہ) (قیاسی)

بہرمار - مونث (ہندی) کثرت (جلیل) (اختر ے) آج مجہپر تہی عنایت یار کی ؛ گالیون کی خوب ہی بہرمار کی ؛ (قیاسی)

بہرن - مونث (ہندی) وہ زور کی بارش جو دم بہر مین جل تھل بہر دے (آصفیہ) (تسلیم ے) نکلے جاتے ہین یہ دن بارش کے ؛ کاش اب کوئی بہرن پڑ جاتی ؛ (جلیل) (قیاسی)

(۱) **بہروپ** - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) بہیس بدلنا کا حاصل بالمصدر - سانگ (آصفیہ) (صبا ے) عاشق کبہی بنتی ہے کبہی بنتی ہے معشوق ؛ بہروپ ہر اک رنگ مین لاتی ہے نیا خاک ؛ (جلیل) (قیاسی)

(۲) **بہروپ** - مذکر (ہندی) مکر - دہوکا - فریب - حیلہ (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بہروپیا** - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) نقال - سانگی - رنگ برنگ کے بہیس بدلنے والا (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بہروپیا** - مذکر (ہندی) مکار - فریبی - شعبدہ باز - دہوکا باز - پہپٹ باز - حیلہ ساز (آصفیہ) (قیاسی)

بہروٹا - مذکر (ہندی) (گنوار) گہانس یا لکڑ یونکا گٹہا (آصفیہ) (قیاسی)

بہروسا - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) اعتبار - آسرا - اعتماد - توکل (آصفیہ) (قیاسی)

بہرہ - مذکر (فارسی) نصیب - حصہ - فائدہ - (آصفیہ) (ناصر ے) کیسی فر فر چہانٹتا ہے بید ہر باتین رقیب ؛ کان مین کیا کہد یا تم نے کہ بہرہ کہلگیا ؛ (جلیل) (قیاسی)

(۱) **بہری** - مونث (ہندی) (۱) اقسام پرندے ایک قسم جو شکاری ہے (۲) وہ عورت جس کی قوت سامعہ جاتی رہی ہو (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بہری** - مونث (ہندی) (پورب مین) بانہہ وہ رقم جو بطریق چندہ وصول کی جاے (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بھڑ** ۔ مذکر (ہندی) (۱) کسی چیز کے پھٹنے یا توپ اور بندوق کا دھماکا (۲) گوز (۳) مسخرا (آصفیہ) (قیاسی) (۲) **بھڑ** ۔ مونث (ہندی) شہد کی مکھی ۔ بڑی جس کے ڈنک مین زہر ہوتا ہے (آصفیہ) (سودا ۵) بندے کے حال کی تو ناصح کو کیا خبر ہے ؎ پھر سوتی بھڑ یہ کسنے میرے لئے جگائی ؎ (جلیل) (قیاسی)

بھڑاس ۔ مونث (ہندی) باطنی عداوت ۔ دلکی ناخوشی (آصفیہ) (اختر ۵) جو رونے سے نہ مجھے روکتے تو اچھا تھا ؎ بھڑاس دلکی مرجان کچھ نکل جاتی ؎ (جلیل) (قیاسی)

(۱) **بھڑبھونجا** ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) بھاڑ جھونکنے اور اناج بھوننے والا ۔ نخودپز ۔ گلگن افروز ۔ (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بھڑبھونجا** ۔ مذکر (مہند) سیہ فام ۔ کالا کلوٹا ۔ بدصورت مرد (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بھڑبھونجن** ۔ مونث (سنسکرت مین بھی مونث) اناج بھوننے والی عورت (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بھڑبھونجن** ۔ مونث (مہند) کالی ۔ بدصورت عورت (آصفیہ) (قیاسی)

بھڑتنگا ۔ مذکر (ہندی) (عو) ہڑبم ۔ غل غپاڑا ۔ شور شغب ۔ جیسے "برات مین شیطانی بھڑتنگا نہ ہوا تبھی (آصفیہ) (قیاسی)

بھڑک ۔ مونث (ہندی) (۱) چمک ۔ چمک دمک (۲) رونق ۔ زینت (۳) وحشت ۔ جھجک ۔ رعب ۔ لہک (آصفیہ) (بحر ۵) شعلۂ حسن مین ایسی بھڑک تھی آگ رانون کی پھلیون مین کب یہ پھڑک تھی ؎ (جلیل) (قیاسی)

بھڑکبا ۔ مذکر (ہندی) (عوام) چھوٹا بہرم ۔ کم بہرا تھوڑا بہرم (آصفیہ) (قیاسی)

بھڑکل ۔ مذکر (ہندی) (عوام) (لکھنو مین) مسخرہ بے شرم ۔ بے حیا مرد (آصفیہ) (قیاسی)

بھڑکوا ۔ مذکر (ہندی) قرم ساق ۔ قلتبان ۔ دیوث ۔ بچولیا ۔ وہ شخص جو عورتون کو مردون سے اور مردون کو عورتون سے ملائے (آصفیہ) (قیاسی)

بھڑکوائی ۔ مونث (ہندی) (۱) قلتبانی ۔ دیوثی (۲) قلتبانی کی اجرت (آصفیہ) (قیاسی)

بھڑس ۔ مذکر (سنسکرت مین بھی مذکر) اناج کا چھلکا یا اناج کے پیڑون کا چورا ۔ توڑا (آصفیہ) (داغ ۵) بھکی بھکی مین جو ساری باتین ؎ آج کیا غیر نے بھڑس کھایا ہے ؎ (جلیل) (قیاسی)

بھڑسا کو ۔ مذکر (ہندی) (لکھنو مین) وہ تمباکو جو کڑوا نہ ہو ۔ ہلکا تمباکو (آصفیہ) (قیاسی)

بہسکو - مونث (ہندی) بہت کہانے والی عورت ہرجائی عورت - سبک وضع عورت (آصفیہ) (قیاسی)

بھسم - مذکر (سنسکرت مین مونث) جلی ہوئی چیز کا سفوف (آصفیہ) (قیاسی)

بہشت (مختلف فیہ) (فارسی) جنت - سرگ - صاحب آصفیہ نے مونث کہا ہے - استاد جلیل نے مذکر فرماکر لکھا ہے کہ بعض لوگ مختلف فیہ کہتے ہین مگر تانیث کی کوئی سند نہین ملتی جناب داغ کے شعر ذیل سے ثابت ہے کہ دہلی مین بہی مذکر ہے (داغ ۵) چی چاہتا ہے جسکو وہ یارب نصیب ہو ؛ کیسا بہشت مجھکو تمنا ہی اور ہے ؛ (برق ۵) اگر تجھکو نہ دیکھین گے جلینگے تیرے کوچے مین ؛ جہنم ہمکو فرقت مین بہشت جاودان ہوگا ؛ جلال نے بہی مذکر کہا ہے **مولف** حقیر عرض کرتا ہے کہ آپنے سرگ اور باغ کے معنون مین مذکر فرمایا ہے جب ہندی مین بہشت کا ترجمہ سرگ ہے اور سرگ کا استعمال مذکر ہوا ہے اور باغ بہی مذکر ہے تو بہر جنت کے لحاظ سے جو عربی زبان کا لفظ ہے اس کو مونث قرار دینا ہمارے موضوع کے خلاف ہے بناءً علیہ ہمارا فیصلہ بحق تذکیر ہے - جنت کی تانیث کی حقیقت ہم اوس کے مقام پر عرض کرینگے (قیاسی)

(۱) **بہشتی** - مذکر (فارسی) بہشت کا رہنے والا - (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بہشتی** - مذکر (اردو) سقا - پانی بہرنے والا - ماشکی (آصفیہ) (قیاسی)

بہشٹا - مونث (ہندی) غلاظت - نجاست - گوبر (آصفیہ) (قیاسی)

بہشٹل - مونث (ہندی) ناپاک غلیظ کثیف - پلید عورت - پہوڑ - بیوقوف - بدسلیقہ - بدصورت عورت گہناونی (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بھنک** - مونث (ہندی) (۱) اڑجانے والی مادی شئی (۲) تمباکو کے پتون کی بکنی (۳) دراڑ جیسے لکڑی کی بہک (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بہک** - مونث (ہندی) ازخود رفتگی (جلیل) (اختر ۵) بادۂ الفت پیئے مدت ہوئی ؛ تیرے مستون کی بہک جاتی نہین ؛ (قیاسی)

بہکاری - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) فقیر - گدا - منگتا (آصفیہ) (قیاسی)

بھکاوٹ - مونث (ہندی) (عوام) فریب دہی اغواسازی (آصفیہ) (قیاسی)

بہک بہک - مونث (ہندی) انجن مین سے دہوان نکلنے کی آواز (آصفیہ) (قیاسی)

بھگت - مذکر (ہندی) (۱) عابد - زاہد - پارسا

مرتاض - پتسری (۲) پرہیزگار - متّقی (۳) ستیلا وغیرہ کا بچاری - جھاڑ پھونک کرنے والا - چھونتر کرنے والا - سیانا - ملّانا - چھپدار - پرائی - ظاہر پیر یا مدار وغیرہ کی چھڑیان لے کر پھرنے والا - (آصفیہ) (قیاسی)

بھکتی - مونث (ہندی) (۱) عبادت - پرستش - سیوا - پوجا (۲) عقیدت - ارادت (آصفیہ) (قیاسی)

بھکراند - مونث (ہندی) ناگوار بو - گلے ہوے اناج کی سی بو (آصفیہ) (قیاسی)

بھکرا ہند - مونث (ہندی) دیکھو بھکراند (جلیل) (فقرۂ جلیل) سیل کی وجہ سے گیہون میں بھکرا ہند آنے لگی" (قیاسی)

بھکشا - مونث (سنسکرت میں بھی مونث) خیرات بھیک (آصفیہ) (قیاسی)

بھک منگا - مذکر (ہندی) (۱) فقیر - گدا بھیک مانگنے والا - ہر ایک کے آگے ہاتھ پھیلانے والا بھوکا کنگال - نہایت مفلس - سائل (۲) مانگنے میں حیا نکرنے والا (آصفیہ) (قیاسی)

بھک مُوا - مذکر (ہندی) فاقہ کش - بھوکوں کا مارا گرسنہ - روٹیوں کا مارا - اسی کی تانیث (بھک موئی) (آصفیہ) (قیاسی)

بھکوا - مذکر (ہندی) (۱) نادان - احمق (۲) قرمساق - بھڑوا - دیوث - مسخرا - یاوہ گو مرد (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بھگت** - مذکر (سنسکرت میں بھی مذکر) دیکھو بھکت کے پہلے اور دوسرے معنے (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بھگت** - مذکر (ہندی) (۱) تارک الحیوانات وہ شخص جو گوشت اور شکار کھانے سے پرہیز کرے (۲) سنگتیا - سفروائی - سازندہ (۳) ہولی کے سوانگ بھرنے والا - سوانگی (آصفیہ) (قیاسی)

(۳) **بھگت** - مونث (ہندی) ہندوؤں کی ایک مذہبی عبادت جس میں اکثر نسکہ اور کرشن وغیرہ کا روپ بھرتے ہیں (آصفیہ) (رشک ۵) اس بت نے اپنے گھر سے نکلوائے اپنے دوست ؛ بیت الصنم میں برہمنوں کی بھگت ہوئی ؛ (جلیل) (قیاسی)

بھگت باز - مذکر (اردو) ہندوؤں کا وہ فرقہ جو لڑکوں کو نچاتا اور سوانگ وغیرہ بھر کر تماشا دکھاتا ہے (آصفیہ) آپ بذیل بھگت فرماتے ہیں کہ مثنوی غنیمت میں جو بھگت باز کا استعمال ہوا ہے وہاں نچنے یا کتھک سے مراد ہے (قیاسی)

بھگتی - مذکر (ہندی) ناچنے گانے والا فرقہ - بھانڈ - نقّال (آصفیہ) (قیاسی)

بہگتیا - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) دیکہو بہگتی (آصفیہ) (قیاسی)

بہگدڑ - مونث (ہندی) بہاگڑ - فراری (جلیل) (تسلیم ۵) جمع ہے اغیار بہی مقتل مین آج ؎ میان سے جب لی تو بہگدڑ پڑ گئی ؎ (قیاسی)

بہگل - مذکر (ہندی) فریب - چہل - دہوکا (آصفیہ) (فقرۂ جلیل) یہہ تمنے کیا بہگل بنا رکہا ہے" آپ فرماتے ہین کہ اس جگہہ بہگت بہی بولتے ہین (قیاسی)

بہگوان - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) مختار مطلق خدائے تعالی - پرمیشر - ایشر (آصفیہ) (قیاسی)

بہگوتی - مونث (ہندی) دیوی - دیبی - بہوانی (آصفیہ) (قیاسی)

بہگی - مونث (ہندی) بہاگڑ - ہلچل - افراتفری (آصفیہ) (قیاسی)

بہل - مونث (ہندی) بیلون کی ایک گاڑی جسکو بہلی بہی کہتے ہین (جلیل) (قیاسی)

بہلا - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) اچہا - برا کا مقابل (جلال) انوکہا - نیک - نکوکار - سہاونا - (آصفیہ بلا صراحت تذکیر) (قیاسی)

بہلا مانس - مذکر (ہندی) (۱) بہلا آدمی - مرد آدمی مہذب (۲) خلیق - ملنسار - خوش مزاج (۳) اشراف ذی عزت (۴) نیکبخت - نیکذات (۵) سیدہا صاف دل (۶) طرز آبد - شریف - فسادی (آصفیہ) (قیاسی)

بہلاو - مذکر (ہندی) بہلاوا کا مخفف (فقرۂ جلیل) عورتین مردون کے دل کا بہلاو ہین" (قیاسی)

(۱) بہلاوا - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) مغالطہ دہوکا - فریب - بہکاوا - چہل (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) بہلاوا - مذکر (ہندی) جی کا پرچاوا - من کا پہلا سرا (آصفیہ) (قیاسی)

بہلاوان - مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) ایک پہل کا نام جو اکثر دوا مین پڑتا ہے (آصفیہ) (جانصاحب ۵) آپ کا منہہ آج کیون پہولا ہوا ہے خیر ہے ؎ کہیون نے کاٹ کہایا بہلاوان مل لیا ؎ (جلیل) (قیاسی)

(۱) بہلائی - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) نیکی - نکوئی - بہتری (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) بہلائی - مونث (ہندی) (۱) خیر خواہی (۲) نیک نامی (۳) منفعت (۴) خوبی - عمدگی - (۵) خوبصورتی (۶) خیرات (آصفیہ) (قیاسی)

بہل بہل - مونث (ہندی) بہت سے پانی کے ایک ساتہہ گرنے کی آواز - دہل دہل (آصفیہ) (قیاسی)

بہلمنسات - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) (عوام) اشرافت - انسانیت - آدمیت - آدمگری

(آصفیہ) (قیاسی)

بہلمنساتی - مونث (ہندی) دیکھو بہلمنسات انہین معنون مین بہلمنسی بہی ہے (آصفیہ) (قیاسی)

بہلمنسی - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) دیکھو بہلمنساتی و بہلمنسات (آصفیہ) (قیاسی)

بہلہ - مذکر (فارسی) وہ چمڑے کا دستانہ جو میر شکار اپنے ہاتہہ مین پہنکر اسپر باز و شاہین وغیرہ کو بہلاتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

بہلی - مونث (ہندی) بیل کی گاڑی - بیلون کی بڑی گاڑی جس مین اکثر عورتین سوار ہوتی ہین - (آصفیہ) (قیاسی)

بہلیا - مذکر - (ہندی) پرندون کا شکاری صیاد - تیر و کمان سے مسلح رہنے والا (آصفیہ) (قیاسی)

بہماقا - بہمبا کا - مذکر (اردو) بڑا چہید - وہ بڑا سوراخ جو آر پار ہو جاے (آصفیہ) (قیاسی)

بہمبو - مونث (ہندی) موٹی عورت - بہدیسلی عورت (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بہن** - مونث (سنسکرت مین بہی مونث) ماجائی ہمشیرہ - باجی - بوا - بہنیا - بی بی (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بہن** - مونث (ہندی) آپس مین برابر والیان بہی ایک دوسری کو اس لفظ سے خطاب کرتی ہین

(آصفیہ) (قیاسی)

بہنا - مذکر (ہندی) (پورب) دہنیا - دہنا - علاج ندّاف - پنبہ زن - قطّان (آصفیہ) (قیاسی)

بہنا پا - مذکر (ہندی) (عو) بہنیلا - منہہ سے بہن بنانا کا حاصل بالمصدر (آصفیہ) (قیاسی)

بہنّاس - مذکر (ہندی) (۱) ہاتہی کے باندہنے کا موٹا کہونٹا (۲) عوام فحش معنے مین اسکا استعمال کرتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

بہنائی - مونث (ہندی) غلّہ بریان کرنے کی اجرت کٹوتی (آصفیہ) (قیاسی)

بہنبہناہٹ - مونث (ہندی) مکہیون کی آواز (آصفیہ) (قیاسی)

بہنبیری - مونث (ہندی) (۱) ایک قسم کی لمبی تیز پرواز تیتری جو اکثر ساون مین پیدا ہوتی ہے اور اوس کے پرون مین سے اڑتی دفعہ بہن بہن کی مانند آواز نکلتی ہے اسکا جسم نہایت پتلا اور لمبا ہوتا ہے - ایک قسم کی ملخ (۲) لڑکے دوڑنیکی تیزی کی وجہ سے مجازاً دوڑنے والے کو بہی کہتے ہین اور تانیث متعلق بہ معنی حقیقی (آصفیہ) (قیاسی)

بہنٹا - مذکر (ہندی) پورب مین بتاون - بیگن باونجان (آصفیہ) (قیاسی)

بہنڈ۔ مذکر (ہندی) (۱) پنڈ۔ سوکھا ہوا ڈلا باہم مجتمع شدہ وغیرہ جیسے کھجوروں کا بہنڈ۔ تمباکو کا بہنڈ (۲) بنا ہوا تمباکو (آصفیہ) (قیاسی)

بہنڈا۔ مذکر (ہندی) دیکھو بہنڈ (آصفیہ) (قیاسی)

بہنڈابردار۔ مذکر (اردو) حقہ پلانے والا ملازم۔ وہ شاہی ملازم جسے بادشاہ کو حقہ پلانے کی خدمت دی گئی ہو (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بہنڈار**۔ مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) ذخیرہ گودام۔ کوٹہار۔ کوٹہیار (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بہنڈار**۔ مذکر (ہندی) (۱) پانی کا خزانہ (۲) پانی کا بالائی حصہ (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بہنڈارا**۔ مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) سناسیون۔ جوگیون اور درویشون کو کہانا کہلانیکا حاصل بالمصدر۔ فقیرون کا کہانا (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بہنڈارا**۔ مذکر (ہندی) (۱) سر کے اوپر کا حصہ۔ تالو (۲) پیٹ (۳) پہکیتی کے ایک ہاتہہ کا نام جو حریف کے بائین پہلو پر لگاتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بہنڈاری**۔ مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) (۱) باورچی۔ خانسامان (۲) کوٹہاری۔ گودام کا محافظ (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بہنڈاری**۔ مذکر (ہندی) مودہی۔ وہ شخص جو کسیکی طرف سے فقیرون کو غلہ تقسیم کرے (آصفیہ) (قیاسی)

بہنڈسار۔ مونث (سنسکرت مین بہی مونث) وہ جگہ جس مین ارزانی مین غلہ خرید کر گرانی مین بیچنے کے واسطے بہری جاے۔ کہتی (آصفیہ) (قیاسی)

بہنڈسال۔ مونث (سنسکرت مین بہی مونث) دیکھو بہنڈسار (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بہنڈسالی**۔ مذکر (سنسکرت مین بہی مذکر) کہتا بہرنے والا۔ وہ شخص جو ارزانی مین غلہ خرید گرانی کے واسطے بہرے (آصفیہ) (قیاسی)

(۲) **بہنڈسالی**۔ مذکر (ہندی) بوہار غلہ۔ کلاسٹر اغلہ (آصفیہ) (قیاسی)

بہنڈی۔ مونث (ہندی) ایک ترکاری کا نام جس کے اوپر بہت سے روین ہوتے ہین اور پورب مین اسے رام ترای کہتے ہین (آصفیہ) (قیاسی)

(۱) **بہنگ**۔ مونث (سنسکرت مین بہی مونث) (ہندی) دہیمی آواز۔ ہلکی آواز۔ اڑتی ہوئی بات۔ نرم آواز (اختر) اور کچہہ وجہ صبا کو نہین اترانے کی ہے کچہہ بہنگ پاگئی گلشن مین ترے آنے کی (جلیل) (قیاسی)

(۲) **بہنگ**۔ مونث (ہندی) کبوتون کی آواز۔ (آصفیہ) (قیاسی)

غلط نامہ جلد اوّل کتاب الثانیث والتذکیر

نشان صفحہ	سطر	مطبوعہ غلط	لفظ صحیح قابل اصلاح	نشان صفحہ	سطر	مطبوعہ غلط	لفظ صحیح قابل اصلاح
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۲	۱	نبیّنا	نبیتنا	۹۸	۱۱	کا	کے
۴	۵	معزز	معزز	۱۱۵	۱۷	ڈورنا	دوڑنا
۷	۳	شراب	بادہ پھول	۱۱۶	۱۴	معنی دوم	جمع مذکر
۱۳	۲۱	شفقت	شفقت	۱۶۲	۱۹	یا	یار
۱۵	۱۰	تعطیمی	تعظیمی	۱۷۹	۹	اواز	اوزار
۱۶	۹	مہتند	مقرس	۱۸۶	۱۹	مہندبونکی	مہندبونکی
۱۹	۱۷	اروغ	آروغ	۱۹۹	۲۰	جس	جن
۲۶	۱۰	مین بھی مؤنث	مین مؤنث	۲۰۸	۹	باٹنا	بانٹنا
۳۹	۱	بالائی یافت	آمد	۲۱۳	۶	مختلف	مختلف فیہ
۴۷	۱۵	وہمی صورت	وہمی قوت	۲۱۵	۶	پوچہ	پوجن
״	״	خیالی صورت	خیالی قوت	۲۱۷	۱۳	جس	جن
۵۱	۱۹	پکارا	پکار	۲۲۲	۱۸	بیچ	بیچ
۶۲	۱۵	اوتار	اتار	۲۳۲	۵	ڈہر	دہڑ
۷۱	۲	سمن	سمن کا	۲۴۰	۵	بچاری	پجاری
״	۳	ہوے	ہوا	״	۱۳	پڑاپن	بڑاپن
۷۵	۹	چلیلا	چلبلا	۲۴۹	۱۳	سبیل	سبل
״	۱۸	اچپلائی	اچپلا	۲۵۳	۱۲	انگلش	مہند
۷۹	۴	مذکر	مؤنث	۲۵۸	۱۷	عصا	عصا
۸۳	۲۱	مخلطین	خلط				
۸۵	۱۳	سلسل	سلس				
۸۵	۱۶	مہتند	مقرس				

۴۹۱۱۴۰۳۳ ع ۴۰۲ ت

آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائے گا۔